خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّھاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

سنن ابن ماجه

جلد دوم

باب : نکاح کا بیان 26

باب : کفاروں کا بیان۔ 211

باب : تجارت ومعاملات کا بیان 245

باب : دیت کا بیان 603

باب : وراثت کا بیان 683

باب : جہاد کا بیان 711

باب : حج کا بیان 811

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ بن قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى فَخَلَا بِهِ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أُزَوِّجَكَ جَارِيَةً بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا قَدْ مَضَى فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ سِوَى هَذِهِ أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِهِ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں منیٰ میں عبداللہ بن مسعود کے ساتھ تھا۔ حضرت عثمان ان کے ساتھ تنہائی میں ہوئے تو میں انکے قریب بیٹھ گیا۔ حضرت عثمان نے فرمایا تمہارا دل چاہتا ہے کہ میں ایسی لڑکی سے تمہاری شادی کرادوں جو تمہارے لئے عہد ماضی کی یاد تازہ کرے۔ جب ابن مسعود نے دیکھا کہ حضرت عثمان کو ان سے اس کے علاوہ اور کوئی کام نہیں (راز کی بات نہیں کرنی) تو ہاتھ سے اشارہ سے مجھے بلایا میں حاضر ہوا اس وقت ابن مسعود فرما رہے تھے کہ اگر تم یہ کہہ رہے ہو تو رسول اللہ نے بھی یہ فرمایا ہے کہ اے جوانو! تم میں سے جس میں بھی نکاح کی استطاعت ہو تو وہ شادی کرلے کیونکہ اس سے نگاہ جھکی رہتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے۔ اور جس میں نکاح کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ روزوں کا اہتمام کرے کیونکہ روزہ شہوت کو ختم کردیتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ بن قیس

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 2

راوی: احمد بن ازھر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

احمد بن ازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا نکاح میری سنت ہے جو میری سنت پر عمل نہ کرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور نکاح کیا کرو اس لئے کہ تمہاری کثرت پر میں امتوں کے سامنے فخر کروں گا اور جس میں استطاعت ہو تو وہ نکاح کرلے اور جس میں استطاعت نہ ہو تو وہ روزے رکھے اس لئے کہ روزہ اس کی شہوت کو توڑ دے گا۔

راوی : احمد بن ازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 3

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراهیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا دو محبت کرنے والوں (میں محبت بڑھانے) کے لئے نکاح جیسی کوئی چیز نہ دیکھی گئی۔

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس

مجرد رہنے کی ممانعت

باب: نکاح کا بیان

مجرد رہنے کی ممانعت

جلد: جلد دوم حدیث 4

راوی: ابومروان، محمد بن عثمان، ابراهیم بن سعد، زهری، سعید بن مسیب، حضرت سعد

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے حضرت عثمان بن مظعون کو مجرد رہنے سے منع فرمادیا اور اگر آپ ان کو اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے (تا کہ عورتوں کا خیال بھی نہ آئے(

راوی: ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد

باب : نکاح کا بیان

مجرد رہنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 5

راوی: بشر بن آدم، زید، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرة

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّبَتُّلِ زَادَ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَقَرَأَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً

بشر بن آدم، زید، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرة فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجرد رہنے سے منع فرمایا زید بن احزم کہتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے یہ حدیث سنا کر یہ آیت پڑھی بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کو بیویاں اور اولاد دی۔

راوی: بشر بن آدم، زید، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرة

خاوند کے ذمہ بیوی کا حق

باب : نکاح کا بیان

خاوند کے ذمہ بیوی کا حق

جلد : جلد دوم   حدیث 6

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابی قزرہ، حکیم بن معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَزْعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ وَأَنْ يَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَى وَلَا يَضْرِبْ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحْ وَلَا يَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابی قزرہ، حکیم بن معاویہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے نبی سے پوچھا کہ خاوند کے ذمہ بیوی کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا جب خود کھائے تو اسے بھی کھلائے اور جب خود پہنے تو اسے بھی پہنائے اور چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور اسے الگ نہ سلائے مگر اپنے ہی گھر میں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابی قزرہ، حکیم بن معاویہ

باب: نکاح کا بیان

خاوند کے ذمہ بیوی کا حق

جلد: جلد دوم   **حدیث** 7

راوی: ابوبکر بن شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ ثُمَّ قَالَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ لَكُمْ مِنْ نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوَطِّئَنَّ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ

لِمَنْ تَكْرَهُونَ أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ

ابو بکر بن شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع میں نبی اکرم کے ساتھ شریک ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور وعظ و نصیحت فرمائی پھر فرمایا عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت (مجھ سے) لو اس لئے کہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں تم ان سے (جماع) کے علاوہ اور کسی چیز کے مالک نہیں ہو الّا یہ کہ وہ کھلی بدکاری کریں اور اگر وہ ایسا کریں تو ان کو بستروں میں اکیلا چھوڑ دو (یعنی اپنے ساتھ مت سلا) اور انہیں مارو لیکن سخت نہ مارو (کہ ہڈی پسلی توڑ دو) پھر اگر یہ تمہاری بات مان لیں تو ان کے لئے اور راہ نہ تلاش کرو تمہارا حق عورتوں پر ہے اور تمہاری عورتوں کا حق تم پر ہے تمہارا بیویوں پر یہ حق ہے کہ تمہارا بستر اسے نہ روندنے دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو (یعنی تمہاری اجازت اور مرضی کے بغیر گھر نہ آنے دیں) اور جس کو تم ناپسند کرتے ہو اسے تمہارے گھر آنے کی اجازت نہ دیں اور سنو! ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لباس اور کھانا دینے میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔

راوی : ابو بکر بن شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

جلد : جلد دوم   حدیث 8

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَ امْرَأَتَهُ أَنْ تَنْتَقِلَ مِنْ جَبَلٍ أَحْمَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أَحْمَرَ لَكَانَ نَوْلُهَا أَنْ تَفْعَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو یہ حکم دیتا کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اور اگر کوئی مرد بیوی کو حکم دے کہ سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ پر اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ پر (پتھر) منتقل کرو تو عورت کو چاہئے کہ ایسا کر گزرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

جلد : جلد دوم   حدیث 9

راوی: ازھربن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم، شیبانی، عبداللہ بن اوفی، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنْ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا يَا مُعَاذُ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِأَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ نَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم، شیبانی، عبداللہ بن اوفی، حضرت معاذ جب شام سے آئے تو نبی اکرم کو سجدہ کیا آپ نے فرمایا معاذ! یہ کیا؟ عرض کیا میں شام گیا تو دیکھا کہ اہل شام اپنے مذہبی اور عسکری رہنماؤں کو سجدہ کرتے ہیں تو میرے دل کو اچھا لگا کہ ہم آپ کے ساتھ ایسا ہی کریں تو اللہ کے رسول نے فرمایا! آئندہ ایسا نہ کرنا اس لئے کہ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ غیر اللہ کو سجدہ

کرے تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ خاوند کو سجدے کرے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے عورت اپنے پروردگار کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتی جب تک اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کرتی اور اگر خاوند اس سے مطالبہ کرے کہ اپنے آپ کو میرے سپرد کر دو (صحبت کے لئے) اور بیوی اس وقت پالان پر ہو (جہاں صحبت مشکل ہے) تو بھی عورت کو انکار نہیں کرنا چاہئے۔

راوی : ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم، شیبانی، عبداللہ بن اوفی، حضرت معاذ

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

جلد : جلد دوم حدیث 10

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی نصر، عبداللہ بن عبدالرحمن، مساور، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی نصر، عبداللہ بن عبدالرحمن، مساور، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت بھی اس حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے خوش ہو وہ جنت میں داخل ہو گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی نصر، عبداللہ بن عبدالرحمن، مساور، حضرت ام سلمہ

عورتوں کی فضیلت

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 11

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَلَيْسَ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنْ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا! دنیا نفع اٹھانے (اور استعمال کرنے) کی چیز ہے اور نیک عورت سے بڑھ کر فضیلت والی کوئی چیز متاع دنیا میں نہیں ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 12

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمر، وکیع، عبداللہ بن عمر بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ

ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ فِي الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوا فَأَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَأَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ فَأَوْضَعَ عَلَى بَعِيرِهِ فَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي أَثَرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ فَقَالَ لِيَتَّخِذْ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِينُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ

محمد بن اسماعیل بن سمر، وکیع، عبداللہ بن عمر بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت ثوبان جب سونے چاندی کے متعلق قرآن کی آیات وَالَّذِینَ یَکْنِزُونَ الذَّهَبَ نازل ہوئیں تو لوگوں نے کہا ہم کون سا مال (ضرورت کے وقت کے لئے جمع کر کے) رکھیں حضرت عمر نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں گا انہوں نے اپنا اونٹ تیز کیا اور نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں ان کے پیچھے پیچھے تھا عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم کون سا مال رکھیں آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور ایمان دار بیوی جو آخرت کے معاملہ میں اس کی معاون بنے رکھ لے (درحقیقت یہی چیزیں ضرورت کے وقت کام نے والی ہیں(

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمر، وکیع، عبداللہ بن عمر بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت ثوبان

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی فضیلت

جلد : جلد دوم **حدیث** 13

راوی:

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ

ھشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، ابوامامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اللہ کے تقوی کے مومن نے نیک بیوی سے بھلی کوئی چیز حاصل نہیں کی۔ اگر اسے حکم دے تو فرمانبرداری کرے اس پر نگاہ

ڈالے تو (خاوند کو) سرور حاصل ہو اور اگر اس کے بھروسہ پر قسم کھالے تو وہ اس قسم کو سچا کر دکھائے اور خاوند کی غیر موجودگی میں اپنی ذات اور خاوند کے مال میں اس کی خیر خواہی کرے (یعنی اس کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ کرے(

راوی :

دیندار عورت سے شادی کرنا

باب : نکاح کا بیان

دیندار عورت سے شادی کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 14

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا عورت سے چار وجوہ سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے حسب نسب کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کی دینداری کی وجہ سے پس تو دیندار بیوی کو حاصل کر تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

دیندار عورت سے شادی کرنا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 15

راوی: ابو کریب، عبدالرحمن، جعفر بن عون، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسَى حُسْنُهُنَّ أَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوهُنَّ لِأَمْوَالِهِنَّ فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلَكِنْ تَزَوَّجُوهُنَّ عَلَى الدِّينِ وَلَأَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِينٍ أَفْضَلُ

ابو کریب، عبدالرحمن، جعفر بن عون، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا عورتوں سے ان کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کی خوبصورتی ان کو ہلاکت میں ڈال دے اور نہ ان سے ان کے اموال ان کو سرکش بنادیں گے البتہ دینداری کی بنیاد پر شادی کرو اور یقینا کان میں سوراخ والی کالی باندی جو دیندار ہو بہتر ہے۔

راوی: ابو کریب، عبدالرحمن، جعفر بن عون، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو

کنواریوں کے بیان میں

باب : نکاح کا بیان

کنواریوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 16

راوی: ھناد بن سری، عبدہ ابن سلیمان، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَوْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ كُنَّ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذَنْ

ہناد بن سری، عبدہ ابن سلیمان، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے عہد مبارک میں ایک عورت سے شادی کی تو آپ نے فرمایا جابر تم نے شادی کرلی؟ میں نے عرض کیا جی۔ فرمایا کنواری ہے یہ ثیبہ (بیوہ یا مطلقہ) سے میں نے عرض کیا ثیبہ سے۔ فرمایا! کنواری سے کیوں نہ کی وہ تمہارے ساتھ کھیلتی میں نے عرض کیا میری (دس) بہنیں ہیں اس لئے مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہو جائے گی۔ فرمایا! پھر درست ہے۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ ابن سلیمان، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : نکاح کا بیان

کنواریوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 17

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن طلحه، عبدالرحمن بن سالم بن عتبه بن حضرت عویمر بن ساعده انصاری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا وَأَنْتَقُ أَرْحَامًا وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن طلحہ، عبدالرحمن بن سالم بن عتبہ بن حضرت عویمر بن ساعدہ انصاری سے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول

نے فرمایا تم کنواری عورتوں کو (نکاح کے لئے) اختیار کرو کیونکہ وہ شیریں دہن، زیادہ رحم جننے والی اور تھوڑے مال پر راضی ہونے والی ہوتی ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن طلحہ، عبدالرحمن بن سالم بن عتبہ بن حضرت عویمر بن ساعدہ انصاری

آزاد اور زیادہ جننے والی عورتوں سے شادی کرنا

باب : نکاح کا بیان

آزاد اور زیادہ جننے والی عورتوں سے شادی کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 18

راوی: هشام بن عمار، سلام ابن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاك بن مزاحم، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجْ الْحَرَائِرَ

ہشام بن عمار، سلام ابن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو چاہے کہ اللہ کی بارگاہ میں صاف حاضر ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، سلام ابن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 19

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن حارث، مخزومی، طلحہ، عطاء حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن حارث، مخزومی، طلحہ، عطاء حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ نکاح کیا کرو اس لئے کہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن حارث، مخزومی، طلحہ، عطاء حضرت ابوہریرہ

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

باب : نکاح کا بیان

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 20

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، حضرت محمد بن سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللهُ فِي قَلْبِ

امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، حضرت محمد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا پھر میں چپکے سے کوشش کرنے لگا یہاں تک میں نے اس پر ایک نظر ڈال ہی لی وہ اپنے ایک کھجور کے باغ میں تھی کسی نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ کے صحابی ہو کر ایسا کر رہے ہیں فرمایا میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی مرد کے دل میں ڈال دے کہ وہ کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے تو ایک نظر اسے دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، حضرت محمد بن سلمہ

باب : نکاح کا بیان

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 21

راوی: حسن بن علی، زهیر بن محمد، محمد بن عبد الملك، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس بن مالك، مغیرہ بن شعبه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَفَعَلَ فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

حسن بن علی، زہیر بن محمد، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس بن مالک، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے شادی کا ارادہ کیا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جاؤ اس پر ایک نگاہ ڈال لو اس لئے کہ یہ تم دونوں کے درمیان محبت میں اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر انہوں نے اپنی باہمی موافقت کا تذکرہ کیا۔

راوی : حسن بن علی، زہیر بن محمد، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس بن مالک، مغیرہ بن شعبہ

باب : نکاح کا بیان

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 22

راوی: حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، معمر، ثابت بنانی، بکر بن عبداللہ، مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَأَةً أَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا إِلَى أَبَوَيْهَا وَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَإِلَّا فَأَنْشُدُكَ كَأَنَّهَا أَعْظَمَتْ ذَلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، معمر، ثابت بنانی، بکر بن عبداللہ، مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک عورت کا تذکرہ کیا جسے میں نکاح کا پیغام دے رہا تھا آپ نے فرمایا کہ جاؤ اسے دیکھ بھی لو اس لیے کہ یہ تمہاری باہمی محبت کے لئے بہت مناسب ہے تو میں ایک انصاری عورت کے پاس گیا اور اس کے والدین کے ذریعے اسے پیغام نکاح دیا اور میں نے اس کے والدین کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بھی سنا دیا، شاید انہیں یہ اچھا نہ لگا (کہ دولہا لڑکی کو دیکھے) تو اس عورت نے پردے میں یہ ساری بات سن لی کہنے لگی اگر تو اللہ کے رسول نے تمہیں اجازت دی ہے کہ دیکھو تو دیکھ سکتے ہو ورنہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتی ہوں (کہ ایسا نہ کرنا) گویا اس نے اسے بڑی بات سمجھا، فرمایا پھر میں نے اسے دیکھ لیا پھر انہوں نے موافقت کا تذکرہ کیا (کہ باہم بہت الفت ہے(

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، معمر، ثابت بنانی، بکر بن عبداللہ، مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا ابھی اسی کو پیغام نہ دے

باب : نکاح کا بیان

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا ابھی اسی کو پیغام نہ دے

جلد : جلد دوم حدیث 23

راوی: هشام بن عمار، سهل بن ابی سهل، سفیان بن عیینه، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کوئی مرد اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا ابھی اسی کو پیغام نہ دے

جلد : جلد دوم حدیث 24

راوی: یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی مرد اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا ابھی اسی کو پیغام نہ دے

جلد : جلد دوم حدیث 25

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی الجہم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنَتْهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی الجہم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے مجھے فرمایا جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتا دینا میں نے آپ کو بتا دیا۔ پھر معاویہ، ابو الجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید نے ان کو پیام دیا تو رسول اللہ نے ارشاد فرمایا معاویہ تو مفلس اور نادار ہے البتہ اسامہ مناسب ہے انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے کہا اسامہ! اسامہ! (فاطمہ بنت قیس نے اسامہ کو اہمیت نہ دی اس لئے کہ وہ زید کے بیٹے تھے اور زید غلام نبی تھے) آپ نے ان سے فرمایا اللہ

اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لئے بہتر ہے۔ فرماتی ہیں اسی پہر میں نے اسامہ سے شادی کرلی تو مجھ پر رشک کیا جانے لگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی الجہم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

باب : نکاح کا بیان

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

جلد : جلد دوم حدیث 26

راوی: اسماعیل بن موسی، مالک بن انس، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سُكُوتُهَا

اسماعیل بن موسی، مالک بن انس، عبد اللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا شوہر والی عورت (بیوہ یا مطلقہ) اپنے ولی سے زیادہ اپنے نفس پر حق رکھتی ہے۔ اور کنواری سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کنواری بات کرنے سے شرماتی ہے۔ فرمایا اس کا خاموش رہنا ہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسی، مالک بن انس، عبد اللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 27

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا ثیبہ کا نکاح نہ کرایا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اور کنواری کا بھی نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اور کنواری کا خاموش رہنا اجازت ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 28

راوی: عیسی بن حماد، مصری، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، حضرت عدی کندی

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا

عیسی بن حماد، مصری، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، حضرت عدی کندی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! ثیبہ خود اپنی مرضی کا اظہار کرے اور کنواری کی رضامندی خاموشی ہے۔

راوی : عیسی بن حماد، مصری، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، حضرت عدی کندی

بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

باب : نکاح کا بیان

بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 29

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبدالرحمن بن یزید، اور مجمع بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّيْنِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَنَكَحَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبدالرحمن بن یزید، اور مجمع بن یزید دونوں انصاری ہیں روایت کرتے ہیں کہ ان میں ایک شخص خدام نامی نے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا۔ بیٹی کو باپ کا یہ نکاح پسند نہ آیا وہ اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ بات عرض کر دی آپ نے باپ کے نکاح کو رد فرما دیا۔ پھر اس نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے نکاح کیا۔ حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ یہ لڑکی ثیبہ (مطلقہ یا بیوہ) تھیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبدالرحمن بن یزید، اور مجمع بن یزید

باب : نکاح کا بیان

بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 30

راوی: ہناد، وکیع، کہمس بن حسن، ابن حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَتْ فَتَاةٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ قَالَ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَکِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَائُ أَنْ لَيْسَ إِلَی الْآبَائِ مِنْ الْأَمْرِ شَيْئٌ

ہناد، وکیع، کہمس بن حسن، ابن حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ ایک جوان عورت نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میرے والد نے اپنے بھتیجے سے میری شادی اس لئے کرادی تاکہ میری وجہ سے اسکا خسیست اور اس کا حقارت ختم ہو جائے۔ فرماتے ہیں کہ آپ نے اس عورت کو اختیار دے دیا تو کہنے لگی میرے والد نے جو کر دیا میں اس کی اجازت دیتی ہوں لیکن میں یہ چاہتی تھی عورتوں کو معلوم ہو جائے کہ باپ کو انکے بارے میں یہ اختیار نہیں (کہ رضامندی کے بغیر انکی شادی کر دیں(

راوی: ہناد، وکیع، کہمس بن حسن، ابن حضرت بریدہ

باب : نکاح کا بیان

بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 31

راوی: ابوسقر، یحییٰ بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو السَّقْرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوذِيُّ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوسقر، یحییٰ بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اس کے والد نے زبردستی اس کا نکاح کرادیا ہے تو نبی نے اس لڑکی کو اختیار دیا۔

راوی: ابوسقر، یحییٰ بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: نکاح کا بیان

بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

جلد: جلد دوم حدیث 32

راوی: محمد بن صباح، معمر بن سلیمان رقی، زید بن حبان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن صباح، معمر بن سلیمان رقی، زید بن حبان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے بھی اس سند سے یہی (جیسا کہ اوپر گذرا) مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن صباح، معمر بن سلیمان رقی، زید بن حبان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نابالغ لڑکیوں کے نکاح ان کے باپ کرسکتے ہیں

باب : نکاح کا بیان

نابالغ لڑکیوں کے نکاح ان کے باپ کرسکتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 33

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي حَتَّى وَفَى لَهُ جُمَيْمَةٌ فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلَى وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے مجھ سے نکاح کیا جس وقت میری عمر چھ برس تھی۔ ہم مدینہ آئے تو بنوالحارث بن خزرج کے محلہ میں قیام کیا۔ مجھے اتنا شدید بخار ہوا کہ بال جھڑ گئے پھر بالوں کا چھوٹا سا گچھا مونڈھوں تک ہو گیا میری والدہ ام رومان میرے پاس آئیں تو میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں تھی۔ انہوں نے مجھے بلند آواز سے پکارا میں ان کے پاس چلی گئی اور مجھے معلوم بھی نہ تھا کہ انکا کیا ارادہ ہے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور گھر کے دروازہ پر کھڑا کر دیا اس وقت میرا سانس پھول رہا تھا یہاں تک کہ میرا سانس ٹھہر گیا پھر انہوں نے کچھ پانی لیا میرا چہرہ دھویا سر پونچھا اور گھر لے آئیں تو کمرہ میں کچھ انصاری عورتیں تھی کہنے لگیں خیر و برکت والی اور اچھی قسمت والی ہو۔ میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر

دیا۔ انہوں نے میرا سنگھار کیا پھر مجھے دن چڑھے رسول اللہ کی اچانک آمد سے گھبراہٹ سی ہوئی اس وقت میری عمر نو برس تھی۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نابالغ لڑکیوں کے نکاح ان کے باپ کر سکتے ہیں

جلد : جلد دوم **حدیث** 34

راوی: احمد بن سنان، ابواحمد، اسرائیل، ابی اسحق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِ عَشْرَةَ سَنَةً

احمد بن سنان، ابواحمد، اسرائیل، ابی اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم نے حضرت عائشہ سے نکاح کیا جبکہ انکی عمر سات سال تھی اور نو سال کی عمر رخصتی ہوئی اور جب آپ کا وصال ہوا تو اس وقت ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

راوی : احمد بن سنان، ابواحمد، اسرائیل، ابی اسحق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ

نابالغ لڑکی کا نکاح والد کے علاوہ کوئی اور کر دے تو؟

باب : نکاح کا بیان

نابالغ لڑکی کا نکاح والد کے علاوہ کوئی اور کر دے تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 35

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم ، عبدالله بن نافع، عبدالله ، حضرت عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حِينَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ تَرَكَ ابْنَةً لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيهَا خَالِي قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذَلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ أَبُوهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَأَحَبَّتْ الْجَارِيَةُ أَنْ يُزَوِّجَهَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم ، عبداللہ بن نافع، عبداللہ ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا انہوں نے ایک بیٹی چھوڑی ابن عمر فرماتے ہیں کہ میرے ماموں قدامہ نے جو اس لڑکی کے چچا تھے اس لڑکی سے مشورہ لئے بغیر ہی میرا نکاح اس سے کرادیا اس وقت اس کے والد انتقال کر چکے تھے۔ تو اس نے اس نکاح کو پسند نہ کیا۔ اس کی مرضی تھی کہ مغیرہ بن شعبہ سے اس کی شادی ہو بالآخر قدامہ نے ان سے ہی نکاح کرادیا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 36

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ ، ابن جریج، سلیمان بن موسی، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسی، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! جس عورت کا نکاح ولی نہ کرایا ہو تو اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اگر مرد نے اس سے صحبت کرلی تو اسے اس وجہ سے مہر ملے گا اور لوگوں میں جھگڑا ہو تو بادشاہ ولی ہے اس کا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسی، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 37

راوی: ابو کریب، عبداللہ بن مبارک، حجاج، زہری، عروہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِي حَدِيثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، حجاج، زہری، عروہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم نے فرمایا! ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں اور جس کا ولی نہ ہو تو اس کا ولی بادشاہ ہو سکتا ہے۔

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، حجاج، زہری، عروہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 38

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابواسحق، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابواسحاق، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابواسحق، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 39

راوی: جمیل بن حسن، محمد بن مروان، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا

جمیل بن حسن، محمد بن مروان، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ اپنا نکاح کرے اس لئے کہ بدکار عورت ہی اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

راوی : جمیل بن حسن، محمد بن مروان، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

شغار کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

شغار کی ممانعت

جلد : جلد دوم **حدیث** 40

راوی: سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ أَوْ أُخْتَكَ عَلَى أَنْ أُزَوِّجَكَ ابْنَتِي أَوْ أُخْتِي وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے منع فرمایا ایک مرد دوسرے سے کہے کہ اپنی دختر یا ہمشیرہ کا نکاح مجھ سے کر دو اس شرط پر کہ میں اپنی دختر یا ہمشیرہ کا نکاح تم سے کر دوں گا اور دونوں کا (اس نکاح کے علاوہ) کچھ مہر نہ ہو گا۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

شغار کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 41

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابواسامہ، عبداللہ، ابوزناد، اعرج ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابو اسامہ، عبد اللہ، ابوزناد، اعرج ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابو اسامہ، عبد اللہ، ابوزناد، اعرج ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

شغار کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 42

راوی: حسین بن مھدی عبدالرزاق معمر ثابت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

حسین بن مھدی عبد الرزاق معمر ثابت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا اسلام میں شغار نہیں ہے۔

راوی : حسین بن مھدی عبد الرزاق معمر ثابت انس بن مالک

عورتوں کا مہر

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

جلد : جلد دوم **حدیث** 43

راوی: محمد بن صباح، عبد العزیز، یزید بن عبد اللہ بن ھاد، محمد بن ابراھیم، ابی سلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِي أَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ وَذَلِكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ

محمد بن صباح، عبد العزیز، یزید بن عبد اللہ بن ھاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، عائشہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی اکرم کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا؟ فرمانے لگیں آپ کی ازواج کا مہر بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا۔ تمہیں معلوم ہے نش کتنا ہوتا ہے نصف اوقیہ ہوتا ہے اور یہ پانچ سو درہم ہوا۔

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز، یزید بن عبد اللہ بن ھاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، عائشہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ابن عون، نصر بن علی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابی عجفاء، حضرت عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَائِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوا صَدَاقَ النِّسَائِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدَقَةَ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُولُ قَدْ كَلِفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مَوْلِدًا مَا أَدْرِي مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، نصر بن علی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابی عجفاء، حضرت عمر بن الخطاب فرماتے ہیں کہ عورتوں کے مہر گراں نہ رکھو اس لئے کہ اگر یہ دنیاوی یا خدا کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو تم سب میں اس کے حقدار محمد تھے۔ آپ نے اپنی ازواج میں سے اور اپنی صاحبزادیوں میں سے کسی کا مہر بھی بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ مقرر فرمایا اور مرد اپنی بیوی کا مہر زیادہ رکھتا ہے پھر اس کے دل میں دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔ (بیوی مطالبہ کرتی ہے اور یہ ادا نہیں کر سکتا) اور کہتا ہے میں نے تیرے لئے مشقت برداشت کی یہاں تک مشکیزہ کی رسی بھی اٹھانی پڑی یا مشک کے پانی کی طرح مجھے پسینہ آیا۔ ابو العجفاء کہتے ہیں کہ میں اصل عرب نہ تھا بلکہ بائیں طور پر دوسرے علاقہ کا تھا اس لئے علق القربہ یا عرق القربہ کا مطلب نہیں سمجھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، نصر بن علی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابی عجفاء، حضرت عمر بن الخطاب

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

جلد : جلد دوم حدیث 45

راوی: ابوعمر، ھناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ

ابوعمر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ بنوفزارہ کے ایک مرد نے (بطور مہر) جوتوں کے جوڑے کے بدلہ میں نکاح کیا۔ نبی اکرم نے اسکے نکاح کو نافذ قرار دیا۔

راوی: ابوعمر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبداللہ بن حضرت عامر بن ربیعہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

جلد : جلد دوم حدیث 46

راوی: حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی حازم، حضرت سھل بن سعد

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِي قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی اکرم کی خدمت میں

حاضر ہوئیں۔ نبی اکرم نے فرمایا ان سے کون نکاح کرے گا ایک مرد نے عرض کیا، میں۔ نبی اکرم نے فرمایا اسے کچھ دو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو اس نے عرض کیا میرے پاس تو یہ بھی نہیں۔ فرمایا تمہارے پاس جو قرآن ہے اس کے عوض میں نے اس کا نکاح تمہارے ساتھ کر دیا۔

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

جلد : جلد دوم حدیث 47

راوی: ابوهشام، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، رفاشی، عطیه، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْأَغَرُّ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا

ابوہشام، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، رفاشی، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے حضرت عائشہ سے ایک گھر کے سامان کے عوض نکاح کیا جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

راوی : ابوہشام، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، رفاشی، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

مرد نکاح کرے مہر مقرر نہ کرے اسی حال میں اسے موت جائے

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 48

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود سے پوچھا گیا ایک مرد نے کسی عورت سے نکاح کیا اور رخصتی سے پہلے ہی فوت ہو گیا اور اس نے مہر بھی مقرر نہ کیا ہو (تو کیا حکم ہے) فرمایا عورت کو مہر بھی ملے گا اور ترکہ میں حصہ بھی ملے گا اور اس پر عدت بھی واجب ہو گی۔ تو حضرت معقل بن سنان اشجعی فرمانے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ نے بروع بنت واسق کے بارے میں ایسا ہی فیصلہ فرمایا تھا۔ دوسری سند میں بھی عبداللہ بن مسعود سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

خطبہ نکاح

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ابی، جدی، ابی اسحق، ابو احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلَاةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ أَنْ الْحَمْدُ لِلهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعْ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ابی، جدی، ابی اسحاق، ابو احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کو بھلائی کی جامع اور ابتدائی وانتہائی باتیں عطا ہوئی تھیں آپ نے ہمیں نماز کا خطبہ سکھایا اور حاجت (نکاح) کا۔ نماز کا خطبہ یہ ہے۔ التَّحِيَّاتُ لِلهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ أَنْ الْحَمْدُ لِلهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعْ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ابی، جدی، ابی اسحق، ابو احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح

جلد : جلد دوم حدیث 50

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ

بکر بن خلف، ابوبشر، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہُ وَنَسْتَعِینُہُ وَنَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہُ وَمَنْ یُضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہُ وَاَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ اَمَّا بَعْدُ

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح

جلد : جلد دوم حدیث 51

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبیداللہ بن موسی، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت

ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدِ أَقْطَعُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ بن موسی، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا! ہر مہتم بالشان کام جس میں حمد سے ابتداء نہ کی جائے ناتمام ہوتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ بن موسی، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

نکاح کی تشہیر

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی تشہیر

جلد : جلد دوم **حدیث** 52

راوی: نصر بن علی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن ایاس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِلْيَاسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ

نصر بن علی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن ایاس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم نے فرمایا! اس نکاح کی تشہیر کیا کرو اور اس میں دف بجا۔

راوی : نصر بن علی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن ایاس، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی تشہیر

جلد : جلد دوم **حدیث** 53

راوی: عمرو بن رافع، هشیم، ابی بلج، محمد بن خاطب، فضل، حضرت محمد بن حاطب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ

عمرو بن رافع، ہشیم، ابی بلج، محمد بن خاطب، فضل، حضرت محمد بن حاطب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا حلال اور حرام میں فرق دف اور نکاح میں آواز سے ہوتا ہے۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، ابی بلج، محمد بن خاطب، فضل، حضرت محمد بن حاطب

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 54

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالحسین خالد مدنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ اسْمُهُ خَالِدٌ الْمَدَنِيُّ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَالْجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَتَغَنَّيْنَ فَدَخَلْنَا عَلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عُرْسِي وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ يَتَغَنَّيَتَانِ وَتَنْدُبَانِ آبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ وَتَقُولَانِ فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَلَا تَقُولُوهُ مَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالحسین خالد مدنی فرماتے ہیں کہ ہم عاشورہ کے دن مدینہ میں تھے (کم سن) بچیاں دف بجارہی تھیں اور گیت گارہی تھیں ہم ربیع بنت معوذ کے پاس گئے اور یہ بات ان سے ذکر کی۔ فرمانے لگیں کہ میری شادی کی صبح رسول اللہ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت (کم سن) بچیاں میرے پاس گیت گارہی تھیں اور میرے آباء کا تذکرہ کررہی تھیں جو بدر میں شہید ہوئے اور گانے گانے میں وہ یہ بھی گانے لگیں اور ہم میں ایسے نبی ہیں جو کل (آئندہ) کی بات جانتے ہیں آپ نے فرمایا یہ بات مت کہو اس لئے کہ کل کی بات اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالحسین خالد مدنی

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

جلد : جلد دوم   حدیث 55

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ

وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ فِي يَوْمِ بُعَاثٍ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبِمَزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ابو بکر میرے پاس تشریف لائے اس وقت میرے پاس دو (کم سن) انصاری بچیاں وہ اشعار گا رہی تھیں جو انصار نے بعاث کے دن کے متعلق کہے تھے۔ (بعاث نامی جگہ میں انصار کے دو قبیلوں اوس خزرج کی جنگ ہوئی پھر ابرس تک جاری رہی اسلام کی برکت سے یہ لڑائی موقوف ہوئی) یہ بچیاں باقاعدہ گانے والی نہ تھیں تو ابو بکر نے کہا شیطان کا باجا لے کر نبی کے گھر میں آئی ہو۔ یہ عید الفطر کا دن تھا۔ نبی اکرم نے فرمایا اے ابو بکر ہر قوم کی کوئی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

جلد : جلد دوم   حدیث 56

راوی: ھشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَعْضِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا هُوَ بِجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُفِّهِنَّ وَيَتَغَنَّيْنَ وَيَقُلْنَ نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ اللهُ إِنِّي لَأُحِبُّكُنَّ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم مدینہ میں کسی جگہ گزر رہے تھے دیکھا کہ کچھ بچیاں دف بجا رہی ہیں اور یہ گا رہی ہیں ہم بنو نجار کی بچیاں ہیں محمد کیا خوب پڑوسی ہیں نبی اکرم نے فرمایا اللہ

جانتا ہے کہ میں تم سے محبت رکھتا ہوں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 57

راوی: اسحق بن منصور، جعفر بن عون، ابی زبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْكَحَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةٍ لَهَا مِنْ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهْدَيْتُمْ الْفَتَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَرْسَلْتُمْ مَعَهَا مَنْ يُغَنِّي قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا مَنْ يَقُولُ أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابی زبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ عائشہ نے اپنی ایک قرابت دار انصاریہ کی شادی کرائی۔ رسول اللہ تشریف لائے اور پوچھا تم نے دلہن کو روانہ کر دیا؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا اس کے ساتھ کسی (بچی) کو بھیجا جو گیت گائے؟ عائشہ نے عرض کیا نہیں۔ اللہ کے رسول نے فرمایا انصاری گیت گانے کو پسند کرتے ہیں اگر تم انکے ساتھ کوئی بھیج دیتے جو یہ کہتیں ہم تمہارے پاس آئی ہیں ہم تمہارے پاس آئی ہیں اللہ ہمیں بھی خوش رکھے اور تمہیں بھی خوش رکھے۔

راوی : اسحق بن منصور، جعفر بن عون، ابی زبیر، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

جلد : جلد دوم حدیث 58

راوی: محمد بن یحییٰ، ثعلبہ بن ابی مالک، لیث، حضرت مجاھد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعَ صَوْتَ طَبْلٍ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ثُمَّ تَنَحَّى حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، ثعلبہ بن ابی مالک، لیث، حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کہ میں حضرت ابن عمر کے ساتھ تھا۔ آپ نے ڈھول کی آواز سنی تو دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور وہاں سے ہٹ گئے۔ تین بار ایسا ہی کیا پھر فرمایا اللہ کے رسول نے ایسا ہی کیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ثعلبہ بن ابی مالک، لیث، حضرت مجاہد

ہیجڑوں کا بیان

باب : نکاح کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 59

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، هشام بن عروه، زینب بنت حضرت ام سلمه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ يَفْتَحْ اللهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوهُ مِنْ بُيُوتِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ان کے پاس تشریف لائے تو سنا کہ ایک ہیجڑا حضرت عبداللہ بن امیہ سے کہہ رہا ہے اگر اللہ کل طائف فتح کرا دیں تو میں تمہیں بتاؤں گا وہ عورت جو سامنے آئے تو پیٹ میں چار بل ہوتے ہیں اور واپس جائے تو (وہی بل دونوں طرف سے نکل کر) آٹھ ہو جاتے ہیں تو اللہ کے رسول نے فرمایا اس کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ

باب : نکاح کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 60

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سهیل، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْأَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے لعنت فرمائی اس عورت پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے اور اس مرد پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 61

راوی: ابوبکر بن حلاد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنْ الرِّجَالِ بِالنِّسَائِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنْ النِّسَائِ بِالرِّجَالِ

ابو بکر بن حلاد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر بھی لعنت فرمائی۔

راوی: ابو بکر بن حلاد، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نکاح پر مبارک باد دینا

باب : نکاح کا بیان

نکاح پر مبارک باد دینا

جلد : جلد دوم حدیث 62

راوی: سوید بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

سوید بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے ہے کہ نبی اکرم جب نکاح پر مبارکباد دیتے تو فرماتے اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت ڈالے اور تمہیں عافیت کے ساتھ متفق و مجتمع رکھے۔

راوی : سوید بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح پر مبارکباد دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 63

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، حضرت عقیل بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمَ فَقَالُوا بِالرِّفَائِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، حضرت عقیل بن ابی طالب نے قبیلہ بنو جشم کی ایک عورت سے شادی کی تو لوگوں نے کہا تم میں اتفاق ہو اور بیٹے پیدا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسے نہ کہو بلکہ وہ کہو جو اللہ کے رسول نے (اس موقع پر) کہا اے اللہ ان کو برکت دے اور ان پر برکت ڈال دے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، حضرت عقیل بن ابی طالب

ولیمہ کا بیان

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 64

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا أَوْ مَهْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف پر زرد نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیسا ہے؟ عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے ایک عورت سے گٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ کر لینا خواہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 65

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى شَيْئٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ نبی اکرم نے اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کا ولیمہ ایسا کیا جیسا حضرت زینب کا کیا۔ آپ نے ایک بکری ذبح کی۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 66

راوی: محمد بن ابی عمر، غیاث بن جعفر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ وَغِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ

محمد بن ابی عمر، غیاث بن جعفر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے حضرت صفیہ کا ولیمہ ستو اور چھوہارے سے کیا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، غیاث بن جعفر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 67

راوی: زهیربن حرب، ابوخیثمه، سفیان، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا لَحْمٌ وَلَا خُبْزٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ

زہیر بن حرب، ابوخیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم کے ایک ولیمہ میں شریک ہوا اس میں نہ گوشت تھا نہ روٹی۔ مصنف کہتے ہیں کہ یہ حدیث صرف امام ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوخیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 68

راوی: سوید بن سعید، فضل بن عبدالله، جابر، شعبی، مسروق، حضرت عائشه او ر ام سلمه

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُجَهِّزَ فَاطِمَةَ حَتَّى نُدْخِلَهَا عَلَى عَلِيٍّ فَعَمَدْنَا إِلَى الْبَيْتِ فَفَرَشْنَاهُ تُرَابًا لَيِّنًا مِنْ أَعْرَاضِ الْبَطْحَاءِ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَيْنِ لِيفًا فَنَفَشْنَاهُ بِأَيْدِينَا ثُمَّ أَطْعَمْنَا تَمْرًا وَزَبِيبًا وَسَقَيْنَا مَاءً عَذْبًا وَعَمَدْنَا إِلَى عُودٍ فَعَرَضْنَاهُ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ لِيُلْقَى عَلَيْهِ الثَّوْبُ وَيُعَلَّقَ عَلَيْهِ السِّقَاءُ فَمَا رَأَيْنَا عُرْسًا أَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ

سوید بن سعید، فضل بن عبد اللہ، جابر، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ اور ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم نے ہمیں حکم دیا کہ حضرت فاطمہ کو تیار کر کے حضرت علی کے پاس بھیجیں ہم کمرہ میں گئیں اور بطحا کے اطراف کی نرم مٹی اس میں بچھائی پھر دو تکیوں میں کھجور کی چھال بھری۔ پھر ہاتھوں سے ہی اس کی دھنائی کی۔ پھر ہم نے لوگوں کو چھوہارے اور کشمش کھلائی، شیریں پانی پلایا اور ایک لکڑی کمرہ کے کونے میں کپڑے اور مشکیزہ لٹکانے کے لئے لگائی اور ہم نے فاطمہ کی شادی سے اچھی شادی نہیں دیکھی۔

راوی: سوید بن سعید، فضل بن عبد اللہ، جابر، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ اور ام سلمہ

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 69

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابی حازم، ابی، سہل بن سعد، حضرت ابواسید ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُرْسِهِ فَكَانَتْ خَادِمَهُمْ الْعَرُوسُ قَالَتْ تَدْرِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ صَفَّيْتُهُنَّ فَأَسْقَيْتُهُنَّ إِيَّاهُ

محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی حازم، ابی، سہل بن سعد، حضرت ابواسید ساعدی نے نبی اکرم کو اپنی شادی میں بلایا۔ دلہن نے ہی مہمانوں کی خدمت کی۔ دلہن نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے رسول اللہ کو کیا پلایا رات کو کچھ چھوہارے بھگو دیئے تھے۔ صبح ان کو صاف کر کے وہ شربت آپ کو پلایا۔

راوی: محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی حازم، ابی، سہل بن سعد، حضرت ابواسید ساعدی

دعوت قبول کرنا

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

جلد : جلد دوم　　حدیث 70

راوی: علی بن محمد، سفیان، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

علی بن محمد، سفیان، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ بدترین کھانا ولیمہ کا کھانا ہے جس میں دعوت مالداروں کو دی جاتی ہے اور ناداروں کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

راوی : علی بن محمد، سفیان، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

جلد : جلد دوم　　حدیث 71

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نکاح کے ولیمہ میں دعوت دی جائے تو وہ قبول کرلے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 72

راوی: محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن حسین، منصور، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِيَ مَعْرُوفٌ وَالثَّالِثَ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ

محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن حسین، منصور، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! ولیمہ پہلے دن کا حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری اور شہرت طلبی ہے۔

راوی : محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن حسین، منصور، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا

جلد : جلد دوم حدیث 73

راوی: ھناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلثَّيِّبِ ثَلَاثًا وَلِلْبِكْرِ سَبْعًا

ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ثیب (مطلقہ یا بیوہ) کے لئے تین دن ہیں اور کنواری کے لئے سات دن ہیں۔

راوی: ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا

جلد : جلد دوم حدیث 74

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے جب ان سے شادی کی تو تین راتیں ان کے ہاں قیام کیا اور فرمایا اپنے خاوند (یعنی میرے) نزدیک تمہارے لئے رسوائی (اور بے رغبتی) نہیں ہے اگر تم چاہو تو سات روز تمہارے ہاں ٹھہروں اور اگر تمہارے پاس سات روز ٹھہرا تو باقی بیویوں کے پاس بھی سات روز ٹھہروں گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک، حضرت ام سلمہ

جب بیوی مرد کے پاس آئے تو مرد کیا کہے؟

باب: نکاح کا بیان

جب بیوی مرد کے پاس آئے تو مرد کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 75

راوی: محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، یحییٰ، عبیداللہ بن موسی، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، یحییٰ، عبیداللہ بن موسی، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بیوی، خادم یا جانور حاصل کرے تو اس کی پیشانی پکڑ کر کہے اے اللہ میں اس کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں اور اس کی خلقت اور طبیعت کی بھلائی اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس کی خلقت وطبیعت کے شر

سے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، یحییٰ، عبید اللہ بن موسی، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب: نکاح کا بیان

جب بیوی مرد کے پاس آئے تو مرد کیا کہے؟

جلد: جلد دوم — **حدیث** 76

راوی: عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي ثُمَّ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يُسَلِّطْ اللهُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ

عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا! اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو یہ کہے اے اللہ دور کر دے مجھے شیطان سے اور دور کر دے شیطان کو اس (اولاد) سے جو آپ مجھے عطا فرمائیں گے پھر انکی اولاد ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر شیطان مسلط نہ ہونے دینگے یا فرمایا کہ شیطان اس بچہ کو ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

راوی: عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

جماع کے وقت پردہ

باب: نکاح کا بیان

جماع کے وقت پردہ

جلد : جلد دوم حدیث 77

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ابواسامہ، حضرت بھر بن حکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَکِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَکَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ کَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تُرِيَهَا أَحَدًا فَلَا تُرِيَنَّهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ کَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ مِنْ النَّاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو اسامہ، حضرت بہر بن حکیم اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بتایئے کہ ہم کس حد تک ستر کھول سکتے ہیں اور کس حد تک چھپانا ضروری ہے۔ فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنا ستر بچا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بتایئے اگر لوگ (رشتہ دار باہم) اکٹھے رہتے ہوں؟ فرمایا اگر تمہارے بس میں ہو کہ کوئی ستر نہ دیکھ سکے تو ہر گز ہر گز کوئی نہ دیکھے میں نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی اکیلا ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ سے انسانوں کی بنسبت زیادہ شرم وحیا کرنی چاہئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو اسامہ، حضرت بہر بن حکیم

باب : نکاح کا بیان

جماع کے وقت پردہ

جلد : جلد دوم حدیث 78

راوی: اسحق بن وھب، ولید بن قاسم، احوص بن حکیم، راشد بن سعد، عبدالاعلی بن عدی، حضرت عتبہ بن عبید

سلمی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ

اسحاق بن وہب، ولید بن قاسم، احوص بن حکیم، راشد بن سعد، عبد الاعلی بن عدی، حضرت عتبہ بن عبید سلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح ننگا نہ ہو (یعنی بالکل برہنہ نہ ہو(

راوی : اسحق بن وہب، ولید بن قاسم، احوص بن حکیم، راشد بن سعد، عبد الاعلی بن عدی، حضرت عتبہ بن عبید سلمی

باب : نکاح کا بیان

جماع کے وقت پردہ

جلد : جلد دوم حدیث 79

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ کی ایک باندی روایت کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا میں نے اللہ کے رسول کا مقام ستر نہ دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 80

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس مرد کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتے جو اپنی بیوی سے پیچھے کی راہ سے صحبت کرے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 81

راوی: احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، حضرت خزیمہ بن ثابت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، حضرت خزیمہ بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے حیا نہیں فرماتے (پھر ارشاد فرمایا) عورتوں کے پاس پیچھے کی راہ سے مت جا۔

راوی: احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، حضرت خزیمہ بن ثابت

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 82

راوی: سہل بن ابی سہل، جمیل بن حسن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

سہل بن ابی سہل، جمیل بن حسن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص

عورت کی آگے کی راہ میں پیچھے کی جانب سے صحبت کرے گا تو بچہ بھینگا ہو گا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہارے لئے۔ سو اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ۔

راوی : سہل بن ابی سہل، جمیل بن حسن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

عزل کا بیان

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 83

راوی: ابومروان، محمد بن عثمان، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَ تَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللَّهُ لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے متعلق دریافت کیا فرمایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگر نہ کرو تو حرج بھی نہیں اسلئے کہ جس جان کے ہونے کا اللہ نے فیصلہ فرما دیا وہ ہو کر رہے گی۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 84

راوی: ھارون بن اسحق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر حضرت جابر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں عزل کرتے تھے قرآن بھی اترتا تھا (لیکن قرآن میں اس کی ممانعت نہ آئی نہ وحی کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منع کرایا گیا اس سے معلوم ہوا کہ یہ جائز ہے۔

راوی: ہارون بن اسحق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر حضرت جابر

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 85

راوی: حسن بن علی، اسحق بن عیسی، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زھری، محرز، حضرت عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنْ الْحُرَّةِ إِلَّا

بِإِذْنِهَا

حسن بن علی، اسحاق بن عیسی، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز، حضرت عمر بن الخطاب فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل سے منع فرمایا۔

راوی : حسن بن علی، اسحق بن عیسی، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز، حضرت عمر بن الخطاب

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 86

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْکَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

جلد : جلد دوم   حدیث 87

راوی : ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نِكَاحَيْنِ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو نکاحوں سے منع فرماتے سنا یعنی یہ آدمی خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرے اور بھتیجی اور پھوپھی کو نکاح میں جمع کرے۔

راوی : ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

جلد : جلد دوم   حدیث 88

راوی : جبارہ بن مغلس، ابوبکر، ابوبکر بن، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

جبارہ بن مغلس، ابو بکر، ابو بکر بن، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھوپھی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، ابو بکر، ابو بکر بن، حضرت ابو موسیٰ

مرد اپنی بیوی کو تین طلاق دیدے وہ کسی اور سے شادی کرلے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر سکتی ہے؟

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی بیوی کو تین طلاق دیدے وہ کسی اور سے شادی کرلے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر سکتی ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 89

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی کی اہلیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے طلاق دیدی تین طلاقیں۔ پھر میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کرلی اس کے پاس تو کپڑے کا پلو ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی بیوی کو تین طلاق دیدے وہ کسی اور سے شادی کرلے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر سکتی ہے؟

جلد : جلد دوم　　　حدیث 90

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ، سلم بن زریر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ، سلم بن زریر، حضرت ابن عمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں اس مرد کے متعلق جس کی بیوی ہو وہ اسے طلاق دیدے کوئی اور مرد اس سے شادی کرلے پھر صحبت سے پہلے طلاق دے دے کیا وہ پہلے خاوند کے پاس لوٹ سکتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لوٹ سکتی یہاں تک کچھ شہد چکھ لے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ، سلم بن زریر، حضرت ابن عمر

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 91

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، ذمعه بن صالح، سلمه بن وهرام، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

محمد بن بشار، ابوعامر، ذمعہ بن صالح، سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس شخص پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، ذمعہ بن صالح، سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 92

راوی: محمد بن اسماعیل واسطی، ابواسامه، ابن عون، مجالد بن اسماعیل، حضرت علی کرم الله وجهه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

محمد بن اسماعیل واسطی، ابواسامہ، ابن عون، مجالد بن اسماعیل، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس شخص پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

راوی: محمد بن اسماعیل واسطی، ابواسامہ، ابن عون، مجالد بن اسماعیل، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 93

راوی: یحییٰ بن عثمان بن صالح، لیث، ابن سعد، ابومصعب، مشرح بن ھامان، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

یحییٰ بن عثمان بن صالح، لیث، ابن سعد، ابومصعب، مشرح بن ہامان، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں مانگے ہوئے سانڈ کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن صالح، لیث، ابن سعد، ابومصعب، مشرح بن ہامان، حضرت عقبہ بن عامر

جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں

باب : نکاح کا بیان

جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 94

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ عِرَاکِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاع سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

باب: نکاح کا بیان

جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں

جلد: جلد دوم حدیث 95

راوی: حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَی بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

حمید بن مسعدہ، ابو بکر بن خلاد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشورہ دیا گیا کہ حمزہ بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سے نکاح کا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور رضاعت سے وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔

راوی : حمید بن مسعدہ، ابو بکر بن خلاد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 96

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینت بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینت بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری بہن عزہ سے نکاح کر لیجئے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں یہ پسند ہے۔ عرض کیا جی ہاں میں اکیلی تو آپ کے پاس نہیں ہوں (کہ سوکن کو ناپسند کروں آپ کی تو بہت سی ازواج ہیں) اور بھلائی میں میری شرکت کے لئے میری بہن بہت موزوں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا میرے لئے حلال نہیں۔ عرض کیا کہ ہم میں تو باتیں ہوتی رہتی ہیں کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں۔ فرمایا ام سلمہ کی بیٹی۔ عرض کیا جی ہاں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میری ربیبہ نہ ہوتی تو بھی میرے لئے حلال نہ ہوتی کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے مجھے اور اس کے والد کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا۔ لہذا اپنی بہنیں اور بیٹیاں میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینت بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ

ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

باب : نکاح کا بیان

ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 97

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابوخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوبار دودھ چوسنا حرام نہیں کرتا (حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل

باب : نکاح کا بیان

ایک دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

جلد : جلد دوم حدیث 98

راوی: محمد بن خالد بن خداش، ابن علبه، ایوب، ابن ابی ملیکه، عبدالله بن زبیر، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

محمد بن خالد بن خداش، ابن علبہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

راوی : محمد بن خالد بن خداش، ابن علبہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

ایک دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

جلد : جلد دوم حدیث 99

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمه، عبدالرحمن بن قاسم، عمره، حضرت عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللهُ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ أَوْ خَمْسٌ

مَعْلُومَاتٌ

عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عبد الرحمن بن قاسم، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ قرآن کریم میں یہ نازل ہوا تھا کہ پھر موقوف ہو گیا کہ حرام نہیں کرتا مگر پانچ یا دس بار دودھ پینا جس کا یقینی علم ہو۔

راوی: عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عبد الرحمن بن قاسم، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ

بڑی عمر والے کا دودھ پینا

باب : نکاح کا بیان

بڑی عمر والے کا دودھ پینا

جلد : جلد دوم   حدیث 100

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ الْكَرَاهِيَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلَتْ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ سہلہ بنت سہیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سالم کے میرے پاس آنے سے مجھے (اپنے خاوند) ابو حذیفہ کے چہرہ پر ناپسندیدگی کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو۔

عرض کیا اسے دودھ کیسے پلاؤں وہ تو بڑی عمر کا مرد ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا مجھے بھی معلوم ہے کہ وہ بڑی عمر کا مرد ہے۔ انہوں نے ایسا ہی کر لیا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی کہ اس کے بعد میں نے ابو حذیفہ میں ناپسندیدگی کی کوئی بات نہ دیکھی اور ابو حذیفہ بدری تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بڑی عمر والے کا دودھ پینا

جلد : جلد دوم حدیث 101

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عائشہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا وَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ دَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عائشہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رجم کی آیت اور بڑی عمر کے آدمی کو دس بار دودھ پلانے کی آیت نازل ہوئی اور وہ میرے تخت تلے تھی۔ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا اور ہم آپ کی وفات کی وجہ سے مشغول ہوئے تو ایک بکری اندر آئی اور وہ کاغذ کھا گئی۔

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عائشہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

باب : نکاح کا بیان

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 102

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث ابن ابی شعشاء، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ هَذَا أَخِي قَالَ انْظُرُوا مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْکُنَّ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ الْمَجَاعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث ابن ابی شعشاء، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے ان کے پاس ایک مرد تھا فرمایا یہ کون ہے۔ عرض کیا میرا بھائی ہے۔ فرمایا غور کرو تم کن کو اپنے پاس آنے دیتی ہو اس لئے کہ رضاعت اسی وقت ہوتی ہے جب بچہ کی غذا دودھ ہو (یعنی بچپن میں(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث ابن ابی شعشاء، مسروق، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 103

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابی اسود، عروہ، حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَائَ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابی اسود، عروہ، حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رضاعت وہی ہے جو نتیں چیرے (کم سنی میں ہو، یعنی جتنی مدت فقہاء کرام نے بتائی ہے اس کے اندر ہو(

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابی اسود، عروہ، حضرت عبداللہ بن زبیر

باب : نکاح کا بیان

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 104

راوی : محمد بن رمح، عبداللہ بن لھیعہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل ابن شہاب، ابوعبیدہ، عبداللہ بن زمعہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَأَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ أَحَدٌ بِمِثْلِ رَضَاعَةِ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِينَا لَعَلَّ ذَلِكَ كَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ وَحْدَهُ

محمد بن رمح، عبداللہ بن لہعیہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل ابن شہاب، ابوعبیدہ، عبداللہ بن زمعہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے حضرت عائشہ کی مخالفت کی اور انہوں نے حذیفہ کے غلام سالم کی طرح رضاعت کر کے اپنے پاس (اسی طرح باقی عورتوں کے پاس بھی) نے جانے سے منع فرمایا اور سب نے کہا کیا خبر یہ صرف

اکیلے سالم کے لئے رخصت ہو (باقیوں کے لئے ایسا حکم نہ ہو)۔

راوی : محمد بن رمح، عبداللہ بن لہعیہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل ابن شہاب، ابوعبیدہ، عبداللہ بن زمعہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ

مرد کی طرف سے دودھ

باب : نکاح کا بیان

مرد کی طرف سے دودھ

جلد : جلد دوم حدیث 105

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قُعَيْسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّی دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ أَوْ يَمِينُكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے رضاعی چچا افلح بن قعیس میرے پاس آئے اندر آنے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دینے سے انکار کیا۔ یہاں تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں انکو اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو نہیں پلایا فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلودھوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

مرد کی طرف سے دودھ

جلد : جلد دوم   حدیث 106

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْکِ عَمُّکِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمُّکِ فَلْيَلِجْ عَلَيْکِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے چچا تمہارے پاس آسکتے ہیں۔ میں نے عرض کیا مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں تمہارے پاس آسکتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

مرد اسلام لائے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

باب : نکاح کا بیان

مرد اسلام لائے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

جلد : جلد دوم   حدیث 107

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، اسحق بن عبداللہ بن ابی فردہ، ابی وھب، ابی خراش، حضرت دیلمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي أُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ إِحْدَاهُمَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، اسحاق بن عبداللہ بن ابی فردہ، ابی وہب، ابی خراش، حضرت دیلمی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں جن سے جاہلیت میں نکاح کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ واپس جاؤ تو ان میں سے ایک کو طلاق دیدینا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، اسحق بن عبداللہ بن ابی فردہ، ابی وہب، ابی خراش، حضرت دیلمی

باب : نکاح کا بیان

مرد اسلام لائے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 108

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، ابن لھیعہ، ابی وھب، ضحاك بن حضرت فیروز دیلمی

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابی وہب، ضحاک بن حضرت فیروز دیلمی فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ان میں سے جس ایک کو چاہو طلاق دیدو۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن لہعیہ، ابی وہب، ضحاک بن حضرت فیروز دیلمی

مرد مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں۔

باب : نکاح کا بیان

مرد مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 109

راوی: احمد بن ابراهیم، هشیم، ابن ابی لیلی، حمیصه بنت شمردل، حضرت قیس بن حارث

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلی، حمیصہ بنت شمردل، حضرت قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات عرض کی۔ فرمایا ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔

راوی : احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلی، حمیصہ بنت شمردل، حضرت قیس بن حارث

باب : نکاح کا بیان

مرد مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 110

راوی : یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، غیلان بن سلمہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، غیلان بن سلمہ، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا ان میں سے چار رکھ لو۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، غیلان بن سلمہ، حضرت ابن عمر

نکاح میں شرط کا بیان

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں شرط کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 111

راوی : عمرو بن عبداللہ، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

عمرو بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مر ثد بن عبد اللہ، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ جس شرط کو پورا کرنا ضروری ہے وہ شرط ہے جس کی بنیاد پر تم (اپنے لئے) فرجوں کو حلال کرو۔

راوی: عمرو بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مر ثد بن عبد اللہ، حضرت عقبہ بن عامر

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں شرط کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 112

راوی: ابو کریب، ابو خالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ أَوْ حُبِيَ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ

ابو کریب، ابو خالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نکاح بندھنے سے قبل جو بھی مہر، تحفہ، ہدیہ ہو وہ بیوی کا ہے اور جو نکاح بندھنے کے بعد ہو تو وہ اس کا ہے جسے دیا گیا یا ہبہ کیا گیا اور سب سے زیادہ آدمی کا اعزاز جس کی وجہ سے کیا جائے اسکی بیٹی یا بہن ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو خالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

مرد اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کرلے

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کرلے

جلد : جلد دوم　　حدیث 113

راوی: عبداللہ بن سعید، ابوسعید، عبدہ بن سلیمان، صالح بن صالح حی، شعبی، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

عبداللہ بن سعید، ابوسعید، عبدہ بن سلیمان، صالح بن صالح حی، شعبی، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی باندی ہو وہ اسے اچھے انداز سے آداب سکھائے اور اچھے انداز سے اس کی تعلیم وتربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کرلے اسے دوہرا اجر ملے گا۔ اور جو بھی کتابی مرد اپنے نبی پر ایمان لائے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائے اسے دوہرا اجر ملے گا۔ اور جو بھی مملوک غلام اللہ کے فرائض ادا کرے اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کرے اس کو دوہرا اجر ملے گا۔ اس حدیث کے راوی صالح کہتے ہیں کہ میرے استاذ امام شعبی نے فرمایا یہ حدیث میں نے تمہیں بلا معاوضہ مفت ہی دیدی حالانکہ اس سے کم بات معلوم کرنے کے لئے بھی مدینہ کا سفر کرنا پڑتا تھا.

راوی : عبداللہ بن سعید، ابوسعید، عبدہ بن سلیمان، صالح بن صالح حی، شعبی، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی باندی کو آزاد کرکے اس سے شادی کرلے

جلد : جلد دوم حدیث 114

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز، حضرت انس فرماتے ہیں کہ صفیہ (جب خیبر میں قید ہوئیں تو) دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مل گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی کرلی اور آزادی کو انکا مہر قرار دیا۔ حماد کہتے ہیں کہ عبدالعزیز نے ثابت سے کہا آپ نے انس سے پوچھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو کیا مہر دیا؟ فرمایا انکی ذات (آزادی) مہر میں دی۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز، حضرت انس

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی باندی کو آزاد کرکے اس سے شادی کرلے

جلد : جلد دوم حدیث 115

راوی: جیش بن مبشر، یونس بن محمد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

جیش بن مبشر، یونس بن محمد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور آزادی کو ہی انکا مہر قرار دے کر ان سے شادی کرلی۔

راوی : جیش بن مبشر، یونس بن محمد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ

قا کی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

باب : نکاح کا بیان

قا کی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 116

راوی: ازھربن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالوحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالوحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے تو وہ زانی ہوگا۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالوحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 117

راوی: محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، ابوغسان، مالک بن اسماعیل، مندل، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، ابوغسان، مالک بن اسماعیل، مندل، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام بھی مالکوں کی اجازت کے بغیر شادی کرلے وہ زانی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، ابوغسان، مالک بن اسماعیل، مندل، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

نکاح متعہ کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 118

راوی: محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، عبداللہ، حسن، ابن محمد بن علی، حضرت علی بن ابی

طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، عبداللہ، حسن، ابن محمد بن علی، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ سے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، عبداللہ، حسن، ابن محمد بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 119

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن حضرت سبرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْعُزْبَةَ قَدْ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَأَتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْكِحْنَنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ أَلَا وَإِنَّ اللهَ قَدْ حَرَّمَهَا إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْئٌ فَلْيُخْلِ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن حضرت سبرہ فرماتے ہیں کہ ہم حجۃ الوداع میں گئے لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے دوری ہمارے لئے سخت گراں ہو رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ان عورتوں سے نکاح کر کے فائدہ اٹھاؤ ہم ان عورتوں کے پاس گئے تو انہوں نے باہمی مدت مقرر کئے گئے نکاح سے انکار کر دیا۔ صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر باہمی مدت مقرر کر لو تو میں اور میرا ایک چچازاد بھائی نکلے میرے پاس بھی ایک چادر تھی اور اس کے پاس بھی لیکن اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی البتہ میں اس کی بہ نسبت زیادہ جوان تھا۔ اس عورت نے کہا چادر تو چادر کی طرح ہے سو میں نے اس سے شادی کر لی میں اس رات اس کے پاس ٹھہرا۔ صبح آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکن اور باب کے درمیان کھڑے ہوئے فرما رہے تھے اے لوگو! میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی غور سے سنو اللہ نے قیامت تک کیلئے متعہ حرام فرما دیا اسلئے جس کے پاس کوئی متعہ والی عورت ہو اس کا راستہ چھوڑ دے اور جو تم نے انہیں دیا اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن حضرت سبرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 120

راوی: محمد بن عسقلانی، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابوبکر بن حفص، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَهَا وَاللَّهِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا يَتَمَتَّعُ وَهُوَ مُحْصَنٌ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنِي بِأَرْبَعَةٍ يَشْهَدُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ أَحَلَّهَا بَعْدَ إِذْ

حَرَّمَهَا

محمد بن عسقلانی، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابو بکر بن حفص، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب خلیفہ بنے تو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا! بلاشبہ رسول نے تین مرتبہ ہمیں متعہ کی اجازت دی پھر اسے حرام قرار دیدیا۔ اللہ کی قسم جس کے متعلق معلوم ہوا کہ متعہ کرتا ہے اور وہ محصن ہوا تو میں اس کو سنگسار کروں گا۔ الاّیہ کہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی بھی دیں کہ اللہ کے رسول نے اسے حرام کرنے کے بعد پھر اسے حلال بتایا۔

راوی : محمد بن عسقلانی، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابو بکر بن حفص، حضرت ابن عمر

محرم شادی کر سکتا ہے۔

باب : نکاح کا بیان

محرم شادی کر سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 121

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابوفزارۃ، یزید بن اصم، ام المومنین حضرت میمونہ بنت الحارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَکَانَتْ خَالَتِي وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابو فزارۃ، یزید بن اصم، ام المومنین حضرت میمونہ بنت الحارث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی اس حال میں کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال (احرام باندھے ہوئے نہ) تھے۔ یزید کہتے ہیں حضرت میمونہ میری اور حضرت ابن عباس کی خالہ ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابو فزارۃ، یزید بن اصم، ام المومنین حضرت میمونہ بنت الحارث

باب : نکاح کا بیان

محرم شادی کر سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 122

راوی : ابوبکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ابو بکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت احرام نکاح کیا۔

راوی : ابو بکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

محرم شادی کر سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 123

راوی : محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء، مالک بن انس، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نَبِيهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، مالک بن انس، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن حضرت عثمان بن عفان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم نہ اپنا نکاح کرے نہ دوسرے کا نکاح کرے نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، مالک بن انس، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن حضرت عثمان بن عفان

نکاح میں ہمسر اور برابر کے لوگ

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں ہمسر اور برابر کے لوگ

جلد : جلد دوم حدیث 124

راوی: محمد بن سابور، عبدالحمید بن سلیمان، فلیح، محمد بن عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

محمد بن سابور، عبدالحمید بن سلیمان، فلیح، محمد بن عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس ایسا رشتہ آئے جس کے اخلاق اور دینی حالت تمہیں پسند ہو تو اس کا نکاح کر دو اور اگر نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا بگاڑ ہو گا۔

راوی : محمد بن سابور، عبدالحمید بن سلیمان، فلیح، محمد بن عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں ہمسر اور برابر کے لوگ

جلد : جلد دوم حدیث 125

راوی: عبداللہ بن سعید، حرث بن عمران، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ

عبد اللہ بن سعید، حرث بن عمران، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے نطفوں کے لئے (اچھی عورتوں کا) انتخاب کرو اور کفو عورتوں سے نکاح کرو اور کفو مردوں کے نکاح میں دو۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، حرث بن عمران، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

بیویوں کی باری مقرر کرنا

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کی باری مقرر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 126

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھمام، قتادہ، ضر بن انس، بشیر بن نھیک، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيکٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَی الْأُخْرَی جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، ضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس کی دو بیویاں ہوں وہ ان میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک حصہ ڈھلکا ہوا ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، ضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب: نکاح کا بیان

بیویوں کی باری مقرر کرنا

جلد: جلد دوم **حدیث** 127

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زھری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر پر تشریف لے جانے لگتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ ڈال لیتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کی باری مقرر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 128

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے درمیان باری مقرر فرماتے اور اس میں عدل اور برابری سے کام لیتے پھر یہ دعا مانگتے اے اللہ! یہ میری کارکردگی ہے اس چیز میں جس میں میرا اختیار ہے اب مجھے مورد ملامت نہ ٹھہرایئے اس چیز میں جو آپ کے اختیار میں ہے اور میرے اختیار میں نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

باب : نکاح کا بیان

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 129

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب حضرت سودہ بن زمعہ عمر رسیدہ ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری مجھے دیدی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سودہ کا دن بھی مجھے دیتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 130

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، سمیۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكِ أَنْ تُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَلَكِ يَوْمِي قَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ

إِلَيْكِ عَنِّي إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكِ فَقَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَائُ فَأَخْبَرَتْهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، سمیۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بات کی وجہ سے حضرت صفیہ بن حیی سے ناراض ہوئے تو صفیہ نے عائشہ سے کہا اے عائشہ کیا تم چاہتی ہو کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے راضی کرادو اور میری باری تمہیں مل جائے؟ عائشہ نے کہا ٹھیک ہے۔ اس کے بعد عائشہ نے اپنا زعفران میں رنگا ہوا دوپٹہ لیا اور اس پر پانی چھڑکا تا کہ اس کی مہک پھیلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں جا بیٹھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ! دور ہو جا آج تمہاری باری نہیں ہے۔ عائشہ نے کہا ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہیں عطا فرمائیں۔ اور ساری بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت صفیہ سے راضی ہو گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، سمیۃ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 131

راوی: حفص بن عمرو، عمر بن علی، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلَى أَنْ تُقِيمَ عِنْدَهُ وَلَا يَقْسِمَ لَهَا

حفص بن عمرو، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں آیت وَالصُّلْحُ خَيْرٌ اور صلح بھلی ہے۔ نازل ہوئی اس مرد کے بارے میں جس کی بیوی عرصہ دراز سے اس کے نکاح میں تھی اور اس خاوند سے اسکی کافی اولاد بھی ہوئی تھی پھر اس مرد نے اس بیوی کو

بدلنا چاہا (کہ اس کو طلاق دے کر کسی اور عورت سے شادی کرلے) تو اس عورت نے خاوند کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ اس خاوند کے ہاں رہے اور خاوند اس کی باری نہ دے۔

راوی : حفص بن عمرو، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

نکاح کرانے کے لئے سفارش کرنا

باب : نکاح کا بیان

نکاح کرانے کے لئے سفارش کرنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 132

راوی: ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت ابودھم رحمۃ اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي رُهْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ أَنْ يُشَفَّعَ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ

ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت ابو دہم رحمۃ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین سفارش یہ ہے کہ دو کے درمیان نکاح کی سفارش کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت ابو دہم رحمۃ اللہ

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 133

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذرح، بھی، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَثَرَ أُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنْهُ الْأَذَى فَتَقَذَّرْتُهُ فَجَعَلَ يَمُصُّ عَنْهُ الدَّمَ وَيَمُجُّهُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتَّى أُنَفِّقَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذرح، بھی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اسامہ دروازہ کی چوکھٹ پر گر پڑے ان کے چہرہ پر زخم آیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا زخم صاف کرو (غبار وغیرہ جھاڑو) مجھے کراہت ہوئی تو آپ خود ہی ان کا خون صاف کرنے لگے اور چہرہ سے پونچھنے لگے پھر فرمایا اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو میں اس کو زیور پہناتا اور اچھے اچھے کپڑے پہناتا یہاں تک کہ اس کی شادی کر دیتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذرح، بھی، حضرت عائشہ

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 134

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارہ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہیں اور میں تم میں سب سے زیادہ اپنے گھر والوں سے اچھا برتا کرنے والا ہوں۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارہ حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 135

راوی: ابوکریب، ابوخالد، اعمش، شفیق، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ

ابوکریب، ابوخالد، اعمش، شفیق، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بھلے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے بھلے ہیں۔

راوی : ابوکریب، ابوخالد، اعمش، شفیق، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 136

راوی: ہشام بن عمار ، سفیان بن عیینہ ، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے بڑھ گئی۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 137

راوی: ابوبدر عباد بن ولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ ، علی بن زید ، ام محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ عَرُوسٌ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ جِئْنَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَأَخْبَرْنَ عَنْهَا قَالَتْ فَتَنَكَّرْتُ وَتَنَقَّبْتُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَيْنِي فَعَرَفَنِي قَالَتْ فَالْتَفَتَ

فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَأَدْرَكَنِي فَاحْتَضَنَنِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِ قَالَتْ قُلْتُ أَرْسِلْ يَهُودِيَّةٌ وَسْطَ يَهُودِيَّاتٍ

ابو بدر عباد بن ولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (خیبر سے واپسی پر) مدینہ تشریف لائے اور آپ صفیہ بنت حیی کے دولہا بن چکے تھے تو انصاری عورتیں آئیں اور صفیہ کے متعلق بتانے لگیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی ہیئت بدلی نقاب ڈالا اور چلی گئی (صفیہ کو دیکھنے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری آنکھیں دیکھ کر پہچان لیا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے منہ موڑا اور تیزی سے چلی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پکڑ لیا اور گود میں لے لیا۔ پھر فرمایا تم نے کیسی دیکھی ہے؟ میں نے کہا بس چھوڑ دیجئے ایک یہود ن ہے یہود نوں کے درمیان۔

راوی : ابو بدر عباد بن ولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 138

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضْبَى ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَسْبُكَ إِذَا قَلَبَتْ بُنَيَّةُ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكِ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا وَقَدْ يَبِسَ رِيقُهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مجھے معلوم ہی نہ ہوا کہ زینب میرے پاس بلا اجازت آگئیں وہ غصہ میں تھیں۔ کہنے لگیں اے اللہ کے رسول آپ کے لئے کافی ہے کہ ابو بکر کی بیٹی اپنی کرتی پلٹے (بازو وغیرہ کھولے) پھر میری طرف متوجہ ہوئیں میں نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا تم بھی کہو اپنی مدد کرو (کیونکہ زینب نے سخت بات کی اور بلا اجازت گھر میں آئیں) میں انکی طرف متوجہ ہوئیں (اور جواب دیا) یہاں تک میں نے دیکھا کہ ان کا منہ میں تھوک خشک ہو گیا۔ کچھ جواب نہیں دے سکیں پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ جگمگا رہا ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 139

راوی: حفص بن عمرو، عمر بن حبیب قاضی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَأَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ إِلَيَّ صَوَاحِبَاتِي يُلَاعِبْنَنِي

حفص بن عمرو، عمر بن حبیب قاضی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں گڑیوں سے کھیلتی تھی جبکہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھی آپ میری سہیلیوں کو میرے پاس کھیلنے کے لئے بھیج دیتے تھے۔

راوی : حفص بن عمرو، عمر بن حبیب قاضی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

بیویوں کو مارنا

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کومارنا

جلد : جلد دوم حدیث 140

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَائَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَامَ يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْأَمَةِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اس دوران عورتوں کا ذکر کیا اور مردوں کو عورتوں کے متعلق نصیحت فرمائی پھر فرمایا کب تک تم میں ایک اپنی بیوی کو باندی کی طرح مارے گا ہو سکتا ہے اس دن آخر میں (یعنی رات کو وہ اس کو ساتھ لٹائے (

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبداللہ بن زمعہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کومارنا

جلد : جلد دوم حدیث 141

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کسی بھی خادم یا اہلیہ کو نہ مارا بلکہ اپنے دست مبارک سے کسی چیز کو نہیں مارا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 142

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، ایاس بن محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُنَّ إِمَائَ اللَّهِ فَجَائَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَائُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأْمُرْ بِضَرْبِهِنَّ فَضُرِبْنَ فَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفُ نِسَائٍ كَثِيرٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّ امْرَأَةٍ تَشْتَكِي زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ایاس بن محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ایاس بن عبد اللہ بن ابی ذباب فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو ہرگز نہ مارا کرو تو حضرت عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! عورتیں غالب آگئیں اپنے خاوندوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مارنے کی اجازت دیدی تو ان کی پٹائی ہوئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھرانے میں بہت سی عورتیں آئیں۔ صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے گھرانے میں ستر عورتیں آئیں ہر عورت اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی تم ان مردوں کو بہتر نہ پاؤ گے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ایاس بن محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ایاس بن عبد اللہ بن ابی ذباب

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کو مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 143

راوی : محمد بن یحیی، حسن بن مدرک طحان، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ اودی، عبدالرحمن، اشعث بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى امْرَأَتِهِ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ يَضْرِبُ امْرَأَتَهُ وَلَا تَنَمْ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

محمد بن یحیی، حسن بن مدرک طحان، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، داؤد بن عبد اللہ اودی، عبد الرحمن، اشعث بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے دعوت کے روز جب رات ڈھلنے کی قریب ہوئی کھڑے ہو کر اپنی عورت کو مارا۔ میں ان دونوں کے درمیان میں گیا۔ جب وہ اپنے بستر پر جانے لگے تو مجھ سے کہا یاد رکھ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مرد سے اپنی بیوی کو مارنے کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا اور مت سو بغیر وتر پڑھے اور ایک اور تیسری بات بھی کہی لیکن میں اس کو یاد نہ رکھ سکا۔ ایک اور سند سے دوسری روایت بھی ایسی ہی مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، حسن بن مدرک طحان، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ اودی، عبدالرحمن، اشعث بن قیس

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

باب : نکاح کا بیان

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 144

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت بھیجی جوڑ لگانے والی اور جوڑ لگوانے والی پر (بالوں میں) اور گوندھنے والی اور گندھوانے والی پر۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 145

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ، حضرت اسماء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرَيِّسٌ وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَأَصِلُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ، حضرت اسماء سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں آئی اور کہا میری بیٹی کی (نئی نئی) شادی ہوئی، پھر اس کو چیچک کی بیماری لاحق ہوگئی جس سے وہ گنجی ہوگئی، کیا میں اس کے بالوں میں جوڑا لگالوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لعنت کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جوڑا لگانے والی پر اور جس کے جوڑا لگایا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ، حضرت اسماء

باب: نکاح کا بیان

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

جلد: جلد دوم **حدیث** 146

راوی: ابوعمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ

فَجَائَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ إِنْ كُنْتِ قَرَأْتِهِ فَقَدْ وَجَدْتِهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولِينَ مَا جَامَعَتْنَا

ابوعمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی گوندھنے اور گندھوانے والیوں پر اور بال اکھاڑنے اور دانتوں کو بطور حسن کشادہ کرنے والیوں پر (یعنی) اللہ کی خلقت کو بدلنے والیوں پر۔ یہ حدیث بنی اسد کی ایک خاتون ام یعقوب نے سنی تو وہ عبداللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی میں نے سنا کہ تم نے ایسا (ایسا) کہا؟ انہوں نے کہا کیوں مجھے کیا ہوا کہ میں لعنت نہ کروں جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت بھیجی اور یہ بات تو قرآن میں موجود ہے۔ وہ بولی میں نے تو سارا قرآن پڑھا لیکن یہ (لعنت) کہیں نہ پائی۔ عبداللہ نے کہا اگر تو قرآن پڑھی ہوتی تو ضرور یہ آیت دیکھ لیتی یعنی جو حکم تم کو اللہ کا رسول دے تم اس پر عمل کرو اور جس سے روکے رک جاؤ جتنی باتیں حدیث سے ثابت ہیں گویا وہ قرآن سے (بھی) ثابت ہیں۔ وہ خاتون بولی ہاں! یہ تو قرآن میں ہے۔ عبداللہ نے کہا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہو۔ وہ بولی میرا خیال ہے تمہاری بیوی بھی ایسا کرتی ہے۔ عبداللہ نے کہا جا دیکھ لو۔ لیکن اس نے ایسی کوئی بات نہ پائی۔ عبداللہ نے کہا اگر ایسا ہوتا تو وہ کبھی میرے ساتھ نہ رہ سکتی۔

راوی : ابوعمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

کن دنوں میں اپنی ازواج سے صحبت کرنا مستحب ہے۔

باب : نکاح کا بیان

کن دنوں میں اپنی ازواج سے صحبت کرنا مستحب ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَی بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ کَانَ أَحْظَی عِنْدَهُ مِنِّي وَکَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شوال کے مہینے میں نکاح کیا اور صحبت بھی۔ پھر کیا کوئی بی بی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے زیادہ محبوب تھی اور حضرت عائشہ کو پسند تھا کہ خاوندوں کے پاس ان کی نکاحی عورتیں شوال کے مہینے میں جائیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

کن دنوں میں اپنی ازواج سے صحبت کرنا مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 148

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زهیر، محمد بن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن حارث بن هشام، حارث بن هشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَکْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ وَجَمَعَهَا إِلَيْهِ

فِي شَوَّالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن حارث بن ہشام، حارث بن ہشام سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ ام سلمہ سے شوال کے مہینے میں نکاح اور شوال کے مہینے میں ہی صحبت بھی کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحق، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن حارث بن ہشام، حارث بن ہشام

مرد اپنی بیوی سے کوئی چیز دینے سے قبل دخول کرے۔

باب: نکاح کا بیان

مرد اپنی بیوی سے کوئی چیز دینے سے قبل دخول کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 149

راوی: محمد بن یحییٰ، هثیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحه، خیثمه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ ظَنَّهُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُدْخِلَ عَلَى رَجُلٍ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

محمد بن یحییٰ، ہثیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ صدیقہ کو حکم دیا شوہر کے پاس اس کی بیوی کو بھیج دیں، قبل اس سے کہ خاوند نے بیوی کو کوئی چیز (مہر) دیا ہو۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ہثیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ

کونسی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟

باب : نکاح کا بیان

کونسی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 150

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، یحییٰ بن جابر، حکیم بن معاویہ، مخمر بن معاویہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، یحییٰ بن جابر، حکیم بن معاویہ، مخمر بن معاویہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔ نحوست کچھ شئے نہیں اور کبھی تین چیزیں مبارک ہوتی ہیں۔ عورت گھوڑا گھر۔ (یعنی جب یہ منحوس نہیں تو باقی اشیاء بدرجہ اولیٰ مستثنیٰ ہو گئیں)۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، یحییٰ بن جابر، حکیم بن معاویہ، مخمر بن معاویہ

باب : نکاح کا بیان

کونسی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 151

راوی: عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر (بالفرض) نحوست کوئی چیز ہوتی تو ان تین چیزوں میں ہوتی۔) عورت) گھوڑے) گھر میں۔

راوی : عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

باب : نکاح کا بیان

کونسی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 152

راوی: یحییٰ بن خلف، ابواسامہ، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ جَدَّتَهُ زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ وَتَزِيدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ

یحییٰ بن خلف، ابواسامہ، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑے، عورت اور گھر میں۔ زہری نے کہا مجھ سے ابوعبیدہ نے بیان کیا کہ ان کی راوی زینب نے ان سے یہ حدیث بیان کی ام سلمہ نے وہ ان تین چیزوں کا شمار کرتی تھیں اور ہر ایک تلوار کو بڑھاتی تھیں۔

راوی : یحییٰ بن خلف، ابواسامہ، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

غیرت کا بیان

باب : نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 153

راوی: محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابی معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سہم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَيْبَانَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللَّهُ فَأَمَّا مَا يُحِبُّ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابی معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سہم، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بعضی غیرت اللہ کو محبوب ہے بعضی ناپسند۔ جو پسند ہے وہ یہ ہے تہمت کے مقام پر غیرت کرے اور جو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ بغیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کرے اور فقط گمان پر کوئی قدم اٹھانا جہالت ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابی معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سہم، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 154

راوی: ھارون بن اسحق، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْن مَاجَةَ

ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ میں نے کبھی کسی عورت پر غیرت نہیں کھائی ماسوا خدیجہ کے کیونکہ میں دیکھتی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر ان کو یاد کرتے (اگرچہ اس وقت وہ وفات پا چکی تھیں) اور اللہ عزوجل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا کہ خدیجہ جو جنت میں ہے اسے سونے سے بنائے گئے مکان کی بشارت دیدیں۔

راوی: ہارون بن اسحق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 155

راوی: عیسی بن حماد، لیث بن سعد، عبداللہ بن سعد، عبداللہ بن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا

عیسی بن حماد، لیث بن سعد، عبد اللہ بن سعد، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کو فرماتے سنا، جب آپ منبر پر تھے کہ بنی ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اجازت مانگی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں؟ میں کبھی اجازت نہیں دیتا۔ کبھی اجازت نہیں دیتا۔ کبھی اجازت نہیں دیتا (تین بار ارشاد فرمایا) ہاں! یہ ہو سکتا ہے کہ علی میری بیٹی (فاطمہ) کو طلاق دے اور ان کی بیٹی سے نکاح کرلے۔ اس لئے کہ فاطمہ میرا (جگر کا) ٹکڑا ہے اور جو اسے ناگوار لگے مجھے بھی لگتی ہے اور جس سے اسے صدمہ پہنچے مجھے بھی اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث بن سعد، عبد اللہ بن سعد، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 156

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، مسور بن مخرمہ، علی بن ابی طالب، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَدْ أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ عَلِيٌّ عَنْ الْخِطْبَةِ

محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، مسور بن مخرمہ، علی بن ابی طالب، مسور بن مخرمہ سے مروی ہے کہ حضرت علی نے ابوجہل کی بیٹی کو (نکاح کا) پیام دیا اور اسوقت ان کے نکاح میں فاطمہ تھیں۔ جب یہ خبر فاطمہ نے سنی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ

کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق غصہ نہیں آتا۔ اسی وجہ سے علی اب (دوسرا) نکاح کرنے والے ہیں ابوجہل کی بیٹی سے۔ مسور نے کہا یہ خبر سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں نے سنا آپ نے تشہد پڑھا پھر فرمایا امابعد! میں نے نکاح کیا اپنی بیٹی (زینب) کا ابوالعاص بن الربیع سے اور انہوں نے جو کہا تھا سچ ثابت کیا اور بے شک فاطمہ محمد کی دختر میرا ایک ٹکڑا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ لوگ اسکو گناہ میں گھسیٹنے کی کوشش کریں۔ اللہ کی قسم! بے شک اللہ کے رسول اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے پاس کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ سن کر حضرت علی کرم نے پیغام (ترک) کر دیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، مسور بن مخرمہ، علی بن ابی طالب، مسور بن مخرمہ

جس نے اپنا نفس (جان) ہبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

باب : نکاح کا بیان

جس نے اپنا نفس (جان) ہبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 157

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ، ام المومنین عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا کَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ تُرْجِي مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ فِي هَوَاكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ، ام المومنین عائشہ سے مروی ہے فرماتی ہیں کیا عورت شرم نہیں کرتی جو اپنا آپ ہبہ کر دیتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہاں تک کہ آیت نازل ہوئی جس کو تو چاہے جدا کرے اور جس کو تو چاہے اپنے پاس رکھے۔ تب میں نے کہا آپ کا رب بھی آپ کی خواہش کے مطابق ہی حکم نازل کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ، ام المومنین عائشہ

باب : نکاح کا بیان

جس نے اپنا نفس (جان) ہبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 158

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز، ثابت، حضرت ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ أَنَسٌ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ لَكَ فِيَّ حَاجَةٌ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَائَهَا قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ

ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز، ثابت، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ ہم انس بن مالک کے پاس بیٹھے تھے اور انکی ایک بیٹی بھی پاس تھی۔ انس نے کہا ایک عورت نبی کے پاس آئی اور اپنے آپ کو آپ پر پیش کیا یعنی اگر آپ کو میری خواہش ہو تو قبول فرمائیں۔ یہ سن کر انس کی بیٹی بولی کیسی کم حیاء والی تھی وہ خاتون؟ انس نے کہا (بلاشبہ) وہ تجھ سے بہتر تھی۔ اس نے رغبت کی اللہ کے رسول میں اور اپنی جان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز، ثابت، حضرت ثابت

کسی شخص کا اپنا لڑکے (نسب) میں شک کرنا۔

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنا لڑکے (نسب) میں شک کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 159

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهَذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید مسیب، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ بنی فزارہ کا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ! میری بیوی نے کالا لڑکا جنا (یعنی نسب میں شک کیا) آپ نے فرمایا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ بولا ہیں۔ آپ نے فرمایا انکا رنگ کیسا ہے؟ بولا سرخ۔ آپ نے فرمایا ان میں کوئی چت کبر ہے؟ بولا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آیا؟ بولا کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو گا۔ آپ نے فرمایا پھر (شک کیوں کرتا ہے) تیرے یہاں بھی کسی رگ نے یہ رنگ نکالا ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنا لڑکے (نسب) میں شک کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 160

راوی: ابو کریب، عبادہ بن کلیب، ابوغسان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عَلَى فِرَاشِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِينَا أَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَسْوَدُ قَالَ لَا قَالَ فِيهَا أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ

ابو کریب، عبادہ بن کلیب، ابوغسان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جنگل کا رہائشی نبی کے پاس آیا اور کہنے لگا میری بیوی نے ایک لڑکا جنا سیاہ رنگ والا اور ہمارے یہاں کوئی کالا نہیں۔ آپ نے فرمایا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ بولا ہیں۔ آپ نے فرمایا انکا رنگ کیا ہے؟ بولا سرخ۔ آپ نے فرمایا ان میں کوئی چتکبرا ہے؟ بولا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ رنگ کہاں سے آیا؟ بولا شاید کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔ آپ نے ارشاد فرمایا پھر تیرے بچے میں بھی کسی رگ نے (کالا رنگ) کھینچ لیا ہو گا۔

راوی: ابو کریب، عبادہ بن کلیب، ابوغسان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

باب : نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 161

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، ابن زمعہ، سعد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ

وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، ابن زمعہ، سعد، حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ عبد بن زمعہ اور سعد بن ابی وقاص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا آگیا زمعہ کی لونڈی کے بچہ میں۔ سعد نے کہا یارسول اللہ! میرے بھائی نے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ جاؤں تو زمعہ کی لونڈی کے بچہ کو لے لوں اور عبد بن زمعہ نے کہا وہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کی مشابہت عتبہ سے محسوس کر کے فرمایا وہ بچہ تیرا ہے اے عبد بن زمعہ! (گو مشابہت عتبہ سے ہے) اور بچہ ہمیشہ خاوند کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے فقط پتھر ہیں مگر سودہ تو (بہر حال) اس سے پردہ کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، ابن زمعہ، سعد، حضرت عائشہ

باب: نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

جلد: جلد دوم　　حدیث 162

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن ابی یزید، امیرالمومنین عمر فاروق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، امیر المومنین عمر فاروق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ بچہ تو (بہر حال) خاوند کے واسطے ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، امیر المومنین عمر فاروق

باب : نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 163

راوی: هشام بن عمار، سفیان بن عیینه، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ ماں کو ملے گا یا اس کے خاوند کو اور زانی کیلئے (تو فقط) پتھر ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 164

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابوامامہ باھلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابوامامہ باہلی سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ بچہ تو ماں کا ہے اور زانی کیلئے تو (محض) پتھر ہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابوامامہ باہلی

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرلے؟

باب: نکاح کا بیان

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرلے؟

جلد : جلد دوم حدیث 165

راوی: احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَائَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ

احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کے پاس آئی اور اسلام قبول کرلیا اور نکاح بھی کرلیا پھر اسکا پہلا خاوند آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنی بیوی کیساتھ ہی مسلمان ہوا

تھا اور یہ بات اس کے علم میں بھی تھی۔ یہ سن کر نبی نے اسے خاتون دوسرے خاوند سے لیکر (واپس) دلوادی۔

راوی: احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرلے؟

جلد : جلد دوم حدیث 166

راوی: ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ھارون، محمد بن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ

ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی (زینب) کو ابوالعاص بن ربیع کے پاس دو برس کے بعد اسی گزشتہ نکاح پر بھیج دیا۔

راوی: ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرلے؟

جلد : جلد دوم حدیث 167

راوی: ابو کریب، معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ

ابو کریب، معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی زینب کو ابوالعاص کے پاس لوٹا دیا نئے نکاح پر۔

راوی : ابو کریب، معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنا؟

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنا؟

جلد : جلد دوم حدیث 168

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، عائشہ، جدامہ بنت وھب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيَالِ فَإِذَا فَارِسُ وَالرُّومُ يُغِيلُونَ فَلَا يَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَسُئِلَ عَنْ

الْعَزْلِ فَقَالَ هُوَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، عائشہ، جدامہ بنت وہب سے روایت ہے میں نے نبی سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ میں نے دودھ پلانے (غیل) کی حالت میں جماع کرنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا۔ بوجہ اسکے کہ اسکا لڑکا ضعیف ہو جاتا ہے۔ پھر میں نے دیکھا تو فارس اور روم کے لوگ بھی ایسا کرتے ہیں اور انکی اولاد کو ضرر نہیں ہوتا اور میں نے آپ سے لوگوں کو عزل کی بابت دریافت کرتے ہوئے سنا۔ آپ نے فرمایا وہ تو خفیہ زندہ درگور کرنا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، عائشہ، جدامہ بنت وہب

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنا؟

جلد : جلد دوم حدیث 169

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہجر، ابی مسلم، اسماء بنت یزید بن سکن، اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ الْمُهَاجِرَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَاتَهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الْغَيْلَ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ حَتَّى يَصْرَعَهُ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہجر، ابی مسلم، اسماء بنت یزید بن سکن، اسماء بنت یزید سے روایت ہے انہوں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے اپنی اولاد کو پوشیدہ قتل مت کرو۔ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے غیل سوار کو اپنے گھوڑے سے گرا دیتا ہے اس وقت اثر کرتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہجر، ابی مسلم، اسماء بنت یزید بن سکن، اسماء بنت یزید

جو خاتون اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے۔

باب : نکاح کا بیان

جو خاتون اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 170

راوی: محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ أَحَدَهُمَا وَهِيَ تَقُودُ الْآخَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابوامامہ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی۔ اس کے دو بچے تھے۔ ایک کو گود میں لئے ہوئے تھی دوسرے کو کھینچ رہی تھی۔ آپ نے فرمایا یہ عورتیں بچوں کو اٹھانے والی پیدا کرنے والیاپنے بچوں پر رحم کرنے والیاں اگر اپنے شوہروں کو تکلیف نہ پہنچائیں تو جو ان میں سے نمازی ہیں وہ جنت میں جائیں۔

راوی : محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابوامامہ

باب : نکاح کا بیان

جو خاتون اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 171

راوی: عبدالوهاب بن ضحاك، اسماعيل بن عياش، بحيربن سعد، خالد بن معدان، كثيربن مره، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةٌ زَوْجَهَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيلٌ أَوْشَكَ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ نبی نے فرمایا کوئی خاتون جو اپنے شوہر کو ایذاء پہنچائے تو جنت کی حوریں جو اس مرد کیلئے مختص ہیں کہتی ہیں اللہ تجھے برباد کرے اس کو مت ستاوہ تیرے پاس چند روز کیلئے اترا ہے اور قریب ہی ہے کہ تجھ کو چھوڑ کر (واپس) ہمارے پاس لوٹ آئے گا۔

راوی: عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، معاذ بن جبل

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

باب : نکاح کا بیان

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 172

راوی: يحيیٰ بن معلی بن منصور، اسحق بن محمد، عبدالله بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمربن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

راوی : یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحق بن محمد، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 173

راوی: سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن مرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن حی، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، امیرالمومنین حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَمَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن مرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن حی، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ حفصہ کو طلاق دی پھر ان سے (اللہ عزوجل کے فرمان وہ روزہ رکھنے والی عبادت کرنے والی اور جنت میں تیری بیوی ہے کہ وجہ سے) رجعت کرلی۔

راوی : سوید بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن مرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن حی، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 174

راوی: محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابی اسحق، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللهِ يَقُولُ أَحَدُهُمْ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ طَلَّقْتُكِ

محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابی اسحاق، ابوبردہ، ابوموسی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کی کیا حالت ہوگئی ہے جو اللہ عزوجل کے احکامات سے کھیل کرتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے میں نے تجھ کو طلاق دی نہیں رجوع کیا نہیں طلاق دی۔

راوی : محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابی اسحق، ابوبردہ، ابوموسی

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 175

راوی: کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن ولید، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ

کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن ولید، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال کئے گئے کاموں میں سے اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ ناپسند (چیز) طلاق ہے۔

راوی: کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن ولید، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمر

سنت طلاق کا بیان۔

باب: طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 176

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر نے نبی سے اسکا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اسے کہو رجعت کرلے یہاں تک اسکی بیوی حیض سے پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور اس سے پاک ہو اسکے بعد اگر خواہش ہو تو طلاق دے جماع سے قبل اور اگر چاہے تو نکاح میں رکھے اور یہی عدت ہے

عورتوں کی جس کا اللہ عزو جل نے حکم فرمایا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 177

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی اسحاق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے کہا سنت طریقے سے طلاق دینا یہ ہے کہ عورت کو حیض سے فراغت پانے کے بعد طلاق دے اور اس طہر میں جماع نہ کرے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 178

راوی: علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً فَإِذَا طَهُرَتْ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذَلِكَ حَيْضَةٌ

علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود نے بیان کیا طلاق کا سنت طریقہ ہے کہ عورت کو طہر میں ایک طلاق دے جب تیسری بار پاک ہو تو آخری طلاق دے اور اس کے بعد عدت ایک حیض ہو گی۔

راوی: علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 179

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، ھشام، محمد، یونس بن جبیر، ابوغلاب، ابن عمر، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قُلْتُ أَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

نصر بن علی، عبدالاعلی، ہشام، محمد، یونس بن جبیر، ابوغلاب، ابن عمر، یونس بن جبیر سے مروی ہے کہ میں نے ابن عمر سے پوچھا ایک مرد نے عورت کو طلاق دی حالت حیض میں؟ انہوں نے کہا ابن عمر کو پہچانتا ہے۔ انہوں نے طلاق دی اپنی عورت کو حالت حیض میں تو عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے حکم دیا کہ وہ رجوع کرے۔ میں نے کہا یہ طلاق شمار ہو گی یا نہیں؟ انہوں نے کہا تیرا کیا خیال ہے اگر وہ عاجز ہو یا حماقت کرے۔

راوی : نصر بن علی، عبد الاعلی، ہشام، محمد، یونس بن جبیر، ابو غلاب، ابن عمر، یونس بن جبیر

حاملہ عورت کا طلاق دینے کا طریقہ۔

باب : طلاق کا بیان

حاملہ عورت کا طلاق دینے کا طریقہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 180

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، مولی، طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، مولی، طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر نے طلاق دی اپنی عورت کو حالت حیض میں۔ حضرت عمر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رجوع کرے پھر طلاق دے جب وہ حیض سے پاک ہو یا حاملہ ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، مولی، طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر

ایسا شخص جو اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دیدے۔

باب : طلاق کا بیان

ایسا شخص جو اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دیدے۔

جلد : جلد دوم حدیث 181

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحق بن ابی فروہ، ابوزناد، عامر، شعبی، عامر شعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي عَنْ طَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ خَارِجٌ إِلَى الْيَمَنِ فَأَجَازَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابوزناد، عامر، شعبی، عامر شعبی سے روایت ہے میں نے فاطمہ بنت قیس سے کہا تم اپنی طلاق کو حدیث بیان کرو۔ انہوں نے کہا کہ میرے خاوند نے مجھ کو تین طلاقیں دیں اور وہ یمن کو جانے والا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (طلاق) کو برقرار رکھا۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحق بن ابی فروہ، ابوزناد، عامر، شعبی، عامر شعبی

رجوع (بعد از طلاق) کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

رجوع (بعد از طلاق) کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 182

راوی: بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عمر بن حصین، مطرف بن شخیر

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا

بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمر بن حصین، مطرف بن شخیر سے روایت ہےعمران بن حصین سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص طلاق دے اپنی بیوی کو پھر اس سے جماع کرے اور نہ طلاق پر اس نے کسی کو گواہ کیا اور نہ ہی رجوع پر؟ عمران نے کہااس نے طلاق بھی سنت کے خلاف دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا۔ طلاق پر بھی لوگوں کو گواہ کرے اور رجوع پر بھی۔

راوی : بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمر بن حصین، مطرف بن شخیر

بچہ کی پیدائش کیساتھ ہی حاملہ خاتون بائنہ ہو جائے گی۔

باب : طلاق کا بیان

بچہ کی پیدائش کیساتھ ہی حاملہ خاتون بائنہ ہو جائے گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 183

راوی: محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عمرو بن میمون، زبیر، عوام، ام کلثوم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيِّبْ نَفْسِي بِتَطْلِيقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللَّهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ اخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا

محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عمرو بن میمون، زبیر، عوام، ام کلثوم سے مروی ہے کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں۔ انہوں نے زبیر سے کہا میرا دل خوش کر دو ایک طلاق دے کر۔ انہوں نے ایک طلاق اسکو دے دی۔ پھر نماز پڑھ کر واپس لوٹے تو وہ بچہ جن چکی تھی۔ زبیر نے کہا ہوا اس کو اس نے مجھ سے مکر کیا اللہ تعالی اس سے مکر کرے (بدلہ دے) پھر جناب نبی کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب کی میعاد گزر گئی۔

راوی: محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عمرو بن میمون، زبیر، عوام، ام کلثوم

وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

باب: طلاق کا بیان

وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

جلد: جلد دوم　　**حدیث** 184

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ابراهیم، اسود، ابی سنابل سے مروی ہے سبعیہ اسلمیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ أَمْرُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضَى أَجَلُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابی سنابل سے مروی ہے سبعیہ اسلمیہ جو حارث کی بیٹی تھی اپنے خاوند کی وفات کے بعد بیس دن بعد بچہ جنی۔ جب نفاس فارغ ہوئی تو اس نے بناؤ سنگار کیا۔ لوگوں کو اچنبھا ہوا اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا بے شک وہ سنگار کرے۔ اسکی عدت مکمل ہو چکی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابی سنابل سے مروی ہے سبعیہ اسلمیہ

باب : طلاق کا بیان

وفات پاجانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہوجائیگی۔

جلد : جلد دوم حدیث 185

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمر بن عتبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ وَعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا کَتَبَا إِلَی سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلَانِهَا عَنْ أَمْرِهَا فَکَتَبَتْ إِلَيْهِمَا إِنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ فَتَهَيَّأَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْکَکٍ فَقَالَ قَدْ أَسْرَعْتِ اعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَفِيمَ ذَاکَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمر بن عتبہ سے مروی ہے ان دونوں نے سبیعہ بنت حارث کو لکھا انکا حال پوچھا۔ انہوں نے جواب لکھا کہ انہوں نے اپنے خاوند کی وفات کے پچیس دن بعد بچہ جنا پھر انہوں نے تیاری کی نکاح کی تو ان سے ابوالسنابل نے کہا تو نے عجلت کی عدت پوری کر یعنی چار مہینے دس دن۔ یہ سن کر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے لئے دعا فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا ہوا؟ اپنا پورا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اگر نیک شخص مل جائے تو نکاح کرلے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمر بن عتبہ

باب : طلاق کا بیان

وفات پاجانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 186

راوی:

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبداللہ بن داؤد، ہشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے سبیعہ اسلمیہ کو حکم فرمایا کہ نکاح کر سکتی ہے جب اپنے نفاس سے فراغت حاصل کرے یعنی پاک ہو جائے تو۔

راوی :

باب : طلاق کا بیان

وفات پاجانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 187

راوی: محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَاللهِ لَمَنْ شَاءَ لَاعَنَّاهُ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن مثنی، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے انہوں نے کہا اللہ کی قسم! جو کوئی چاہے ہم سے لعان کرلے کہ سورۃ نساء مختصر (سورۃ طلاق) اس آیت کے بعد اتری جس میں چار مہینے دس دن کی عدت کا حکم دیا گیا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

بیوہ عدت کہاں پوری کرے؟

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عدت کہاں پوری کرے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 188

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، سلیمان بن حیان، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ، زینب بنت زینب بن کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَجَائَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَائَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلَا مَالًا وَرِثْتُهُ وَلَا دَارًا يَمْلِكُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ لِي فَأَلْحَقَ بِدَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ لِي فِي بَعْضِ أَمْرِي قَالَ فَافْعَلِي إِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ قَرِيرَةً عَيْنِي لِمَا قَضَى اللَّهُ لِي عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي جَائَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، سلیمان بن حیان، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ، زینب بنت زینب بن کعب بن عجرہ سے مروی ہے جو ابوسعید خدری کے نکاح میں تھیں کہ میری بہن فریعہ بنت مالک نے کہا میرا خاوند اپنے عجمی غلاموں کو ڈھونڈنے نکلا اور انکو پایا (علاقہ) قدوم کے کنارہ پر لیکن غلاموں نے اسکو مار ڈالا میرے خاوند کے مرنے کی خبر پہنچی جس وقت میں انصار کے گھر میں تھی جو

میری رہائش سے دور تھا۔ میں نبی کے پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے خاوند کی موت کی اطلاع آئی ہے اور میں دوسرے گھر میں ہوں جو دور ہے میرے اور میرے بھائیوں کے گھر سے اور میرے خاوند نے کچھ ورثہ نہیں چھوڑا جس کو خرچ کروں یا وارث بنوں۔ نہ ہی میرا ذاتی گھر ہے۔ اب اگر آپ اجازت مرحمت فرمائیں تو میں اپنے رشتہ داروں اور بھائیوں کے گھر میں چلی جاؤں۔ یہ مجھے مناسب لگتا ہے کہ اس سے مجھے سہولت ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا اگر تو چاہتی ہے تو ایسے ہی کر لے۔ فریعہ نے کہا میں یہ سن کر (مارے خوشی کے) نم آنکھوں سے نکلی کیونکہ اللہ نے اپنے رسول کی زبان مبارک پر میرے فائدہ کا حکم نازل کیا۔ میں مسجد میں ہی تھی یا کسی حجرے میں کہ پھر نبی نے مجھے بلایا اور فرمایا تو کیا کہتی ہے؟ میں نے سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اسی گھر میں رہ جہاں تیرے خاوند کے مرنے کی خبر آئی۔ یہاں تک کہ قرآن کی (بتائی گئی) مدت پوری ہو جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، سلیمان بن حیان، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ، زینب بنت زینب بن کعب بن عجرہ

دوران عدت خاتون گھر سے باہر جاسکتی ہے یا نہیں؟

باب : طلاق کا بیان

دوران عدت خاتون گھر سے باہر جاسکتی ہے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم　　　حدیث 189

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِيَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ أَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ فَقَالَ مَرْوَانُ هِيَ أَمَرَتْهُمْ بِذَلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَابَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَسْكَنٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فَلِذَلِكَ أَرْخَصَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، عبد العزیز بن عبد اللہ، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ سے مروی ہے کہ میں مروان کے پاس گیا اور میں نے کہا تمہاری ہم قوم عورت کو طلاق دی گئی اور وہ باہر گھومتی پھرتی ہے۔ میں اس کے پاس گزرا تو اس نے کہا ہم کو فاطمہ بنت قیس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر بدلنے کی اجازت دی۔ مروان نے کہا اللہ کی قسم! حضرت عائشہ نے عیب کیا فاطمہ کی اس حدیث پر اور کہا فاطمہ ایک خالی مکان میں تھی تو اسے خوف محسوس ہوا اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکان بدلنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد العزیز بن عبد اللہ، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

باب : طلاق کا بیان

دوران عدت خاتون گھر سے باہر جاسکتی ہے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 190

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَحَوَّلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ نے بیان کیا فاطمہ بنت قیس نے کہا یا رسول اللہ! کوئی (چور لٹیرا) میرے گھر میں نہ گھس آئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو اجازت مرحمت فرمائی کہ وہاں سے نکل لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 191

راوی: سفیان بن وکیع، ح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا

سفیان بن وکیع، ح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے۔ میری خالہ کو طلاق دی گئی پھر انہوں نے ارادہ کیا اپنی کھجوروں (کا باغ) کاٹنے کا تو ایک شخص نے انہیں گھر سے نکلنے پر تنبیہ کی۔ وہ نبی کے پاس آئیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں! تو کاٹ اپنی کھجوروں کو اسلئے کہ تو صدقہ دے گی یا دیگر نیک کام سر انجام دے گی۔

راوی: سفیان بن وکیع، ح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

جس عورت کو طلاق دی جائے تو عدت تک شوہر پر رہائش ونفقہ دینا واجب ہے یا نہیں؟

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کو طلاق دی جائے تو عدت تک شوہر پر رہائش ونفقہ دینا واجب ہے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 192

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی جہضم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ

الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو بکر بن ابی جھضم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے وہ کہتی تھیں کہ انکے خاوند نے انکو تین طلاقیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ان کیلئے سکنی دلائی اور نہ ہی نفقہ۔ (یعنی نہ ہی مکان دلوایا اور نہ ہی خرچہ)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو بکر بن ابی جھضم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کو طلاق دی جائے تو عدت تک شوہر پر رہائش ونفقہ دینا واجب ہے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 193

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِي زَوْجِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنَى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس، حضرت فاطمہ بنت قیس سے مروی ہے کہ مجھے میرے خاوند نے عہد نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں تین طلاق دیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اے فاطمہ) تیرے لئے نہ مکان ہے یا نفقہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس، حضرت فاطمہ بنت قیس

بوقت طلاق بیوی کو کپڑے دینا۔

باب : طلاق کا بیان

بوقت طلاق بیوی کو کپڑے دینا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 194

راوی: احمد بن مقدام، ابواشعث، عبید بن قاسم، ہشام بن عروہ، عائشہ، عمرہ بنت جون، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَأَمَرَ أُسَامَةَ أَوْ أَنَسًا فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ

احمد بن مقدام، ابواشعث، عبید بن قاسم، ہشام بن عروہ، عائشہ، عمرہ بنت جون، حضرت عائشہ سے مروی ہے عمرہ بنت جون نے اللہ کی پناہ مانگی آنحضرت سے۔ جب وہ آپ کے پاس لائی گئی تو اس نے تعوذ پڑھا۔ آپ نے فرمایا تو نے ایسے (اللہ عزوجل) کی پناہ طلب کی جس (کا ہی حق ہے) سے کہ پناہ مانگنی چاہئے۔

راوی: احمد بن مقدام، ابواشعث، عبید بن قاسم، ہشام بن عروہ، عائشہ، عمرہ بنت جون، حضرت عائشہ

اگر مرد طلاق سے انکاری ہو؟

باب : طلاق کا بیان

اگر مرد طلاق سے انکاری ہو؟

جلد : جلد دوم حدیث 195

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوحفص، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ادَّعَتْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَائَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَإِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَإِنْ نَكَلَ فَنُكُولُهُ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ آخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهُ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوحفص، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے کہ جب عورت یہ دعوی کرے کہ اسکے شوہر نے طلاق دے دی ہے اور طلاق پر ایک معتبر شخص کو گواہ بھی بنائے تو اس کے خاوند کو قسم دی جائے گی۔ اگر وہ قسم کھائے کہ میں نے طلاق نہیں دی تو اس گواہ کی گواہی باطل ہو جائے گی اور اگر وہ (شوہر) قسم نہ کھائے تو اس کا قسم سے انکار کرنا دوسرے گواہ کے مثل ہوگا اور طلاق موثر ہو جائے گی۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، ابوحفص، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

ہنسی (مذاق) میں طلاق دینا نکاح کرنا یا رجوع کرنا۔

باب : طلاق کا بیان

ہنسی (مذاق) میں طلاق دینا نکاح کرنا یا رجوع کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 196

راوی: ھشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حبیب بن اردک، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماھک، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكَ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ

عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حبیب بن اردک، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتوں میں مذاق بھی ایسے ہی ہے جیسے حقیقت۔ اور حقیقت میں کہنا (بہر حال) حقیقی طور پر ہی (متصور) ہوتا ہے۔ نکاح۔ طلاق۔ رجعت۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حبیب بن اردک، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، حضرت ابوہریرہ

زیر لب طلاق دینا اور زبان سے کچھ ادا نہ کرنا۔

باب : طلاق کا بیان

زیر لب طلاق دینا اور زبان سے کچھ ادا نہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 197

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ح، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ح، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے میری امت سے دل میں پیدا ہونے (والے

خیالات وباتوں) سے درگزر کیا الا یہ کہ وہ (ان خیالات) پر عمل پیرا ہو یا زبان سے ادا کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ح، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ حضرت ابوہریرہ

دیوانے نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

دیوانے نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 198

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، محمد بن خالد ابن خداش، محمد بن یحیی، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، عائشہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنْ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد ابن خداش، محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، عائشہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین اشخاص سے قلم اٹھالیا گیا۔) سونے والے سے الا یہ کہ وہ بیدار ہو۔) نابالغ سے حتی کہ بلوغت کو پہنچ جائے۔۔ دیوانے سے یہاں تک کہ وہ تندرست و توانا ہو جائے۔ ابو بکر کی روایت یوں ہے الا یہ کہ وہ تندرست ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد ابن خداش، محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، عائشہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

دیوانے نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 199

راوی: محمد بن بشار، روج بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجھہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنْ الصَّغِيرِ وَعَنْ الْمَجْنُونِ وَعَنْ النَّائِمِ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قلم اٹھالیا نابالغ سے دیوانے سے اور سونے والے سے (الا یہ کہ وہ اس حالت سے نکل کر ہوش و حواس میں آجائیں)۔

راوی : محمد بن بشار، روج بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 200

راوی: ابراھیم بن محمد بن یوسف، ایوب بن سوید، ابوبکر، شھر بن حوشب، حضرت ابوذر غفاری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

ابراہیم بن محمد بن یوسف، ایوب بن سوید، ابو بکر، شہر بن حوشب، حضرت ابوذر غفاری سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے بھول چوک اور زبردستی (کروائے گئے کام) معاف کر دیئے۔

راوی: ابراہیم بن محمد بن یوسف، ایوب بن سوید، ابو بکر، شہر بن حوشب، حضرت ابوذر غفاری

باب : طلاق کا بیان

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 201

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمادیا میری امت سے اس کام (وسوسوں) کو جو انکے دلوں میں آئے الا یہ کہ عمل پیرا نہ ہو یا زبان سے ادا

نہ کرے۔ اسی طرح در گزر کیا بوجہ اکراہ کئے گئے کاموں سے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ

باب : طلاق کا بیان

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 202

راوی: محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے معاف کر دیا میری امت کو نسیان اور بامر مجبوری کئے گئے کام۔

راوی : محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 203

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، ثور، عبیدبن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی (کرنے کی صورت میں) طلاق اور عتاق نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 204

راوی: ابو کریب، ھشیم، عامر، ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا تَمْلِكُ

ابو کریب، ہشیم، عامر، ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے

مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت کا آدمی مالک (خاوند) ہی نہیں تو اسکو طلاق نہیں پڑتی۔

راوی : ابوکریب، ہشیم، عامر، ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 205

راوی : احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے قبل طلاق نہیں اور نہ ملک سے پہلے آزادی ہے۔ (یعنی جب کسی چیز کا ان چیزوں میں سے تو مالک نہیں یا وجود نہیں تو رد کیسا)۔

راوی : احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے قبل طلاق کی کوئی حیثیت نہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

کن کلمات سے طلاق ہو جاتی ہے؟

باب : طلاق کا بیان

کن کلمات سے طلاق ہو جاتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 207

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زهری، اوزاعی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، اوزاعی سے روایت ہے میں نے زہری سے دریافت کیا کہ نبی کی کونسی بیوی نے آپ سے پناہ مانگی؟ انہوں نے کہا مجھ سے عروہ نے بیان کیا حضرت عائشہ سے کہ جون کی بیٹی جب نبی کے پاس لائی گئی اور آپ قریب ہوئے تو بولی میں اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ آپ نے فرمایا تو نے پناہ مانگی بڑے کی اب اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، اوزاعی

طلاق بتہ (بائن) کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

طلاق بتہ (بائن) کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 208

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللَّهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ آللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّد بْن مَاجَةَ سَمِعْت أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ ابْن مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَأَحْمَدُ جَبُنَ عَنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبد اللہ بن علی بن یزید بن رکانہ سے روایت ہے انہوں نے اپنی عورت کو طلاق بتہ دی تو وہ نبی کے پاس آئی۔ آپ نے فرمایا بتہ سے تو نے کیا مراد لیا؟ انہوں نے کہا ایک طلاق۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! کیا تو نے ایک ہی مرادلی؟ رکانہ نے کہا اللہ کی قسم! میں نے تو ایک ہی مرادلی۔ راوی نے کہا تب نبی نے رکانہ کی زوجہ واپس لوٹا دی۔ محمد بن ماجہ نے کہا میں نے ابو الحسن علی بن محمد طنافسی سے سنا وہ کہتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے یعنی اس کی سند بہت صحیح

ہے۔ ابن ماجہ نے کہا ابو عبید کو ناجیہ نے ترک کیا اور امام احمد اس سے روایت کرنا ناپسند کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبد اللہ بن علی بن یزید بن رکانہ

آدمی اپنی عورت کو اختیار دے دے تو؟

باب : طلاق کا بیان

آدمی اپنی عورت کو اختیار دے دے تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 209

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَرَهُ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم (ازواج مطہرات) کو اختیار دیا لیکن ہم نے آپ ہی کو اختیار کیا۔ (تو) پھر آپ نے اس کو کچھ نہیں سمجھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

آدمی اپنی عورت کو اختیار دے دے تو؟

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زھری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا الْآيَاتِ فَقُلْتُ فِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے جب آیت (وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) اتری تو نبی میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ! میں تجھ سے ایک بات کہتا ہوں اور اس میں کوئی براء نہیں اس میں جلدی نہ کرنا جب تک اپنے والدین سے مشورہ نہ کرلے۔ حضرت عائشہ نے کہا اللہ کی قسم! آپ خوب جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کو چھوڑ دینے کیلئے نہیں کہیں گے۔ خیر آپ نے یہ آیت پڑھی (يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا) اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی آسائش پسند کرتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ دوں اور اچھی طرح رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ کو اور اسکے رسول کو چاہتی ہو تو اللہ نے جو تم میں سے نیک ہیں ان کیلئے بڑا ثواب تیار کیا ہے۔ میں نے کہا کیا اس بات میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں۔ (مجھے اس معاملے میں مشورے کو کوئی ضرورت نہیں) میرے دل نے اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

عورت کیلئے خلع لینے کی کراہت۔

باب : طلاق کا بیان

عورت کیلئے خلع لینے کی کراہت۔

جلد : جلد دوم حدیث 211

راوی: بکر بن خلف، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَی بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ کُنْهِهِ فَتَجِدَ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

بکر بن خلف، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت اپنے خاوند سے تب تک طلاق نہ مانگے جب تک بہت مجبور نہ ہو جائے جو کوئی عورت ایسا کرے گی وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گی اور (جان لو) جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے آجاتی ہے۔

راوی : بکر بن خلف، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

عورت کیلئے خلع لینے کی کراہت۔

جلد : جلد دوم حدیث 212

راوی: احمد بن ازھر، محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

احمد بن ازہر، محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت نے اپنے شوہر سے طلاق طلب کی بلا ضرورت (شرعی) کے تو ایسی عورت پر جنت کی خوشبو سونگھنا بھی

حرام کر دیا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

خلع کے بدلے خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے۔

باب : طلاق کا بیان

خلع کے بدلے خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 213

راوی: ازهربن مروان، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبه، قتاده، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ سَلُولَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللهِ مَا أَعْتِبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ لَا أُطِيقُهُ بُغْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا حَدِيقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ

ازہر بن مروان، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ جمیلہ بنت سلول نبی کے پاس آئی اور کہا اللہ کی قسم! میں ثابت پر کسی دین یا خلق کی براء سے غصہ نہیں ہوں لیکن میں سخت قباحت محسوس کرتی ہوں کہ مسلمان ہو کر شوہر کی ناشکری کروں میں کیا کروں؟ وہ مجھے ہر حال میں ناپسند ہیں۔ تب آپ نے فرمایا تو اسکا دیا ہوا باغ واپس کر دے گی؟ بولی جی ہاں پھیر دونگی۔ آخر آپ نے ثابت کو حکم دیا کہ عورت سے (فقط) اپنا باغ لیں زائد ہرگز نہ لیں۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

خلع کے بدلے خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 214

راوی: ابو کریب، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے حبیبہ بنت سہل ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھی۔ وہ خوبصورت نہ تھے تو حبیبہ نے کہا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! اگر اللہ عزوجل کا خوف نہ ہوتا تو جب ثابت (پہلی دفعہ) میرے سامنے آئے تو میں اسکے منہ پر تھوک دیتی۔ آپ نے فرمایا اچھا! تو اسکا باغ لوٹاتی ہے؟ وہ بولی ہاں! پھر اس نے ثابت کا دیا گیا باغ لوٹا دیا اور نبی نے ان میں تفریق کروادی۔

راوی : ابو کریب، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص

خلع والی عورت عدت کیسے گزارے؟

باب : طلاق کا بیان

خلع والی عورت عدت کیسے گزارے؟

راوی : علی بن سلمہ نیسابوری، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابی ، ابن اسحاق، عبادہ بن صامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء، عبادہ بن ولید بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَاذَا عَلَيَّ مِنْ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتَّى تَحِيضِينَ حَيْضَةً قَالَتْ وَإِنَّمَا تَبِعَ فِي ذَلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

علی بن سلمہ نیسابوری، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابی، ابن اسحاق، عبادہ بن صامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء، عبادہ بن ولید بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء سے کہا تم اپنی حدیث مجھے سناؤ۔ انہوں نے کہا میں نے اپنے شوہر سے خلع لی پھر میں حضرت عثمان کے پاس آئی اور ان سے پوچھا مجھ پر کتنی عدت ہے؟ انہوں نے کہا تجھ پر عدت نہیں مگر جب تیرے خاوند نے تجھ سے حال میں صحبت کی ہو۔ تو اس کے پاس رہ یہاں تک کہ تجھے ایک حیض آجائے۔ ربیع نے کہا سلیمان نے اس میں پیروی کی نبی کے فیصلے کی۔ مریم مغالیہ کے باب میں۔ وہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع لیا تھی۔

راوی : علی بن سلمہ نیسابوری، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابی، ابن اسحاق، عبادہ بن صامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء، عبادہ بن ولید بن صامت

ایلاء کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

ایلاء کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 216

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا كَانَ مِسَائَ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا يُرْسِلُ أَصَابِعَهُ فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَأَرْسَلَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَمْسَكَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الثَّالِثَةِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی نے قسم کھائی کہ اپنی ازواج سے ایک ماہ تک صحبت نہ کریں گے پھر آپ انیتس دن تک رکے رہے جب تیسویں دن سہ پہر ہوئی تو آپ میرے ہاں تشریف لائے۔ میں نے کہا آپ نے تو ایک ماہ کیلئے قسم کھائی تھی کہ ہمارے قریب نہ آئیں گے؟ آپ نے فرمایا مہینہ اتنا ہوتا ہے اور تین بار سب انگلیوں کو کھلا رکھا اور اتنا ہوتا ہے اور سب انگلیوں کو کھلا رکھا (ماسوا ایک) آج دن پورے ہو گئے تو قسم بھی پوری ہو گئی۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ

باب: طلاق کا بیان

ایلاء کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 217

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا آلَى لِأَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ أَقْمَأَتْكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَآلَى مِنْهُنَّ

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایلاء کیا اس لئے کہ حضرت زینب نے آپ کا بھیجا ہوا حصہ پھیر دیا تو حضرت عائشہ نے کہا زینب نے آپ کو شرمندہ کیا۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت ناراض ہوئے اور آپ نے ایلاء کیا ان (ازواج مطہرات) سے۔

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

ایلاء کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 218

راوی: احمد بن یوسف، ابوعاصم، ابن جریج، یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ رَاحَ أَوْ غَدَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

احمد بن یوسف، ابوعاصم، ابن جریج، یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک ایلاء کیا جب انیتس دن مکمل ہوئے تو آپ طلوع آفتاب کے بعد تشریف لائے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ابھی تو انیتس دن ہوئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ (کبھی) انیتس دن کا بھی تو ہوتا ہے۔

راوی: احمد بن یوسف، ابوعاصم، ابن جریج، یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ

ظہار کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 219

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخرہ بیاضی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنْ النِّسَائِ لَا أَرَى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْئٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا كُنَّا نَفْعَلُ إِذًا يُنْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِينَا كِتَابًا أَوْ يَكُونَ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ فَيَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهُ وَلَكِنْ سَوْفَ نُسَلِّمُكَ لِجَرِيرَتِكَ اذْهَبْ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللَّهِ عَلَيَّ قَالَ فَأَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي هَذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنْ الْبَلَائِ إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ أَوْ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ مَا لَنَا عَشَائٌ قَالَ فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخرہ بیاضی سے مروی ہے میں

عورتوں کو بہت چاہتا تھا اور میں کسی مرد کو نہیں جانتا جو عورتوں سے اتنی صحبت کرتا ہو جیسے میں کرتا تھا۔ خیر رمضان آیا تو میں نے اپنی عورت سے ظہار کر لیا اخیر رمضان تک۔ ایک رات میری بیوی مجھ سے گفتگو کر رہی تھی کہ اس کی ران سے کپڑا اوپر ہو گیا۔ میں اس سے صحبت کر بیٹھا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا اور عرض کی کہ میرے لئے یہ مسئلہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو۔ انہوں نے کہا ہم تو نہیں پوچھیں گے ایسا نہ ہو کہ ہماری شان (براء) میں کتاب نازل ہو جو تا قیامت باقی رہے یا نبی کچھ (غصہ) فرما دیں اور اسکی شرمندگی تا عمر ہمیں باقی رہے لیکن اب تو خود ہی اپنی غلطی کی سزا بھگت اور خود ہی جا اور نبی سے اپنا حال بیان کر۔ سلمہ نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا تو یہ کام کیا ہے؟ عرض کیا جی ہاں! کیا ہے اور میں حاضر ہوں یا رسول اللہ! اور میں اللہ عزوجل کے حکم پر صابر رہوں گا جو میرے بارے میں اترے۔ آپ نے فرمایا تو ایک بردہ آزاد کر میں نے کہا قسم اسکی جس نے آپ کو سچائی کیساتھ بھیجا میں تو بس اپنے ہی نفس کا مالک ہوں۔ آپ نے فرمایا اچھا! دو ماہ لگاتار روزے رکھ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جو بلا مجھ پر آئی یہ روزہ رکھنے ہی سے تو آئی۔ آپ نے فرمایا تو صدقہ دے اور ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا۔ میں نے کہا قسم اسکی جس نے آپ کو سچائی کیساتھ بھیجا ہم تو اس رات بھی فاقے سے تھے ہمارے پاس رات کا کھانا نہ تھا۔ آپ نے فرمایا بنی زریق کے پاس جا اور اس سے کہہ وہ تجھے جو مال دے اس میں سے ساٹھ مساکین کو کھلا اور جو بچے اسے اپنے استعمال میں لا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخرہ بیاضی

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 220

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، تمیم، ابن سلمہ، عروہ بن زبیر، عائشہ، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَکَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ کُلَّ شَيْئٍ إِنِّي لَأَسْمَعُ کَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَی عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ

تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ بِهَؤُلَائِ الْآيَاتِ قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، تمیم، ابن سلمہ، عروہ بن زبیر، عائشہ، عروہ بن زبیر سے مروی ہے کہ عائشہ نے کہا وہ بڑی برکت والا ہے جو ہر چیز کو سنتا ہے۔ میں (ساتھ والے کمرے میں ہو کر) خولہ بنت ثعلبہ کی بات نہ سن پائی وہ شکایت کر رہی تھی اپنے خاوند سے متعلق کہ یا رسول اللہ! میرا خاوند میری جوانی کھا گیا اور میرا پیٹ اسکے لے چیرا گیا۔ جب میں ضعیف ہوئی اور اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ رہی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا۔ یا اللہ! میں اپنا شکوہ تجھ سے کرتی ہوں۔ پھر وہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ جبرائیل یہ آیات لے کر اترے (قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُکَ فِي زَوْجِھَا وَتَشْتَكِي إِلَی اللّٰہِ) یعنی سن لی اللہ نے اس عورت کی بات جو جھگڑتی تھی تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں اور اللہ سے شکوہ کرتی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، تمیم، ابن سلمہ، عروہ بن زبیر، عائشہ، عروہ بن زبیر

کفارہ سے قبل ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر بیٹھے۔

باب : طلاق کا بیان

کفارہ سے قبل ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر بیٹھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 221

راوی : عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بنت صخرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ

كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بنت صخرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظہار کرنے والا اگر کفارے سے پہلے جماع کرے تو ایک ہی کفارہ لازم ہو گا۔ (یعنی دو دفعہ کفارہ نہیں دینا پڑے گا بلکہ ایک ہی کفارہ کفایت کرتا ہے)۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بنت صخرہ

باب : طلاق کا بیان

کفارہ سے قبل ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر بیٹھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 222

راوی: عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حِجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَلَّا يَقْرَبَهَا حَتَّى يُكَفِّرَ

عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا اور کفارہ سے قبل اس سے صحبت کی پھر وہ نبی کے پاس آیا اور آپ سے ذکر کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا تو نے (واقعی) ایسا کیا؟ وہ بولا یا رسول اللہ! میں نے اسکی پنڈلی کی سفیدی دیکھی چاندنی میں اور میں بے اختیار ہو گیا اور جماع کر بیٹھا۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے اور آپ نے اسکو حکم دیا کہ کفارہ دینے سے قبل (اب دوبارہ) جماع نہ کرے۔

راوی : عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لعان کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 223

راوی: ابومروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَ عُوَيْمِرٌ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَعَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَسْأَلَنَّهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَئِنْ انْطَلَقْتُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَائَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی سے مروی ہے کہ عویمر بن عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آیا اور کہا نبی سے میرے لئے یہ مسئلہ دریافت کرو اگر کوئی مرد اپنی بیوی کیساتھ کسی بیگانے شخص کو دیکھے (صحبت کرتے

ہوئے) پھر اسکو مار ڈالے تو کیا خود اسکے بدلے مارا جائے یا پھر کیا کرے؟ خیر عاصم نے نبی سے یہ مسئلہ پوچھا۔ آپ نے ایسے سوالوں کو برا جانا۔ پھر عویمر عاصم سے ملا اور پوچھا تو نے میرے لئے کیا کیا؟ عاصم نے کہا میں پوچھا لیکن تجھ سے مجھے کبھی کوئی بھلائی نہیں پہنچی۔ میں نے نبی سے پوچھا آپ نے برا محسوس کیا ان سوالوں کو۔ عویمر نے کہا اللہ کی قسم! میں تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کے پاس جاؤں گا اور آپ سے پوچھوں گا پھر وہ آیا نبی کے پاس تو دیکھا کہ آپ پر اسی بابت وحی نازل ہو رہی ہے۔ آخر آپ نے لعان کرایا۔ پھر عویمر نے کہا اللہ کی قسم! اگر میں اب اس عورت کو اپنے ساتھ لے گیا تو گویا میں نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی۔ آخر عویمر نے اسکو نبی کے بات کرنے سے پہلے ہی چھوڑ دیا۔ پھر یہ سنت ہو گئی لعان کرنے والے میں۔ اس کے بعد نبی نے فرمایا دیکھو اگر عویمر کی عورت کالا بچہ کالی آنکھوں والا بڑے سرین والا جنے تو میں سمجھتا ہوں کہ عویمر نے سچی تہمت لگائی اور اگر سرخ رنگ کا چہ جیسے وحرہ (کیڑا) تو میں سمجھتا ہوں کہ عویمر جھوٹا ہے۔ راوی نے کہا پھر اس عورت کا بچہ بری شکل کا پیدا ہوا۔

راوی : ابومروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 224

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، هشام بن حسان، عکرمه، ابن عباس، هلال بن امیه، بشریك بن سحماء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَائَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدًّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللهُ فِي أَمْرِي مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي قَالَ فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَائُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَائَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ قَالُوا لَهَا إِنَّهَا لَمُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا سَتَرْجِعُ فَقَالَتْ وَاللهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَائَ فَجَائَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباس، ہلال بن امیہ، بشریک بن سحماء، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ہلال بن امیہ نے تہمت لگائی اپنی بیوی پر نبی کے سامنے شریک بن سحماء کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا تو گواہ لا نہیں تو قبول کر (حد) اپنی پیٹھ پر۔ ہلال نے کہا قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کیساتھ بھیجا میں سچا ہوں اور اللہ میرے بارے میں کوئی ایسا حکم ضرور اتارے گا جس سے میری پیٹھ بچ جائے۔ راوی نے کہا پھر یہ آیت اتری (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) یعنی جو لوگ تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں کو زنا کی اور انکے پاس کوئی گواہ نہیں مگر ماسوا ان کے اپنے نفس کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور ہلال اور اسکی بیوی کو بلوایا۔ وہ دونوں آئے۔ پہلے ہلال بن امیہ کھڑے ہوئے اور گواہی دی اور آپ یہی فرماتے جاتے بے شک اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم میں سے ایک (ضرور) جھوٹا ہے۔ تو ہے کوئی توبہ کرنے والا۔ خیر! اس کے بعد عورت کھڑی ہوئی اور اس نے بھی گواہیاں دیں جب پانچویں گواہی کا وقت آیا یعنی یہ کہنے کا کہ اللہ تعالی کا غضب عورت پر اترے اگر مرد سچا ہے تو لوگوں نے کہا یہ گواہی ضرور واجب کر دے گی رب ذوالجلال والاکرام کے غضب کو اور دوزخ کو اگر یہ جھوٹی ہوئی تو۔ یہ سن کر وہ خاتون جھجکی اور مڑی ہم نے خیال کیا شاید اب سنبھل جائے اور اپنی گواہی سے رجوع کر لے لیکن اس عورت نے کہا اللہ کی قسم! میں اپنے قبیلہ کو رسوا کرنے والی نہیں۔ آخر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو! اگر اس عورت کا بچہ کالی آنکھوں والا بھری سرین والا موٹی پنڈلیوں والا پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ آخر اسی صورت کا لڑکا پیدا ہوا۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اللہ کی کتاب میں (لعان کی بابت) حکم نہ ہوتا تو میں اس عورت کیساتھ (ضرور) کچھ (حد نافذ) کرتا۔

<u>راوی</u> : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباس، ہلال بن امیہ، بشریک بن سحماء، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 225

راوی: ابوبکر بن خلاد، اسحاق بن ابراھیم بن حبیب، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَاللَّهِ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذَلِكَ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسَى أَنْ تَجِيئَ بِهِ أَسْوَدَ فَجَائَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا

ابو بکر بن خلاد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم شب جمعہ کو مسجد میں تھے کہ ایک شخص کو دیکھے پھر اسکو مار ڈالے تو کیا تم اسکو مار ڈالو گے؟ اور اگر زبان سے کہے تو اسکو کوڑے لگاؤ گے۔ اللہ کی قسم! میں یہ تو نبی سے کہوں گا۔ تب اللہ تعالی نے آیات لعان نازل فرمائیں۔ پھر وہ شخص آیا اور اس نے اپنی عورت پر زنا کی تہمت لگائی۔ نبی نے دونوں میں لعان کرایا اور فرمایا مجھے گمان ہے شاید اس عورت کے ہاں کالا بچہ پیدا ہو۔ بعینہ ایسے ہی ہوا اسکے ہاں گھنگریالے بالوں والا بچہ پیدا ہوا۔

راوی: ابو بکر بن خلاد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 226

راوی: احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مهدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ایک شخص نے لعان کیا اپنی عورت سے اور اس سے پیدا ہوئے بچے کو اپنا بچہ ماننے سے انکاری ہوا تو نبی نے دونوں میں جدائی کروادی اور بچہ ماں کے حوالے کر دیا۔

راوی: احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 227

راوی: علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَلْعِجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَأْنُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءَ فَأَمَرَ بِهِمَا فَتَلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ

علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ایک انصاری مرد نے (قبیلہ) عجلان کی خاتون سے نکاح کیا اور رات کو اس سے صحبت کی اسی کے پاس رہا۔ جب صبح ہوئی تو کہنے لگا میں نے اس کو باکرہ نہیں پایا۔ آخر دونوں کا مقدمہ نبی کے پاس پہنچا۔ اس نے کہا میں تو باکرہ تھی۔ آپ نے حکم دیا تو دونوں نے لعان کیا اور آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو مہر دلوایا۔

راوی : علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 228

راوی: محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح، ضمرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِنْ النِّسَائِ لَا مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ

محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح، ضمرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار اقسام کی عورتوں میں لعان واجب نہیں ایک نصرانیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو دوسری یہودیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو تیسرے آزاد عورت جو غلام کے نکاح میں ہو چوتھی لونڈی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح، ضمرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

)عورت کو اپنے پر) حرام کرنے کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

)عورت کو اپنے پر) حرام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 229

راوی: حسن بن قزعه، مسلمه بن علقمه، داؤد بن ابی هند، عامر، مسروق، ام المومنین عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزْعَةَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلَالَ حَرَامًا وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً

حسن بن قزعہ، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، ام المومنین عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایلاء کیا اپنی عورتوں (ازواج مطہرات) سے اور حرام کیا (زواج کو اپنے اوپر) اور قسم میں کفارہ مقرر کیا۔

راوی: حسن بن قزعہ، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، ام المومنین عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

)عورت کو اپنے پر) حرام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 230

راوی: محمد بن یحیی، وهب بن جریر، هشام، یحیی ابن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عباس نے کہا حرام میں قسم کا کفارہ ہے اور ابن عباس کہتے تھے تم پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنا بہتر ہے

راوی : محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حضرت سعید بن جبیر

لونڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

باب : طلاق کا بیان

لونڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 231

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ بریرہ (رضی اللہ عنہا) کو میں نے آزاد کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا اور بریرہ کا خاوند آزاد تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

لونڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 232

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن خلاد، عبدالوھاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا وَيَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

محمد بن مثنی، محمد بن خلاد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے بریرہ کا خاوند مغیث غلام تھا اور میں اسوقت بھی وہ لمحے یاد رکھتا ہوں جب وہ بہہ رہے تھے۔ تب نبی نے فرمایا اے عباس! تم تعجب نہیں کرتے کہ مغیث بریرہ سے کس قدر محبت رکھتا ہے اور بریرہ کو مغیث سے کتنی نفرت ہے؟ آخر آپ نے بریرہ سے فرمایا کاش تو لوٹ جا مغیث کے پاس وہ تیرے بچہ کا باپ ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں (لوٹنے کا)؟ آپ نے فرمایا نہیں! بلکہ صرف سفارش کرتا ہوں۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن خلاد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

لونڈی جب آزاد ہو گئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 233

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَى فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے بریرہ (کے واسطے) تین سنتیں قیام پذیر ہوئیں۔ اول وہ آزاد ہوئیں تو انکو اختیار دیا گیا اور انکا خاوند (ہنوز) غلام تھا۔ دوم لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ اسے نبی کی خدمت میں تحفہ بھیج دیتی۔ آپ فرماتے یہ صدقہ تو بریرہ کیلئے ہے ہمارے لئے تو ہدیہ ہے۔ سوم آپ نے بریرہ کو اختیار دیا اور فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

لونڈی جب آزاد ہو گئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 234

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُمِرَتْ بَرِيرَةُ أَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِيَضٍ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ بریرہ کو حکم ہوا تین حیض کی مدت تک عدت کرنے کا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

لونڈی جب آزاد ہو گئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 235

راوی: اسماعیل بن توبہ، عباد بن عوم، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن اذینہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيرَةَ

اسماعیل بن توبہ، عباد بن عوم، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن اذینہ، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا (یعنی جب وہ آزاد ہوئیں تو نکاح برقرار رکھنے کا)۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، عباد بن عوم، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن اذینہ، حضرت ابوہریرہ

لونڈی کی طلاق اور عدت کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

لونڈی کی طلاق اور عدت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 236

راوی: محمد بن طریف، ابراهیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبداللہ بن عیسی، عطیہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبداللہ بن عیسی، عطیہ، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ (یہ حدیث امام اعظم ابوحنیفہ کا مستدل ہے)۔

راوی: محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبداللہ بن عیسی، عطیہ، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

لونڈی کی طلاق اور عدت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 237

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنِي عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ

محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اسکی عدت (بھی) دو حیض ہیں۔ ابوعاصم نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث خود مظاہر بن اسلم سے بیان کی کہا مجھ سے یہ حدیث بیان کرو جیسے تم نے یہ حدیث ابن جریج کو بیان کی تھی۔ انہوں نے روایت کیا قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں اور اسکی عدت بھی دو حیض ہیں

-

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

غلام کے بارے میں طلاق کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

غلام کے بارے میں طلاق کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 238

راوی: محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر، ابن لهیعه، موسیٰ بن ایوب، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَيِّدِي زَوَّجَنِي أَمَتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ بن ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کے پاس آیا اور کہا یارسول اللہ! میرے مالک نے اپنی لونڈی سے میرا نکاح کر دیا تھا۔ اب وہ کوشش کر رہا ہے کہ ہم دونوں میں جدائی کروادے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (غصہ کی حالت میں) منبر پر تشریف لائے اور کہا اے لوگو! کیا حال ہے تم میں سے اس کا کہ وہ نکاح کر دیتا ہے اپنے غلام کا لونڈی سے پھر دونوں میں جدائی چاہتا ہے۔ (یاد رکھو!) طلاق کا اختیار اسی کو ہے جو پنڈلی تھامے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ بن ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اس شخص کا بیان جو لونڈی کو دو طلاقیں دے کر پھر خرید لے۔

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو لونڈی کو دو طلاقیں دے کر پھر خرید لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 239

راوی : محمد بن عبدالملک بن زنجویه ، ابوبکر، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابی حسن مولی بنی نوفل حضرت ابوالحسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقَا يَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَمَّلَ أَبُو الْحَسَنِ هَذَا صَخْرَةً عَظِيمَةً عَلَى عُنُقِهِ

محمد بن عبدالملک بن زنجویہ ، ابو بکر، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابی حسن مولی بنی نوفل حضرت ابوالحسن سے مروی ہے کہ ابن عباس سے ایسے غلام کی بابت سوال کیا گیا جو اپنی عورت کو دو طلاقیں دیں پھر دونوں آزاد ہو جائیں تو کیا وہ اس سے نکاح کر سکتا ہے ؟ ابن عباس نے کہا ہاں ! ان سے کہا گیا یہ فیصلہ کس نے کیا؟ انہوں نے کہا نبی نے۔ (راوی) عبدالرزاق نے عبد اللہ بن مبارک سے کہا ابوالحسن نے یہ حدیث بیان کر کے اپنے گردن پر بہت بھاری پتھر (بوجھ) اٹھالیا۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن زنجویہ ، ابو بکر، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابی حسن مولی بنی نوفل حضرت ابوالحسن

ام ولد کی عدت کا بیان

باب : طلاق کا بیان

ام ولد کی عدت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 240

راوی: علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر، قبیصہ بن ذویب، عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تُفْسِدُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر، قبیصہ بن ذویب، عمرو بن عاص سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا ہمارے اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مشتبہ مت کرو۔ ام ولد کی عدت چار ماہ دس دن تک ہے

راوی: علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر، قبیصہ بن ذویب، عمرو بن عاص

بیوہ عورت (دوران عدت) زیب وزینت نہ کرے۔

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت (دوران عدت) زیب وزینت نہ کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 241

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، ام سلمہ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، ام سلمہ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور کہا اس کی بیٹی کا شوہر وفات پا گیا اور اس (بیٹی کی) آنکھیں (آشوب چشم سے) دکھ رہی ہیں۔ وہ چاہتی ہے کہ سرمہ (یا دوا) لگالے۔ آپ نے فرمایا پہلے تم (عورتیں) ایک سال پورا ہونے پر اونٹ کی مینگنی پھینکتی تھیں (وہ تو تمہیں گوارا تھا) اور اب تو عدت (فقط) چار ماہ دس دن کی مدت ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، ام سلمہ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہما

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

باب: طلاق کا بیان

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

جلد: جلد دوم حدیث 242

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کو زیبا نہیں کہ کسی میت پر سوگ کرے تین دن سے زیادہ ماسوا خاوند کے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 243

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، ام المومنین حضرت حفصہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، ام المومنین حضرت حفصہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت ایمان رکھتی ہو اللہ پر اور یوم آخرت پر اسکو مناسب نہیں سوگ کرنا کسی میت پر تین روز سے زیادہ سوائے خاوند کے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، ام المومنین حضرت حفصہ

باب : طلاق کا بیان

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 244

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا امْرَأَةٌ تُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ، ام عطیہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کیا جائے مگر عورت اپنے خاوند پر چار ماہ دس تک سوگ کرے اور سرمہ مت لگائے خوشبو نہ لگائے مگر جب حیض سے پاکی حاصل ہو تو تھوڑی سی مقدار عود ہندی (قسط) اور اظفار (خوشبو کی ایک قسم) لگالے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ، ام عطیہ

والد اپنے بیٹے کو حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو باپ کا حکم ماننا چاہئے۔

باب: طلاق کا بیان

والد اپنے بیٹے کو حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو باپ کا حکم ماننا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 245

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، خالہ حارث بن عبدالرحمن، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي

يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، خالہ حارث بن عبدالرحمن، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں میرے نکاح میں ایک عورت تھی اور میں اس سے محبت کرتا تھا اور میرے والد (سیدنا عمر) اس کو برا جانتے تھے۔ آخر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ طلاق دیدو اس عورت کو اور میں نے طلاق دیدی۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، خالہ حارث بن عبدالرحمن، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

والد اپنے بیٹے کو حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو باپ کا حکم ماننا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 246

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن سائب، حضرت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحَى وَيُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوْ اتْرُكْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن سائب، حضرت عبدالرحمن سے مروی ہے ایک شخص کو اس کے باپ یا اسکی ماں نے حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے۔ اس شخص نے نذر مانی کہ اس نے اگر طلاق دی تو سو غلام آزاد کریگا۔ پھر وہ ابوالدرداء کے ہاں آیا وہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے اور اسکو طویل کرتے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی ظہر اور عصر کے درمیان۔ آخر اس شخص نے ابوالدرداء سے پوچھا تو انہوں نے کہا اپنی نذر پوری کر اپنے والدین کی اطاعت کر۔ ابوالدرداء نے کہا میں نے رسول اللہ سے سنا آپ

فرماتے تھے ماں باپ بہتر دروازے ہیں جنت جانے کا۔ اب تیری منشاء والدین کا خیال کر یا نہ کر۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن سائب، حضرت عبدالرحمن

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

جلد : جلد دوم حدیث 247

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ محمد بن مصعب اوزاعی یحی بن ابی کثیر ہلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار رفاعہ، حضرت رفاعہ جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ محمد بن مصعب اوزاعی یحی بن ابی کثیر ہلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار رفاعہ، حضرت رفاعہ جہنی سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قسم کھاتے تو یوں ارشاد فرماتے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ محمد بن مصعب اوزاعی یحی بن ابی کثیر ھلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار رفاعہ ، حضرت رفاعہ جہنی

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 248

راوی : ھشام بن عمار عبد الملک بن محمد صنعانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ھلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ بن عرابہ جھنی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

ہشام بن عمار عبد الملک بن محمد صنعانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قسم کھایا کرتے وہ یوں کھاتے میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالی کے ہاں یا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے۔

راوی : ہشام بن عمار عبد الملک بن محمد صنعانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے ؟

جلد : جلد دوم   حدیث 249

راوی: ابواسحاق ابراهیم ابن محمد بن عباس عبداللہ بن رجاء المکی عباد بن اسحاق ابن شہاب سالم حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرُ أَيْمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ

ابواسحاق ابراہیم ابن محمد بن عباس عبداللہ بن رجاء المکی عباد بن اسحاق ابن شہاب سالم حضرت ابن عمر سے مروی ہے اکثر قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یوں ہوتی ایسا نہیں ہے قسم اس (اللہ عزوجل) کی جو دلوں کو پھیر دینے والا ہے۔

راوی : ابواسحاق ابراہیم ابن محمد بن عباس عبداللہ بن رجاء المکی عباد بن اسحاق ابن شہاب سالم حضرت ابن عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 250

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معن بن عیسی، محمد بن ہلال حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معن بن عیسی، محمد بن ہلال حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم یوں ہوتی یہ بات ہے اور میں اللہ جل جلالہ سے استغفار کرتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معن بن عیسی، محمد بن ہلال حضرت ابوہریرہ

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

باب : کفاروں کا بیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 251

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عمر حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر حضرت عمر کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھاتے سنا اپنے والد کی تو ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالی تم کو منع کرتا ہے اپنے آباء واجداد کی قسم کھانے سے۔ حضرت عمر نے فرمایا اس روز کے بعد میں نے کبھی باپ کی قسم نہیں کھائی۔ نہ اپنی طرف سے نہ دوسرے کی نقل کر کے۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر حضرت عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 252

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، ھشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِکُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، ہشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مت قسم کھاؤ بتوں کی اور نہ اپنے آباء واجداد (یعنی باپ دادوں) کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، ہشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 253

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم دمشقی، عبدالواحد، اوزاعی، زھری، حمید، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي يَمِينِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّی فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبدالواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قسم کھائی اور اپنی قسم میں یوں کہالات یا عزی کی تو وہ کہے لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبدالواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 254

راوی: علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، مصعب ابن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، مصعب ابن سعد، حضرت سعد سے مروی ہے میں نے قسم کھائی لات اور عزی کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کے سوا (ہرگز) کوئی سچا الہ نہیں ہے وہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ) اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ پھر اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھوک اور تعوذ کہہ اور پھر دوبارہ ایسا مت کرنا۔

راوی : علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، مصعب ابن سعد، حضرت سعد

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 255

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، خالد حذاء، ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، خالد حذاء، ثابت بن ضحاک سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کے سوا اور کسی دیگر دین میں چلے جانے کی اگر کسی نے جان بوجھ کر قسم کھائی تو اس نے جیسا کہا ویسا ہی ہو بھی جائے گا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، خالد حذاء، ثابت بن ضحاک

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 256

راوی: هشام بن عمار، بقیہ، عبداللہ بن محرر، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ أَنَا إِذًا لَيَهُودِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ

ہشام بن عمار، بقیہ، عبداللہ بن محرر، قتادہ، حضرت انس سے مروی ہے نبی نے ایک شخص کو کہتے سنا کہ وہ کہتا تھا ایسا کروں تو میں یہودی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یہ سن کر) ارشاد فرمایا اس کے لئے دوزخ واجب ہو گئی۔

راوی: ہشام بن عمار، بقیہ، عبداللہ بن محرر، قتادہ، حضرت انس

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 257

راوی: محمد بن اسماعیل، عمرو بن رافع، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا

محمد بن اسماعیل، عمرو بن رافع، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ حضرت بریدہ سے بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے اگر ایسا کروں تو اسلام سے بیزار ہوں اگر وہ جھوٹ کہے اور وہ کام کر بیٹھے جس پر اسلام سے جدا ہونے کی اس نے شرط قائم کی تھی تو جیسا اس نے ویسا ہی ہو گا اور اگر اپنی بات سچ کرے جب بھی اسلام سلامتی کے ساتھ تو اس کے پاس نہیں لوٹے گا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، عمرو بن رافع، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ حضرت بریدہ

جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہیئے۔

باب : کفاروں کا بیان۔

جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہیئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 258

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرہ، اشباط بن محمد، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِاللهِ فَلَيْسَ مِنْ اللهِ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، اشباط بن محمد، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اپنے باپ کے نام کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا مت قسم کھاؤ اپنے باپ دادوں کی جو شخص قسم کھائے اللہ کے نام کی کھائے اور سچی کھائے اور جس کسی کیلئے اللہ کی قسم اٹھائی جائے اس کو راضی ہو جانا چاہئے اور جو شخص اللہ تعالی کے نام پر راضی نہ ہو وہ اللہ تعالی سے تعلق نہیں رکھتا۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرہ، اشباط بن محمد، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر

باب: کفاروں کا بیان۔

جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہئے۔

جلد: جلد دوم   حدیث 259

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابی بکر بن یحییٰ بن نضر، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ أَسَرَقْتَ فَقَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابی بکر بن یحییٰ بن نضر، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا تو کہا تو نے چوری کی۔ وہ بولا نہیں! قسم اسکی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام نے کہا میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور میں نے جھٹلایا اپنی آنکھ (یعنی دیکھنے) کو۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابی بکر بن یحییٰ بن نضر، حضرت ابوہریرہ

قسم کھانے میں یا قسم توڑنا ہوتا ہے یا شرمندگی۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کھانے میں یا قسم توڑنا ہوتا ہے یا شرمندگی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 260

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

علی بن محمد، ابومعاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، حضرت ابن عمر سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھانا یا تو حنث (یعنی قسم توڑنا) ہے یا ندامت (شرمندگی) ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 261

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَهُ ثُنْيَاهُ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو یہ ان شاء اللہ کہنا اسے فائدہ دے گا۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 262

راوی: محمد بن زیاد، عبدالوارث بن سعید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرُ حَانِثٍ

محمد بن زیاد، عبدالوارث بن سعید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے

قسم میں استثناء کر لیا (مثلا انشاء اللہ یعنی اگر اللہ نے چاہا کہہ دیا) تو چاہے وہ رجوع کر لے اور چاہے تو چھوڑ دے حانث نہ ہو گا۔

راوی : محمد بن زیاد، عبدالوارث بن سعید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 263

راوی: عبداللہ بن محمد، زهری، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رِوَايَةً قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثْ

عبداللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ جس نے قسم میں استثناء کر لیا وہ ہرگز حانث نہ ہو گا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

قسم اٹھالی پھر خیال ہوا کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم اٹھالی پھر خیال ہوا کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَلَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوا بِنَا فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللهِ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی فرماتے ہیں کہ میں اشعریین کی ایک جماعت کیساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم نے آپ سے سواری مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میرے پاس جانور نہیں ہیں کہ تمہیں سواری دوں۔ فرماتے ہیں ہم جتنا اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے پھر کہیں سے اونٹ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لئے تین اچھی کوہان والے سفید اونٹوں کا حکم دیا جب ہم چلے تو ہمارے بعض ساتھیوں نے دوسروں سے کہا کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگنے گئے تھے تو آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر آپ نے ہمیں سواری دے دی۔ اس لئے واپس چلو ہم واپس رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دینگے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے تو تمہیں سواری دی ہی نہیں اللہ تعالی نے تمہیں سواری دی اللہ کی قسم! اللہ چاہے تو جب بھی میں کوئی قسم اٹھاؤں پھر اس کے خلاف کرنے کو بہتر سمجھوں تو میں اسکے خلاف کرلیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں یا فرمایا کہ میں بھلائی کی طرف رجوع کرلیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرتا ہوں۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم اٹھالی پھر خیال ہوا کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

جلد : جلد دوم حدیث 265

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابو بکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی قسم اٹھائے پھر اس کے خلاف (کام) کو بہتر سمجھے تو وہ جو بہتر سمجھے وہ کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابو بکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم اٹھالی پھر خیال ہوا کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

جلد : جلد دوم حدیث 266

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزعراء، عمرو بن عمر، ابواحوص حضرت مالک جشمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي ابْنُ عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ قَالَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزعراء، عمرو بن عمر، ابواحوص حضرت مالک جشمی فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس میرا چچازاد بھائی آئے اور میں یہ قسم اٹھالوں کہ نہ اسے کچھ دوں گا اور نہ ہی اس سے صلہ رحمی کروں گا تو؟ فرمایا اپنی قسم (توڑ کر اس) کا کفارہ دے دے۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزعراء، عمرو بن عمر، ابواحوص حضرت مالک جشمی

نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا ہے۔

باب : کفاروں کا بیان۔

نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم — **حدیث** 267

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، حارثہ بن ابی رجال، عمر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ فِيمَا لَا يَصْلُحُ فَبِرُّهُ أَنْ لَا يُتِمَّ عَلَى ذَلِكَ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، حارثہ بن ابی رجال، عمر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے رشتہ ناتا توڑنے کی یا نامناسب کام کی قسم کھائی تو اس قسم کا پورا کرنا یہ ہے کہ اس کام کو نہ کرے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، حارثہ بن ابی رجال، عمر، حضرت عائشہ

باب : کفاروں کا بیان۔

نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 268

راوی : عبداللہ بن عبدالمومن، عون بن عمارہ، روح بن قاسم، عبیداللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا

عبداللہ بن عبدالمومن، عون بن عمارہ، روح بن قاسم، عبید اللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو اس کام کو چھوڑ دے یہ چھوڑ دینا ہی اس کی قسم کا کفارہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالمومن، عون بن عمارہ، روح بن قاسم، عبید اللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

قسم کے کفارہ میں کتنا کھلائے۔

باب : کفاروں کا بیان۔

جلد : جلد دوم		حدیث 269

راوی: عباس بن یزید، زیاد بن عبداللہ، عمرو بن عبداللہ بن یعلی، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ النَّاسَ بِذَلِكَ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

عباس بن یزید، زیاد بن عبد اللہ، عمرو بن عبد اللہ بن یعلی، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کا ایک صاع کفارہ میں دیا اور لوگوں (صحابہ کرام) کو بھی اس کا حکم دیا جس کے پاس کھجور نہ ہو تو وہ آدھا صاع گندم دے دے۔

راوی: عباس بن یزید، زیاد بن عبد اللہ، عمرو بن عبد اللہ بن یعلی، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

قسم کے کفارہ میں میانہ روی کے ساتھ کھلانا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کے کفارہ میں میانہ روی کے ساتھ کھلانا۔

جلد : جلد دوم		حدیث 270

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ سَعَةٌ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرد گھر والوں کو کھلاتا ہے جس میں وسعت اور فراوانی ہے اور ایک مرد گھر والوں کو کھلاتا ہے جس میں تنگی ہو تو یہ حکم نازل ہوا کہ قسم کے کفارہ میں فقراء کو کھلاؤ (ویسا ہی) جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہوئے میانہ روی کیساتھ۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

اپنی قسم پر اصرار کرنے اور کفارہ نہ دینے سے ممانعت۔

باب : کفاروں کا بیان۔

اپنی قسم پر اصرار کرنے اور کفارہ نہ دینے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 271

راوی: سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلَجَّ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم پر اصرار کرے (اور توڑے نہیں حالانکہ اس میں دینی یا لوگوں کا عام دنیوی جزر ہے) تو وہ اللہ کے ہاں زیادہ گناہگار رہے۔ بنسبت اس کفارہ کے جس کا اسے حکم دیا گیا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔ استلج بیمینہ اصرار کرنا اور یہ گمان کرتے ہوئے صادق ہے کفارہ ادا نہ کرنا۔

راوی : سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ

قسم کھانے والوں کو قسم پوری کرنے میں مدد دینا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کھانے والوں کو قسم پوری کرنے میں مدد دینا۔

جلد : جلد دوم — حدیث 272

راوی: علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قسم کھانے والے کی قسم پوری کرنے میں مدد کرنے کا حکم دیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کھانے والوں کو قسم پوری کرنے میں مدد دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 273

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاھد، حضرت عبدالرحمن بن صفوان یا صفوان بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَائَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا فِي الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي قَالَ أَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَائٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَائَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ يَعْنِي لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ أَسْلَمَ أَهْلُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبد الرحمن بن صفوان یا صفوان بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن وہ اپنے والد کو لائے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد کیلئے ہجرت کے ثواب میں سے ایک حصہ ٹھہرا دیجئے۔ آپ نے فرمایا اب وہ ہجرت نہیں (جو فتح مکہ سے قبل مسلمانوں پر لازم تھی) وہ چلا گیا اور حضرت عباس سے جا کر کہا آپ نے مجھے پہچانا؟ انہوں نے کہا جی پہچان لیا سو حضرت عباص ایک قمیص پہنے ہوئے نکلے (کندھے کی) چادر بھی نہ لی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ فلاں کو پہچانتے ہیں اور ہمارے اور اس کے باہمی تعلقات سے واقف ہیں۔ وہ اپنے والد کو لایا ہے تاکہ آپ اس کے والد سے ہجرت پر بیعت لیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تو ہجرت ہی نہیں حضرت عباس نے کہا میں قسم دیتا ہوں۔ آپ نے ہاتھ بڑھایا اور اسکے ہاتھ سے ملایا پھر فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم کو سچا کیا لیکن ہجرت نہیں رہی۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔ یذید بن ابی کہتے ہیں کہ جس دار کے لوگ مسلمان ہو جائیں وہاں سے ہجرت نہیں ہوتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبدالرحمن بن صفوان یا صفوان بن عبدالرحمن

ماشاء اللہ وشئت (جو اللہ اور آپ چاہیں) کہنے کی ممانعت۔

باب : کفاروں کا بیان۔

ماشاء اللہ وشئت (جو اللہ اور آپ چاہیں) کہنے کی ممانعت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 274

راوی: ھشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یزید بن اصم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ وَلَكِنْ لِيَقُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شِئْتَ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یزید بن اصم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم اٹھائے تو یوں نہ کہے جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر اس کے بعد آپ چاہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یزید بن اصم، حضرت ابن عباس

باب : کفاروں کا بیان۔

ماشاء اللہ وشئت (جو اللہ اور آپ چاہیں) کہنے کی ممانعت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 275

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُهَا لَكُمْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ ایک مسلمان مرد نے خواب میں ایک کتابی مرد سے ملاقات کی کتابی (یہودی یا عیسائی (کہنے لگا تم بہت ہی اچھے لوگ ہو اگر شرک نہ کرو تم کہہ دیتے ہو جو اللہ چاہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چاہیں۔ مسلمان نے اپنا خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کی قسم! میرے ذہن میں بھی یہ بات آتی تھی تم یوں کہہ سکتے ہو جو اللہ چاہے اور اللہ کے بعد محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چاہیں۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان

قسم میں توریہ کرلینا۔

باب: کفاروں کا بیان۔

قسم میں توریہ کرلینا۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 276

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، یحییٰ بن حکیم، عبدالرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن

عبدالاعلی، حضرت سوید بن حنظلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَحْلِفُوا فَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَقَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، یحییٰ بن حکیم، عبد الرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبد الاعلی، حضرت سوید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری کے ارادہ سے نکلے ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے انکو انکے ایک دشمن نے پکڑا یا لوگوں نے برا خیال کیا کہ (جھوٹ موٹ) قسم کھائیں (کہ یہ وائل نہیں ہیں) میں نے قسم کھالی کہ یہ میرے بھائی ہیں تو اس نے انکا راستہ چھوڑ دیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ لوگوں نے قسم کھانا اچھا نہ خیال کیا اور میں قسم کھالی کہ یہ میرے بھائی ہیں۔ آپ نے فرمایا تم نے سچ کہا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، یحییٰ بن حکیم، عبد الرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبد الاعلی، حضرت سوید بن حنظلہ

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں توریہ کرلینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 277

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، عباد بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں توریہ کر لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 278

راوی: عمرو بن رافع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ

عمرو بن رافع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری قسم کا وہی مطلب سمجھا جائے گا جس میں تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی تمہاری تصدیق کرے۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

منت ماننے سے ممانعت۔

باب : کفاروں کا بیان۔

منت ماننے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 279

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ اللَّئِيمِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منت ماننے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا اس کے ذریعے بخیل اور کمینے سے مال نکلتا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

منت ماننے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 280

راوی: احمد بن یوسف، عبیداللہ، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ فَيُيَسَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُيَسَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ

احمد بن یوسف، عبید اللہ، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نذر ابن آدم کو کچھ نہیں دیتی سوائے اسکے جو اسکے مقدر میں ہو لیکن تقدیر اس پر غالب آجاتی ہے جو اسکے مقدر میں ہے (وہ ضرور ہو گا) نذر کی وجہ سے بخیل کے ہاتھ سے مال نکلتا ہے اور اسکے لئے وہ بات (مال خرچ کرنا) آسان ہو جاتی ہے جو نذر سے قبل اس کے لئے آسان نہ تھی حالانکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کرونگا۔

راوی : احمد بن یوسف، عبید اللہ، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

معصیت کی منت ماننا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

معصیت کی منت ماننا۔

جلد : جلد دوم حدیث 281

راوی: ابوبکر بن ابی سھل، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

ابو بکر بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی نافرمانی کی منت درست نہیں اور جو آدمی کی ملک میں نہ ہو اسکی نذر بھی درست نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عمران بن حصین

باب : کفاروں کا بیان۔

معصیت کی منت ماننا۔

جلد : جلد دوم حدیث 282

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابوطاهر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابی سلمه، ام المومنین حضرت عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

احمد بن عمرو بن سرح، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نافرمانی کی منت درست نہیں لیکن اسکا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

باب : کفاروں کا بیان۔

معصیت کی منت ماننا۔

جلد : جلد دوم حدیث 283

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابواسامه، عبدالله، طلحه بن عبدالملك، قاسم بن محمد، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ، طلحہ بن عبد الملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا جس نے اللہ کی فرمانبرداری کی منت مانی وہ اللہ کی فرمانبرداری ضرور (نذر پوری کرلے (یعنی منت پوری نہ کرے بلکہ کفارہ دیدے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ، طلحہ بن عبدالملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

جس نے نذر مانی لیکن اسکی تعین نہ کی (کہ کس بات پر منت مان رہا ہے ؟(

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے نذر مانی لیکن اسکی تعین نہ کی (کہ کس بات پر منت مان رہا ہے ؟(

جلد : جلد دوم **حدیث** 284

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن رافع، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن رافع، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے منت مانی لیکن منت کی تعین نہ کی تو اسکا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن رافع، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے نذر مانی لیکن اسکی تعین نہ کی (کہ کس بات پر منت مان رہا ہے ؟(

جلد : جلد دوم حدیث 285

راوی: ھشام بن عمار، عبدالملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے منت مانی لیکن اس کی تعین نہ کی تو اسکا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے اور جس نے ایسی منت مانی جس کو پورا کرنا اس کے بس میں نہیں ہے تو اسکا کفارہ بھی کفارہ قسم کا ہی ہے۔ اور جس نے ایسی منت مانی جو اس کے بس میں ہے تو اسے چاہئے کہ منت پوری کرے۔

راوی: ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس

منت پوری کرنا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

منت پوری کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 286

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أَسْلَمْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ بِنَذْرِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے جاہلیت میں ایک منت مانی تھی اسلام لانے کے بعد میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے مجھے منت پوری کرنے کا حکم دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر بن خطاب

باب : کفاروں کا بیان۔

منت پوری کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 287

راوی : محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن رجاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن رجاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہے (کہ اس نے کیا معنی سمجھے یا جب وہ قسم کھا رہا تھا تو اس کے ذہن میں کونسی بات کار فرما تھی)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن رجاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

منت پوری کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 288

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن عبدالرحمن، میمونہ بنت کردم، یساریہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، میمونہ بنت کردم، یساریہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری قسم کا وہی مطلب لیا جائے گا جس میں تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی تمہاری تصدیق کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، میمونہ بنت کردم، یساریہ، حضرت ابو ہریرہ

جو شخص مر جائے حالانکہ اس کی ذمہ نذر ہو۔

باب : کفاروں کا بیان۔

جو شخص مر جائے حالانکہ اس کی ذمہ نذر ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 289

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ ان کی والدہ کے ذمہ نذر تھی۔ وہ اسے پورا کرنے سے قبل ہی فوت ہو گئیں تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم انکی طرف سے منت پوری کر دو۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ

باب : کفاروں کا بیان۔

جو شخص مر جائے حالانکہ اس کی ذمہ نذر ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 290

راوی: محمد بن یحیی، یحیی بن بکیر، ابن لهیعه، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصُمْ عَنْهَا الْوَلِيُّ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی خدمت میں حاضر ہوئیں کہ انکی والدہ کے ذمہ نذر تھی ان کا انتقال ہو گیا اور وہ نذر پوری نہ کر سکیں تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا ولی اسکی طرف سے روزہ رکھ لے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

پیدل حج کی منت ماننا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

پیدل حج کی منت ماننا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 291

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن نحر، ابی سعید، عبداللہ بن مالک، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَأَنَّهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن نحر، ابی سعید، عبداللہ بن مالک، حضرت عقبہ بن عامر بیان فرماتے ہیں کہ انکی ہمشیرہ نے منت مانی کہ سفر حج میں ننگے سر دوپٹہ کے بغیر پیدل چلے گی۔ انہوں نے رسول اللہ سے اسکا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس سے کہو کہ سوار ہو جائے سر ڈھانپے اور تین روزے رکھ لے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن نحر، ابی سعید، عبداللہ بن مالک، حضرت عقبہ بن عامر

باب : کفاروں کا بیان۔

پیدل حج کی منت ماننا۔

جلد : جلد دوم حدیث 292

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا فَقَالَ ابْنَاهُ نَذْرٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک معمر شخص کو دیکھا کہ اپنے دو لڑکوں کے سہارے پیدل چل رہا ہے تو فرمایا اس کو کیا ہوا تو اس کے لڑکوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول منت مانی تھی۔ فرمایا اے بڑھے سوار ہو جائے اس لئے کہ اللہ تعالی تجھ سے اور تیری نذر سے بے نیاز ہیں۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، حضرت ابوہریرہ

منت میں طاعت و معصیت جمع کر دینا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

منت میں طاعت و معصیت جمع کر دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 293

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمرو، عبیداللہ بن عمر، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَصُومَ وَلَا يَسْتَظِلَّ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَلَا يَزَالُ قَائِمًا قَالَ لِيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَجْلِسْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَنْبَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمرو، عبید اللہ بن عمر، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں ایک مرد کے پاس سے گزرے وہ دھوپ میں کھڑا تھا۔ فرمایا یہ کیا حرکت ہے۔ لوگوں نے عرض کیا اس نے منت مانی ہے کہ روزہ رکھے گا اور رات تک سایہ میں نہ آئے گا نہ بات کرے گا اور مسلسل کھڑا رہے گا۔ فرمایا اسے چاہئے کہ بات کرے سائے میں آئے بیٹھ جائے اور روزہ پورا کرلے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمرو، عبید اللہ بن عمر، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

جلد : جلد دوم   حدیث 294

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن ابراھیم بن حبیب، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پاکیزہ ترین چیز جو مرد کھائے وہ اس کی اپنی (ہاتھ کی) کمائی ہے اور آدمی کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 295

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب زبیدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب زبیدی سے روایت ہے کہ اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد نے اپنے ہاتھ کی مزدوری سے زیادہ پاکیزہ کمائی نہیں حاصل کی اور مرد اپنے اوپر اپنی اہلیہ پر اپنے بچوں پر اور اپنے خادم پر جو بھی خرچ کرے تو وہ صدقہ ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب زبیدی

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 296

راوی: احمد بن سنان، کثیر ابن هشام، کلثوم بن جوش، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَائِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن سنان، کثیر ابن ہشام، کلثوم بن جوش، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان سچا امانت دار تاجر روز قیامت شہداء کیساتھ ہو گا۔

راوی : احمد بن سنان، کثیر ابن ہشام، کلثوم بن جوش، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 297

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز، ثور بن زید، ابی الغیث حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز، ثور بن زید، ابی الغیث حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایابیواؤں مسکینوں کی نگہداشت کرنے والا اللہ کی راہ میں لڑنے والے کی مانند ہے اور اس شخص کی انند ہے جو رات بھر قیام کرے اور دن بھر روزہ رکھے۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز، ثور بن زید، ابی الغیث حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

جلد : جلد دوم حدیث 298

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن حضرت خبیب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنْ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنْ اتَّقَى خَيْرٌ مِنْ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنْ النَّعِيمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن حضرت خبیب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں

نے فرمایا ہم ایک مجلس میں تھے کہ نبی تشریف لائے آپ کے سر پر پانی کے اثرات تھے۔ ہم میں سے کسی نے عرض کیا ہم آپ کو (پہلے کی نسبت زیادہ) خوش خوش محسوس کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا جی ہاں! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ پھر لوگوں نے مالداری کا ذکر شروع کر دیا۔ آپ نے فرمایا جو تقوی اختیار کرے اسکے لئے مالداری میں کچھ حرج نہیں اور متقی کیلئے تندرستی الداری سے بھی بہتر ہے اور دل کا خوش ہونا (طبیعت میں فرحت) بھی ایک نعمت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن حضرت خبیب

روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

جلد : جلد دوم حدیث 299

راوی : ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید، حضرت ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید، حضرت ابوحمید ساعدی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا کی طلب میں اعتدال سے کام لو اس لئے کہ ہر ایک کو وہ (عہدہ یا مال) ضرور ملے گا جو اس کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، حضرت ابو حمید ساعدی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 300

راوی : اسماعیل بن بهرام، حسن بن محمد بن عثمان، زوج بنت شعبی، سفیان، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَهُمُّ بِأَمْرِ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَعِيلُ

اسماعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، زوج بنت شعبی، سفیان، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ عظیم فکر والا شخص وہ ہے جو اپنی دنیا اور آخرت دونوں کے کاموں کی فکر کرتا ہو۔ (یعنی کسی بھی معاملے میں حد سے تجاوز نہیں کرتا بلکہ شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی حتی المقدور سعی کرتا ہے)۔

راوی : اسماعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، زوج بنت شعبی، سفیان، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

جلد : جلد دوم حدیث 301

راوی: محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ

محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور (دنیا کی) تلاش میں اعتدال سے کام لو اس لئے کہ کوئی جی ہرگز نہ مرے گا۔ یہاں تک کہ اپنی روزی لے لے اگرچہ وہ روزی اس کے کچھ وقت بعد ملے۔ اس لئے اللہ سے ڈرو اور طلب دنیا میں اعتدال سے کام لو حلال حاصل کرو اور حرام چھوڑ دو۔

راوی: محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

تجارت میں تقوی اختیار کرنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت میں تقوی اختیار کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 302

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت قیس بن غرزہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت قیس بن غرزہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دلال کہا جاتا تھا ایک مرتبہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو ہمیں ایسے نام سے پکارا جو اس سے بہت اچھا تھا۔ فرمایا اے سوداگروں کی جماعت خرید وفروخت میں قسم اٹھالی جاتی ہے لغوبات زبان سے نکل جاتی ہے اسلئے اس میں صدقہ خیرات ملادیا کرو۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت قیس بن غرزہ

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

تجارت میں تقوی اختیار کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 303

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن سلیم، اسماعیل بن عبید حضرت رفاعہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا أَعْنَاقَهُمْ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنْ اتَّقَى اللهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن سلیم، اسماعیل بن عبید حضرت رفاعہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ باہر آئے تو لوگ صبح صبح باہم خرید و فروخت میں مشغول تھے۔ آپ نے پکار کر فرمایا اے تاجروں کی جماعت! جب انہوں نے نگاہیں اٹھائیں اور گردن تان لیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاجر اٹھائے جائیں گے سوائے ان کے جو اللہ سے ڈریں نیکی کریں اور سچ بولیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن سلیم، اسماعیل بن عبید حضرت رفاعہ

جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 304

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، فزوہ، ابویونس، ہلال بن جبیر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ أَبُو يُونُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَيْئٍ فَلْيَلْزَمْهُ

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، فزوہ، ابویونس، ہلال بن جبیر، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کسی ذریعہ سے رزق حاصل ہو وہ اسے تھامے رہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، فزوہ، ابویونس، ہلال بن جبیر، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 305

راوی: محمد بن یحیی، ابوعاصم، زبیر، عبید بن حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللَّهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ

محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، زبیر، عبید بن حضرت نافع فرماتے ہیں میں شام اور مصر کی طرف اپنے تجارتی نمائندوں کو بھیجا کرتا تھا۔ پھر میں نے عراق کی طرف بھی بھیج دیا۔ اسکے بعد میں عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں شام کی طرف بھیجا کرتا تھا اب میں نے عراق بھیج دیا۔ فرمانے لگیں ایسا نہ کرو کیا تمہیں اپنی سابقہ منڈی میں کوئی دشواری ہے؟ بلاشبہ میں نے اللہ کے رسول کو فرماتے سنا جب اللہ تعالی تم میں سے کسی کی روزی کا کوئی ذریعہ بنادیں تو اسے نہ چھوڑے یہاں تک کہ وہ بدل جائے یا بگڑ جائے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوعاصم، زبیر، عبید بن حضرت نافع

تجارت مختلف پیشے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے۔

جلد : جلد دوم حدیث 306

راوی: سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی احصہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُحَيْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعِيَ غَنَمٍ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا كُنْتُ أَرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيرَاطٍ

سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی احصہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسے بھی نبی بنا کر بھیجا اس نے بکریاں چرائیں۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے بھی؟ فرمایا اور میں بھی اہل مکہ کی بکریاں قیراطوں کے بدلے چرایا کرتا تھا۔ امام ابن ماجہ کے استاذ سوید کہتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ ایک بکری کی اجرت ایک قیراط تھی۔

راوی: سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی احصہ، حضرت ابوہریرہ

باب: تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 307

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ، حاج، ھشیم بن جمیل، حماد، ثابت، ابورافع حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، حاج، ھشیم بن جمیل، حماد، ثابت، ابورافع حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، حاج، ھشیم بن جمیل، حماد، ثابت، ابورافع حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے۔

جلد : جلد دوم حدیث 308

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تصویر بنانے والوں کو روز قیامت عذاب ہو گا ان سے کہا جائے گا زندہ کرو ان چیزوں کو جو تم نے بنائیں۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے۔

جلد : جلد دوم حدیث 309

راوی: عمرو بن رافع، عمر بن ھارون، ھمام، فرقد، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ

عمرو بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقد، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایالوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقد، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت ابوہریرہ

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 310

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، علی بن سالم، ثوبان، علی بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، علی بن سالم، ثوبان، علی بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایادوسرے شہر سے مال لانے والے کو رزق (اور روزی میں برکت و نفع) دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا ملعون ہے۔

راوی : نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، علی بن سالم، ثوبان، علی بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 311

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبد اللہ بن نضلہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی صرف خطاکار گناہ گار کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبد اللہ بن نضلہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 312

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، ھشیم بن رافع، ابویحییٰ، فروخ، مولی عثمان بن عفان، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرُّوخَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللَّهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ

یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، ہشیم بن رافع، ابویحییٰ، فروخ، مولی عثمان بن عفان، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو مسلمانوں کے کھانے پینے کی اشیاء میں ذخیرہ اندوزی کرے اللہ تعالی اسے کوڑھ کے مرض اور مفلسی میں مبتلا فرمائیں۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، ہشیم بن رافع، ابویحییٰ، فروخ، مولی عثمان بن عفان، حضرت عمر بن خطاب

جھاڑ پھونک کی اجرت۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

جھاڑ پھونک کی اجرت۔

جلد : جلد دوم حدیث 313

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمْ أَنْ يَقْرُونَا فَأَبَوْا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَرْقِي مِنْ الْعَقْرَبِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلَكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتَّى تُعْطُونَا غَنَمًا قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرِئَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ فَعَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْءٌ

فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ أَوَ مَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْتَسِمُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَالصَّوَابُ هُوَ أَبُو الْمُتَوَكِّلِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، نضرہ، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم تیس سواروں کو ایک سریہ میں بھیجا ہم نے ایک قوم کے ہاں پڑاؤ ڈالا (رواج اور دستور کے مطابق) ہم نے ان سے مہمانی کا مطالبہ کیا تو انہوں نے انکار کر دیا پھر ان کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ ہمارے پاس آئے اور کہا تم میں کوئی بچھو کے ڈسے کا دم کرتا ہے؟ میں نے کہا جی میں کرلیتا ہوں۔ لیکن تمہارے سردار کو دم نہ کروں گا جب تک تم ہمیں کچھ نہ دو کہنے لگے ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے قبول کرلیا میں نے سات بار سورۃ الْحَمْدُ لِلَّهِ پڑھ کر اس پر دم کیا وہ تندرست ہو گیا اور ہم نے بکریاں وصول کرلیں پھر ہمارے دلوں میں کھٹک پیدا ہوئی میں نے کہا جلدی نہ کرو یہاں تک کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں جب ہم پہنچے تو میں نے جو کچھ کیا تھا آپ کی خدمت میں عرض کر دیا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں یہ دم بھی ہے؟ ان بکریوں کو تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو۔ دوسری سندوں سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، نضرہ، حضرت ابوسعید

قرآن سکھانے پر اجرت لینا۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

قرآن سکھانے پر اجرت لینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث 314**

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن صامت حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن صامت حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرد کو قرآن کریم سکھایا تو اس نے ایک کمان بطور ہدیہ مجھے دی میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اگر تم نے لے لی ہے تو (دوزخ کی) آگ کی ایک کمان تم نے لے لی تو میں نے وہ واپس کر دی۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن صامت حضرت ابی بن کعب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

قرآن سکھانے پر اجرت لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 315

راوی: سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور، یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن سلم، عطیہ، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَهَا أَخَذْتَ قَوْسًا مِنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور، یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن سلم، عطیہ، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے صفہ والوں میں بہت لوگوں کو قرآن لکھنا سکھایا ان میں سے ایک مرد نے مجھے کمان بطور تحفہ دی میں نے سوچا کہ یہ قیمتی مال بھی نہیں ہے اور اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی بھی کرلونگا پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکے متعلق دریافت کیا۔ فرمایا اگر تمہیں اسکے بدلے دوزخ کی کمان گردن میں لٹکائے جانے سے خوشی ہو تو یہ قبول کرلو۔

راوی : سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور، یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن سلم، عطیہ، حضرت ابی بن کعب

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 316

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی بکر، عبدالرحمن، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی بکر، عبدالرحمن، حضرت ابومسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت زنا کی اجرت اور نجومی کی اجرت (ان تمام ناجائز اجرتوں) سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی بکر، عبدالرحمن، حضرت ابومسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 317

راوی: علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 318

راوی: ھشام بن عمار ولید مسلمہ ابن لھیعہ ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

ہشام بن عمار ولید مسلمہ ابن لہیعہ ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار ولید مسلمہ ابن لہیعہ ابی زبیر، حضرت جابر

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 319

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْن مَاجَةَ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اجرت دی۔ ابن ماجہ نے کہا ابن عمر اس حدیث میں متفرد ہیں۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 320

راوی: عمرو بن علی، ابوحفص صیرفی، ابوداؤد، محمد بن عبادہ، یزید بن ھارون، ورقاء، عبدالاعلی، ابی حمید، حضرت علی کرم اللہ وجھه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

عمرو بن علی، ابو حفص صیرفی، ابوداؤد، محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، ورقاء، عبد الاعلی، ابی حمید، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور مجھے حکم دیا تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اسکی اجرت دی۔

راوی: عمرو بن علی، ابو حفص صیرفی، ابوداؤد، محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، ورقاء، عبد الاعلی، ابی حمید، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 321

راوی: عبدالحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

عبدالحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اسکی اجرت دی۔

راوی : عبدالحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 322

راوی : ھشام بن عما، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زھری، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث، ابن ھشام، حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث، ابن ہشام، حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عما، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث، ابن ہشام، حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 323

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زھری، حرام بن، حضرت محیصہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن، حضرت محیصہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھنے لگانے والی کی کمائی کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے انکو اس سے منع فرمایا۔ انہوں نے اپنی احتیاج ظاہر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے پانی لانے والے اونٹوں کے چارہ میں صرف کر دو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن، حضرت محیصہ

جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 324

راوی: عیسی بن حماد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ

بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

عیسی بن حماد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال مکہ میں فرمایا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام فرمادیا شراب مردار خنزیر اور بت بیچنا اس وقت کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بتایئے کہ مردار کی چربی بیچنا کیسا ہے کیونکہ یہ چربی کشتیوں پر ملتے ہیں اور کھالوں پر بھی اور لوگ (چراغ میں ڈال کر) اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔ فرمایا یہ حرام ہے پھر اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ یہود کو تباہ کرے اللہ تعالیٰ نے ان پر چربیوں کو حرام فرمایا تو انہوں نے چربی پگھلا کر (تیل بنا کر) بیچی اور اسکی قیمت استعمال کی۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 325

راوی: احمد بن محمد، یحییٰ بن سعید، قطان، ھاشم بن قاسم، ابوجعفر، عاصم، ابی مقلب، عبیداللہ، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ

احمد بن محمد، یحییٰ بن سعید، قطان، ہاشم بن قاسم، ابو جعفر، عاصم، ابی مقلب، عبید اللہ، حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ممانعت کے بارے میں) ارشاد فرمایا گانا گانے والی باندیوں کی خرید و فروخت سے اور انکی کمائی سے اور انکی

قیمت کھانے سے بھی منع فرمایا۔

راوی : احمد بن محمد، یحییٰ بن سعید، قطان، ہاشم بن قاسم، ابوجعفر، عاصم، ابی مقلب، عبید اللہ، حضرت ابوامامہ

منابذہ اور ملامسہ سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

منابذہ اور ملامسہ سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 326

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کی بیع سے منع فرمایا۔ بیع ملامسہ سے اور۔ بیع منابذہ سے منع فرمایا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

منابذہ اور ملامسہ سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 327

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سهل بن ابی سهل، سفیان بن عیینہ، زهری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ أَنْ يَلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّيْئَ وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَلْقِ إِلَيَّ مَا مَعَكَ وَأُلْقِي إِلَيْكَ مَا مَعِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملامسہ اور منابزہ سے منع فرمایا سفیان کہتے ہیں کہ ملامسہ یہ ہے کہ مرد دیکھئے بغیر چیز پر ہاتھ لگادے (اور اس سے بیع لازم سمجھ لی جائے) اور منابذہ یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے وہ میری طرف پھینک دے اور جو میرے پاس ہے میں تیری طرف پھینک دیتاہوں (اس سے بیع لازم ہو جائے گی)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابو سعید خدری

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 328

راوی: سوید بن سعید، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کی بیع پر دوسرا بیع نہ کرے۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 329

راوی: ھشام بن عمار، سفیان، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اسکے قیمت لگانے کے بعد قیمت نہ لگائے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

نجش سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نجش سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 330

راوی: مصعب بن عبداللہ، مالک، ابوحذافہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

قَرَأْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو حُذَافَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّجْشِ

مصعب بن عبداللہ، مالک، ابوحذافہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا۔

راوی: مصعب بن عبداللہ، مالک، ابوحذافہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نجش سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 331

راوی: ھشام بن عمار، سھل بن ابی سھل، سفیان، زھری، سعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

نجش مت کیا کرو۔

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

جلد : جلد دوم حدیث 332

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 333

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ بعض کو بعض سے روزی دیتے ہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 334

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ سِمْسَارًا

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ شہر والا باہر والے کا مال بیچے۔ حضرت طاؤس کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا شہر والا دیہات والے کا دلال نہ بنے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 335

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّی مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرَی فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَی السُّوقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے آنے والے قافلوں سے نہ ملو اگر کوئی ملا اور کچھ خرید لیا تو بیچنے والا جب بازار پہنچے اسے اختیار ہو گا (کہ بیع قائم رکھے یا فسخ کر دے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 336

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باہر سے آنے والے قافلہ کو ملنے سے منع فرمایا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 337

راوی: یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان، ح، اسحق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، معتمر بن سلیمان حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان، ح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، معتمر بن سلیمان حضرت عبد اللہ بن

مسعود سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فروخت کرنے والوں سے (باہر جاکر) ملنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان، ح، اسحق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، معتمر بن سلیمان حضرت عبداللہ بن مسعود

بیچنے اور خرید نے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

بیچنے اور خرید نے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 338

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مرد خرید وفروخت کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک وہ (دونوں) جدا نہ ہوں (یعنی) اکٹھے رہیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 339

راوی: احمد بن عبدہ، احمد بن مقدام، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابی الوضی، حضرت ابوبرزہ اسلمی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

احمد بن عبدہ، احمد بن مقدام، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابی الوضی، حضرت ابوبرزہ اسلمی بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے۔

راوی: احمد بن عبدہ، احمد بن مقدام، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابی الوضی، حضرت ابوبرزہ اسلمی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 340

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ

بیع خیار کی شرط کرلینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع خیار کی شرط کرلینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 341

راوی: حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسی، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللهُ بَيِّعًا

حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسی، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیہاتی سے چارے کا گٹھا خریدا جب بیع ہو چکی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (میری طرف سے) تمہیں اب بھی اختیار ہے (کہ بیع قائم رکھو یا فسخ کردو) دیہاتی کہنے لگا اللہ آپ کی عمر دراز فرمائیے میں بیع کو اختیار کرتا ہوں۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسی، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع خیار کی شرط کرلینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 342

راوی: عباس بن ولید، مروان، محمد، عبدالعزیزبن محمد، داؤد بن صالح، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ

عباس بن ولید، مروان، محمد، عبدالعزیز بن محمد، داؤد بن صالح، حضرت ابوسعید بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع تو دونوں (فریقوں) کی مکمل رضامندی سے ہی ہوتی ہے۔

راوی: عباس بن ولید، مروان، محمد، عبدالعزیز بن محمد، داؤد بن صالح، حضرت ابوسعید

بائع و مشتری کا اختلاف ہو جائے تو؟

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بائع و مشتری کا اختلاف ہو جائے تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 343

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ھشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ

مَسْعُودٍ بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا وَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى أَنْ أَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ہشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے ایک سرکاری غلام اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا ثمن میں دونوں کا اختلاف ہو گیا۔ ابن مسعود نے فرمایا کہ میں نے بیس ہزار میں تمہارے ہاتھ فروخت کیا ہے۔ اشعث بن قیس نے کہا کہ میں نے تو آپ سے دس ہزار میں خرید ا ہے۔ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے اللہ کے رسول سے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا ایسی صورت میں بائع اور مشتری کو بیع فسخ کرنے کا اختیار بھی ہے۔ اس نے کہا میری رائے یہ ہو رہی کہ بیع فسخ کر دوں۔ آپ نے بیع فسخ کر دی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ہشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 344

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد، شعبہ، ابی بشر، یوسف بن مالک، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد، شعبہ، ابی بشر، یوسف بن مالک، حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کوئی مرد مجھ سے بیع کا مطالبہ کرے اور وہ چیز میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے بیچ دوں؟ فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہ ہو وہ نہ بیچو۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد، شعبہ، ابی بشر، یوسف بن مالک، حضرت حکیم بن حزام

باب: تجارت و معاملات کا بیان

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 345

راوی: ازهربن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، اسماعیل بن علیه، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبدالله بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسکی بیع حلال نہیں اور جو چیز تمہاری ضمان میں نہیں اس کا نفع بھی حلال نہیں۔

راوی: ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 346

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، لیث، عطاء، حضرت عتاب بن اسید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شِفِّ مَا لَمْ يُضْمَنْ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، لیث، عطاء، حضرت عتاب بن اسید فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو مکہ بھیجا تو جو چیز ضمان میں نہ اسکا نفع لینے سے منع فرمایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، لیث، عطاء، حضرت عتاب بن اسید

جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہو گی۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہو گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 347

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت عقبہ بن عامر یا سمرۃ بن جندب

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ

بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت عقبہ بن عامر یا سمرۃ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دو مردوں سے بیع کر لی تو بیع پہلے کی ہو گی۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت عقبہ بن عامر یا سمرۃ بن جندب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہو گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 348

راوی : حسین بن ابی سری، محمد بن اسماعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

حسین بن ابی سری، محمد بن اسماعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو با اختیار شخص بیع کر لیں تو پہلے کی بیع معتبر ہو گی۔

راوی : حسین بن ابی سری، محمد بن اسماعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ

بیع میں بیعانہ کا حکم۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع میں بیعانہ کا حکم۔

جلد : جلد دوم حدیث 349

راوی: ہشام بن عمار، مالک بن انس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع میں بیعانہ مقرر کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ہشام بن عمار، مالک بن انس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع میں بیعانہ کا حکم۔

جلد : جلد دوم حدیث 350

راوی: فضل بن یعقوب، حبیب بن ابی حبیب، ابی محمد، مالک بن انس، عبداللہ بن عامر اسلمی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ أَبُو

عَبْد اللهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارَانِ لَكَ وَقِيلَ يَعْنِي وَاللهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولَ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ

فضل بن یعقوب، حبیب بن ابی حبیب، ابی محمد، مالک بن انس، عبداللہ بن عامر اسلمی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع میں بیعانہ مقرر کرنے سے منع فرمایا۔ ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ عربان کا مطلب یہ ہے کہ مرد سواری خریدے سو اشرفی کے بدلے اور دو اشرفی بطور بیعانہ دے دے اور یہ کہے کہ اگر میں نے سواری نہ خریدی تو بھی یہ دونوں اشرفیاں تمہاری ہوں گی۔ اور بعض نے کہا واللہ اعلم عربان یہ ہے کہ مرد کوئی چیز خریدے تو فروخت کنندہ کو ایک درہم کم یا زیادہ دیدے اور کہے اگر میں نے یہ چیز لے لی تو ٹھیک ورنہ یہ درہم تمہارا۔

راوی : فضل بن یعقوب، حبیب بن ابی حبیب، ابی محمد، مالک بن انس، عبداللہ بن عامر اسلمی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

بیع حصاۃ اور بیع غرر سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع حصاۃ اور بیع غرر سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 351

راوی: محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبیداللہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے اور حصاۃ (کنکری) کی بیع (دونوں اقسام کی بیع) سے منع فرمایا۔

راوی : محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

بیع حصاۃ اور بیع غرر سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 352

راوی: ابو کریب، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

ابو کریب، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ والی بیع سے منع فرمایا۔

راوی : ابو کریب، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، حضرت ابن عباس

جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے (شکار کرنے سے قبل) اسے خریدنا منع ہے۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 353

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعضم بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْيَمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَائِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَائِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَائِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَائِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعضم بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کے حمل خریدنے سے منع فرمایا یہاں تک بچہ ہو جائے اور تھنوں میں دودھ خریدنے سے منع فرمایا الا یہ کہ ناپ لیں (یعنی دوہنے کے بعد) اور بھاگے ہوئے غلام کو (اسی حالت میں) خریدنے سے منع فرمایا اور غنیمت کا حصہ تقسیم سے قبل خریدنے سے منع فرمایا اور صدقات خریدنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وصول کرلئے جائیں اور غوطہ خور کا ایک غوطہ خریدنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعضم بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے (شکار کرنے سے قبل) اسے خریدنا منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 354

راوی: ہشام بن سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

ہشام بن سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمل کے حمل کی بیع سے منع فرمایا۔

راوی: ہشام بن سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر

نیلامی کا بیان۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

نیلامی کا بیان۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 355

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَفَعَلَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ

وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا أَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَائَ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيئَ وَالْمَسْأَلَةُ نُكْتَةٌ فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ دَمٍ مُوجِعٍ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابو بکر، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا۔ آپ نے فرمایا تمہارے گھر میں کچھ ہے؟ عرض کیا ایک ٹاٹ ہے۔ کچھ بچھا لیتے ہیں اور کچھ اوڑھ لیتے ہیں اور پانی پینے کا پیالہ ہے۔ فرمایا دونوں لے آؤ۔ وہ دونوں چیزیں لیکر آئے۔ رسول اللہ نے دونوں چیزیں اپنے ہاتھوں میں لیں اور فرمایا یہ دو چیزیں کون خریدے گا؟ ایک مرد نے عرض کیا کہ میں دونوں چیزیں ایک درہم میں لیتا ہوں آپ نے دو تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے زائد کون لے گا؟ ایک مرد نے عرض کیا میں دو درہم میں لیتا ہوں تو آپ نے دونوں درہم انصاری کو دیئے اور فرمایا ایک درہم سے کھانا خرید کر گھر دو اور دوسرے سے کلہاڑا خرید کر میرے پاس لے آؤ اس نے ایسا ہی کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلہاڑا لیا اور اپنے دست مبارک سے اس میں دستہ ٹھونکا اور فرمایا جاؤ لکڑیاں اکٹھی کرو اور پندرہ یوم تک میں تمہیں نہ دیکھوں وہ لکڑیاں چیر تارہا اور بیچتا رہا پھر وہ حاضر ہوا تو اسکے پاس دس درہم تھے۔ فرمایا کچھ کا کھانا خرید لو اور کچھ سے کپڑا۔ پھر فرمایا کہ خود کمانا تمہارے لئے بہتر ہے بنسبت اسکے کہ تم قیامت کے روز ایسی حالت میں حاضر ہو کہ مانگنے کا داغ تمہارے چہرہ پر ہو مانگنا درست نہیں سوائے اسکے جو انتہائی محتاج ہو یا سخت مقروض ہو یا خون میں گرفتار ہو جو ستائے۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابو بکر، حضرت انس بن مالک

بیع فسخ کرنے کا بیان۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع فسخ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 356

راوی: زیاد بن یحییٰ، ابوخطاب، مالک بن سعیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زیاد بن یحییٰ، ابوخطاب، مالک بن سعیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی مسلمان سے اقالہ کرلے (یعنی بیچی ہوئی چیز واپس لے لے) اللہ تعالی روز قیامت اس کی لغزشوں سے درگزر فرمائیں گے۔

راوی: زیاد بن یحییٰ، ابوخطاب، مالک بن سعیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

نرخ مقرر کرنا مکروہ (منع) ہے۔

باب: تجارت ومعاملات کا بیان

نرخ مقرر کرنا مکروہ (منع) ہے۔

جلد: جلد دوم   حدیث 357

راوی: محمد بن مثنی، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ

محمد بن مثنی، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں قیمتیں گراں ہوگئیں تو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! قیمتیں گراں ہوگئیں۔ اس لئے آپ ہمارے لئے قیمتیں

متعین فرمادیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالی نرخ مقرر فرماتے ہیں وہ کبھی روک لیتے ہیں کبھی چھوڑ دیتے ہیں وہی رازق ہیں میں امید کرتا ہوں کہ اللہ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں حاضر ہوں کہ کوئی مجھ سے خونی یامالی ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

نرخ مقرر کرنا مکروہ (منع) ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 358

راوی: محمد بن زیاد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَوْ قَوَّمْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ وَلَا يَطْلُبَنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهُ

محمد بن زیاد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں قیمتیں گراں ہو گئیں تو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اگر آپ قیمتیں متعین فرمادیں (تو بہتر ہو گا) فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم سے ایسی حالت میں جدا ہوں کہ کوئی مجھ سے ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو جو میں نے اس پر کیا ہو۔

راوی : محمد بن زیاد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 359

راوی: محمد بن ابان، ابوبکر، اسماعیل بن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ، حضرت عثمان بن عثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا

محمد بن ابان، ابو بکر، اسماعیل بن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ، حضرت عثمان بن عثمان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی اس مرد کو جنت میں داخل فرمائیں جو خرید و فروخت میں نرمی کرتا ہو۔

راوی : محمد بن ابان، ابو بکر، اسماعیل بن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ، حضرت عثمان بن عثمان

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 360

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ

سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ رحم فرمائے اس بندہ پر جو نرمی کرے بیچنے میں خریدنے میں تقاضہ اور مطالبہ کرنے میں۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نرخ لگانا۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

نرخ لگانا۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 361

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، یعلی بن شعیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت قیلہ ام بن انمار

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بَنِي أَنْمَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ عُمَرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَبِيعُ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنْ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ وَإِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أَعْطَيْتِ أَوْ مَنَعْتِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یعلی بن شعیب، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت قیلہ ام بن انمار فرماتی ہیں کہ میں ایک عمرہ کے موقع

پر مروہ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک عورت ہوں خرید و فروخت کرتی ہوں جب میں خریدنے لگتی ہوں تو جتنی قیمت دینے کا ارادہ ہوتا ہے اس سے بھی کم بتاتی ہوں اور جب چیز بیچنے لگتی ہوں تو جتنی قیمت کا ارادہ ہوتا ہے اس سے زیادہ بتاتی ہوں پھر کم کرتے کرتے مطلوبہ قیمت پر آجاتی ہوں۔ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیلہ ایسا نہ کیا کرو جب تم بیچنا چاہو تو مطلوبہ قیمت ہی ذکر کرو خواہ تم دو یا نہ دو۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، یعلی بن شعیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت قیلہ ام بن انمار

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نرخ لگانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 362

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ھارون، جریری، ابی نضرہ، جابر بن عبداللہ حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُ نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنْ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابی نضرہ، جابر بن عبد اللہ حضرت جابر فرماتے ہیں میں ایک جنگ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے مجھ سے فرمایا اللہ تمہاری بخشش فرمائے اپنا پانی لانے والا یہ اونٹ ایک اشرفی کے بدلے مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں مدینہ پہنچ جاؤں پھر یہ اونٹ آپ ہی کا ہے۔ فرمایا کیا تم اسے ایک اور اشرفی کی بدلہ بیچتے ہو (یعنی کل دو اشرفی) اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔ فرماتے ہیں کہ آپ مسلسل ایک ایک اشرفی میرے لئے بڑھاتے رہے اور ہر اشرفی کی

جگہ یہ فرماتے رہے اور اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔ یہاں تک کہ بیس اشرفیوں تک پہنچ گئے جب میں مدینہ پہنچا تو میں نے اونٹ کا سر تھاما اور نبی کی خدمت میں لے آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا بلال! انکو غنیمت میں سے بیس اشرفیاں دیدو اور فرمایا اپنا اونٹ لے جاؤ اور اپنے گھر والوں کے پاس جانا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابی نضرہ، جابر بن عبد اللہ حضرت جابر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نرخ لگانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 363

راوی: علی بن محمد، سہل بن ابی سہل، عبید اللہ بن موسی، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

علی بن محمد، سہل بن ابی سہل، عبید اللہ بن موسی، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، حضرت علی فرماتے ہیں کہ منع فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلوع آفتاب سے قبل قیمت لگانے سے (کیونکہ یہ ذکر و عبادت کا وقت ہے) اور دودھ دینے والا جانور بیچنے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، سہل بن ابی سہل، عبید اللہ بن موسی، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، حضرت علی

خرید وفروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

خرید وفروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

جلد : جلد دوم حدیث 364

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُکَلِّمُهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَکِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَی فَضْلِ مَائٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِکَذَا وَکَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَی غَيْرِ ذَلِکَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَی لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ ان سے کلام فرمائینگے نہ نظر کرم فرمائینگے نہ گناہوں سے پاک فرمائیں گے اور انکو تکلیف دہ عذاب ہوگا۔ ایک وہ مرد جسکے پاس بیابان میں زائد پانی ہو اور مسافروں کو نہ دے اور ایک وہ مرد جس نے عصر کے بعد دوسرے مرد سے سامان کا سودا کیا تو اللہ کے نام سے یہ قسم اٹھائی کہ یہ سامان اتنے کا لیا ہے دوسرے نے اسکی تصدیق کر دی حالانکہ واقع میں ایسا نہ تھا اور ایک وہ مرد جو دنیا ہی کی خاطر کسی امام کے ہاتھ پر بیعت کرے اگر وہ امام اسے کچھ دنیا دیدے تو بیعت کی پابندی کرے اور اگر نہ دے تو امام کے ساتھ وفا نہ کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

جلد : جلد دوم حدیث 365

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، علی بن مدرک، حزشه بن حر، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ عَطَائَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، علی بن مدرک، حزشہ بن حر، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ روز قیامت اللہ نہ ان سے کلام فرمائیں گے نہ انکی طرف نظر کرم فرمائیں گے نہ انکو گناہوں سے پاک فرمائیں گے اور انکو دردناک عذاب ہوگا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کون ہیں وہ تو نامراد ہوئے اور گھاٹے میں پڑ گئے۔ فرمایا ازار (شلوار تہبند) ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور دے کر احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر سامان فروخت کرنے والا۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، علی بن مدرک، حزشہ بن حر، حضرت ابوذر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

جلد : جلد دوم حدیث 366

راوی : یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، هشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحق، سعید بن کعب بن مالك، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْحَلِفَ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

یحییٰ بن خلف، عبد الاعلی، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، سعید بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیچتے وقت قسم سے بہت بچو کیونکہ اس سے (بہر حال) سامان تو بک جاتا ہے لیکن پھر بے برکتی بھی (لازم) ہوتی ہے۔

راوی : یحییٰ بن خلف، عبد الاعلی، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحق، سعید بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 367

راوی : هشام بن عمار، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اسکا پھل فروخت کنندہ کا ہو گا الا یہ کہ خریدار پہلے طے کرلے (کہ پھل میں لونگا تو خریدار کا ہو جائیگا)۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 368

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، هشام بن عمار، سفیان بن عیینه، ابن شهاب، زهری، سالم بن عبدالله بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن شہاب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اسکا پھل فروخت کنندہ کا ہو گا الا یہ کہ خریدار پہلے سے شرط ٹھہرا لے اور جو مال والا غلام خریدے تو اس کا مال فروخت کنندہ کا ہو گا الا یہ کہ خریدار شرط ٹھہرا لے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن شہاب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 369

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا جَمِيعًا

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 370

راوی : عبد ربہ، خالد نمیر، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَرِ النَّخْلِ لِمَنْ أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

عبدربہ، خالد نمیر، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کھجور کا پھل پیوندکاری کرنے والے کا ہوگا الا یہ کہ خریدار پہلے ہی شرط ٹھہرا لے اور غلام کا مال فروخت کنندہ کا ہوگا الا یہ کہ خریدار شرط ٹھہرا لے۔

راوی : عبدربہ، خالد نمیر، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 371

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھل نہ بیچو یہاں تک کہ اس کا قابل استعمال ہونا ظاہر ہو جائے بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو منع فرمایا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 372

راوی : احمد، عیسی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

احمد، عیسی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل نہ بیچو یہاں تک کہ اس کا قابل استعمال ہونا ظاہر ہو جائے۔

راوی : احمد، عیسی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 373

راوی: ھشام بن عمار، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

ہشام بن عمار، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ پھل قابل استعمال ہونے سے قبل بیچا جائے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

باب: تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

جلد: جلد دوم حدیث 374

راوی: محمد بن مثنی، حجاج، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ

محمد بن مثنی، حجاج، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھل پکنے سے قبل بیچنے سے قبل منع فرمایا اور انگور سیاہ ہونے سے قبل بیچنے سے اور دانہ سخت ہونے سے قبل بیچنے سے۔

راوی: محمد بن مثنی، حجاج، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک

کئی برس کیلئے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کئی برس کیلئے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 375

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی سال کیلئے (باغ کا پھل) بیچنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کئی برس کیلئے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 376

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا عَلَامَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ

مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کوئی پھل بیچا پھر اس پر آفت آن پڑی تو وہ اپنے بھائی کے مال میں سے کچھ نہ لے وہ اپنے مسلمان بھائی کا مال کس بنیاد پر لیتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

جھکتا تولنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جھکتا تولنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 377

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَجَائَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَّانُ زِنْ وَأَرْجِحْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس فرماتے ہیں کہ میں اور مخرمہ عبدی ہجر کے علاقہ سے کپڑا لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے ایک پائجامہ کا سودا کیا اور ہمارے پاس ایک تولنے والا تھا جو اجرت لے کر (قیمت ادا کرنے کیلئے اشرفی درہم) تولتا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اے تولنے والے تول اور جھکتا تول۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، و کیع، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جھکتا تولنا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 378

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن ولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت مالک، ابوصفوان بن عمیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا أَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن ولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت مالک، ابوصفوان بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ ہجرت سے قبل میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ ایک پائجامہ فروخت کیا آپ نے میرے لئے (قیمت میں اشرفی یا درہم) تولا اور جھکتا تولا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن ولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت مالک، ابوصفوان بن عمیرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جھکتا تولنا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 379

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالصمد، شعبہ، محارب بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَزَنْتُمْ فَأَرْجِحُوا

محمد بن یحییٰ، عبدالصمد، شعبہ، محارب بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا تولو۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالصمد، شعبہ، محارب بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

ناپ تول میں احتیاط۔

باب: تجارت ومعاملات کا بیان

ناپ تول میں احتیاط۔

جلد: جلد دوم حدیث 380

راوی: عبدالرحمن بن بشر بن حکم، علی بن حسین، محمد بن عقیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ

عبدالرحمن بن بشر بن حکم، علی بن حسین، محمد بن عقیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو یہاں کے لوگ ناپ تول میں سب سے برے تھے جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ہلاکت ہے

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔ تو اس کے بعد انہوں نے ناپ تول اچھا کر دیا۔

راوی : عبدالرحمن بن بشر بن حکم، علی بن حسین، محمد بن عقیل، حضرت ابن عباس

ملاوٹ سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ملاوٹ سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 381

راوی: ھشام بن عمار، سفیان، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ

ہشام بن عمار، سفیان، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اناج بیچنے والے مرد کے پاس سے گزرے۔ آپ نے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو اس میں ملاوٹ کی گئی تھی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ملاوٹ سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 382

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحق، ابی اسحق، حضرت ابوالحمراء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنَبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابی اسحاق، حضرت ابوالحمراء فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پہلو کی جانب سے گزرے اس کے پاس برتن میں اناج تھا۔ آپ نے اس میں ہاتھ ڈالا پھر فرمایا لگتا ہے تو دھوکہ دے رہے ہو (اچھا اناج اوپر اور معیوب نیچے) جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحق، ابی اسحق، حضرت ابوالحمراء

اناج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 383

راوی: سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ

طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اناج خریدے تو آگے نہ بیچے یہاں تک کہ اس پر قبضہ کرلے۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 384

راوی : عمران بن موسی، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ

عمران بن موسی، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اناج خریدے تو وہ آگے فروخت نہ کرے یہاں تک کہ اسے وصول کرلے۔ حضرت ابوعوانہ کی روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ ہر چیز (کا حکم) اناج کی مانند ہے۔

راوی : عمران بن موسی، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 385

راوی: علی، محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، ابن زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي

علی، محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، ابن زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اناج بیچنے سے منع فرمایا۔ یہاں تک کہ اس میں دو صاع جاری ہوں بیچنے والے کا ماپ تول اور خریدار کا ماپ تول۔

راوی: علی، محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، ابن زبیر، حضرت جابر

اندازے سے ڈھیر کی خرید و فروخت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اندازے سے ڈھیر کی خرید و فروخت۔

جلد : جلد دوم حدیث 386

راوی: سهل بن ابی سهل، عبدالله بن نمیر، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنْ

الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

سہل بن ابی سہل، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ہم سواروں سے غلہ خریدتے ڈھیر کے ڈھیر اندازے سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں وہ غلہ اپنی جگہ سے منتقل کئے بغیر آگے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : سہل بن ابی سہل، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

انداز سے ڈھیر کی خرید و فروخت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 387

راوی: علی بن میمون، عبداللہ بن یزید، ابن لهیعه، موسیٰ بن وردان، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كِلْتُ فِي وَسْقِي هَذَا كَذَا فَأَدْفَعُ أَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَآخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا سَمَّيْتَ الْكَيْلَ فَكِلْهُ

علی بن میمون، عبداللہ بن یزید، ابن لہیعہ، موسیٰ بن وردان، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن عفان فرماتے ہیں کہ میں بازار میں چھوہارے فروخت کرتا تھا میں کہتا میں نے اپنے اس ٹوکرے میں ماپ کر اتنے صاع ڈالے ہیں تو میں اسی حساب سے کھجور کے ٹوکرے دے دیتا اور اپنا حصہ لے لیتا پھر مجھے اس میں تردد ہوا تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا جب تم کہو کہ اتنے صاع ہیں تو خریدار کے سامنے ناپو۔

راوی : علی بن میمون، عبداللہ بن یزید، ابن لہیعہ، موسیٰ بن وردان، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن عفان

اناج ماپنے میں برکت کی توقع۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج ماپنے میں برکت کی توقع۔

جلد : جلد دوم حدیث 388

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر مازنی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبد الرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اپنا اناج ناپ لیا کرو تمہارے لئے اس میں برکت ہو جائے گی۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبد الرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر مازنی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج ماپنے میں برکت کی توقع۔

جلد : جلد دوم حدیث 389

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن

معدیکرب، ابوایوب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، بجیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن معدیکرب، ابوایوب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنا اناج ناپ لیا کرو اس میں تمہارے لئے برکت ہو جائے گی

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، بجیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن معدیکرب، ابوایوب

بازار اور ان میں جانا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بازار اور ان میں جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 390

راوی : ابراهیم بن منذر، اسحق بن ابراهیم بن سعید، صفوان بن سلیم، محمد، زبیر بن منذر، ابن ابی اسید حضرت ابواسید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ ابْنَا الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَرَّادِ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُمَا أَنَّ أَبَاهُ الْمُنْذِرَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى سُوقِ النَّبِيطِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى سُوقٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى هَذَا السُّوقِ فَطَافَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا

سُوقُكُمْ فَلَا يُنْتَقَصَنَّ وَلَا يُضْرَبَنَّ عَلَيْهِ خَرَاجٌ

ابراہیم بن منذر، اسحاق بن ابراہیم بن سعید، صفوان بن سلیم، محمد، زبیر بن منذر، ابن ابی اسید حضرت ابواسید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوق النبیط (نامی بازار) میں گئے اور اس میں خریداری کو (حال) دیکھا تو فرمایا یہ بازار تمہارے لئے (موزوں نہیں) کیونکہ (یہاں دھوکہ بہت ہوتا ہے) پھر ایک اور بازار میں گئے اور وہاں بھی دیکھ بھال کی اور فرمایا یہ بازار بھی تمہارے لئے (موزوں) نہیں پھر اس بازار میں آئے اور چکر لگایا پھر فرمایا یہ ہے تمہارا بازار (یہاں خرید و فروخت کرو) یہاں لین دین میں کمی نہ کی جائے گی اور اس پر محصول مقرر نہ کیا جائے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، اسحٰق بن ابراہیم بن سعید، صفوان بن سلیم، محمد، زبیر بن منذر، ابن ابی اسید حضرت ابواسید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بازار اور ان میں جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 391

راوی: ابراھیم بن مستمد، عیسیٰ بن میمون، عون، ابی عثمان، حضرت سلمان

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَوْنٌ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَدَا إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْإِيمَانِ وَمَنْ غَدَا إِلَى السُّوقِ غَدَا بِرَايَةِ إِبْلِيسَ

ابراہیم بن مستمد، عیسیٰ بن میمون، عون، ابی عثمان، حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جو صبح نماز کیلئے آیا اس نے ایمان کا جھنڈا اٹھایا اور جو صبح بازار کی طرف گیا اس نے ابلیس کا جھنڈا اٹھایا۔

راوی : ابراہیم بن مستمد، عیسیٰ بن میمون، عون، ابی عثمان، حضرت سلمان

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بازار اور ان میں جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 392

راوی: بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھیں گے اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے اور جنت میں اس کے لئے ایک محل تعمیر کروائیں گے۔

راوی: بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب

صبح کے وقت میں متوقع برکت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

صبح کے وقت میں متوقع برکت۔

جلد : جلد دوم حدیث 393

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر غامدی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر غامدی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت کو صبح میں برکت دیجئے۔ فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر روانہ فرمانا ہوتا تو شروع دن میں روانہ فرماتے۔ راوی کہتے ہیں حضرت صخر مرد تاجر تھے تو وہ اپنے تجارتی قافلے شروع دن میں روانہ کرتے تو وہ بہت مالدار ہوئے اور انکا مال بہت بڑھ گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر غامدی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

صبح کے وقت میں متوقع برکت۔

جلد : جلد دوم حدیث 394

راوی: ابومروان، محمد بن عثمان، محمد بن میمون، عبدالرحمن بن ابی زیاد، اعرج، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ

ابو مروان، محمد بن عثمان، محمد بن میمون، عبدالرحمن بن ابی زیاد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! میری امت کو جمعرات کی صبح میں برکت دیجئے۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، محمد بن میمون، عبدالرحمن بن ابی زیاد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

صبح کے وقت میں متوقع برکت۔

جلد : جلد دوم حدیث 395

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسحق بن جعفر بن محمد، علی بن حسین، عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْجَدْعَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسحاق بن جعفر بن محمد، علی بن حسین، عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میری امت کو صبح کے وقت میں برکت دے دیجئے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسحق بن جعفر بن محمد، علی بن حسین، عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت ابن عمر

مصراۃ کی بیع۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

مصراۃ کی بیع۔

جلد : جلد دوم حدیث 396

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد ابوسلمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ يَعْنِي الْحِنْطَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد ابوسلمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مصراۃ جانور خریدا اسے تین روز تک اختیار ہے اگر واپس کرے تو اس کیساتھ کھجور بھی دے گندم ضروری نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد ابوسلمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

مصراۃ کی بیع۔

جلد : جلد دوم حدیث 397

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد، صدقہ بن سعید، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا

جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَيْ لَبَنِهَا أَوْ قَالَ مِثْلَ لَبَنِهَا قَمْحًا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد، صدقہ بن سعید، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو جو مصراۃ بیچے تو خریدار کو تین روز تک اختیار ہے اگر وہ جانور واپس کرے تو اسکے ساتھ اس کے دودھ سے دوگناہ یا دودھ کے برابر گیہوں دے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد، صدقہ بن سعید، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مصراۃ کی بیع۔

جلد : جلد دوم حدیث 398

راوی: محمد بن اسماعیل، وکیع، جابر، ابی ضحی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

محمد بن اسماعیل، وکیع، جابر، ابی ضحی، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے میں گواہی دیتا ہوں کہ صادق مصدوق ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا مصراۃ جانوروں کو بیچنا دھوکا ہے اور مسلمان کیلئے دھوکہ حلال نہیں۔

راوی : محمد بن اسماعیل، وکیع، جابر، ابی ضحی، حضرت عبداللہ بن مسعود

نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 399

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف بن ایماء، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَائَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف بن ایماء، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ غلام کی کمائی اس کے ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف بن ایماء، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 400

راوی: ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى

عَبْدًا فَاسْتَغَلَّهُ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ اسْتَغَلَّ غُلَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے غلام خریدا اسے کام میں لگایا پھر اس میں عیب دیکھا تو واپس کر دیا۔ فروخت کنندہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول اس نے میرے غلام کو کام میں لگا کر فائدہ اٹھایا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

غلام کو واپس کرنے کا اختیار۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کو واپس کرنے کا اختیار۔

جلد : جلد دوم حدیث 401

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، حضرت سمرة بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، حضرت سمرة بن جندب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کو واپس کرنے کا اختیار تین روز تک ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، حضرت سمرة بن جندب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کو واپس کرنے کا اختیار۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 402

راوی: عمرو بن رافع، هشیم، یونس بن عتبه، حسن، حضرت عقبه بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعٍ

عمرو بن رافع، ہشیم، یونس بن عتبہ، حسن، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار یوم تک (بائع کی) کوئی ذمہ داری نہیں۔

راوی: عمرو بن رافع، ہشیم، یونس بن عتبہ، حسن، حضرت عقبہ بن عامر

معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 403

راوی: محمد بن بشار، وهب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبد الرحمن بن شماسه، حضرت عقبه بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيَّنَهُ لَهُ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کے ہاتھ معیوب چیز فروخت کرے الا یہ کہ اس کے سامنے عیب ظاہر کر دے۔

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 404

راوی: عبدالوهاب بن ضحاك، بقيه بن وليد، معاويه بن يحيیٰ، مكحول، سليمان بن موسی، حضرت واثله بن اسقع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَكْحُولٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللَّهِ وَلَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ

عبدالوہاب بن ضحاک، بقیہ بن ولید، معاویہ بن یحییٰ، مکحول، سلیمان بن موسی، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے عیب دار چیز عیب ظاہر کئے بغیر فروخت کی وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے گا اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک، بقیہ بن ولید، معاویہ بن یحیی، مکحول، سلیمان بن موسی، حضرت واثلہ بن اسقع

)رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

)رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 405

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، جابر، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، جابر، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو آپ ایک گھرانہ اکٹھا ہی عطا فرمادیتے اس لئے کہ آپ کو یہ پسند نہ تھا کہ ان میں جدائی کرادیں۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، جابر، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

)رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 406

راوی: محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حکم، میمون بن ابی شبیب، حضرت علی کرم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادٍ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ قُلْتُ بِعْتُ أَحَدَهُمَا قَالَ رُدَّهُ

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حکم، میمون بن ابی شبیب، حضرت علی کرم فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دو غلام عطا فرمائے وہ آپس میں بھائی تھے میں نے ایک بیچ دیا۔ آپ نے فرمایا دونوں غلاموں کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا ان میں سے ایک میں نے فروخت کر دیا۔ فرمایا اسے واپس لے لو۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حکم، میمون بن ابی شبیب، حضرت علی کرم

باب : تجارت و معاملات کا بیان

(رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 407

راوی: محمد بن عمر بن ہیاج، عبید اللہ بن موسی، ابراہیم، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ طَلِيقِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْأَخِ وَبَيْنَ أَخِيهِ

محمد بن عمر بن ہیاج، عبید اللہ بن موسی، ابراہیم، حضرت ابوموسی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت

فرمائی اس شخص پر جو ماں اور اولاد کے درمیان اور بھائی بھائی کے درمیان تفریق کرے۔

راوی : محمد بن عمر بن ہیاج، عبید اللہ بن موسی، ابراہیم، حضرت ابوموسی

غلام کو خرید لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کو خرید لینا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 408

راوی: محمد بن بشار، عبادہ بن لیث، عبدالمجید بن وهب، عداء بن خالد، حضرت عبدالمجید بن وهب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ أَلَا نُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَأَخْرَجَ لِي كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ

محمد بن بشار، عبادہ بن لیث، عبدالمجید بن وہب، عداء بن خالد، حضرت عبدالمجید بن وہب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ نے فرمایا میں تمہیں وہ مکتوب نہ پڑھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے تحریر فرمایا؟ میں نے کہا کیوں نہیں ضرور پڑھائیے۔ انہوں نے ایک مکتوب نکال کر مجھے دیا۔ اس میں تھا یہ وہ ہے جو عداء بن خالد نے محمد رسول اللہ سے خریدا۔ ان سے ایک غلام خریدا یا (لکھا تھا) ایک لونڈی خریدی اس میں نہ کوئی بیماری ہے نہ چوری کا مال ہے نہ حرام مال۔ مسلمان کی بیع مسلمان سے ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبادہ بن لیث، عبدالمجید بن وہب، عداء بن خالد، حضرت عبدالمجید بن وہب

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

غلام کو خرید لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 409

راوی: عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ الْجَارِيَةَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَإِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ

عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب تم میں کوئی باندی خریدے تو یہ دعا مانگے اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اسکی بھلائی کی اور اسکی سرشت میں جو بھلائی آپ نے رکھی اسکا اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اسکے شر سے اور اسکی سرشت میں جو شر آپ نے رکھا اس سے اور برکت کی دعا مانگے اور جب تم میں سے کوئی اونٹ خریدے تو اسکی کوہان بالائی حصہ سے پکڑ کر برکت کی دعا مانگے اور یہ مذکور دعا بھی مانگے۔

راوی: عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم وبیش بیچنا درست نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 410

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، علی بن محمد، هشام بن عمار، نصر بن علی، محمد بن صباح، سفیان بن عیینه، زهری، مالك بن اوس، امیرالمومنین سیدنا عمربن الخطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام بن عمار، نصر بن علی، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس، امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب بیان فرماتے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض سود ہے مگر ہاتھوں ہاتھ بیچا جائے تو سود نہیں اور گندم گندم کے عوض اور جو جو کے عوض سود ہے الا یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو اور کھجور کھجور کے عوض سود ہے الا یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام بن عمار، نصر بن علی، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس، امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم وبیش بیچنا درست نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 411

راوی : حمید بن مسعده، یزید بن زریع، محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیه، سلمه بن علقمه، محمد بن

سیرین، مسلم بن یسار، عبداللہ بن عبید، حضرت مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ إِمَّا فِي كَنِيسَةٍ وَإِمَّا فِي بِيعَةٍ فَحَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار، عبداللہ بن عبید، حضرت مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ یہودیوں یا عیسائیوں کے گرجے میں جمع ہوئے تو حضرت عبادہ نے حدیث بیان کی فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں چاندی کو چاندی کے عوض اور سونے کو سونے کے عوض اور گندم کو گندم کے عوض اور جو کو جو کے عوض اور چھوہارے کو چھوہارے کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ ایک راوی نے یہ بھی کہا کہ اور نمک کو نمک دوسرے سے نمک کا تذکرہ نہیں کیا اور ہمیں حکم دیا کہ گندم جو کے عوض اور جو گندم کے عوض نقد در نقد جیسے چاہیں (کمی بیشی کے ساتھ بیچیں)۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار، عبداللہ بن عبید، حضرت مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 412

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، ابوھریرہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةَ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاندی کے بدلے چاندی اور سونے کے بدلے سونا اور جو کے بدلے جو اور گندم کے بدلے گندم برابر برابر بیچا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 413

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابی سعید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْزُقُنَا تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ فَنَسْتَبْدِلُ بِهِ تَمْرًا هُوَ أَطْيَبُ مِنْهُ وَنَزِيدُ فِي السِّعْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ صَاعُ تَمْرٍ بِصَاعَيْنِ وَلَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا إِلَّا وَزْنًا

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابی سعید، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں کھجور دیتے ہم اس کے بدلہ میں اچھی کھجور لے لیتے اور اپنی کھجور کچھ زیادہ دے دیتے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک صاع کھجور دو صاع کے عوض بیچنا درست نہیں اور ایک درہم ایک درہم کے عوض ایک اشرفی ایک اشرفی کے عوض جن کا وزن برابر ہو کسی طرف بھی زیادہ بیچنا درست ہے۔

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابی سعید، حضرت ابو سعید

ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 414

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی صالح، ابوهریرہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ هَذَا الَّذِي تَقُولُ فِي الصَّرْفِ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْءٌ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی صالح، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں میں نے ابوسعید خدری کو یہ فرماتے سنا درہم درہم کے عوض اشرفی اشرفی کے عوض بیچنا جائز ہے۔ میں نے کہا میں نے ابن عباس سے کچھ اور بات سنی ہے تو ابوسعید خدری نے کہا سنو! میں ابن عباس سے ملا اور میں نے ان سے کہا کہ یہ جو آپ بیع صرف کے متعلق کہتے ہیں اسکے متعلق بتائیے۔ آپ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں غور کر کے سمجھا ہے کہنے لگے یہ مسئلہ نہ میں نے اللہ کی کتاب میں غور کر کے سمجھا نہ خود اللہ کے رسول سے سنا البتہ (حضرت) اسامہ بن زید نے مجھے بتایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا سود ادھار میں ہی ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی صالح، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 415

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، سلیمان بن علی، حضرت ابوالجوزاء

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ الرِّبْعِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَأْمُرُ بِالصَّرْفِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُحَدَّثُ ذَلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ فَلَقِيتُهُ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ رَجَعْتَ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ رَأْيًا مِنِّي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الصَّرْفِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، سلیمان بن علی، حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کو سنا کہ صرف کو جائز قرار دیتے ہیں پھر مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اس سے رجوع کرلیا ہے میں مکہ میں ان سے ملا اور کہا مجھے معلوم ہوا کہ آپ نے رجوع کرلیا ہے۔ فرمانے لگے جی ہاں یہ میری رائے تھی اور ان ابوسعید نے مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سنائی کہ آپ نے صرف سے منع فرمایا (جب برابر برابر یا نقد در نقد نہ ہو)۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، سلیمان بن علی، حضرت ابوالجوزاء

سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 416

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ قَالَ أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ احْفَظُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے الا یہ کہ نقد در نقد ہو ابو بکر بن شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام سفیان کو یہ کہتے سنا یاد رکھنا سونے کو چاندی کے عوض فرمایا ہے (یعنی اختلاف جنس کے باوجود ادھار کو سود فرمایا ہے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 417

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت مالک بن اوس حدثان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا إِذَا جَاءَ خَازِنُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ

بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت مالک بن اوس حدثان کہتے ہیں میں یہ کہتا ہوا آیا کہ کون دراہم کی بیع صرف کرے گا طلحہ بن عبید اللہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہنے لگے اپنا سونا ہمیں دکھاؤ پھر ٹھہر کر آنا جب ہمارا خزانچی آئے گا تو ہم دراہم دیدیں گے۔ اس پر حضرت عمر نے فرمایا ہرگز نہیں بخدا یا تم اسکو چاندی ابھی دو یا اس کا سونا اسے واپس کر دو اس لئے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا چاندی سونے کے عوض فروخت کرنا سود ہے الا یہ کہ نقد در نقد ہو۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت مالک بن اوس حدثان

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 418

راوی: ابواسحق ، شافعی، ابراهیم بن محمد بن عباس، عباس بن عثمان بن شافع، عمر بن محمد بن علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم الله وجهه

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِذَهَبٍ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِالْوَرِقِ وَالصَّرْفُ هَاءَ وَهَاءَ

ابو اسحاق، شافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، عباس بن عثمان بن شافع، عمر بن محمد بن علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اشرفی اشرفی کے عوض اور درہم درہم کے عوض بیچو تو ان میں کمی بیشی نہ ہو جس کو چاندی کی ضرورت ہو وہ اس کو سونے کے عوض اور جس کو سونے کی ضرورت ہو وہ اسکو چاندی کے عوض لے

لے اور بیع تو صرف ہاتھوں ہاتھ ہونا ضروری ہے۔

راوی : ابو اسحق، شافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، عباس بن عثمان بن شافع، عمر بن محمد بن علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

چاندی کے عوض سونا اور سونے کے عوض چاندی لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

چاندی کے عوض سونا اور سونے کے عوض چاندی لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 419

راوی: اسحق بن ابراهیم بن حبیب، سفیان بن وکیع، محمد بن عبید بن ثعلبه، عمرو بن عبید، عطاء بن سائب، سماك، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَوْ سِمَاكٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا سِمَاكًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ فَكُنْتُ آخُذُ الذَّهَبَ مِنْ الْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ مِنْ الذَّهَبِ وَالدَّنَانِيرَ مِنْ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنْ الدَّنَانِيرِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، سفیان بن وکیع، محمد بن عبید بن ثعلبہ، عمرو بن عبید، عطاء بن سائب، سماک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا تو میں چاندی (جو قیمت میں طے ہوتی) کے عوض سونا اور کبھی سونا (جو قیمت میں طے

ہو تا اسکے) عوض چاندی اور دراہم کے عوض اشرفیاں اور اشرفیوں کے عوض دراہم لے لیتا تھا پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا جب سونا چاندی میں سے ایک چیز لو اور دوسری دو تو اپنے ساتھی سے ایسی حالت میں جدا نہ ہو کہ تمہارے درمیان کچھ کھٹک اور اشتباہ ہو (بلکہ معاملہ بالکل صاف کر کے اور حساب بے باق کر کے جدا ہو)۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم بن حبیب، سفیان بن وکیع، محمد بن عبید بن ثعلبہ، عمرو بن عبید، عطاء بن سائب، سماک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

دراہم اور اشرفیاں توڑنے سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

دراہم اور اشرفیاں توڑنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم **حدیث 420**

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ھارون بن اسحق، معتمر بن سلیمان، محمد بن فضاء، علقمہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ہارون بن اسحاق، معتمر بن سلیمان، محمد بن فضاء، علقمہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان کا رائج سکہ توڑنے سے منع فرمایا الا یہ کہ مجبوری ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ہارون بن اسحق، معتمر بن سلیمان، محمد بن فضاء، علقمہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

تازہ کھجور چھوہارے کے عوض بیچنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تازہ کھجور چھوہارے کے عوض بیچنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 421

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسحق بن سلیمان، مالک بن انس، عبداللہ بن یزید، مولی اسود بن سفیان، حضرت ابوعیاش زید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَإِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ مَوْلًى لِبَنِي زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ اشْتِرَائِ الْبَيْضَائِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ أَيَّتُهُمَا أَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَائُ فَنَهَانِي عَنْهُ وَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اشْتِرَائِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

علی بن محمد، وکیع، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، مولی اسود بن سفیان، حضرت ابو عیاش زید نے سعد بن ابی وقاص سے پوچھا کہ سفید گیہوں جو کے عوض خریدنا کیسا ہے؟ تو سعد نے ان سے کہا ان میں بہتر چیز کون سی ہے؟ میں نے کہا سفید گیہوں۔ آپ نے مجھے اس سے منع فرمایا اور کہا میں نے رسول اللہ سے سنا آپ سے پوچھا گیا کہ تازہ کھجور چھوہارہ کے عوض خریدنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا تازہ کھجور جب خشک ہو گی تو کم ہو جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے اس سے منع فرما دیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسحق بن سلیمان، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، مولی اسود بن سفیان، حضرت ابو عیاش زید

مزابنہ اور محاقلہ۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

مزابنہ اور محاقلہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 422

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ تَمْرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کی کھجور تلی ہوئی کھجور کے بدلہ میں اندازے سے بیچے اور اپنے انگوروں کو ناپی ہوئی کشمش کے بدلے میں اندازے سے بیچے اور کھیتی کو ناپے ہوئے اناج کے بدلے اندازے سے بیچے۔ آپ نے ان سب سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

مزابنہ اور محاقلہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 423

راوی: ازھربن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

راوی: ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مزابنہ اور محاقلہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 424

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

بیع عرایا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع عرایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 425

راوی: هشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینه، زهری، سالم، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت زید بن ثابت بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا کی رخصت دی۔

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت زید بن ثابت

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع عرایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 426

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحیی، ابن سعید، نافع، عبد اللہ بن عمر حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ

ثَمَرَ النَّخَلَاتِ بِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ، ابن سعید، نافع، عبداللہ بن عمر حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عریہ کو اندازا اس کے برابر کھجور کے عوض فروخت کرنے کی اجازت دی۔ حضرت یحی فرماتے ہیں کہ عرایا یہ ہے کہ مرد اپنے اہلخانہ کے کھانے کیلئے کھجوروں کے درخت خریدے اور اس کے بدلے میں اندازا اتنی ہی کھجوریں دے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ، ابن سعید، نافع، عبداللہ بن عمر حضرت زید بن ثابت

جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 427

راوی: عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 428

راوی: عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابوخالد، حجاج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْحَيَوَانِ وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَكَرِهَهُ نَسِيئَةً

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابوخالد، حجاج، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک جانور کو دو جانوروں کے بدلہ ہاتھوں ہاتھ فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور ادھار کو پسند نہ فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابوخالد، حجاج، ابی زبیر، حضرت جابر

جانور کو جانور کے بدلہ میں کم وبیش لیکن نقد بیچنا۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

جانور کو جانور کے بدلہ میں کم وبیش لیکن نقد بیچنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 429

راوی: نصر بن علی، حسین بن عروہ، ابوعمر، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

نصر بن علی، حسین بن عروہ، ابوعمر، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ کو سات غلاموں کے بدلہ میں خریدا۔ حضرت عبدالرحمن کی روایت میں ہے کہ آپ نے حضرت دحیہ کلبی سے خریدا۔

راوی : نصر بن علی، حسین بن عروہ، ابوعمر، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

سود سے شدید ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 430

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی صلت، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی صلت، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شب مجھے (معراج اور) سیر کرائی گئی میں ایک جماعت کے پاس سے گزرا جن کے پیٹ کمروں کی مانند تھے ان میں بہت سے سانپ پیٹوں کے باہر سے دکھائی دے رہے تھے میں نے کہا جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہنے لگے یہ سود خور ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی صلت، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 431

راوی: عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، ابی معشر، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، ابی معشر، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ فرماتے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود (میں) ستر گناہ ہیں سب سے ہلکا گناہ ایسے ہے جیسے مرد اپنی ماں سے زنا کرے۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، ابی معشر، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 432

راوی: عمرو بن علی، ابوحفص، ابی عدی، شعبہ، زبید، ابراہیم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا

عمرو بن علی، ابو حفص، ابی عدی، شعبہ، زبید، ابراہیم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود کے تہتر باب ہیں (یعنی تہتر گناہوں کے برابر ہے(

راوی : عمرو بن علی، ابو حفص، ابی عدی، شعبہ، زبید، ابراہیم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 433

راوی: نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَتْ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ

نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں (معاملات میں) سب سے آخر میں سود کی آیت نازل ہوئی (اسلئے وہ منسوخ نہیں) اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا اور آپ اس آیت کی پوری تفسیر نہ فرما سکے اسلئے سود کو چھوڑ دو اور جس میں سود کا شبہ ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

راوی : نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 434

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک ابن حرب، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدِيهِ وَكَاتِبَهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک ابن حرب، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے کھلانے والے اسکی گواہی دینے والے اور اسکا معاملہ لکھنے والے سب پر لعنت فرمائی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک ابن حرب، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 435

راوی: عبداللہ بن سعید، اسماعیل بن علیہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا آكِلُ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

عبداللہ بن سعید، اسماعیل بن علیہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ ضرور آئے گا کہ کوئی بھی ایسا نہ رہے گا جو سود خور نہ ہو اور جو سود نہ کھائے اسے بھی سود کا غبار لگے گا۔

راوی : عبداللہ بن سعید، اسماعیل بن علیہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 436

راوی: عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائد، اسرائیل، دکین بن ربیع بن عمیلہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنْ الرِّبَا إِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلَى قِلَّةٍ

عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائد، اسرائیل، دکین بن ربیع بن عمیلہ، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی سود (کالین دین) زیادہ کرتا ہے اسکا انجام مال کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

راوی : عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائد، اسرائیل، دکین بن ربیع بن عمیلہ، حضرت ابن مسعود

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 437

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اس وقت اہل مدینہ کھجور دو تین سال تک کے لئے سلف کرتے تھے آپ نے فرمایا جو سلف کرے تو اسے چاہئے کہ معین ماپ تول میں معینہ مدت کیلئے سلف کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 438

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، ولید بن مسلم، محمد بن حمزہ حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ بَنِي فُلَانٍ أَسْلَمُوا لِقَوْمٍ مِنْ الْيَهُودِ وَإِنَّهُمْ قَدْ جَاعُوا فَأَخَافُ أَنْ يَرْتَدُّوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ قَدْ سَمَّاهُ أُرَاهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةِ دِينَارٍ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا إِلَى أَجَلِ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، ولید بن مسلم، محمد بن حمزہ حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فلاں یہودی قوم مسلمان ہوگئی ہے اور وہ بھوک میں مبتلا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں (العیاذ باللہ) مرتد نہ ہو جائیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس کچھ مال ہو وہ مجھ سے سلم کرلے تو ایک یہودی مرد نے کہا میرے پاس اتنا اتنا ہے مال کی مقدار بتائی میرا گمان ہے کہ تین سو دینار کہے اس نرخ پر غلہ لوں گا فلاں قبیلہ کے باغ یا کھیت سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلہ اس نرخ پر اتنی مدت کے بعد ملے گا اور اس قبیلہ کے کھیت کا ہونا ضروری نہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، ولید بن مسلم، محمد بن حمزہ حضرت عبداللہ بن سلام

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 439

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مهدی، عبداللہ بن شداد، ابوبرزہ، عبداللہ بن ابی اوفی، حضرت ابومجالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ امْتَرَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي

إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ عِنْدَ قَوْمٍ مَا عِنْدَهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن شداد، ابوبرزہ، عبداللہ بن ابی اوفی، حضرت ابومجالد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن شداد اور حضرت ابوبرزہ کا سلم کے بارے میں اختلاف ہوا انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن اوفی کے پاس بھیجا میں نے ان سے سوال کیا تو فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابوبکر وعمر کے زمانہ میں گندم جو کشمش اور کھجور میں جن لوگوں کے پاس یہ چیزیں ہوتیں ان سے سلم کرتے تھے میں نے اس کے بعد حضرت ابن ابزی سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن شداد، ابوبرزہ، عبداللہ بن ابی اوفی، حضرت ابومجالد

ایک مال میں سلم کی تو اسے دوسرے مال میں نہ پھیرے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ایک مال میں سلم کی تو اسے دوسرے مال میں نہ پھیرے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 440

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، سعد، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْلَفْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، سعد، عطیہ، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایک چیز میں سلم کرو تو اب اسے دوسری چیز میں نہ ٹھہراؤ۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمہ، سعد، عطیہ، حضرت ابوسعید

معین کھجور کے درخت میں سلم کی اور اس سال اس پر پھل نہ آیا تو؟

باب : تجارت و معاملات کا بیان

معین کھجور کے درخت میں سلم کی اور اس سال اس پر پھل نہ آیا تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 441

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحق، عبداللہ بن عمر، نجرانی

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ النَّجْرَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أُسْلِمُ فِي نَخْلٍ قَبْلَ أَنْ يُطْلِعَ قَالَ لَا قُلْتُ لِمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ فِي حَدِيقَةِ نَخْلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُطْلِعَ النَّخْلُ فَلَمْ يُطْلِعْ النَّخْلُ شَيْئًا ذَلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْتَرِي هُوَ لِي حَتَّى يُطْلِعَ وَقَالَ الْبَائِعُ إِنَّمَا بِعْتُكَ النَّخْلَ هَذِهِ السَّنَةَ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلْبَائِعِ أَخَذَ مِنْ نَخْلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْدُدْ عَلَيْهِ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ وَلَا تُسْلِمُوا فِي نَخْلٍ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

ہناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحاق، عبداللہ بن عمر، نجرانی کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن عمر سے کہا میں کھجور کے درخت میں پھل آنے سے قبل سلم کرلوں؟ فرمایا نہیں میں نے عرض کیا کیوں؟ فرمایا نبی کے زمانہ میں ایک مرد نے باغ میں سلم کی پھل آنے سے قبل۔ پھر اس سال باغ میں کچھ بھی پھل نہ آیا تو خریدار نے کہا جب تک پھل نہ آئے یہ میرا ہے اور فروخت کنندہ نے کہا کہ میں نے تو تمہیں اسی سال (کا پھل) بیچا تھا اور بس ان دونوں نے اپنا جھگڑا اللہ کے رسول کی خدمت میں پیش کیا آپ نے فروخت کنندہ

سے فرمایا اس نے تمہارے باغ سے کچھ پھل لیا؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھر تم اسکا مال کیسے حلال سمجھ رہے ہو جو تم نے اس سے لیا ہے واپس کرو اور جب تک درخت کے پھلوں کا قابل استعمال ہونا معلوم نہ ہو درخت میں سلم نہ کرو۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحق، عبداللہ بن عمر، نجرانی

جانور میں سلم کرنا۔

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

جانور میں سلم کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 442

راوی: هشام بن عمار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا وَقَالَ إِذَا جَائَتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ اقْضِ هَذَا الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً

ہشام بن عمار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ نبی نے ایک مرد سے جوان اونٹ (بکر) میں سلم کی اور فرمایا جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں ادائیگی کر دیں گے جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں ادائیگی کر دیں گے جب صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا اے ابورافع اس مرد کو اسکا بکر (جوان اونٹ) ادا کرو مجھے (صدقہ کے اونٹوں میں) صرف رباعی یا اس سے بڑا ملا۔ میں نے نبی کو بتایا۔ آپ نے فرمایا رباعی دے دو اسلئے کہ بہترین لوگ وہ ہیں جو ادائیگی اچھے طریقے سے کریں۔

راوی : ہشام بن عمار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور میں سلم کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 443

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ اقْضِنِي بَكْرِي فَأَعْطَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا أَسَنُّ مِنْ بَعِيرِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی نے عرض کیا میرا بکر (جوان اونٹ) ادا کیجئے۔ آپ نے اسے مسن (اس سے بڑا اونٹ) دے دیا تو دیہاتی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ میرے اونٹ سے بڑا ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنا قرض اچھے طریقہ سے ادا کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، حضرت عرباض بن ساریہ

شرکت اور مضاربت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شرکت اور مضاربت۔

جلد : جلد دوم حدیث 444

راوی: عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، سائب، حضرت سائب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنْ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ لَا تُدَارِينِي وَلَا تُمَارِينِي

عثمان، ابو بکر، ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، سائب، حضرت سائب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا زمانہ جاہلیت میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے شریک تھے۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بہترین شریک تھے نہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھ سے مقابلہ کرتے تھے نہ جھگڑتے تھے۔

راوی: عثمان، ابو بکر، ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، سائب، حضرت سائب

باب : تجارت ومعاملات کا بیان

شرکت اور مضاربت۔

جلد : جلد دوم حدیث 445

راوی: ابوسائب، سلم بن جنادہ، ابوداؤد، سفیان، ابی اسحق، ابوعبیدہ، عبداللہ، عمار، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَسَعْدٌ وَعَمَّارٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِيمَا نُصِيبُ فَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ

ابو سائب، سلم بن جنادہ، ابو داؤد، سفیان، ابی اسحاق، ابو عبیدہ، عبد اللہ، عمار، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں اور سعد اور عمار بدر کے روز غنیمت میں شریک ہوئے (یعنی یہ طے کیا کہ جنگ کریں گے غنیمت جس کو بھی ملے وہ تینوں کی مشترک ہو گی) تو میں اور عمار تو کچھ نہ لائے اور سعد نے دو مرد (کافروں کے) پکڑے۔

راوی : ابو سائب، سلم بن جنادہ، ابو داؤد، سفیان، ابی اسحق، ابو عبیدہ، عبد اللہ، عمار، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شرکت اور مضاربت۔

جلد : جلد دوم حدیث 446

راوی: حسن بن علی، بشر بن ثابت، نصر بن قاسم، عبدالرحمن، صالح بن حضرت صہیب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَأَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ

حسن بن علی، بشر بن ثابت، نصر بن قاسم، عبد الرحمن، صالح بن حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں برکت ہے مدت معینہ تک ادھار پر فروخت کرنا مضاربت کرنا اور گندم جو میں ملانا گھر میں استعمال کے لئے نہ کہ فروخت کیلئے۔

راوی : حسن بن علی، بشر بن ثابت، نصر بن قاسم، عبد الرحمن، صالح بن حضرت صہیب

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 447

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پاکیزہ ترین چیز جو تم کھاؤ وہ تمہاری اپنی کمائی ہے اور تمہاری اولاد (کی کمائی) بھی تمہاری کمائی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 448

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یوسف بن اسحق، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللہِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللہِ إِنَّ لِی مَالًا وَوَلَدًا وَإِنَّ أَبِی يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِی فَقَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یوسف بن اسحاق، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا مال بھی ہے اور اولاد بھی اور میرا باپ چاہتا ہے کہ میرا تمام مال ہڑپ کر جائے۔ آپ نے فرمایا تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کی ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یوسف بن اسحٰق، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 449

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ھارون، حجاج، عمرو ابن شعب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَی وَيَحْيَی بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي اجْتَاحَ مَالِي فَقَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ وَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، حجاج، عمرو ابن شعب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرا باپ میرا مال ہڑپ کر گیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تمہاری اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے اس لئے تم ان کا مال کھاؤ۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، حجاج، عمرو ابن شعب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 450

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابوعمر، وکیع، هشام بن عروہ ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو عمر، وکیع، ہشام بن عروہ ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت ہندہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول بخیل مرد ہے مجھے اتنا نہیں دیتا کہ مجھے اور میرے بچوں کو کافی ہو جائے الا یہ کہ میں اسکی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ لے لوں (تو اس سے گزارہ ہو جاتا ہے) آپ نے فرمایا اتنا لے سکتی ہو جو دستور کے موافق تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو عمر، وکیع، ہشام بن عروہ ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 451

راوی: محمد بن عبداللہ نمیر، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ وَقَالَ أَبِي فِي حَدِيثِهِ إِذَا أَطْعَمَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

محمد بن عبد اللہ نمیر، ابو معاویہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بیوی خاوند کے گھر سے برباد اور ضائع کئے بغیر خرچ کرے یا فرمایا کھلائے تو اسکو بھی اس کا اجر ملے گا خاوند کو اس کا اجر ملے گا اس لئے کہ اس نے کمایا اور خازن کو اتنا ہی اجر ملے گا اور ان میں سے کسی کے اجر میں کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ نمیر، ابو معاویہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت سیدہ عائشہ

باب: تجارت و معاملات کا بیان

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 452

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل ابن مسلم، حضرت ابوامامہ باہلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْفِقُ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالُوا يَا

رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذَلِكَ مِنْ أَفْضَلِ أَمْوَالِنَا

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شر حبیل ابن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا بیوی اپنے گھر سے کوئی چیز بھی خاوند کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کھانے کی چیز بھی خرچ نہ کرے۔ آپ نے فرمایا یہ تو ہمارے افضل ترین اور قیمتی و مرغوب اموال میں سے ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شر حبیل ابن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی

غلام کیلئے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کیلئے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 453

راوی: محمد بن صباح، سفیان، ح، عمرو بن رافع، جریر، مسلم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ

محمد بن صباح، سفیان، ح، عمرو بن رافع، جریر، مسلم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلام کی دعوت بھی قبول فرمالیتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ح، عمرو بن رافع، جریر، مسلم، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کیلئے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 454

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر حضرت ابی اللحم کے غلام عمیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ كَانَ مَوْلَايَ يُعْطِينِي الشَّيْءَ فَأُطْعِمُ مِنْهُ فَمَنَعَنِي أَوْ قَالَ فَضَرَبَنِي فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَأَلَهُ فَقُلْتُ لَا أَنْتَهِي أَوْ لَا أَدَعُهُ فَقَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر حضرت ابی اللحم کے غلام عمیر کہتے ہیں کہ میرا آقا مجھے کوئی چیز دیتا تو میں اس میں سے دوسروں کو بھی کھلا دیتا۔ اس نے مجھے روکا یا سرزنش کی تو میں نے یا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا میں نے عرض کیا میں اس سے نہیں رک سکتا یا میں اسے چھوڑ نہیں سکتا۔ آپ نے فرمایا ثواب تم دونوں کو ملے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر حضرت ابی اللحم کے غلام عمیر

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 455

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر، جعفر،

ابن ابی ایاس، بنی غبر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِيلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي غُبَرَ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ مَخْمَصَةٍ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا فَأَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَكْتُهُ وَأَكَلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ فِي كِسَائِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ ثَوْبِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا أَوْ سَاغِبًا وَلَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَأَمَرَ لَهُ بِوَسْقٍ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر، جعفر، ابن ابی ایاس، بنی غبر کے ایک صاحب عباد بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک سال ہمارے ہاں قحط پڑا تو میں مدینہ گیا وہاں ایک باغ میں پہنچا اور اناج کی بالی لے کر ملی اور کھالی اور کچھ اناج اپنے کپڑے میں باندھ لیا اتنے میں باغ کا مالک آیا اس نے میری پٹائی کی اور میرا کپڑا بھی لے لیا۔ میں نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات عرض کر دی کہ بھوکا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مرد سے فرمایا تو نے اسے کھلایا بھی نہیں اور یہ جاہل تھا تو نے اسے بتایا بھی نہیں (کہ دوسرے کا مال بلا اجازت نہیں لیا کرتے) پھر نبی نے اسے حکم دیا تو اس نے میرا کپڑا واپس کر دیا اور آپ نے میرے لئے ایک وسق یا آدھا وسق اناج کا حکم دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر، جعفر، ابن ابی ایاس، بنی غبر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 456

راوی: محمد بن صباح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معتمر بن سلیمان، حضرت رافع بن عمر غفاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَخْلَنَا أَوْ قَالَ نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأُتِيَ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ وَقَالَ ابْنُ كَاسِبٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِي أَسَافِلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ

محمد بن صباح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معتمر بن سلیمان، حضرت رافع بن عمر غفاری فرماتے ہیں کہ بچپن میں میں اپنے یا فرمایا انصار کے کھجور کے درختوں پر پتھر مارتا تھا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ فرمایا اے لڑکے (ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا بیٹا) تم درختوں پر سنگباری کیوں کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ پھل کھاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا آئندہ سنگباری مت کرنا اور جو خود نیچے گر جائے وہ کھا سکتے ہو پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ اسکا پیٹ بھر دے۔

راوی : محمد بن صباح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معتمر بن سلیمان، حضرت رافع بن عمر غفاری

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 457

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ھارون، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاشْرَبْ فِي غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ فِي أَنْ لَا تُفْسِدَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جانوروں کے گلہ پر پہنچو اور بھوک لگی ہو تو چرواہے کو تین بار آواز دو اگر وہ جواب دے (تو اس سے اجازت لے لو) ورنہ بقدر ضرورت پی لو اور ضائع نہ کرو اور جب کسی باغ میں پہنچو (اور بھوک لگی ہو) تو باغ کے مالک کو تین بار آواز دو وہ جواب دے تو ٹھیک ورنہ بقدر ضرورت کھالو اور ضائع مت کرو۔

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 458

راوی: ھدیہ بن عبدالوھاب، ایوب بن حسان، علی بن سلمہ، یحییٰ بن سلیم، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَأَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً

ھدیہ بن عبدالوہاب، ایوب بن حسان، علی بن سلمہ، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی باغ سے گزرے تو بقدر ضرورت کھالے اور کپڑے باندھے نہیں۔

راوی: ھدیہ بن عبدالوہاب، ایوب بن حسان، علی بن سلمہ، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 459

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ لَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ رَجُلٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَيُكْسَرَ بَابُ خِزَانَتِهِ فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے کوئی بھی مالک کی اجازت کے بغیر اس کے گلے سے دودھ نہ دوہے کیا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ کوئی دوسرا اسکے بالا خانے پر جا کر اسکے خزانے کا دروازہ توڑے اور اناج نکال کر لے جائے جانور والوں کیلئے انکے جانوروں کے تھن انکے کھانے کا خزانہ (سٹور) ہیں اسلئے تم میں سے کوئی بھی مالک کی اجازت بغیر اسکا جانور نہ دوہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 460

راوی: اسماعیل بن بشر ابن منصور، عمر بن علی، حجاج، سلیط بن عبداللہ، ذهیل بن عوف بن شماخ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفِ بْنِ شَمَّاخٍ الطُّهَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَصْرُورَةً بِعِضَاهِ الشَّجَرِ فَثُبْنَا إِلَيْهَا فَنَادَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْإِبِلَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ هُوَ قُوتُهُمْ وَيُمْنُهُمْ بَعْدَ اللهِ أَيَسُرُّكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى مَزَاوِدِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيهَا قَدْ ذُهِبَ بِهِ أَتُرَوْنَ ذَلِكَ عَدْلًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّ هَذَا كَذَلِكَ قُلْنَا أَفَرَأَيْتَ إِنْ احْتَجْنَا إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلْ وَلَا تَحْمِلْ وَاشْرَبْ وَلَا تَحْمِلْ

اسماعیل بن بشر ابن منصور، عمر بن علی، حجاج، سلیط بن عبد اللہ، ذ ھیل بن عوف بن شماخ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر کے دوران ہم نے اونٹ دیکھے جن کے تھن بندھے ہوئے تھے وہ کانٹے دار درختوں میں چر رہے تھے ہم انکی طرف تیزی سے بڑھے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں آواز دی ہم آپ کے پاس واپس آگئے۔ آپ نے فرمایا یہ اونٹ ایک مسلمان گھرانے کے ہیں یہ انکی خوراک ہیں اور اللہ کے بعد یہی ان کا سب کچھ ہے (یعنی اللہ کے بعد اسباب کی دنیا میں ان کا سہارا یہی اونٹ اور انکا دودھ ہے) کیا تم اس بات سے خوش ہوگے کہ جب تم واپس اپنے توشوں کے پاس پہنچو تو دیکھو کہ ان میں سے کھانا کوئی اور لے اڑا ہے کیا تمہاری رائے میں یہ عدل ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا پھر یہ بھی اس کی مانند ہے ہم نے عرض کیا اگر ہمیں کھانے پینے کی حاجت ہو تو؟ فرمایا کھالو لیکن ساتھ مت اٹھاؤ پی لو مگر ساتھ مت لے جاؤ۔

راوی: اسماعیل بن بشر ابن منصور، عمر بن علی، حجاج، سلیط بن عبد اللہ، ذ ھیل بن عوف بن شماخ، حضرت ابوہریرہ

جانور رکھنا۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

جانور رکھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 461

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام ابن عروہ، حضرت ام ھانی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اتَّخِذِي غَنَمًا فَإِنَّ فِيهَا بَرَكَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام ابن عروہ، حضرت ام ہانی سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا بکریاں رکھ لو ان میں برکت ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام ابن عروہ، حضرت ام ہانی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور رکھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 462

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، حصین، عامر، حضرت عروہ بارقی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ الْإِبِلُ عِزٌّ لِأَهْلِهَا وَالْغَنَمُ بَرَكَةٌ وَالْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، حصین، عامر، حضرت عروہ بارقی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ (پالنے) سے مالک میں غرور پیدا ہوتا ہے اور بکریاں برکت ہیں اور بھلائی قیامت تک کے لئے گھوڑوں کے پیشانی

میں باندھ دی گئی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، حصین، عامر، حضرت عروہ بارقی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور رکھنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 463

راوی : عصمة بن فضل، نیسابوری، محمد بن فراس، ابوهریره، حرمی بن عماره، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُورِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا زَرْبِيٌّ إِمَامُ مَسْجِدِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّاةُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ

عصمة بن فضل، نیسابوری، محمد بن فراس، ابوہریرہ، حرمی بن عمارہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

راوی : عصمة بن فضل، نیسابوری، محمد بن فراس، ابوہریرہ، حرمی بن عمارہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور رکھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 464

راوی: محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، مقبری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَغْنِيَاءَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَأَمَرَ الْفُقَرَاءَ بِاتِّخَاذِ الدَّجَاجِ وَقَالَ عِنْدَ اتِّخَاذِ الْأَغْنِيَاءِ الدَّجَاجَ يَأْذَنُ اللهُ بِهَلَاكِ الْقُرَى

محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، مقبری، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالداروں کو بکریاں اور ناداروں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا اور فرمایا جب مالدار بھی مرغیاں پال لیں تو اللہ تعالی اس بستی کو تباہ کرنے کا حکم دے دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، مقبری، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

جلد : جلد دوم حدیث 465

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے لوگوں کے درمیان قاضی مقرر کر دیا گیا اسے چھری کے بغیر ہی ذبح کر دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

جلد : جلد دوم حدیث 466

راوی : علی بن محمد بن اسماعیل، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال بن ابی موسی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ جُبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَسَدَّدَهُ

علی بن محمد بن اسماعیل، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال بن ابی موسی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے عہدہ قضا کا مطالبہ کیا اسے اس کے نفس کے سپرد کر دیا گیا اور جسے قاضی بننے پر مجبور کیا جائے تو اس پر ایک فرشتہ نازل ہو کر راہ راست کی طرف اس کی راہنمائی کرتا رہتا ہے۔

راوی : علی بن محمد بن اسماعیل، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال بن ابی موسی، حضرت انس بن مالک

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

جلد : جلد دوم حدیث 467

راوی: علی بن محمد، یعلی، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، حضرت سیدنا علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ تَبْعَثُنِي وَأَنَا شَابٌّ أَقْضِي بَيْنَهُمْ وَلَا أَدْرِي مَا الْقَضَاءُ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَثَبِّتْ لِسَانَهُ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ بَعْدُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ

علی بن محمد، یعلی، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، حضرت سیدنا علی بیان فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول نے مجھے یمن بھیجا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ مجھے (عامل بنا کر) بھیج رہے ہیں حالانکہ میں نوجوان ہوں میں ان کے درمیان فیصلے کروں گا حالانکہ مجھے فیصلہ کرنے کا سلیقہ نہیں فرماتے ہیں کہ آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا پھر فرمایا اے اللہ اس کے دل کو ہدایت پر رکھ اور اس کی زبان کو مضبوط کر۔ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ میں کبھی تردد نہ ہوا۔

راوی : علی بن محمد، یعلی، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، حضرت سیدنا علی

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

باب : فیصلوں کا بیان

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 468

راوی: ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَائِ فَإِنْ قَالَ أَلْقِهِ أَلْقَاهُ فِي مَهْوَاةٍ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا

ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو حاکم بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہو گا وہ روز قیامت اس حالت میں حاضر ہو گا کہ ایک فرشتہ اس کی گردن سے پکڑے ہوئے ہو گا پھر وہ فرشتہ آسمان کی طرف سر اٹھائے گا اگر یہ حکم ہو گا کہ اس کو پھینک دو تو وہ اسے پھینک دے گا ایک خندق میں جس میں چالیس سال تک وہ گرتا چلا جائے گا۔

راوی: ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : فیصلوں کا بیان

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 469

راوی: احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران قطان، حسین، عمران، اسحق شیبانی، حضرت عبداللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ وَكَلَهُ إِلَى نَفْسِهِ

احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران قطان، حسین، عمران، اسحاق شیبانی، حضرت عبد اللہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے

فرمایا جب تک قاضی ظلم نہ کرے اللہ اس کے ساتھ ہوتے ہیں اور جب وہ ظلم کر بیٹھے تو اللہ سے اس کے نفس کے حوالہ کر دیتے ہیں ۔

راوی : احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران قطان، حسین، عمران، اسحق شیبانی، حضرت عبداللہ بن اوفی

باب : فیصلوں کا بیان

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 470

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، خالد، عبدالرحمن، ابی سلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، خالد، عبدالرحمن، ابی سلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کی لعنت ہے رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، خالد، عبدالرحمن، ابی سلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے۔

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 471

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز، ابن محمد، یزید بن عبداللہ ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بسر بن سعید، ابی قیس، حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِيهِ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ہشام بن عمار، عبدالعزیز، ابن محمد، یزید بن عبداللہ ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بسر بن سعید، ابی قیس، حضرت عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب حاکم فیصلہ کرتے وقت خوب اجتہاد و کوشش کرے اور حق سمجھ لے تو اس کو دو اجر ملیں گے اور جب فیصلہ کرتے وقت اجتہاد کرے اور اس سے خطا ہو جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔ یزید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کر کے یہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز، ابن محمد، یزید بن عبداللہ ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بسر بن سعید، ابی قیس، حضرت عمرو بن عاص

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 472

راوی: اسماعیل بن توبہ، خلف بن خلیفہ، حضرت ابوہاشم

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ قَالَ لَوْلَا حَدِيثُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ لَقُلْنَا إِنَّ الْقَاضِيَ إِذَا اجْتَهَدَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

اسماعیل بن توبہ، خلف بن خلیفہ، حضرت ابوہاشم فرماتے ہیں کہ اگر بریدہ کی اپنے والد سے مروی یہ حدیث نہ ہوتی کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قاضی تین قسم کے ہیں دو دوزخی اور ایک جنتی۔ ایک وہ مرد جس نے حق کو جانا پھر اس کے مطابق فیصلہ کیا وہ جنتی ہے اور ایک وہ جس نے جہالت کے باوجود لوگوں میں فیصلے کیے وہ دوزخی ہے اور ایک وہ مرد جس نے فیصلہ کرنے میں ظلم وجور سے کام لیا وہ بھی دوزخی ہے تو ہم یہ کہہ دیتے کہ قاضی جب اجتہاد کرے تو وہ جنتی ہے۔

راوی: اسماعیل بن توبہ، خلف بن خلیفہ، حضرت ابوہاشم

حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

باب: فیصلوں کا بیان

حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

جلد: جلد دوم حدیث 473

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن عبداللہ بن یزید، احمد بن ثابت، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضِي

الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

ہشام بن عمار، محمد بن عبداللہ بن یزید، احمد بن ثابت، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاضی غصہ کی حالت میں دونوں فریقوں میں فیصلہ نہ کرے۔ ہشام نے یوں کہا کہ حاکم جب حالت غصب میں ہو تو اسے فیصلے صادر نہیں کرنا چاہیے۔

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن عبداللہ بن یزید، احمد بن ثابت، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن حضرت ابو بکرہ

حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

جلد : جلد دوم حدیث 474

راوی: ابوبکر بن شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت اسلم، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ عَلَى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْكُمْ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت اسلم، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو اور میں تو بشر ہی ہوں۔ اور شاید تم میں کوئی دلیل بیان کرنے میں دوسرے سے بہتر ہو اور میں تمہارے درمیان فیصلہ تمہارا بیان سننے پر کرتا ہوں لہذا میں جسے بھی اس کے بھائی کا حق دلا دوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ میں اسے تو آگ کا ایک ٹکڑا

دے رہاں ہوں جسے وہ روز قیامت لے کر آئے گا۔

راوی : ابو بکر بن شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت اسلم، حضرت ام سلمہ

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

جلد : جلد دوم حدیث 475

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا میں تو بشر ہوں اور شاید تم میں ایک دلیل دینے میں دوسرے سے بڑھ کر ہو لہذا میں جسے اس کے بھائی کا تھوڑا سا حق بھی دلا دوں تو میں اس کو آگ کا ایک ٹکڑا دلا رہا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

پرائی چیز کا دعوی کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

پرائی چیز کا دعوی کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 476

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ابن عبدالوارث بن سعید، ابوعبیدہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

عبدالوارث بن عبدالصمد، ابن عبدالوارث بن سعید، ابوعبیدہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایسی چیز کا دعوی کیا جو اس کی نہیں تھی تو وہ ہم میں سے نہیں اور وہ دوزخ کو اپنا ٹھکانہ بنالے۔

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ابن عبدالوارث بن سعید، ابوعبیدہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابوذر

باب : فیصلوں کا بیان

پرائی چیز کا دعوی کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 477

راوی: محمد بن ثعلبہ بن سواء، محمد بن سواء، معلم، مطر رزاق، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَائٍ حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ أَوْ يُعِينُ عَلَى ظُلْمٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللهِ حَتَّى يَنْزِعَ

محمد بن ثعلبہ بن سواء، محمد بن سواء، معلم، مطر رزاق، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو کسی خصومت میں ظلم کی مدد کرتا ہے وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ مدد سے باز آجائے۔

راوی : محمد بن ثعلبہ بن سواء، محمد بن سواء، معلم، مطر رزاق، نافع، حضرت ابن عمر

مدعی پر گواہ ہیں مدعی علیہ پر قسم

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی پر گواہ ہیں مدعی علیہ پر قسم

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 478

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ ادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنْ الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہیہ اللہ کے رسول نے فرمایا اگر لوگوں کو محض ان کے دعوی کی وجہ سے دیا جائے تو کچھ لوگ دوسرں کے خون اور مالوں کا دعوی کرنے لگیں گے لیکن مدعی علیہ کے ذمہ قسم ہے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی پر گواہ ہیں مدعی علیہ پر قسم

جلد : جلد دوم حدیث 479

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، حضرت اشعث بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ فِيهِ فَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَخْ الْآيَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک زمین میں میرے اور ایک یہودی کے درمیان مشترک تھی یہودی میرے حصہ سے انکاری ہو گیا تو میں نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے فرمایا تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے میں نے فرمایا نہیں آپ نے یہودی سے فرمایا قسم اٹھاؤ میں نے عرض کیا وہ قسم اٹھا کر میرا مال ہڑپ کر جائے گا۔ اس پر اللہ کی یہ آیت نازل ہوئی۔ جو لوگ اللہ کے عہد اور قسم کے عوض تھوڑا سا مال لیتے ہیں۔ آخر تک۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، حضرت اشعث بن قیس

جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 480

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے کوئی قسم اٹھائی اور وہ اس قسم میں جھوٹا تھا اور اس قسم کے ذریعہ کسی بھی مسلمان کا مال ناحق لے لیا تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اللہ اس پر غصہ ہوں گے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 481

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبداللہ بن کعب، حضرت ابوامامہ حارثی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا قَالَ وَإِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبد اللہ بن کعب، حضرت ابو امامہ حارثی فرماتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو مرد کسی مرد مسلم کا حق قسم کھا کر نا جائز طور پر حاصل کرلے اللہ اس پر جنت کو حرام فرما دیتے ہیں اور دوزخ اس کے لیے واجب فرما دیتے ہیں اس پر لوگوں میں سے ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگرچہ وہ ذرا سی چیز ہو فرمایا اگرچہ پیلو کی ایک مسواک ہی ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبد اللہ بن کعب، حضرت ابو امامہ حارثی

قسم کہاں کھائے؟

باب : فیصلوں کا بیان

قسم کہاں کھائے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 482

راوی : عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ح، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسی، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن نسطاس، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

حَلَفَ بِيَمِينٍ آثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِي هَذَا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ

عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ح، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسی، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن نسطاس، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس نے میرے اس ممبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی تو وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانہ بنالے اگرچہ تر مسواک کی خاطر ہو۔

راوی : عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ح، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسی، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن نسطاس، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : فیصلوں کا بیان

قسم کہاں کھائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 483

راوی : محمد بن یحیی، زید بن اخزم، ضحاک بن مخلد، حسن بن یزید بن فروخ، محمد بن یحیی، ابویونس، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ أَبُو يُونُسَ الْقَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

محمد بن یحیی، زید بن اخزم، ضحاک بن مخلد، حسن بن یزید بن فروخ، محمد بن یحییٰ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اس منبر کے پاس جو بھی جھوٹی قسم کھائے گا (خواہ) غلام ہو یا باندی (خواہ) مرد ہو یا عورت اگرچہ تر مسواک کی خاطر ہو اس کے لیے دوزخ واجب ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، ضحاک بن مخلد، حسن بن یزید بن قروح، محمد بن یحییٰ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ

اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟

باب : فیصلوں کا بیان

اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 484

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِ الْيَهُودِ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک یہودی مرد عالم کو بلایا اور فرمایا میں تجھے قسم دیتا ہوں اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ پر تورات نازل فرمائی۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

باب : فیصلوں کا بیان

اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 485

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ أَنْبَأَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُودِيَّيْنِ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام

علی بن محمد، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تم دونوں کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ پر تورات نازل فرمائی۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ

دو مرد کسی سامان کا دعوی کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

باب : فیصلوں کا بیان

دو مرد کسی سامان کا دعوی کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 486

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ دو مردوں نے ایک سواری کا دعوی کیا کسی کے پاس ثبوت نہ تھا تو ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ قرعہ ڈال کر قسم اٹھائیں جس کے

نام قرعہ نکلے گا وہ قسم اٹھائے اور سواری کا مالک ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

دو مرد کسی سامان کا دعوی کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 487

راوی : اسحق بن منصور، محمد بن معمر، زہیر بن محمد، روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا دَابَّةٌ وَلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

اسحاق بن منصور، محمد بن معمر، زہیر بن محمد، روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کی خدمت میں دو مردوں نے ایک سواری کے متعلق اپنا جھگڑا پیش کیا کسی کے پاس ثبوت نہ تھا آپ نے اس کو دونوں کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا۔

راوی : اسحق بن منصور، محمد بن معمر، زہیر بن محمد، روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی

باب : فیصلوں کا بیان

دو مرد کسی سامان کا دعوی کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 488

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، حجاج، سعید بن عبید بن زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَاعَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ أَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ يَبِيعُهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، سعید بن عبید بن زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب کسی مرد کا مال جاتا رہے یا اس کا سامان چوری ہو جائے پھر وہ کسی مرد کے قبضہ میں ملے جو اسے بیچ رہا ہو تو مالک اس کا زیادہ حقدار ہے اور خریدنے والا فروخت کنندہ سے زر ثمن واپس لے لے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، سعید بن عبید بن زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب

جو مال جانور خراب کر دیں اس کا حکم

باب : فیصلوں کا بیان

جو مال جانور خراب کر دیں اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 489

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت ابن محیصہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَاقَةً

لِلْبَرَائِ كَانَتْ ضَارِيَةً دَخَلَتْ فِي حَائِطِ قَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَكُلِّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي مَا أَصَابَتْ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ نَاقَةً لِآلِ الْبَرَائِ أَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت ابن محیصہ انصاری سے روایت ہے کہ حضرت براء کی ایک اونٹنی شریر تھی وہ لوگوں کے باغ میں گھس گئی اور ان کا باغ خراب کر دیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کی گئی آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ دن میں اموال کی حفاظت مالکوں کے ذمہ ہے اور رات کو جانور خراب کر دیں تو اس کا تاوان جانوروں کے مالکوں پر ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت ابن محیصہ انصاری

کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم

باب: فیصلوں کا بیان

کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 490

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ، قیس بن وہب، بنوسواہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوئَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَوَ مَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَصَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةُ طَعَامًا قَالَتْ فَسَبَقَتْنِي حَفْصَةُ فَقُلْتُ

لِلْجَارِيَةِ انْطَلِقِي فَأَكْفِئِي قَصْعَتَهَا فَلَحِقَتْهَا وَقَدْ هَمَّتْ أَنْ تَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْفَأَتْهَا فَانْكَسَرَتْ الْقَصْعَةُ وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنْ الطَّعَامِ عَلَى النِّطَعِ فَأَكَلُوا ثُمَّ بَعَثَ بِقَصْعَتِي فَدَفَعَهَا إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَ خُذُوا ظَرْفًا مَكَانَ ظَرْفِكُمْ وَكُلُوا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ، قیس بن وہب، بنو سواہ کے ایک مرد کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے عرض کیا کہ مجھے اللہ کے رسول کے اخلاق کے متعلق بتایئے۔ فرمانے لگیں کیا تم قرآن نہیں پڑھتے (وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ) آپ بڑے اخلاق والے ہیں نیز فرمایا کہ اللہ کے رسول اپنے اصحاب کے ساتھ تھے میں نے آپ کے کھانا تیار کیا اور حفصہ نے بھی آپ کے لیے کھانا تیار کیا تو میں نے اپنی چھوکری سے کہا جاؤ حفصہ کا پیالہ الٹ دو۔ وہ اس وقت پہنچی جب حفصہ آپ کے سامنے پیالہ رکھنے لگی تھیں تو پیالہ الٹ دیا پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا بکھر گیا اللہ کے رسول نے وہ پیالہ اور کھانا دستر خوان پر جمع کیا سب نے کھالیا پھر آپ نے میرا پیالہ حفصہ کے پاس بھیجا اور فرمایا اپنے برتن کے بدلہ برتن لے لو اور جو اس میں ہے وہ کھالو فرماتی ہیں اس کے بعد میں نے آپ کے چہرے پر اس کا کوئی اثر نہیں دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ، قیس بن وہب، بنو سواہ

باب : فیصلوں کا بیان

کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 491

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَرْسَلَتْ أُخْرَى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتْ الْقَصْعَةُ

فَانْكَسَرَتْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ كُلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى جَائَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْهَا باب الرَّجُلِ يَضَعُ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِ جَارِهِ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی اپنی ایک زوجہ مطہرہ کے پاس تھے کہ دوسری نے کھانے کا ایک پیالہ بھیجا پہلی نے (ناراضگی سے) لانے والے کے ہاتھ پر مارا، پیالہ گر کر ٹوٹ گیا تو اللہ کے رسول نے دونوں ٹکڑوں کو اٹھا کر ایک دوسرے کے ساتھ جوڑا اور اس میں کھانا جمع کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ تمہاری ماں کو غیرت آئی (کہ میرا کھانا تیار نہ ہوا اور دوسری نے تیار کر کے بھیج دیا) اب یہ کھالو سب نے کھانا کھایا پھر پہلی زوجہ اپنے گھر سے ایک پیالہ لے کر آئیں تو آپ نے سالم پیالہ کھانا لانے والے کو دیدیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اپنی زوجہ کے گھر رہنے دیا جنھوں نے پیالہ توڑا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے

باب : فیصلوں کا بیان

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے

جلد : جلد دوم حدیث 492

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدَكُمْ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَئُوا رُؤُسَهُمْ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ

أَكْتَافِكُمْ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس سے اس کی دیوار پر لکڑی گاڑنے کی اجازت مانگے تو وہ اسے روکے نہیں۔ جب ابوہریرہ نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے سر جھکا لیا ابوہریرہ نے دیکھا تو فرمایا کیا ہوا؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس سے روگردانی کر رہے ہو اللہ کی قسم میں تمہارے کندھوں کے درمیان اسے ماروں گا یعنی یہ حدیث خوب سناؤں گا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے

جلد : جلد دوم حدیث 493

راوی: ابوبشر، بکر بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ہشام بن یحیی، حضرت عکرمہ بن سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَلْمُغِيرَةِ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا أَنْ لَا يَغْرِزَ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ فَأَقْبَلَ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيدَ وَرِجَالٌ كَثِيرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَقَالَ يَا أَخِي إِنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ حَائِطِي أَوْ جِدَارِي فَاجْعَلْ عَلَيْهِ خَشَبَكَ

ابوبشر، بکر بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ہشام بن یحییٰ، حضرت عکرمہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو شخصوں میں سے ایک نے یہ کہا کہ اس کا غلام آزاد ہے اگر دوسرا اس کی دیوار میں لکڑی گاڑے تو؟ مجمع بن یزید اور بہت سے دوسرے صحابہ آئے اور کہنے لگے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے

نہ روکے تو اس نے کہا اے بھائی! (شریعت کا) فیصلہ تمہارے موافق اور میرے خلاف ہے جبکہ میں قسم اٹھا چکا ہوں لہذا تم میری دیوار کے اس طرف ستون بنا کر اس پر اپنی لکڑیاں رکھ لو۔

راوی : ابوبشر، بکر بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ہشام بن یحییٰ، حضرت عکرمہ بن سلمہ

باب : فیصلوں کا بیان

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے

جلد : جلد دوم حدیث 494

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لهیعہ، ابواسود، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابواسود، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابواسود، عکرمہ، حضرت ابن عباس

راستہ کی مقدار میں اختلاف ہو جائے تو؟

باب : فیصلوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 495

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن کعب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن کعب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راستہ سات ہاتھ رکھو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن کعب، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

راستہ کی مقدار میں اختلاف ہو جائے تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 496

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن عمر بن هیاج، قبیصہ، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب راستہ کی مقدار میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو سات ہاتھ رکھ لو۔

راوی : محمد بن یحیٰی، محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

باب : فیصلوں کا بیان

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

جلد : جلد دوم **حدیث** 497

راوی: عبد ربہ، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

عبدربہ، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحیٰی بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا کہ کسی کو نہ ابتداء نقصان پہنچایا جائے اور نہ بدلے میں۔

راوی : عبدربہ، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحیٰی بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

باب : فیصلوں کا بیان

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

جلد : جلد دوم **حدیث** 498

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: فیصلوں کا بیان

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

جلد : جلد دوم　　　حدیث 499

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حبان، لؤلؤۃ حضرت ابوصرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حبان، لوءلوءۃ حضرت ابوصرمہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو دوسرے کو نقصان پہنچائے اللہ اس کو نقصان پہنچائے اور جو دوسروں پر سختی کرے اللہ اس پر سختی فرمائے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حبان، لوءلوءۃ حضرت ابوصرمہ

دومر دایک جھونپڑی کے دعویدار

باب : فیصلوں کا بیان

دومر دایک جھونپڑی کے دعویدار

جلد : جلد دوم حدیث 500

راوی: محمد بن صباح، عمار بن خالد واسطی، ابوبکر بن عیاش، دھشم بن قران، نمران بن جاریہ، حضرت جاریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُصٍّ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حُذَيْفَةَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ فَقَضَى لِلَّذِينَ يَلِيهِمْ الْقِمْطُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ

محمد بن صباح، عمار بن خالد واسطی، ابو بکر بن عیاش، دہثم بن قران، نمران بن جاریہ، حضرت جاریہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے ایک جھونپڑی سے معلق جو انکے درمیان تھی کے متعلق اپنا مقدمہ رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے ان کے درمیان فیصلہ کے لیے حذیفہ کو بھیجا انہوں نے انکے حق میں فیصلہ دیا جن کے پاس رسیوں کے کھونٹے تھے جب وہ نبی کی خدمت میں واپس ہوئے تو ساری بات عرض کر دی آپ نے فرمایا تم نے درست اور اچھا فیصلہ کیا۔

راوی : محمد بن صباح، عمار بن خالد واسطی، ابو بکر بن عیاش، دہثم بن قران، نمران بن جاریہ، حضرت جاریہ

قبضہ کی شرط لگانا

باب : فیصلوں کا بیان

قبضہ کی شرط لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 501

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوالولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَالْبَيْعُ لِلْأَوَّلِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِبْطَالُ الْخَلَاصِ

یحییٰ بن حکیم، ابوالولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا جب مال دو شخصوں کو بیچ دیا جائے تو پہلے خریدار کو ملے گا۔ ابوالولید کہتے ہیں کہ اس حدیث سے قبضہ کی شرط ٹھہرانا باطل ہو جاتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوالولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 502

راوی: نصر بن علی، محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَمْلُوكِينَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَجَزَّأَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

نصر بن علی، محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک مرد کے چھ غلام

تھے ان کے علاوہ اس کے پاس کچھ مال نہ تھا مرتے وقت اس نے ان سب کو آزاد کر دیا تو اللہ کے رسول نے ان کے دو دو حصہ کر کے قرعہ ڈالا اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو بدستور غلام رہنے دیا۔

راوی : نصر بن علی، محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

باب : فیصلوں کا بیان

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 503

راوی: جمیل بن حسن، سعید، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَئَا فِي بَيْعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبَّا ذَلِكَ أَمْ كَرِهَا

جمیل بن حسن، سعید، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک بیع میں دو مردوں کا اختلاف ہو گیا ان میں سے کسی کے پاس گواہ یا ثبوت نہ تھا تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اٹھانے کے لیے تم قرعہ ڈالو تمہیں پسند ہو یا ناپسند۔

راوی : جمیل بن حسن، سعید، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 504

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کرتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ ڈالتے (جس کے نام قرعہ نکلتا اسے سفر میں ساتھ رکھتے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : فیصلوں کا بیان

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 505

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، صالح، شعبی، عبد خیبر، زید بن ارقم، علی بن ابی طالب، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ فِي ثَلَاثَةٍ قَدْ وَقَعُوا عَلَی امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا فَجَعَلَ کُلَّمَا سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيْ الدِّيَةِ فَذُکِرَ ذَلِکَ لِلنَّبِيِّ صَلَّی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، صالح، شعبی، عبد خیبر، زید بن ارقم، علی بن ابی طالب، حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ یمن میں حضرت علی کے پاس ایک مقدمہ آیا کہ تین مردوں نے ایک عورت سے ایک ہی طہر میں صحبت کی (پھر حمل کے بعد اس عورت کے یہاں بچہ ہوا تو تینوں نے اس بچہ کا دعوی کر دیا) حضرت علی نے دو سے پوچھا کہ تم یہ اقرار کرتے ہو کہ یہ بچہ تیسرے کا ہے؟ کہنے لگے کہ نہیں پھر دوسرے دو کو الگ الگ کر کے پوچھا کہ تم اس تیسرے کے حق میں بچہ کے نسب کا اقرار کرتے ہو؟ کہنے لگے نہیں اس طرح انہوں نے جن دو سے بھی پوچھا کہ تم اقرار کرتے ہو کہ بچہ تیسرے کا ہے؟ تو وہ انکار کرتے۔ اس پر حضرت علی نے قرعہ ڈالا اور جس کے نام قرعہ نکلا بچہ اس کے حوالے کر دیا۔ اور دو تہائی دیت اس پر لازم کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرزاق، صالح، شعبی، عبد خیبر، زید بن ارقم، علی بن ابی طالب، حضرت زید بن ارقم

قیافہ کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

قیافہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 506

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ

الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ایک روز بہت خوش خوش تشریف لائے اور فرمایا اری عائشہ تمہیں معلوم نہیں کہ مجزز مدلجی (قیافہ شناس) میرے پاس آیا اور اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا ان دونوں کے پاس ایک چادر تھی ان کے پاؤں چادر سے باہر تھے کہنے لگا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ (باپ بیٹے کے ہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ

باب : فیصلوں کا بیان

قیافہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 507

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا أَتَوْا امْرَأَةً كَاهِنَةً فَقَالُوا لَهَا أَخْبِرِينَا أَشْبَهَنَا أَثَرًا بِصَاحِبِ الْمَقَامِ فَقَالَتْ إِنْ أَنْتُمْ جَرَرْتُمْ كِسَائً عَلَى هَذِهِ السِّهْلَةِ ثُمَّ مَشَيْتُمْ عَلَيْهَا أَنْبَأْتُكُمْ قَالَ فَجَرُّوا كِسَائً ثُمَّ مَشَى النَّاسُ عَلَيْهَا فَأَبْصَرَتْ أَثَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا أَقْرَبُكُمْ إِلَيْهِ شَبَهًا ثُمَّ مَكَثُوا بَعْدَ ذَلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ مَا شَائَ اللَّهُ ثُمَّ بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ قریش کے لوگ ایک کاہنہ عورت کے پاس گئے اور اس سے کہا ہمیں بتاؤ کہ ہم میں سے کون مقام ابراہیم والے (یعنی ابراہیم) کے ساتھ زیادہ مشابہ ہے؟ کہنے لگی اگر تم اس نرم جگہ پر چادر تان دو پھر اس پر چلو تو میں تمہیں بتادوں گی۔ فرماتے ہیں لوگوں نے ایک چادر تان دی پھر سب اس پر

چلے اس نے اللہ کے رسول کا نشان قدم دیکھا تو بولی تم میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ یہ ہیں۔ پھر اس کے بعد بیس برس یا جتنا اللہ نے چاہا لوگ ٹھہرے رہے پھر اللہ نے محمد کو نبوت عطا فرمائی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 508

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینه، زیاد بن سعد، ھلال بن ابی میمونه، ابی میمونه، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَذِهِ أُمُّكَ وَهَذَا أَبُوكَ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن سعد، ہلال بن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے ایک لڑکے کو اختیار دیا کہ اپنے ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے اور فرمایا اے لڑکے یہ تیری والدہ ہیں اور یہ تیرے والد ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن سعد، ہلال بن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 509

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عثمان، عبدالحمید بن سلمہ، حضرت عبدالحمید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَوَيْهِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا كَافِرٌ وَالْآخَرُ مُسْلِمٌ فَخَيَّرَهُ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضَى لَهُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عثمان، عبدالحمید بن سلمہ، حضرت عبدالحمید اپنے والدہ سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ماں باپ نبی کے پاس اپنا جھگڑا لے کر گئے ان میں ایک کافر اور دوسرا مسلمان تھا آپ نے انہیں اختیار دیا تو یہ کافر کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا اے اللہ سے ہدایت فرمایا تو یہ مسلمان کی طرف متوجہ ہو گئے پھر آپ نے مسلمان کے حق میں انکا فیصلہ کر دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عثمان، عبدالحمید بن سلمہ، حضرت عبدالحمید

صلح کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

صلح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 510

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن، حضرت عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن، حضرت عمرو بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے لیکن وہ صلح جائز نہیں جس میں کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال کیا گیا ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن، حضرت عمرو بن عوف

اپنامال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا

باب: فیصلوں کا بیان

اپنامال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا

جلد : جلد دوم   حدیث 511

راوی: ازہر بن مروان، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، سعید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ وَكَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَا وَلَا خِلَابَةَ

ازہر بن مروان، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، سعید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کی عقل میں فتور تھا اور وہ خرید و فروخت کیا کرتا تھا اس کے گھر والے نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول اس پر پابندی لگا دیجیے نبی نے اسے بلا کر خرید و فروخت سے منع فرمایا تو عرض کرنے لگا کہ میں خرید و

فروخت سے رک نہیں سکتا آپ نے فرمایا اگر تم خرید و فروخت کرو تو کہہ دیا کرو کہ دیکھو دھوکہ نہیں ہے۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، سعید، حضرت انس بن مالک

باب : فیصلوں کا بیان

اپنا مال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 512

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، محمد بن محمد بن یحییٰ بن حبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ قَالَ هُوَ جَدِّي مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا قَدْ أَصَابَتْهُ آمَّةٌ فِي رَأْسِهِ فَكَسَرَتْ لِسَانَهُ وَكَانَ لَا يَدَعُ عَلَى ذَلِكَ التِّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِي كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَإِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَارْدُدْهَا عَلَى صَاحِبِهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، محمد بن محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ میرے جد امجد منقذ بن عمر کے سر میں چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے زبان میں شکستگی آگئی تھی اس کے باجود وہ خرید و فروخت نہیں چھوڑتے تھے اور انہیں نقصان اٹھانا پڑتا تھا تو وہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات عرض کی آپ نے فرمایا جب تم خرید و فروخت کرو تو یوں کہہ دیا کرو کہ دھوکہ نہیں ہونا چاہیے پھر جو سامان بھی تم خرید و تمہیں اس میں تین شب تک اختیار ہے کہ پسند ہو تو رکھ لو ناپسند ہو تو فروخت کنندہ کو واپس کر دو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، محمد بن محمد بن یحییٰ بن حبان

باب : فیصلوں کا بیان

جس کے پاس مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 513

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبداللہ بن اشج، عیاض، عبداللہ بن سعد، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي الْغُرَمَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض، عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد کو ان پھلوں میں نقصان ہوا جو اس نے خریدے تھے اور اس پر بہت قرضہ ہو گیا اللہ کے رسول نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے اس کو صدقہ دیا لیکن اتنی مقدار نہ ہوئی کہ اس کا تمام قرضہ ادا ہو سکے تو آپ نے فرمایا جو تمہیں مل گیا وہ لے لو اور تمہیں (فی الحال) اور کچھ نہ ملے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض، عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید

باب : فیصلوں کا بیان

جس کے پاس مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 514

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، عبداللہ بن مسلم، سلمہ، جابر بن عبداللہ، معاذ بن جبل، غرماء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ سَلَمَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مِنْ غُرَمَائِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَصَنِي بِمَالِي ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي

محمد بن بشار، ابوعاصم، عبداللہ بن مسلم، سلمہ، جابر بن عبداللہ، معاذ بن جبل، غرماء، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ بن جبل کو قرض خواہوں سے چھڑایا پھر انہیں یمن کا عامل مقرر کر دیا حضرت معاذ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے میرا مال بیچ کر میری جان چھڑائی پھر مجھے عامل مقرر فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، عبداللہ بن مسلم، سلمہ، جابر بن عبداللہ، معاذ بن جبل، غرماء، حضرت جابر بن عبداللہ

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اسکے پاس پالیا

باب : فیصلوں کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اسکے پاس پالیا

جلد : جلد دوم حدیث 515

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو، ابن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، ابن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو مفلس ہونے والے مرد کے پاس اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ دوسروں کی بنسبت اس کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، ابن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اسکے پاس پالیا

جلد : جلد دوم حدیث 516

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، زھری، ابی بکر بن عبد الرحمن، ھشام حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً فَأَدْرَكَ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا عِنْدَ رَجُلٍ وَقَدْ أَفْلَسَ وَلَمْ يَكُنْ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهُوَ أُسْوَةٌ لِلْغُرَمَاءِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی نے کوئی سامان فروخت کیا پھر خریدار کے پاس وہ سامان بعینہ پایا جبکہ وہ خریدار مفلس ہو چکا تھا تو اگر اس نے سامان کی قیمت کا کچھ حصہ بھی وصول نہیں کیا تو وہ سامان اس فروخت کنندہ کا ہے اور اس نے سامان کی کچھ بھی قیمت

وصول کرلی تھی تواب وہ باقی قرض خواہوں کی مانند ہو گا۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اسکے پاس پالیا

جلد : جلد دوم حدیث 517

راوی : ابراهیم بن منذر، عبدالرحمن بن ابراهیم، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، ابی معتمر، عمرو بن رافع، حضرت ابن خلده زرقی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنْ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ قَاضِيًا بِالْمَدِينَةِ قَالَ جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ فَقَالَ هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ أَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

ابراہیم بن منذر، عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابی معتمر، عمرو بن رافع، حضرت ابن خلدہ زرقی جو مدینہ کے قاضی تھے فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے ایک ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو گیا تھا حضرت ابوہریرہ کے پاس گئے حضرت ابوہریرہ نے فرمایا ایسے ہی شخص کے بارے میں نبی نے یہ فیصلہ فرمایا جو شخص بھی مر جائے یا مفلس ہو جائے تو سامان والا اپنے سامان کا زیادہ حقدار ہے بشرطیکہ بعینہ اس سامان کو پالے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابی معتمر، عمرو بن رافع، حضرت ابن خلدہ زرقی

باب : فیصلوں کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اسکے پاس پالیا

جلد : جلد دوم   حدیث 518

راوی : عمرو بن عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، یمان بن عدی، زبیدی، محمد بن عبدالرحمن، زھری، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مَاتَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِئٍ بِعَيْنِهِ اقْتَضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْتَضِ فَهُوَ أُسْوَةٌ لِلْغُرَمَاءِ

عمرو بن عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، یمان بن عدی، زبیدی، محمد بن عبد الرحمن، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو آدمی مر جائے اور اس کے پاس کسی دوسرے شخص کا مال بعینہ موجود ہو خواہ اس نے اس سے کچھ وصول کیا ہو یا نہ وصول کیا ہو بہر صورت وہ باقی قرض خواہوں کی مانند ہو گا۔

راوی : عمرو بن عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، یمان بن عدی، زبیدی، محمد بن عبد الرحمن، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 519

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمرو بن رافع، جریر، منصور، ابراهیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، عمرو بن رافع، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول سے پوچھا گیا کہ کون سے لوگ بہتر ہیں فرمایا میرے زمانہ کے لوگ پھر ان کے بعد آنے والے پھر ان کے بعد آنے والے پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی قسم سے پہلے ہو گی اور قسم گواہی سے پہلے ہو گی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمرو بن رافع، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : فیصلوں کا بیان

جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 520

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، عمر بن خطاب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا مِثْلَ مُقَامِي فِيكُمْ فَقَالَ احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ وَمَا يُسْتَحْلَفُ

عبداللہ بن جراح، جریر، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، عمر بن خطاب، حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے جابیہ نامی مقام میں ہمیں خطبہ دیا اس میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان ایسے ہی کھڑے ہوئے جیسے

میں تم میں کھڑا ہوا اور فرمایا میرے صحابہ کے متعلق میرا خیال رکھنا یعنی ان کو ایذاء نہ دینا اور ان کی بے احترامی نہ کرنا) پھر ان کے بعد والوں کے متعلق پھر ان کے بعد والوں کے متعلق پھر جھوٹ پھیل جائے گا اور مرد گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی کا مطالبہ نہیں کیا گیا ہو گا اور قسم اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں مانگی گئی ہو گی۔

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، عمر بن خطاب، حضرت جابر بن سمرہ

کسی کو معاملہ کا علم ہو لیکن صاحب معاملہ کو اس کے گواہ ہونے کا علم نہ ہو۔

باب : فیصلوں کا بیان

کسی کو معاملہ کا علم ہو لیکن صاحب معاملہ کو اس کے گواہ ہونے کا علم نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 521

راوی: علی بن محمد، محمد بن عبدالرحمن، زید بن حباب، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الشُّهُودِ مَنْ أَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا

علی بن محمد، محمد بن عبدالرحمن، زید بن حباب، حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی دے قبل ازیں کہ اس سے گواہی دینے کا مطالبہ کیا جائے۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن عبدالرحمن، زید بن حباب، حضرت زید بن خالد

قرضوں پر گواہ بنانا

باب : فیصلوں کا بیان

قرضوں پر گواہ بنانا

جلد : جلد دوم حدیث 522

راوی: عبیداللہ بن یوسف، جمیل بن حسن، محمد بن مروان، عبدالملک بن ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى حَتَّى بَلَغَ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَقَالَ هَذِهِ نَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا

عبید اللہ بن یوسف، جمیل بن حسن، محمد بن مروان، عبد الملک بن ابی نضرہ، حضرت ابوسعید نے یہ آیت مبارکہ پڑھی اے اہل ایمان جب تم ایک مدت کے لیے باہم قرضہ کا معاملہ کرو تو لکھ لیا کرو پڑھتے پڑھتے یہاں تک پہنچے اگر تم میں سے ایک کو دوسرے پر اطمینان ہو فرمایا اس حصہ سے (بحالت اطمینان) پہلا حصہ منسوخ ہو گا۔

راوی : عبید اللہ بن یوسف، جمیل بن حسن، محمد بن مروان، عبد الملک بن ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

جس کی گواہی جائز نہیں

باب : فیصلوں کا بیان

جس کی گواہی جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 523

راوی : ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ھارون، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا مَحْدُودٍ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ

ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا خیانت کرنے والے مرد اور خیانت کرنے والی عورت کی گواہی جائز نہیں اور نہ ہی اس شخص کی جس کو حالت اسلام میں حد لگی ہو اور نہ کینہ رکھنے والی کی اپنے بھائی کے خلاف (جس سے وہ کینہ رکھتا ہے)۔

راوی : ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : فیصلوں کا بیان

جس کی گواہی جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 524

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، ابن ھاد، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ

قَرْيَةٍ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جنگل میں رہنے والے کی گواہی بستی میں رہنے والے کے خلاف جائز نہیں۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن یسار، حضرت ابوہریرہ

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 525

راوی : ابومصعب، احمد بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّهْرِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

ابومصعب، احمد بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

راوی : ابومصعب، احمد بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح حضرت

ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 526

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، جعفر، جعفر بن محمد، جحضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، جعفر، جعفر بن محمد، جحضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی نے قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، جعفر، جعفر بن محمد، جحضرت جابر

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 527

راوی: ابواسحاق، ابراھیم بن عبداللہ بن حاتم، عبداللہ بن حارث، سیف بن سلیمان مکی، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِينِ

ابو اسحاق، ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم، عبداللہ بن حارث، سیف بن سلیمان مکی، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

راوی : ابو اسحاق، ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم، عبداللہ بن حارث، سیف بن سلیمان مکی، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 528

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، جویریہ بن اسماء، عبداللہ بن یزید، حضرت سرق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ سُرَّقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ وَيَمِينَ الطَّالِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جویریہ بن اسماء، عبداللہ بن یزید، حضرت سرق سے روایت ہے کہ نبی نے مرد کی گواہی اور مدعی کی قسم کو نافذ قرار دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جویریہ بن اسماء، عبداللہ بن یزید، حضرت سرق

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی گواہی

جلد : جلد دوم　　　حدیث 529

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، سفیان، حبیب نعمان، حضرت خریم بن فاتک اسدی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْعُصْفُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، سفیان، حبیب نعمان، حضرت خریم بن فاتک اسری کہتے ہیں کہ نبی نے نماز صبح ادا فرمائی سلام پھیر کر کھڑے ہوئے اور تین بار فرمایا جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے مترادف ہے پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی بچو جھوٹی بات سے اللہ کے لیے یکسو ہو کر اس حال میں کہ اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتے ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، سفیان، حبیب نعمان، حضرت خریم بن فاتک اسری

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی گواہی

جلد : جلد دوم　　　حدیث 530

راوی: سوید بن سعید، محمد بن فرات، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزُولَ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّورِ حَتَّى يُوجِبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ

سوید بن سعید، محمد بن فرات، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں سرک نہ سکیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیں۔

راوی: سوید بن سعید، محمد بن فرات، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر

یہود و نصاری کی گواہی ایک دوسرے کے متعلق

باب : فیصلوں کا بیان

یہود و نصاری کی گواہی ایک دوسرے کے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 531

راوی: محمد بن طریف، ابوخالد احمر، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ

محمد بن طریف، ابوخالد احمر، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود و نصاری کی ایک دوسرے کے بارے میں گواہی کو معتبر قرار دیا۔

راوی: محمد بن طریف، ابوخالد احمر، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : ہبہ کا بیان

مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینا

باب : ہبہ کا بیان

مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 532

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي کَذَا وَکَذَا قَالَ فَکُلَّ بَنِيکَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَی هَذَا غَيْرِي قَالَ أَلَيْسَ يَسُرُّکَ أَنْ يَکُونُوا لَکَ فِي الْبِرِّ سَوَائً قَالَ بَلَی قَالَ فَلَا إِذًا

ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ ان کے والد انہیں اٹھا کر نبی کی خدمت میں لے گئے اور عرض کی کہ آپ گواہ رہیے کہ میں نے اپنے مال میں سے اتنا اتنا نعمان کو دیا آپ نے فرمایا کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو اتنا ہی دیا جتنا نعمان کو دیا؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنالو فرمایا تم اس سے خوش نہ ہوگے سب تمہاری فرمانبرداری میں برابر ہوں؟ عرض کیا کیوں نہیں فرمایا پھر پہلی بات کا جواب نفی میں کیوں۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب : ہبہ کا بیان

مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 533

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا وَأَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں ایک غلام ہبہ کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تا کہ آپ کو گواہ بنائیں۔ آپ نے فرمایا اپنی تمام اولاد کو تم نے ہبہ کیا عرض کیا نہیں فرمایا پھر یہ (غلام بھی) واپس لے لو۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر

اولاد کو دے کر پھر واپس لے لینا

باب : ہبہ کا بیان

اولاد کو دے کر پھر واپس لے لینا

جلد : جلد دوم حدیث 534

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن خلاد، ابن ابی عدی، معلم، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عباس و ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ

محمد بن بشار، ابو بکر بن خلاد، ابن ابی عدی، معلم، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عباس و ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کے لیے حلال نہیں کوئی چیز دے پھر واپس لے لے۔ الا یہ کہ والد اپنی اولاد کو کوئی چیز دے۔ (تو وہ واپس لے سکتا ہے۔(

راوی: محمد بن بشار، ابو بکر بن خلاد، ابن ابی عدی، معلم، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عباس و ابن عمر

باب : ہبہ کا بیان

اولاد کو دے کر پھر واپس لے لینا

جلد : جلد دوم **حدیث** 535

راوی: جمیل بن حسین، عبدالاعلی، سعید، احول، عمرو بن شعیب حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ أَحَدُكُمْ فِي هِبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهِ

جمیل بن حسین، عبدالاعلی، سعید، احول، عمرو بن شعیب حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہدیہ میں رجوع نہ کرے مگر والد اپنی اولاد کو ہدیہ دے تو (واپس لے سکتا ہے)۔

راوی : جمیل بن حسین، عبد الاعلی، سعید، احول، عمرو بن شعیب حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

باب : ہبہ کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

جلد : جلد دوم **حدیث** 536

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا، ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ زَکَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرَی فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا، ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا عمری کچھ نہیں ہے لہذا جس کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا، ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : ہبہ کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

جلد : جلد دوم **حدیث** 537

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ فِيهَا فَهِيَ لِمَنْ أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے کسی مرد کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی اور اس کی اولاد کو دی تو اس کے اس قول نے اس چیز میں اس کا حق ختم کر دیا اب وہ چیز اس کی ہے جس کو عمری کے طور پر دی ہے اور اس کی اولاد کی ہے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر

باب: ہبہ کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 538

راوی: هشام بن عمار، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

ہشام بن عمار، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی نے عمری وارث کو دلایا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس حضرت زید بن ثابت

رقبی کا بیان

باب : ہبہ کا بیان

رقبی کا بیان

جلد : جلد دوم		حدیث 539

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ وَالرُّقْبَى أَنْ يَقُولَ هُوَ لِلْآخِرِ مِنِّي وَمِنْكَ مَوْتًا

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا رقبی کچھ نہیں لہذا جس کو کوئی چیز رقبی کے طور پر دی گئی تو وہ اسی کی ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ رقبی کا مطلب یہ ہے کہ یوں کہے کہ یہ چیز تم میں سے جو بعد میں مرے اس کی ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

باب : ہبہ کا بیان

رقبی کا بیان

جلد : جلد دوم		حدیث 540

راوی: عمرو بن رافع، ھشیم، ح، علی بن محمد، ابومعاویہ، داوئد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا

عمرو بن رافع، ہشیم، ح، علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا عمری جائز ہے اس کے لیے جس کو عمری کے طور پر دیا جائے اور رقبی جائز ہے اس کے لیے جسے رقبی کے طور پر دیا جائے۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، ح، علی بن محمد، ابو معاویہ، داوئد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

هدیہ واپس لینا

باب : ہبہ کا بیان

هدیہ واپس لینا

جلد : جلد دوم حدیث 541

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعُودُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عوف، خلاس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اس شخص کی مثال جو اپنے عطیہ ہدیہ میں رجوع کرے کتے کی سی ہے کہ وہ کھاتا ہے جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے پھر دوبارہ قے چاٹ لیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عوف، خلاس، حضرت ابو ہریرہ

باب : ہبہ کا بیان

ہدیہ واپس لینا

جلد : جلد دوم   حدیث 542

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اپنا ہدیہ واپس لینے والا ایسا ہی جیسے اپنی قے چاٹنے والا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ کا بیان

ہدیہ واپس لینا

جلد : جلد دوم   حدیث 543

راوی: احمد بن عبداللہ بن یوسف، یزید بن ابی حکیم، عمری، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ الْعَرْعَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

احمد بن عبداللہ بن یوسف، یزید بن ابی حکیم، عمری، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا اپنے ہدیہ میں

رجوع کرنے والا کتے کی مانند ہے جو اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یوسف، یزید بن ابی حکیم، عمری، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

جس نے ہدیہ دیا اس امید سے کہ اس کا بدل ملے گا۔

باب : ہبہ کا بیان

جس نے ہدیہ دیا اس امید سے کہ اس کا بدل ملے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 544

راوی : علی بن محمد بن اسماعیل، وکیع، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع بن جاریہ، عمرو بن دینار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِهِبَتِهِ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا

علی بن محمد بن اسماعیل، وکیع، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع بن جاریہ، عمرو بن دینار، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مرد اپنے ہبہ کا حق رکھتا ہے جب تک اسے ہبہ کا بدل نہ دیا جائے۔

راوی : علی بن محمد بن اسماعیل، وکیع، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع بن جاریہ، عمرو بن دینار، حضرت ابوہریرہ

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا

باب : ہبہ کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 545

راوی: ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَةٍ خَطَبَهَا لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ فِي مَالِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا إِذَا هُوَ مَلَكَ عِصْمَتَهَا

ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا عورت کے لیے اپنے مال میں بھی خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف جائز نہیں جبکہ خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔

راوی: ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : ہبہ کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 546

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، لیث بن سعد، عبداللہ بن یحییٰ، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ كَعْبِ

بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَأَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَذَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ فِي مَالِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا فَهَلْ اسْتَأْذَنْتِ كَعْبًا قَالَتْ نَعَمْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِهَا فَقَالَ هَلْ أَذِنْتَ لِخَيْرَةَ أَنْ تَتَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، لیث بن سعد، عبداللہ بن یحییٰ، حضرت کعب بن مالک کی اہلیہ خیرۃ اپنا زیور لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں نے یہ صدقہ کر دیا تو اللہ کے رسول نے ان سے فرمایا عورت کے لیے اپنے مال میں بھی خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف جائز نہیں تو کیا تم نے کعب سے اجازت لی؟ عرض کرنے لگیں جی ہاں تو اللہ کے رسول نے کسی کو حضرت کعب بن مالک کے پاس بھیجا کہ کیا آپ نے خیرہ کو اپنا زیور صدقہ کرنے کی جازت دی؟ انہوں نے کہا جی ہاں تب آپ نے وہ زیور خیرہ سے قبول فرمالیا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، لیث بن سعد، عبداللہ بن یحییٰ، حضرت کعب بن مالک ک

باب : صدقات کا بیان

صدقہ دے کر واپس لینا

باب : صدقات کا بیان

صدقہ دے کر واپس لینا

جلد : جلد دوم حدیث 547

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِکَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا صدقہ دے کر واپس مت لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

باب : صدقات کا بیان

صدقہ دے کر واپس لینا

جلد : جلد دوم حدیث 548

راوی : عبدالرحمن بن ابراھیم، ولید بن مسلم، ابوجعفر، محمد بن علی، سعید بن مسیب، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ مَثَلُ الْکَلْبِ يَقِيئُ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَأْکُلُ قَيْئَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابو جعفر، محمد بن علی، سعید بن مسیب، حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اس شخص کی مثال جو صدقہ دے کر واپس لے اس کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے پھر لوٹ کر اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابو جعفر، محمد بن علی، سعید بن مسیب، حضرت عبد اللہ بن عباس

کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے۔

باب : صدقات کا بیان

کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 549

راوی: تمیم بن منتصر، اسحاق بن یوسف، شریک، ھشام بن عروہ، عمر، ابن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ أَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكَسْرٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

تمیم بن منتصر، اسحاق بن یوسف، شریک، ہشام بن عروہ، عمر، ابن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کے عہد مبارک میں انہوں نے ایک گھوڑا صدقہ کیا پھر دیکھا کہ جس کو صدقہ میں دیا تھا وہ اس کو کم قیمت میں فروخت کر رہا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا اپنا صدقہ نہ خریدو۔

راوی : تمیم بن منتصر، اسحاق بن یوسف، شریک، ہشام بن عروہ، عمر، ابن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر

باب : صدقات کا بیان

کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 550

راوی: یحییٰ بن حکیم، یزید بن ھارون، سلیمان، ابوعثمان، عبداللہ بن عامر، حضرت زبیر بن عوام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ يُقَالُ لَهُ غَمْرٌ أَوْ غَمْرَةٌ فَرَأَى مُهْرًا أَوْ مُهْرَةً مِنْ أَفْلَائِهَا يُبَاعُ يُنْسَبُ إِلَى فَرَسِهِ فَنَهَى عَنْهَا

یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان، ابو عثمان، عبد اللہ بن عامر، حضرت زبیر بن عوام نے راہ خدا میں ایک گھوڑا دیا جس کا نام غمر یا غمرۃ تھا پھر دیکھا کہ اس کی نسل میں سے ایک بچھیرا یا بچھیری فروخت ہو رہی ہے (تو خریدنا چاہا) لیکن آپ کو خریدنے سے منع کر دیا گیا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان، ابو عثمان، عبد اللہ بن عامر، حضرت زبیر بن عوام

کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر وہی چیز وراثت میں اس کو ملے۔

باب : صدقات کا بیان

کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر وہی چیز وراثت میں اس کو ملے۔

جلد : جلد دوم حدیث 551

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ آجَرَكِ اللهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيرَاثَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی اور ان کا انتقال ہو گیا ہے آپ نے فرمایا اللہ نے

تمہیں اجر بھی دیا اور میراث بھی تمہیں واپس کر دی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن، حضرت بریدہ

باب : صدقات کا بیان

کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر وہی چیز وراثت میں اس کو ملے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 552

راوی: محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ، عبدالکریم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْطَيْتُ أُمِّي حَدِيقَةً لِي وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعَتْ إِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ، عبدالکریم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے اپنی والدہ کو اپنا باغ عطیہ میں دیا تھا ان کا انتقال ہو گیا ہے اور انہوں نے میرے علاوہ اور کوئی وارث نہیں چھوڑا تو اللہ کے رسول نے فرمایا تمہارا صدقہ قبول ہوا اور تمہارا باغ واپس تمہیں مل گیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ، عبدالکریم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

وقف کرنا

باب : صدقات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 553

راوی: نصر بن علی، معتمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَعَمِلَ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ لَا يُبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُورَثَ تَصَدَّقَ بِهَا لِلْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ

نصر بن علی، معتمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب کو خیبر میں زمین ملی تو مشورہ کی غرض سے نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے خیبر میں ایسا مال ملا ہے کہ اس سے زیادہ مرغوب اور نفیس مال مجھے پہلے کبھی نہ ملا آپ مجھے اس کے بارے میں کیا حکم دینگے؟ آپ نے فرمایا اگر چاہو تو اصل (زمین اپنی ملک) میں روکے رکھو اور اس کی پیداوار و آمدن صدقہ کر دو فرماتے ہیں کہ عمر نے اسی پر عمل کیا کہ یہ زمین بیچی نہ جائے اور نہ وراثت میں تقسیم کی جائے اس کی پیداوار صدقہ ہے ناداروں، رشتہ داروں پر اور غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے مجاہدین کے لیے مسافروں کے لیے اور مہمانوں کے لیے اور اس کا متولی اگر دستور کے مطابق خود کھائے یا دوستوں کو کھلائے تو کچھ حرج نہیں بشرطیکہ بطور سرمایہ جمع نہ کرے۔

راوی: نصر بن علی، معتمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

باب : صدقات کا بیان

وقف کرنا

جلد : جلد دوم 554 حدیث

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهَا وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَهَا قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فَوَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فِي كِتَابِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن ابی عمر، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ عمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول خیبر کے سو حصوں سے زیادہ پسندیدہ اور میرے نزدیک قابل قدر مال مجھے کبھی نہ ملا اور میں نے ارادہ کر لیا کہ اسے صدقہ کر دوں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل زمین (اپنی ملک میں) روک رکھو اور اس کی پیداوار راہ خدا میں وقف کر دو۔ امام ابن ماجہ کے استاذ ابن ابی عمر کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنی کتاب (بیاض) میں دوسری جگہ بھی دیکھی سفیان سے وہ روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے کہ عمر نے اسی کی مثل فرمایا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

عاریت کا بیان

باب : صدقات کا بیان

عاریت کا بیان

جلد : جلد دوم 555 حدیث

راوی: هشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا عاریت لی ہوئی چیز ادا کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے وہ بعد میں واپس کر دیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ

باب : صدقات کا بیان

عاریت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 556

راوی : ھشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراھیم، محمد بن شعیب، عبدالرحمن بن یزید، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، عبدالرحمن بن یزید، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مانگی ہوئی چیز ادا کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے وہ واپس کر دیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، عبدالرحمن بن یزید، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک

باب : صدقات کا بیان

عاریت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 557

راوی: ابراهیم بن مستمر، محمد بن عبدالله، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ باب الْوَدِيعَةِ

ابراہیم بن مستمر، محمد بن عبد اللہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ اللہ نے ارشاد فرمایا ہاتھ کے ذمہ ہے جو کچھ اس نے لیا یہاں تک کہ ادا کرے۔

راوی : ابراہیم بن مستمر، محمد بن عبد اللہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

امانت کا بیان

باب : صدقات کا بیان

امانت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 558

راوی: عبیداللہ بن جهم، ایوب بن سعید، مثنی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ الْمُثَنَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُودِعَ وَدِيعَةً فَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

عبید اللہ بن جہم، ایوب بن سعید، مثنی، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کے پاس کوئی چیز امانت رکھی گئی تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے۔

راوی: عبید اللہ بن جہم، ایوب بن سعید، مثنی، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

امین مال امانت سے تجارت کرے اور اس کو نفع ہو جائے تو

باب : صدقات کا بیان

امین مال امانت سے تجارت کرے اور اس کو نفع ہو جائے تو

جلد : جلد دوم — حدیث 559

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، شبیب بن غرقدہ، حضرت عروہ بارقی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا يَشْتَرِي لَهُ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ لِمَازَةُ بْنِ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَدِمَ جَلَبٌ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، شبیب بن غرقدہ، حضرت عروہ بارقی سے روایت ہے کہ نبی کریم نے اپنے واسطے بکری خریدنے کے لیے ایک اشرفی دی انہوں نے آپ کے لیے دو بکریاں خرید لیں پھر ایک بکری ایک اشرفی میں فروخت کر دی اور نبی کی خدمت میں ایک بکری اور ایک اشرفی پیش کر دی تو اللہ کے رسول نے ان کو برکت کی دعا دی۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ کی دعا کا اثر تھا کہ اگر وہ مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی ان کو نفع ہوتا۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عروہ بن جعد بارقی نے فرمایا کہ ایک قافلہ آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک اشرفی دی آگے وہی مضمون ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، شبیب بن غرقدہ، حضرت عروہ بارقی

حوالہ کا بیان

باب : صدقات کا بیان

حوالہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 560

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا ظلم یہ ہے کہ مالدار ادائیگی میں تاخیر کرے اور جب تم میں سے کسی کو مالدار کے حوالہ کیا جائے (کہ جو قرض ہم سے لیا ہے وہ اس سے لو) تو وہ مالدار کا پیچھا کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقات کا بیان

حوالہ کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 561

راوی: اسماعیل بن توبہ، ھشیم، یونس بن عبید، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيئٍ فَاتْبَعْهُ

اسماعیل بن توبہ، ہشیم، یونس بن عبید، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مال دار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تجھے مالدار کے حوالہ کیا جائے تو تو مال دار کا پیچھا کر۔

راوی: اسماعیل بن توبہ، ہشیم، یونس بن عبید، نافع، حضرت ابن عمر

ضمانت کا بیان

باب : صدقات کا بیان

ضمانت کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 562

راوی: ھشام بن عمار، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ باھلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الزَّعِيمُ غَارِمٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ

ہشام بن عمار، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ باہلی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے سنا ضامن جوابدہ ہے اور قرض ادا کرنا چاہیے۔

راوی : ہشام بن عمار، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ باہلی

باب : صدقات کا بیان

ضمانت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 563

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیزبن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُفَارِقُكَ حَتَّى تَقْضِيَنِي أَوْ تَأْتِيَنِي بِحَمِيلٍ فَجَرَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا أَحْمِلُ لَهُ فَجَاءَهُ فِي الْوَقْتِ الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا قَالَ مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ

محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد نے اپنے دس دینار کے مقروض کا پیچھا کیا اس نے کہا میرے پاس کچھ بھی نہیں کہ تمہیں دلا دوں بولا

اللہ کی قسم میں تمہارا پیچھا نہ چھوڑو گا یہاں تک کہ تم میرا قرض ادا کرو یا ضامن دو وہ اسے نبی کے پاس کھینچ لایا تو نبی نے قرض خواہ سے کہا تم اسے کتنی مہلت دیتے ہو؟ اس نے کہا ایک ماہ۔ آپ نے فرمایا میں اس کی ضمانت دیتا ہوں پھر وہ قرض دار اس وقت قرض خواہ کے پاس پہنچا جس وقت کا آپ نے فرمایا تھا نبی نے اس سے پوچھا کہ یہ مال تم نے کہاں سے حاصل کیا کہنے لگا کہ ایک خزانہ سے۔ آپ نے فرمایا اس میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کا قرضہ خود ادا فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : صدقات کا بیان

ضمانت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 564

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَائِ قَالَ بِالْوَفَائِ وَكَانَ الَّذِي عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

محمد بن بشار، ابوعامر، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ نبی کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ اس کی نماز جنازہ ادا کریں آپ نے فرمایا اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرو کیونکہ اس کے ذمہ قرض ہے حضرت ابوقتادہ نے عرض کیا میں اس کا ذمہ دار ہوں نبی فرمایا پورا قرض ادا کرو گے عرض کیا پورا ادا کروں گا۔ اس میت کے ذمہ اٹھارہ یا انیس درہم قرض نکلے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ

جو قرض اس نیت سے لے کہ (جلد) ادا کروں گا۔

باب : صدقات کا بیان

جو قرض اس نیت سے لے کہ (جلد) ادا کروں گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 565

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ھند، ابن حذیفہ، عمران ، ام المومنین سیدہ میمونہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ ابْنِ حُذَيْفَةَ هُوَ عِمْرَانُ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَيْمُونَةَ قَالَ كَانَتْ تَدَّانُ دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا لَا تَفْعَلِي وَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا قَالَتْ بَلَى إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيِّي وَخَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدَّانُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَدَائَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، ابن حذیفہ، عمران، ام المومنین سیدہ میمونہ قرض لے لیا کرتی تھیں ان کے بعض گھر والوں نے ان سے کہا کہ آپ ایسا نہ کیا کریں اور ان کے لیے اسے معیوب کہا فرمانے لگیں کیوں نہ لیا کروں جبکہ میں نے اپنے نبی اور پیارے محمد کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو مسلمان بھی قرض لے اور اللہ کو اس کے متعلق یہ معلوم ہوا کہ یہ ادا کرنا چاہتا ہے تو اللہ اس کی طرف سے دنیا میں ادا کر دیتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، ابن حذیفہ، عمران، ام المومنین سیدہ میمونہ

باب : صدقات کا بیان

جو قرض اس نیت سے لے کہ (جلد) ادا کروں گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 566

راوی: ابراهیم بن منذر، ابن ابی فدیك، سعید بن سفیان، مولی اسلمین، جعفر بن محمد، حضرت عبدالله بن جعفر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللَّهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيمَا يَكْرَهُ اللَّهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ لِخَازِنِهِ اذْهَبْ فَخُذْ لِي بِدَيْنٍ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَبِيتَ لَيْلَةً إِلَّا وَاللَّهُ مَعِي بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، سعید بن سفیان، مولی اسلمین، جعفر بن محمد، حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ تعالیٰ قرض لینے والے کے ساتھ ہیں یہاں تک کہ اپنا قرضہ ادا کرے بشرطیکہ قرضہ ایسے مقصد کے لیے نہ ہو جو اللہ کو ناپسند ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر اپنے خزانچی سے فرماتے ہیں کہ جاؤ اور میرے لیے قرضہ لاؤ اس لیے کہ مجھے ناپسند ہے کہ میں ایک رات بھی ایسی گزاروں الا یہ کہ اللہ میرے ساتھ ہو جب سے میں نے اللہ کے رسول سے یہ حدیث سنی ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، سعید بن سفیان، مولی اسلمین، جعفر بن محمد، حضرت عبداللہ بن جعفر

جو قرضہ ادا نہ کرنے کی نیت سے لے۔

باب : صدقات کا بیان

جو قرضہ ادانہ کرنے کی نیت سے لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 567

راوی: ہشام بن عمار، یوسف بن محمد بن صیفی بن صہیب، عبدالحمید بن زیاد، ابن صیفی بن صہیب، شعیب بن عمرو حضرت صہیب۔

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبِ الْخَيْرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا صُهَيْبُ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ يَدِينُ دَيْنًا وَهُوَ مُجْمِعٌ أَنْ لَا يُوَفِّيَهُ إِيَّاهُ لَقِيَ اللَّهَ سَارِقًا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہشام بن عمار، یوسف بن محمد بن صیفی بن صہیب، عبدالحمید بن زیاد، ابن صیفی بن صہیب، شعیب بن عمرو حضرت صہیب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو مرد بھی قرض لے اور اس کی نیت یہ ہو کہ قرضہ ادا نہ کرے گا وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا (یعنی چور ہو کر)۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یوسف بن محمد بن صیفی بن صہیب، عبدالحمید بن زیاد، ابن صیفی بن صہیب، شعیب بن عمرو حضرت صہیب۔

باب : صدقات کا بیان

جو قرضہ ادانہ کرنے کی نیت سے لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 568

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ثور بن زید، ابی الغیث، مولی بن مطیع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللَّهُ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ثور بن زید، ابی الغیث، مولی بن مطیع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کے اموال تلف کرنے کے ارادہ سے حاصل کرے اللہ تعالی اسے تلف فرمائے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ثور بن زید، ابی الغیث، مولی بن مطیع، حضرت ابوہریرہ

قرض کے بارے میں شدید وعید

باب : صدقات کا بیان

قرض کے بارے میں شدید وعید

جلد : جلد دوم حدیث 569

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی روح اس کے جسم سے ایسی حالت میں جدا ہو کہ وہ تین باتوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا تکبر سے اور مال غنیمت (اور دیگر اموال اجتماعیہ) میں خیانت سے اور قرضہ سے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

باب : صدقات کا بیان

قرض کے بارے میں شدید وعید

جلد : جلد دوم　　حدیث 570

راوی: ابومروان عثمانی، ابراهیم بن سعد، عمرو بن ابی سلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

ابومروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، عمرو بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مومن کی جان اس کے قرضہ کے ساتھ معلق رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی طرف سے قرضہ ادا کر دیا جائے۔

راوی : ابومروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، عمرو بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقات کا بیان

قرض کے بارے میں شدید وعید

جلد : جلد دوم　　حدیث 571

راوی: محمد بن ثعلبہ، ابن سواء، عمی، محمد بن سواء، معلم، مطر حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَائٍ حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ أَوْ دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

محمد بن ثعلبہ، ابن سواء، عمی، محمد بن سواء، معلم، مطر حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی موت ایسی حالت میں آئے کہ اس کے ذمہ ایک اشرفی یا ایک درہم بھی ہو تو اس کی ادائیگی اس کی نیکیوں سے کی جائے گی کیونکہ وہاں اشرفی یا درہم نہ ہوں گے۔

راوی: محمد بن ثعلبہ، ابن سواء، عمی، محمد بن سواء، معلم، مطر حضرت ابن عمر

جو قرضہ یا بے سہارا بال بچے چھوڑے تو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں۔

باب : صدقات کا بیان

جو قرضہ یا بے سہارا بال بچے چھوڑے تو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 572

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَائٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ

وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کے ابتدائی زمانہ میں جب کوئی مومن فوت ہو جاتا درآنحالیکہ اس کے ذمہ قرض بھی ہوتا تو آپ دریافت فرماتے کہ اس ترکہ میں قرض کی ادائیگی کی گنجائش ہے؟ اگر کہتے ہیں کہ جی ہاں تو آپ اس کی نماز جنازہ ادا فرماتے اگر نفی میں جواب ملتا تو آپ فرماتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی ادا کرو پھر جب اللہ نے آپ پر فتوحات فرمائیں تو آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہوں لہذا جو مر جائے اور اس کے ذمہ دین ہو تو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ کر مر جائے تو وہ مال اس کے وارثوں کا ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقات کا بیان

جو قرضہ یا بے سہارا بال بچے چھوڑے تو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 573

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو مال چھوڑے تو وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو قرضہ یا عیال چھوڑے تو ان کا ذمہ مجھ پر ہے۔ اور وہ عیال میرے سپرد ہیں اور میں اہل ایمان کے بہت قریب ہوں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

تنگدست کو مہلت دینا

باب : صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

جلد : جلد دوم حدیث 574

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو تنگدست پر آسانی کرے اللہ تعالی اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرمائیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

جلد : جلد دوم حدیث 575

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، نمیر، اعمش، ابوداؤد، حضرت بریدہ بن اسلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُدَ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، نمیر، اعمش، ابوداؤد، حضرت بریدہ بن اسلمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو تنگدست کو مہلت دے تو اس کو ہر یوم کے بدلہ صدقہ کا اجر ملے گا اور جو ادائیگی کی میعاد گذرنے کے بعد بھی مہلت دے تو اس کو ہر روز قرضہ کے بقدر صدقہ کا اجر ملے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، نمیر، اعمش، ابوداؤد، حضرت بریدہ بن اسلمی

باب : صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

جلد : جلد دوم حدیث 576

راوی : یعقوب بن ابراهیم، اسماعیل بن ابراهیم، عبدالرحمن بن اسحاق، عبدالرحمن بن معاویہ، حنظلہ بن قیس، صحابی رسول حضرت ابوالیسر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ لَهُ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالرحمن بن اسحاق، عبدالرحمن بن معاویہ، حنظلہ بن قیس، صحابی رسول حضرت ابوالیسر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جسے پسند ہو کہ اللہ سے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائیں تو وہ تنگدست کو مہلت دے یا اس کا قرض (تھوڑا بہت) معاف کر دے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالرحمن بن اسحاق، عبدالرحمن بن معاویہ، حنظلہ بن قیس، صحابی رسول حضرت ابوالیسر

باب : صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

جلد : جلد دوم حدیث 577

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَقِيلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ فَإِمَّا ذَكَرَ أَوْ ذُكِّرَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ وَالنَّقْدِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَغَفَرَ اللهُ لَهُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا قَدْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابوعامر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا ایک مرد مر گیا اس سے کہا گیا تو نے کیا عمل کیا؟ اسے خود یاد آیا یا یاد دلایا گیا کہنے لگا میں سکہ اور نقد میں چشم پوشی کرتا تھا اور تنگدست کو مہلت دیتا تھا تو اللہ نے اس کی بخشش فرمادی حضرت ابومسعود فرماتے ہیں کہ یہ بات میں نے بھی اللہ کے رسول سے سنی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ

اچھے طریقہ سے مطالبہ کرنا اور حق لینے میں برائی سے بچنا

باب : صدقات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 578

راوی: محمد بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، حضرت ابن عمر اور عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَالَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ

محمد بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، حضرت ابن عمر اور عائشہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو کسی حق کا مطالبہ کرے تو عفاف و تقوی کے ساتھ مطالبہ کرے خواہ اس کا حق پورا ادا ہو یا نہ ہو۔

راوی: محمد بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، حضرت ابن عمر اور عائشہ

باب : صدقات کا بیان

اچھے طریقہ سے مطالبہ کرنا اور حق لینے میں برائی سے بچنا

جلد : جلد دوم حدیث 579

راوی: محمد بن مومل بن صباح، محمد بن مجب قرشی، سعید بن سائب، عبداللہ بن یامین، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَامِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ خُذْ حَقَّكَ فِي عَفَافٍ وَافٍ

أَوْ غَيْرِ وَافٍ

محمد بن مومل بن صباح، محمد بن محبب قرشی، سعید بن سائب، عبداللہ بن یامین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے صاحب حق سے ارشاد فرمایا اپنا حق عفاف و تقوی سے لو پورا ہو یا نہ ہو۔

راوی : محمد بن مومل بن صباح، محمد بن محبب قرشی، سعید بن سائب، عبداللہ بن یامین، حضرت ابوہریرہ

عمدگی سے ادا کرنا

باب : صدقات کا بیان

عمدگی سے ادا کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 580

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَكُمْ أَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ نے بیان فرمایا کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے طریقے سے دوسروں کے حقوق ادا کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقات کا بیان

عمدگی سے ادا کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 581

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراھیم بن عبداللہ حضرت ابن ابی ربیعہ محزومی سے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَفَ مِنْهُ حِينَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ حضرت ابن ابی ربیعہ محزومی سے روایت ہے کہ نبی نے غزوہ حنین کے موقع پر ان سے تیس یا چالیس ہزار قرض لیا جب آپ تشریف لائے تو سارا قرض ادا کر دیا پھر نبی نے ان سے فرمایا اللہ تمہیں گھر میں اور مال میں برکت دے قرض کا بدلہ یہ ہے کہ پورا ادا کیا جائے اور شکریہ ادا کیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ حضرت ابن ابی ربیعہ محزومی سے

باب : صدقات کا بیان

عمدگی سے ادا کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 582

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَطْلُبُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ أَوْ بِحَقٍّ فَتَكَلَّمَ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَهَمَّ صَحَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک مرد آیا اللہ کے نبی سے اپنے قرض یا حق کا مطالبہ کر رہا تھا اس نے کوئی سخت بات کہی تو اللہ کے رسول کے صحابہ نے اس کو سزا دینے کا ارادہ کیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا ٹھہر جاؤ اس لیے کہ قرض خواہ کو مقروض پر غلبہ حاصل ہے یہاں تک کہ اس کا قرضہ ادا کر دے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : صدقات کا بیان

عمدگی سے ادا کرنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 583

راوی: ابراهیم بن عبدالله بن محمد، عثمان، ابوشیبه، ابن ابی عبیده، ابی اعمش حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ أَظُنُّهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ حَتَّى قَالَ لَهُ أُحَرِّجُ عَلَيْكَ إِلَّا قَضَيْتَنِي فَانْتَهَرَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا وَيْحَكَ تَدْرِي مَنْ تُكَلِّمُ قَالَ إِنِّي أَطْلُبُ حَقِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ لَهَا إِنْ كَانَ عِنْدَكِ تَمْرٌ فَأَقْرِضِينَا حَتَّى يَأْتِيَنَا تَمْرُنَا فَنَقْضِيَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَقْرَضَتْهُ فَقَضَى الْأَعْرَابِيَّ وَأَطْعَمَهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَ أَوْفَى اللَّهُ لَكَ فَقَالَ أُولَئِكَ خِيَارُ النَّاسِ إِنَّهُ لَا قُدِّسَتْ أُمَّةٌ لَا يَأْخُذُ الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ

مُتَعْتَعٍ

ابراہیم بن عبداللہ بن محمد، عثمان، ابوشیبہ، ابن ابی عبیدہ، ابی اعمش حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کے پاس آیا اور آپ سے دین کا مطالبہ کیا جو آپ کے ذمہ تھا اس نے آپ کے ساتھ سختی کا معاملہ کیا حتی کہ یہ کہا میں تمہیں تنگ کروں گا ورنہ میرا قرض ادا کرو۔ آپ کے صحابہ نے اسے ڈانٹا اور کہا تجھ پر افسوس ہے تجھے معلوم نہیں کہ تو کس سے گفتگو کر رہا ہے۔ کہنے لگا کہ میں تو اپنا حق مانگ رہا ہوں تو نبی نے فرمایا حق مانگنے والے کے ساتھ کیوں نہیں ہوتے (اس کی حمایت کیوں نہیں کرتے) پھر خولہ بنت قیس کے پاس کسی کو بھیجا اور یہ فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کھجور ہو تو ہمیں قرض دیدو جب ہماری کھجور آئے گی تو ہم ادائیگی کر دیں گے کہنے لگی جی ہاں میرے والد آپ پر قربان اے اللہ کے رسول۔ راوی کہتے ہیں کہ خولہ نے کھجور قرض دی پھر آپ نے دیہاتی کا قرضہ ادا کیا اور اسے کھانا کھلایا پھر اس نے کہا کہ آپ نے میرا حق پورا دیا اللہ آپ کو پورا دے تو نبی نے فرمایا یہی لوگ بہترین ہیں وہ امت کبھی پاک نہ ہو گی جس میں ناتواں و کمزور اپنا حق بغیر مشقت کے وصول نہ کر سکے۔

راوی : ابراہیم بن عبداللہ بن محمد، عثمان، ابوشیبہ، ابن ابی عبیدہ، ابی اعمش حضرت ابوسعید خدری

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھا نہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

باب : صدقات کا بیان

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھا نہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 584

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، وبر بن ابی دلیلہ، محمد بن میمون بن مسیکہ حضرت شرید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ وَكِيعٌ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ عَلِيٌّ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِي عِرْضَهُ شِكَايَتَهُ وَعُقُوبَتَهُ سِجْنَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، وبر بن ابی دلیلہ، محمد بن میمون بن مسیکہ حضرت شرید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس کے پاس قرض ادا کرنے کو ہو اس کا تاخیر کرنا اس کی عزت اور سزا کو حلال کر دیتا ہے۔ علی طنافسی کا قول ہے عرض سے مراد شکایت کرنا ہے اور سزا سے مراد قید کرنا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، وبر بن ابی دلیلہ، محمد بن میمون بن مسیکہ حضرت شرید

باب : صدقات کا بیان

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھا نہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 585

راوی: ھدیہ بن عبد الوھاب، نضر بن شمیل، حرماس بن حبیب

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَرِيمٍ لِي فَقَالَ لِي الْزَمْهُ ثُمَّ مَرَّ بِي آخِرَ النَّهَارِ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ

ہدیہ بن عبد الوہاب، نضر بن شمیل، حرماس بن حبیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے ایک مقروض کو لایا آپ نے مجھ سے فرمایا اس کا پیچھا مت چھوڑو پھر دن کے آخر میں میرے قریب سے گزرے تو فرمایا اے بنو تمیمی تمہارے قیدی کا کیا ہوا۔

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، نضر بن شمیل، حرماس بن حبیب

باب : صدقات کا بیان

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھا نہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 586

راوی: محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زهری، عبدالله بن حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَنَادَى كَعْبًا فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّطْرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، عبداللہ بن حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے مسجد میں ابن ابی حدرد سے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا جو ان کے ذمہ تھا یہاں تک کہ ان دونوں کی آوازیں اتنی بلند ہوئیں کہ اللہ کے رسول نے اپنے گھر میں سن لیں آپ نے کعب کو آواز دی انہوں نے کہا لبیک اے اللہ کے رسول فرمایا اپنے قرضہ میں سے اتنا چھوڑ دو اور ہاتھ سے نصف کا اشارہ فرمایا کعب نے کہا میں نے آدھا چھوڑ دیا آپ نے سے فرمایا اٹھو اور ادائیگی کرو۔

راوی: محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، عبداللہ بن حضرت کعب بن مالک

قرض دینے کی فضیلت

باب : صدقات کا بیان

قرض دینے کی فضیلت

راوی: محمد بن خلف، یعلی، سلیمان بن یسیر، قیس بن رومی، سلیمان بن اذنان، علقمہ، حضرت قیس بن رومی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُومِيٍّ قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ أُذُنَانٍ يُقْرِضُ عَلْقَمَةَ أَلْفَ دِرْهَمٍ إِلَى عَطَائِهِ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ تَقَاضَاهَا مِنْهُ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقَضَاهُ فَكَأَنَّ عَلْقَمَةَ غَضِبَ فَمَكَثَ أَشْهُرًا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ أَقْرِضْنِي أَلْفَ دِرْهَمٍ إِلَى عَطَائِي قَالَ نَعَمْ وَكَرَامَةً يَا أُمَّ عُتْبَةَ هَلُمِّي تِلْكَ الْخَرِيطَةَ الْمَخْتُومَةَ الَّتِي عِنْدَكِ فَجَائَتْ بِهَا فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَدَرَاهِمُكَ الَّتِي قَضَيْتَنِي مَا حَرَّكْتُ مِنْهَا دِرْهَمًا وَاحِدًا قَالَ فَلِلَّهِ أَبُوكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ بِي قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ مَا سَمِعْتَ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا مَرَّتَيْنِ إِلَّا كَانَ كَصَدَقَتِهَا مَرَّةً قَالَ كَذَلِكَ أَنْبَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ

محمد بن خلف، یعلی، سلیمان بن یسیر، قیس بن رومی، سلیمان بن اذنان، علقمہ، حضرت قیس بن رومی کہتے ہیں کہ سلمان بن اذنان نے حضرت علقمہ کو تنخواہ ملنے تک کے لیے ہزار درہم قرض دیئے تھے جب ان کو تنخواہ ملی تو سلمان نے ادائیگی کا مطالبہ کیا اور ان پر سختی کی تو علقمہ نے ادائیگی کر دی لیکن یوں لگا کہ علقمہ ناراض ہوئے ہیں پھر علقمہ کئی ماہ تک ٹھہرے اس کے بعد سلمان کے پاس (دوبارہ) گئے اور کہا کہ مجھے ہزار درہم تنخواہ ملنے تک کے لیے قرض دیجیے کہنے لگے جی ہاں بڑی خوشی سے اے ام عقبہ وہ سر بمہر تھیلی جو تمہارے پاس ہے لاؤ وہ لائیں تو کہا سنئے اللہ کی قسم یہ وہی آپ والے درہم ہیں جو آپ نے ادا کیے تھے میں نے ان میں سے ایک درہم بھی نہیں ہلایا۔ علقمہ نے کہا اللہ ہی کے لیے تمہارے والد کی خوبی تم نے میرے ساتھ وہ سلوک کیوں کیا تھا سلمان نے کہا اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے آپ سے سنی فرمایا کون سی حدیث آپ نے مجھ سے سنی کہا میں نے آپ کو حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے سنا کہ نبی نے فرمایا جو مسلمان بھی دوسرے مسلمان کو دوبارہ قرض دے تو اسے ایک مرتبہ اتنا مال صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ فرمایا حضرت ابن مسعود نے یہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی۔

راوی: محمد بن خلف، یعلی، سلیمان بن یسیر، قیس بن رومی، سلیمان بن اذنان، علقمہ، حضرت قیس بن رومی

باب : صدقات کا بیان

قرض دینے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 588

راوی: عبیداللہ بن عبدالکریم، ھشام بن خالد، خالد بن یزید، ابوحاتم، ھشام بن خالد، خالد بن یزید، ابوحاتم، ھشام بن خالد، خالد بن یزید حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ و حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا بَالُ الْقَرْضِ أَفْضَلُ مِنْ الصَّدَقَةِ قَالَ لِأَنَّ السَّائِلَ يَسْأَلُ وَعِنْدَهُ وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ إِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

عبید اللہ بن عبد الکریم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید، ابو حاتم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید، ابو حاتم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا میں نے شب اسراء میں جنت کے دروازہ پر یہ لکھا دیکھا کہ صدقہ کا اجر دس گنا ملے گا اور قرض دینے کا اٹھارہ گنا اجر ملے گا۔ میں نے کہا کہ اے جبرائیل کیا وجہ ہے کہ قرض دینا صدقہ دینے سے افضل ہے ؟ جبرائیل نے کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ بسا اوقات سائل کے پاس کچھ ہوتا پھر بھی وہ سوال کرتا ہے جبکہ قرض مانگنے والا بغیر حاجت کے قرض نہیں مانگتا۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید، ابو حاتم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید، ابو حاتم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید حضرت انس بن مالک

باب : صدقات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 589

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عتبہ بن حمید، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ھنائی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ أَخَاهُ الْمَالَ فَيُهْدِي لَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدَى لَهُ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهَا وَلَا يَقْبَلْهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عتبہ بن حمید، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ھنائی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے پوچھا کہ ہم میں سے ایک مرد اپنے بھائی کو قرض دیتا ہے پھر وہ اسے ہدیہ دیتا ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قرضہ دے پھر وہ اسے ہدیہ دے یا جانور پر سوار کرے تو وہ سوار نہ ہو اور ہدیہ قبول نہ کرے الا یہ کہ ان دونوں کے درمیان قرض سے قبل بھی ایسا معاملہ رہا ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عتبہ بن حمید، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ھنائی

میت کی جانب سے دین ادا کرنا

باب : صدقات کا بیان

میت کی جانب سے دین ادا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 590

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبدالملک، ابوجعفر، ابی نضرہ، حضرت سعد بن اطول

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَدَّيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَأَعْطِهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد الملک، ابوجعفر، ابی نضرہ، حضرت سعد بن اطول سے روایت ہے کہ ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا اور اس نے تین سو درہم چھوڑے اور عیال بھی چھوڑے تو میں نے چاہا کہ یہ درہم اس کے عیال پر خرچ کروں نبی نے فرمایا تمہارا بھائی اپنے قرضہ میں محبوس ہے تو اس کی طرف سے ادائیگی کر وانہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے اس کی طرف سے تمام ادائیگی کر دی سوائے دو اشرفیوں کے ایک عورت دو اشرفیوں کی دعویدار ہے اور اس کے پاس کوئی ثبوت نہیں فرمایا اس کو بھی دیدو کیونکہ وہ بر حق ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد الملک، ابو جعفر، ابی نضرہ، حضرت سعد بن اطول

باب : صدقات کا بیان

میت کی جانب سے دین ادا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 591

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَبَى أَنْ يُنْظِرَهُ

فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ لَهُ إِلَيْهِ فَجَائَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَأْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهِ بِالَّذِي لَهُ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يُنْظِرَهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشَى فِيهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهُ فَأَوْفِهِ الَّذِي لَهُ فَجَدَّ لَهُ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَسْقًا وَفَضَلَ لَهُ اثْنَا عَشَرَ وَسْقًا فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِي كَانَ فَوَجَدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدْ أَوْفَاهُ وَأَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْ بِذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللهُ فِيهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا اور ان کے ذمہ ایک یہودی کے تیس ٹوکرے تھے تو حضرت جابر نے اس یہودی سے مہلت مانگی اس نے مہلت دینے سے انکار کر دیا تو حضرت جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کی کہ اس یہودی سے میری سفارش کر دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور اس سے یہ بات کی کہ اپنے قرضہ کے بدلے جابر کے درخت پر جو کھجوریں ہیں لے لے وہ نہ مانا پھر آپ نے اس سے کہا کہ جابر کو مہلت دے دے اس نے مہلت دینے سے بھی انکار کر دیا تو اللہ کے رسول نے (جابر کے) باغ میں گئے اور اس میں چلے پھرے پھر جابر سے فرمایا کھجوریں کاٹ کر یہودی کا قرض ادا کرو حضرت جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واپس آنے کے بعد تیس ٹوکرے کھجوریں اتاریں اور بارہ ٹوکرے مزید اتارے تو حضرت جابر یہ بتانے کے لیے کہ کھجوروں میں برکت واضافہ ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ موجود نہ تھے جب آپ واپس تشریف لائے تو حضرت جابر آئے اور بتایا کہ یہودی کا قرضہ بھی ادا کر دیا اتنا اتنا باقی بھی بچ گیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا کہ عمر بن خطاب کو بھی یہ بات بتاؤ۔ حضرت جابر سیدنا عمر بن خطاب کے پاس گئے اور ان کو ساری بات بتائی حضرت عمر نے فرمایا کہ جب اللہ کے رسول اس باغ میں چل پھر رہے تھے تو مجھے یقین ہو گیا تھا اس وقت کہ اللہ اس میں برکت عطا فرمائیں گے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ

تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی مقروض ہو جائے تو اللہ اس کا قرضہ ادا کریں گے۔

باب : صدقات کا بیان

تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی مقروض ہو جائے تو اللہ اس کا قرضہ ادا کریں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 592

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، عبدالرحمن، ابواسامہ، جعفر بن عوف، ابن انعم، ابو کریب، وکیع، سفیان، ابن انعم، عمران بن حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ وَأَبُو أُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ أَنْعُمٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدٍ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدَّيْنَ يُقْضَى مِنْ صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا مَاتَ إِلَّا مَنْ يَدِينُ فِي ثَلَاثِ خِلَالٍ الرَّجُلُ تَضْعُفُ قُوَّتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَدِينُ يَتَقَوَّى بِهِ لِعَدُوِّ اللَّهِ وَعَدُوِّهِ وَرَجُلٌ يَمُوتُ عِنْدَهُ مُسْلِمٌ لَا يَجِدُ مَا يُكَفِّنُهُ وَيُوَارِيهِ إِلَّا بِدَيْنٍ وَرَجُلٌ خَافَ اللَّهَ عَلَى نَفْسِهِ الْعُزْبَةَ فَيَنْكِحُ خَشْيَةً عَلَى دِينِهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْضِي عَنْ هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، عبدالرحمن، ابواسامہ، جعفر بن عوف، ابن انعم، ابو کریب، وکیع، سفیان، ابن انعم، عمران بن حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مقروض سے روز قیامت قرضہ ادا کرایا جائے گا اگر وہ (قرض ادا کیے بغیر) مر گیا جو تین باتوں میں قرض لے تو ان کا قرض روز قیامت اللہ ادا فرمائیں گے۔ ایک مرد راہ خدا میں اس کی قوت کم ہو جائے تو وہ قرض لے کر قوت حاصل کرے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کے مقابلے کے لیے دوسرے ایک مرد کے پاس کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے پاس کفن دفن کے لیے خرچہ نہ ہو سوائے قرض کے تیسرے وہ مرد جو بے نکاح رہنے میں اللہ سے ڈرے اور اپنے دینی خدشہ کے پیش نظر نکاح کرلے (قرض لے کر)۔

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، عبدالرحمن، ابواسامہ، جعفر بن عوف، ابن انعم، ابو کریب، وکیع، سفیان، ابن انعم، عمران بن حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 593

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 594

راوی: نصر بن علی، ابوهشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ لِأَهْلِهِ مِنْهُ شَعِيرًا

نصر بن علی، ابوہشام، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی اور اس سے اپنے اہل خانہ کے لیے جو لیے۔

راوی: نصر بن علی، ابوہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 595

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِطَعَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس اناج کے بدلہ میں گروی رکھی ہوئی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 596

راوی: عبداللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ھلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَدِرْعُهُ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

عبداللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلے میں گروی رکھی ہوئی تھی۔

راوی: عبداللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

گروی کے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی کے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 597

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جانور پر سواری کی جاسکتی ہے جب وہ گروی ہو اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے جب وہ گروی ہو اور سواری کرنے والے اور دودھ پینے والے کے ذمہ اس جانور کا خرچہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت ابوہریرہ

رہن روکا نہ جائے

باب : گروی رکھنے کا بیان

رہن روکا نہ جائے

جلد : جلد دوم   حدیث 598

راوی: محمد بن حمید، ابراھیم بن مختار، اسحق بن راشد، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحاق بن راشد، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا رہن روکا نہ جائے۔

راوی : محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحق بن راشد، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

مزدوروں کی مزدوری

باب : گروی رکھنے کا بیان

مزدوروں کی مزدوری

جلد : جلد دوم حدیث 599

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ روز قیامت میں ان کا مدمقابل بنوں گا اور جس کا مدمقابل میں بنوں تو میں روز قیامت اس پر غالب آؤں گا جو شخص میرے ساتھ معاہدہ کرے پھر بدعہدی کرے اور جو شخص آزاد کو فروخت کرکے اس کی قیمت کھا جائے اور جو شخص کسی کو مزدور مقرر کرے پھر اس سے پورا کام لے اور اس کی مزدوری پوری نہ دے۔

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

مزدوروں کی مزدوری

جلد : جلد دوم حدیث 600

راوی: عباس بن ولید، وھب بن سعید بن عطیہ، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

عباس بن ولید، وہب بن سعید بن عطیہ، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے قبل دے دو۔

راوی : عباس بن ولید، وہب بن سعید بن عطیہ، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

پیٹ کی روٹی کے بدلہ مزدور رکھنا

باب : گروی رکھنے کا بیان

پیٹ کی روٹی کے بدلہ مزدور رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 601

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، مسلمہ بن علی، سعید بن ابی ایوب، حارث بن یزید، علی بن رباح، حضرت عتبہ بن ندر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ النُّدَّرِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ طس حَتَّى إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوسَى قَالَ إِنَّ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانِيَ سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلَى عِفَّةِ فَرْجِهِ وَطَعَامِ

بَطْنِهِ

محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، مسلمہ بن علی، سعید بن ابی ایوب، حارث بن یزید، علی بن رباح، حضرت عتبہ بن ندر فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کے پاس تھے آپ نے (سورہ ق) کی تلاوت شروع فرمائی جب حضرت موسیٰ کے قصہ پر پہنچے تو فرمایا حضرت موسیٰ نے آٹھ یا دس سال اپنے آپ کو مزدوری میں رکھا اس شرط پر کہ اپنی شرم گاہ کی حفاظت کریں گے اور پیٹ کی روٹی لیں گے۔

راوی : محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، مسلمہ بن علی، سعید بن ابی ایوب، حارث بن یزید، علی بن رباح، حضرت عتبہ بن ندر

باب : گروی رکھنے کا بیان

پیٹ کی روٹی کے بدلہ مزدور رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 602

راوی : ابوعمر، حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مهدی، سلیم بن حیان، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مِسْكِينًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لِابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِ بَطْنِي وَعُقْبَةِ رِجْلِي أَحْطِبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَحْدُو لَهُمْ إِذَا رَكِبُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدِّينَ قِوَامًا وَجَعَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ إِمَامًا

ابوعمر، حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن حیان، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میری نشو و نما یتیمی کی حالت میں ہوئی میں نے ہجرت مسکینی کی حالت میں کی اور میں بنت غزوان کا مزدور و غلام تھا پیٹ کی روٹی کے بدلے اور اونٹ پر چڑھنے کی باری کے بدلے جب وہ پڑاؤ ڈالتے تو میں ان کے لیے ایندھن چنتا اور جب وہ سوار ہو کر سفر کرتے تو میں گا گا کر ان کے جانوروں کو ہانکتا سو تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوط بنایا اور ابوہریرہ کو لوگوں کا پیشوا بنایا۔

راوی : ابوعمر، حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن حیان، حضرت ابوہریرہ

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

باب : گروی رکھنے کا بیان

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

جلد : جلد دوم حدیث 603

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيبُ فِيهِ شَيْئًا لِيُقِيتَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَ عَشَرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کو شدید بھوک لگی حضرت علی کو معلوم ہوا تو کام کی تلاش میں نکلے تاکہ کچھ ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھانے کے لیے پیش کرے حضرت علی ایک یہودی مرد کے باغ میں آئے اور اس کے سترہ ڈول کھینچے ہر ڈول ایک کھجور کے عوض تو یہودی نے اپنی کھجوروں میں سے سترہ عجوہ کھجوریں چننے کا انہیں اختیار دیا وہ یہ کھجوریں لے کر اللہ کی نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنااور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

جلد : جلد دوم حدیث 604

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، ابی اسحق، ابی حیہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَدْلُو الدَّلْوَ بِتَمْرَةٍ وَأَشْتَرِطُ أَنَّهَا جَلْدَةٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، ابی اسحاق، ابی حیہ، حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں ایک کھجور کے عوض ڈول کھینچتا تھا اور یہ شرط ٹھہرالیتا تھا کہ عمدہ کھجور لوں گا۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، ابی اسحق، ابی حیہ، حضرت علی

باب : گروی رکھنے کا بیان

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنااور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

جلد : جلد دوم حدیث 605

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَى لَوْنَكَ مُنْكَفِئًا قَالَ الْخَمْصُ فَانْطَلَقَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى رَحْلِهِ فَلَمْ يَجِدْ فِي رَحْلِهِ شَيْئًا فَخَرَجَ يَطْلُبُ فَإِذَا هُوَ بِيَهُودِيٍّ يَسْقِي نَخْلًا فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْيَهُودِيِّ أَسْقِي نَخْلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَاشْتَرَطَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ لَا يَأْخُذَ خَدِرَةً وَلَا تَارِزَةً وَلَا حَشَفَةً وَلَا يَأْخُذَ إِلَّا جَلْدَةً فَاسْتَقَى بِنَحْوٍ مِنْ صَاعَيْنِ فَجَائَ بِهِ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرد آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا بات ہے کہ آپ کا رنگ بدلا ہوا لگ رہا ہے فرمایا بھوک۔ وہ انصاری اپنے گھر گئے تو گھر میں کچھ نہ ملا وہ کام کی تلاش میں نکلے دیکھا کہ ایک یہودی کھجور کے باغ کو پانی دے رہا ہے انصاری نے یہودی سے کہا تمہارے باغ کو میں پانی دوں؟ کہنے لگا ٹھیک ہے انہوں نے ہر ڈول ایک کھجور کے عوض نکالا اور انصاری نے یہ شرط بھی ٹھہرائی کہ کالی، سوکھی اور خراب کھجور نہیں لوں گا بلکہ اچھی اور عمدہ لوں گا انہوں نے باغ کو سینچ کر دو صاع کے قریب کھجور حاصل کیں اور نبی کی خدمت میں پیش کر دیں۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ

تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 606

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا اور فرمایا تین قسم کے آدمی زمین کاشت کریں ایک وہ مرد جس کے پاس زمین ہو وہ اسے کاشت کرے اور

دوسرے وہ مرد جسے زمین بطور عطیہ دی گئی ہو وہ اسے کاشت کرے تیسرے وہ مرد جو زمین سونے چاندی کے عوض کرایہ پر لے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیدوار کے عوض بٹائی پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 607

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ لِقَوْلِهِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ہم مزارعت کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ ہم نے رافع بن خدیج کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول نے اس سے منع فرمایا تو ان کے کہنے پر ہم نے مزارعت چھوڑ دی۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیدوار کے عوض بٹائی پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 608

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم ، ولید بن مسلم، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِنَّا فُضُولُ أَرَضِينَ يُؤَاجِرُونَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فُضُولُ أَرَضِينَ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ مردوں کے پاس زائد زمینیں تھیں وہ یہ زمینیں تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دیتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد زمینیں ہوں تو وہ یا خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کے لیے دے ورنہ اپنی زمین روکے رکھے (بٹائی پر نہ دے)۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 609

راوی: ابراهیم بن سعید، جوهری، ابوتوبه، ربیع بن نافع، معاویه بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

ابراہیم بن سعید، جوہری، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ

کے رسول نے ارشاد فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عطیہ کے طور پر دے ورنہ اپنی زمین روکے رکھے۔

راوی: ابراہیم بن سعید، جوہری، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

زمین اجرت پر دینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

زمین اجرت پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 610

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ کَانَ يُکْرِي أَرْضًا لَهُ مَزَارِعًا فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ کِرَائِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِکَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ کِرَائِ الْمَزَارِعِ فَتَرَکَ عَبْدُ اللَّهِ کِرَائَهَا

ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر اپنی زمین کھیت اجرت پر دیا کرتے تھے ان کے پاس ایک صاحب آئے اور رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول نے کھیت اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے تو ابن عمر گئے میں بھی ان کے ساتھ ہو لیا مقام بلاط میں رافع بن خدیج کے پاس پہنچے اور اس بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول نے کھیت اجرت پر دینے سے منع فرمایا تو حضرت عبداللہ بن عمر نے کھیت کرائے پر دینا ترک فرما دیئے۔

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، ابو اسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت نافع

باب : گروی رکھنے کا بیان

زمین اجرت پر دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 611

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ضمرہ بن ربیعہ، ابن شوذب، مطرف، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ضمرہ بن ربیعہ، ابن شوذب، مطرف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو اسے خود کاشت کرے یا دوسرے کو کاشت کرنے کے لیے دے اور اجرت پر نہ دے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ضمرہ بن ربیعہ، ابن شوذب، مطرف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

زمین اجرت پر دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 612

راوی: محمد بن یحیی، مطرف بن عبداللہ، مالک، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی بن ابی احمد، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ

محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبداللہ، مالک، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی بن ابی احمد، حضرت ابوسعید بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے محاقلہ سے منع فرمایا۔ اور محاقلہ زمین کو کرایہ پر لینے کو کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبداللہ، مالک، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی بن ابی احمد، حضرت ابوسعید

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کی اجازت

باب : گروی رکھنے کا بیان

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 613

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبدالملک بن عبدالعزیزبن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ إِكْثَارَ النَّاسِ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا مَنَحَهَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كِرَائِهَا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس نے جب لوگوں کو زمین

اجرت پر دینے کے متعلق بکثرت گفتگو کرتے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ کے رسول نے تو بس یہی فرمایا تھا کہ تم میں سے ایک اپنے بھائی کو مفت کیوں نہیں دیتا اور کرایہ پر دینے سے منع نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 614

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو مفت زمین دے یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے عوض اتنے اتنے (پیسے یا) کوئی چیز لینے سے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ یہی حق ہے انصار اس کو محاقلہ کہتے ہیں۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 615

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج، حضرت حنظلہ بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَكَ مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلِي مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ فَنُهِينَا أَنْ نُكْرِيَهَا بِمَا أَخْرَجَتْ وَلَمْ تُنْهَ أَنْ نُكْرِيَ الْأَرْضَ بِالْوَرِقِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج، حضرت حنظلہ بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے رافع بن خدیج سے پوچھا انہوں نے فرمایا کہ ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے اس شرط پر کہ جو پیداوار اس جگہ سے ہو گی وہ تمہاری اور جو پیداوار اس کی جگہ سے ہو گی وہ میری پھر ہمیں پیداوار کے عوض زمین کرایہ پر دینے سے منع کر دیا گیا اور چاندی کے عوض کرایہ پر دینے سے منع نہیں کیا گیا۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج، حضرت حنظلہ بن قیس

جو مزارعت مکروہ ہے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو مزارعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 616

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْنَا نُؤَاجِرُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالْأَوْسُقِ مِنْ الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ فَقَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج اپنے چچا ظہیر سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول نے ہمیں ایک مفید کام سے منع فرمایا میں نے کہا جو اللہ کے رسول نے فرمایا وہ حق ہے فرمایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم اپنے زمین کا کیا کام کرتے ہو ہم نے عرض کیا کہ ہم تہائی یا چوتھائی یا چند وسق گندم جو کے عوض اجرت پر دیتے ہیں فرمایا ایسا مت کرو خود کاشت کرو یا کسی دوسرے کو کاشتکاری کے لیے دیدو۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو مزارعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 617

راوی : محمد بن یحیی، عبدالرزاق، منصور، مجاہد، اسید بن ظهیر، رافع ابن خدیج، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ وَاشْتَرَطَ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا يَسْقِي الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ الْحَقْلِ وَيَقُولُ مَنْ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ

فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع ابن خدیج، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی جب اپنی زمین سے مستغنی ہوتا تو تہائی چوتھائی اور آدھی پیداوار کے عوض کاشت کے لیے دے دیتا اور تین نالیوں کی شرط ٹھہرالیتا کہ ان کی پیداوار میں لوں گا اور بھوسہ میں لوں گا اور ربیع کے پانی سے جو پیداوار ہو وہ میں لوں گا اور اس وقت زندگی پر مشقت تھی (گزارہ مشکل سے ہوتا تھا) اور کاشتکار لوہے اور دوسری چیزوں سے زمین میں محنت کرتا پھر اس سے فائدہ حاصل کرتا کہ ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور کہا کہ اللہ کے رسول نے تمہیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جس میں تمہارا نفع تھا بلاشبہ اللہ اور رسول کی اطاعت میں تمہارے لیے زیادہ نفع تھا اور اس کے رسول تمہیں منع فرماتے ہیں کہ بٹائی پر دینے سے اور فرماتے ہیں کہ جس کو اپنی زمین کاشت کرنے کی حاجت نہ ہو تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کے لیے مفت ہی دیدے یا زمین خالی پڑی رہنے دے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع ابن خدیج، حضرت رافع بن خدیج

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو مزارعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 618

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسماعیل بن علیه، عبدالرحمن بن اسحق، ابوعبیده بن محمد بن عمار بن یاسر، ولید بن ابی ولید، عروه بن زبیر، زید بن ثابت حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اقْتَتَلَا فَقَالَ إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَوْلَهُ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحاق، ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، ولید بن ابی ولید، عروہ بن زبیر، زید بن ثابت حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی رافع بن خدیج کی مغفرت فرمائے بخدا اس حدیث کو میں ان کی نسبت زیادہ جانتا ہوں بات یہ تھی کہ دو مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ باہم لڑ چکے تھے تو آپ نے فرمایا اگر تمہارا یہی حال ہے تو کھیت اجرت پر مت دو تو رافع بن خدیج نے یہ آخری الفاظ کہ کھیت اجرت پر مت دو سن لیے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، ولید بن ابی ولید، عروہ بن زبیر، زید بن ثابت حضرت زید بن ثابت

تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 619

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوعبدالرحمن، حضرت عمر بن دینار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ تَرَكْتَ هَذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَقَالَ أَيْ عَمْرُو إِنِّي أُعِينُهُمْ وَأُعْطِيهِمْ وَإِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخَذَ النَّاسَ عَلَيْهَا عِنْدَنَا وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلَكِنْ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا أَجْرًا مَعْلُومًا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوعبدالرحمن، حضرت عمر بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا اے ابوعبدالرحمن اگر تم یہ بٹائی چھوڑ دو تو بہتر ہے کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ اللہ کے رسول نے اس سے منع فرمایا ہے فرمانے لگے اے عمرو میں تو لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور ان کو دیتا ہوں اور معاذ بن جبل نے ہمارے سامنے لوگوں سے یہ معاملہ کیا (اور زمین کی

اجرت وصول کی) اور صحابہ میں بڑے عالم ابن عباس نے مجھے بتایا کہ اللہ کے رسول نے اس سے منع نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت دے یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ اس کے عوض متعین اجرت وصول کرے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو عبدالرحمن، حضرت عمر بن دینار

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 620

راوی: احمد بن ثابت، عبدالوہاب، خالد، مجاہد، طاؤس، معاذ بن جبل، حضرت طاؤس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَكْرَى الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَهُوَ يُعْمَلُ بِهِ إِلَى يَوْمِكَ هَذَا

احمد بن ثابت، عبدالوہاب، خالد، مجاہد، طاؤس، معاذ بن جبل، حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل نے اللہ کے رسول اور حضرات ابو بکر و عمر و عثمان کے ادوار میں تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض زمین اجرت پر دی اور آج تک اس پر عمل جاری ہے۔

راوی : احمد بن ثابت، عبدالوہاب، خالد، مجاہد، طاؤس، معاذ بن جبل، حضرت طاؤس

باب : گروی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 621

راوی: ابوبکر بن خلاد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ الْأَرْضَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ خَرَاجًا مَعْلُومًا

ابو بکر بن خلاد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اللہ کے رسول نے تو صرف یہ فرمایا تھا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت زمین دے یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ اس کے بدلے متعین ٹھیکہ (اجرت) وصول کرے۔

راوی: ابو بکر بن خلاد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

اناج کے بدلہ زمین اجرت پر لینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

اناج کے بدلہ زمین اجرت پر لینا

جلد : جلد دوم حدیث 622

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمُومَتِهِ أَتَاهُمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلَا يُكْرِيهَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کے زمانہ میں زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے پھر ہمارے ایک چچا ہمارے پاس آئے اور کہا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو وہ متعین اناج کے عوض اسے کرایہ پر نہ دے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج

کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا

باب : گروی رکھنے کا بیان

کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 623

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، ابی اسحق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنْ الزَّرْعِ شَيْئٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، ابی اسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو کسی قوم کی زمین ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرے تو اس کی پیداوار میں سے کچھ نہ ملے گا البتہ اس کا خرچہ اسے واپس کیا جائے گا۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، ابی اسحق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

کھجور اور انگور بٹائی پر دینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھجور اور انگور بٹائی پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 624

راوی: محمد بن صباح، سہل بن ابی سہل، اسحق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

محمد بن صباح، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے اہل خیبر کو زمین بٹائی پر دی پھل یا اناج کی نصف پیداوار کے عوض۔

راوی : محمد بن صباح، سہل بن ابی سہل، اسحق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھجور اور انگور بٹائی پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 625

راوی: اسماعیل بن توبہ، ھشیم، ابن ابی لیلی، حکم، ابن عتیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى خَيْبَرَ أَهْلَهَا عَلَى النِّصْفِ نَخْلِهَا وَأَرْضِهَا

اسماعیل بن توبہ، ہشیم، ابن ابی لیلی، حکم، ابن عتیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے اہل خیبر کی زمین نصف کھجور اور اناج کی پیداوار کے عوض بٹائی پر دی۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، ہشیم، ابن ابی لیلی، حکم، ابن عتیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھجور اور انگور بٹائی پر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 626

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، مسلم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَعْطَاهَا عَلَى النِّصْفِ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، مسلم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول نے خیبر فتح کیا تو نصف پیداوار کے عوض زمین بٹائی پر دی۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، مسلم، حضرت انس بن مالک

کھجور میں پیوند لگانا

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھجور میں پیوند لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 627

راوی: علی بن محمد، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن، حضرت طلحہ بن عبیداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ فَرَأَى قَوْمًا يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قَالُوا يَأْخُذُونَ مِنْ الذَّكَرِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي الْأُنْثَى قَالَ مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَبَلَغَهُمْ فَتَرَكُوهُ فَنَزَلُوا عَنْهَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ الظَّنُّ إِنْ كَانَ يُغْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَإِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلَكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللَّهُ فَلَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن، حضرت طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک باغ میں سے گزرا۔ آپ نے دیکھا کہ کچھ لوگ کھجور کو پیوند لگا رہے ہیں فرمایا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا نر کا گابالے کر مادہ میں ملاتے ہیں فرمایا مجھے نہیں خیال کہ اس سے کچھ فائدہ ہو تو لوگوں کو آپ کا یہ فرمان معلوم ہوا تو انہوں نے پیوند کاری ترک کر دی انہیں اندازہ ہوا کہ اس بار پھل کم ہوا نبی کو اس کا علم ہوا تو فرمایا وہ تو میرا خیال تھا کہ اگر اس میں کچھ فائدہ ہے تو کر لیا کرو میں تو بس تمہاری مانند انسان ہوں اور خیال کبھی غلط ہوتا ہے کبھی صحیح لیکن جو بات میں تمہیں کہوں کہ اللہ نے فرمائی کیونکہ میں ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ بولوں گا۔

راوی: علی بن محمد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 628

راوی: محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، ثابت، انس بن مالک، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهَا فَقَالَ لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمُورِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، ثابت، انس بن مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی نے کچھ آوازیں سنیں تو فرمایا یہ کیسی آواز ہے صحابہ نے عرض کیا کھجور کو پیوند لگا رہے ہیں۔ فرمایا اگر یہ ایسا نہ کریں تو بھی پھل اچھا ہو اس سال انہوں نے پیوند کاری نہ کی تو اس سال کھجور خراب ہوئی لوگوں نے نبی سے اس کا ذکر کر دیا۔ فرمایا اگر تمہارا دنیا کا کام ہو تو اس کو تم سمجھو اور اگر کوئی دینی امر ہو تو اس کا تعلق مجھ سے ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، ثابت، انس بن مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

اہل اسلام تین چیزوں میں شریک

باب : گروی رکھنے کا بیان

اہل اسلام تین چیزوں میں شریک

جلد : جلد دوم حدیث 629

راوی: عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن خراش، حوشب شیبانی، عوام بن حوشب، مجاھد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ وَثَمَنُهُ حَرَامٌ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَاءَ الْجَارِيَ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن خراش، حوشب شیبانی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اہل اسلام تین چیزوں میں شریک ہیں پانی، چارہ اور آگ اور ان کی قیمت حرام ہے ابو سعید کہتے ہیں کہ اس حدیث میں جاری پانی مراد ہے۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن خراش، حوشب شیبانی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

اہل اسلام تین چیزوں میں شریک

جلد : جلد دوم حدیث 630

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَا يُمْنَعْنَ الْمَاءُ وَالْكَلَأُ وَالنَّارُ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تین چیزیں رد کی نہ جائیں پانی، چارہ اور آگ۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

اہل اسلام تین چیزوں میں شریک

جلد : جلد دوم حدیث 631

راوی: عمار بن خالد، علی بن غراب، زهیربن مرزوق، علی بن زید بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الشَّيْئُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَائُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْمَائُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَائُ مَنْ أَعْطَى نَارًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا أَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ أَعْطَى مِلْحًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَيَّبَ ذَلِكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَائٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَائُ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَائٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَائُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا

عمار بن خالد، علی بن غراب، زہیر بن مرزوق، علی بن زید بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کون سے چیز روکنا حلال نہیں۔ فرمایا پانی نمک اور آگ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پانی کی وجہ تو ہمیں معلوم ہے نمک اور آگ میں کیا وجہ ہے فرمایا اری حمیرا جس نے آگ دے دی گویا اس نے آگ پر پکنے والی تمام چیز صدقہ کی اور جس نے نمک دیا گویا اس نے اس نمک سے خوش ذائقہ ہونے والا تمام کھانا صدقہ کیا اور جہاں پانی ہو وہاں کوئی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی پلائے تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جہاں پانی نہ ہو وہاں کوئی مسلمان کو پانی پلائے تو گویا اس نے ایک جان کو زندگی بخشی۔

راوی : عمار بن خالد، علی بن غراب، زہیر بن مرزوق، علی بن زید بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ

نہریں اور چشمے جاگیر میں دینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

نہریں اور چشمے جاگیر میں دینا

جلد : جلد دوم حدیث 632

راوی : محمد بن ابی عمر، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض بن حمال، ثابت بن سعید بن ابیض بن حمال، سعید حضرت ابیض بن حمال

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْحُ سُدِّ مَأْرِبٍ فَأَقْطَعَهُ لَهُ ثُمَّ إِنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْمِلْحِ فَقَالَ قَدْ أَقَلْتُكَ مِنْهُ عَلَى أَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ فَرَجٌ وَهُوَ الْيَوْمَ عَلَى ذَلِكَ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ فَقَطَعَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا وَنَخْلًا بِالْجَوْفِ جَوْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِينَ أَقَالَهُ مِنْهُ

محمد بن ابی عمر، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض بن حمال، ثابت بن سعید بن ابیض بن حمال، سعید حضرت ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ انہوں نے اس نمک کی جاگیر چاہی جس کو سد مارب کا نمک کہا جاتا ہے (سد مارب جگہ کا نام ہے) آپ نے انہیں وہ جاگیر دیدی پھر اقرع بن حابس تمیمی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں زمانہ جاہلیت میں نمک کی ایک کان پر گیا تھا اور وہ ایسی جگہ ہے جہاں کچھ پانی نہیں ہے جو جائے نمک لے لے وہ جاری پانی کی طرح ختم نہیں ہوتا تو اللہ کے رسول نے ابیض بن حمال کو جو جاگیر دی تھی اسے فسخ کرنا چاہا تو ابیض نے کہا میں اس شرط پر فسخ کرتا ہوں کہ آپ اس کو میری طرف سے صدقہ کر دیں تو آپ نے فرمایا وہ تمہاری طرف سے صدقہ ہے اور وہ جاری پانی کی طرح ہے جو وہاں جائے نمک لے

حدیث کے راوی فرج کہتے ہیں کہ وہ اب بھی اسی طرح ہے جو جاتا ہے نمک لے لیتا ہے ابیض کہتے ہیں کہ جب آپ نے یہ جاگیر فسخ فرمائی تو اس کے بدلے جرف مراد میں مجھے زمین اور کھجور کے درخت بطور جاگیر عطا فرمائے۔

راوی : محمد بن ابی عمر، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض بن حمال، ثابت بن سعید بن ابیض بن حمال، سعید حضرت ابیض بن حمال

پانی بیچنے سے ممانعت

باب : گروی رکھنے کا بیان

پانی بیچنے سے ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 633

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی منہال، حضرت ایاس بن مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ وَرَأَى نَاسًا يَبِيعُونَ الْمَائَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَائَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ الْمَائُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی منہال، حضرت ایاس بن مزنی نے دیکھا کہ لوگ پانی بیچ رہے ہیں تو فرمایا پانی مت بیچو اس لیے کہ میں نے اللہ کے رسول کو پانی بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی منہال، حضرت ایاس بن مزنی

باب : گروی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 634

راوی: علی بن محمد، ابراهیم بن سعید، وکیع، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

علی بن محمد، ابراہیم بن سعید، وکیع، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ضرورت سے زائد پانی کی بیع سے منع فرمایا۔

راوی: علی بن محمد، ابراہیم بن سعید، وکیع، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

زائد پانی سے اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

زائد پانی سے اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 635

راوی: هشام بن عمار، سفیان، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ

ہشام بن عمار، سفیان، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک زائد پانی سے

نہ روکے تاکہ اس کے ذریعے گھاس سے روکے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

زائد پانی سے اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 636

راوی: عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، حارثہ، عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ وَلَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ

عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، حارثہ، عمرہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضرورت سے زائد پانی نہ روکا جائے اور جو پانی کنوئیں میں بچ رہے اس سے نہ روکا جائے۔

راوی : عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، حارثہ، عمرہ، عائشہ

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرَّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ایک انصاری مرد نے اللہ کے رسول کے سامنے زبیر سے حرہ کی اس نہر کے بارے میں جھگڑا کیا جس سے کھجور کے درختوں کو سینچتے ہیں انصاری نے کہا پانی چھوڑ دو تا کہ بہتا رہے۔ زبیر نہ مانے یہ دونوں اپنا جھگڑا اللہ کے رسول کے پاس لے گئے تو اللہ کے رسول نے فرمایا اے زبیر تم سینچو پھر اپنے پڑوسی کی طرف پانی چھوڑ دو اس پر انصاری غضبناک ہوا اور کہا اے اللہ کے رسول اس لیے کہ وہ آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے اس پر اللہ کے رسول کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا پھر آپ نے فرمایا تم درخت سینچو پھر پانی روکے رکھو یہاں تک کہ پانی دیوار تک پہنچا جائے۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ بخدا میرا گمان ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک اپنے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ بنائیں پھر آپ کے فیصلے سے اپنے دل میں تنگی محسوس نہ کریں اور اسے دل سے تسلیم کر لیں۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

جلد : جلد دوم حدیث 638

راوی: ابراهیم بن منذر، زکریا بن منظور بن ثعلبه بن ابی مالك، محمد بن عقبه، ابن ابی مالك، حضرت ثعلبه بن ابی مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَيْلِ مَهْزُورٍ الْأَعْلَى فَوْقَ الْأَسْفَلِ يَسْقِي الْأَعْلَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ

ابراہیم بن منذر، زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن ابی مالک، محمد بن عقبہ، ابن ابی مالک، حضرت ثعلبہ بن ابی مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مہزور کے نالے کے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ اوپر والا نیچے والے سے پہلے سینچے اور اوپر والا ٹخنوں تک پانی روکے پھر نیچے والے کے لیے پانی چھوڑ دے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن ابی مالک، محمد بن عقبہ، ابن ابی مالک، حضرت ثعلبہ بن ابی مالک

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

جلد : جلد دوم حدیث 639

راوی: احمد بن عبده، مغیره بن عبدالرحمن، ابی عمرو بن شعیب، حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي سَيْلِ مَهْزُورٍ أَنْ يُمْسِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلَ الْمَائَ

احمد بن عبدہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابی عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا پانی روکے رکھے یہاں تک کہ ٹخنوں تک پہنچ جائے پھر پانی چھوڑ دے۔

راوی : احمد بن عبدہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابی عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

جلد : جلد دوم حدیث 640

راوی : ابومغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي شُرْبِ النَّخْلِ مِنْ السَّيْلِ أَنَّ الْأَعْلَى فَالْأَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْمَائُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَائُ إِلَى الْأَسْفَلِ الَّذِي يَلِيهِ وَكَذَلِكَ حَتَّى تَنْقَضِيَ الْحَوَائِطُ أَوْ يَفْنَى الْمَائُ

ابو مغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے نالے سے کھجور کے درختوں کو سینچنے میں یہ فیصلہ فرمایا اوپر والا پہلے سینچے پھر نیچے والا سینچے اور اوپر تک پانی بھرلے پھر اپنے بعد والے کے لیے چھوڑ دے اور یہ سلسلہ چلتا رہے یہاں تک کہ سب باغ سیراب ہو جائیں یا پانی ختم ہو جائے۔

راوی : ابو مغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

پانی کی تقسیم

باب : گروی رکھنے کا بیان

پانی کی تقسیم

جلد : جلد دوم حدیث 641

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوجعد، عبدالرحمن بن عبدالله، کثیر بن عبدالله بن حضرت عوف مزنی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْجَعْدِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْدَأُ بِالْخَيْلِ يَوْمَ وِرْدِهَا

ابراہیم بن منذر، ابوجعد، عبدالرحمن بن عبداللہ، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف مزنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب گھوڑے پانی پلانے کے لیے لائیں جائیں تو الگ الگ لائے جائیں۔

راوی: ابراہیم بن منذر، ابوجعد، عبدالرحمن بن عبداللہ، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف مزنی

باب : گروی رکھنے کا بیان

پانی کی تقسیم

جلد : جلد دوم حدیث 642

راوی: عباس بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي

الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ وَكُلُّ قَسْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قَسْمِ الْإِسْلَامِ

عباس بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو تقسیم جاہلیت میں ہو چکی وہ اسی پر برقرار رہے گی اور جو تقسیم اسلام کے بعد ہو گی تو وہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہو گی۔

راوی : عباس بن جعفر، موسیٰ بن داوئد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس

کنویں کا حریم

باب : گروی رکھنے کا بیان

کنویں کا حریم

جلد : جلد دوم   حدیث 643

راوی: ولید بن عمرو بن سیکن، محمد بن عبداللہ بن مثنی، حسن بن محمد بن صباح، عبدالوھاب بن عطاء، اسماعیل، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُثَنَّى ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهِ

ولید بن عمرو بن سیکن، محمد بن عبداللہ بن مثنی، حسن بن محمد بن صباح، عبدالوہاب بن عطاء، اسماعیل، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کنواں کھودا تو چالیس ہاتھ جگہ اس کے گرد جانور بٹھانے کے لیے اس (کھودنے والے) کی ہو گی۔

راوی : ولید بن عمرو بن سیکن، محمد بن عبداللہ بن مثنی، حسن بن محمد بن صباح، عبدالوہاب بن عطاء، اسماعیل، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : گروی رکھنے کا بیان

کنویں کا حریم

جلد : جلد دوم حدیث 644

راوی: سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت، محمد، نافع، ابوغالب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبِئْرِ مَدُّ رِشَائِهَا

سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت، محمد، نافع، ابوغالب، ابوسعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنویں کا حریم وہاں تک ہو گا جہاں تک اس کی رسی جائے

راوی : سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت، محمد، نافع، ابوغالب، ابوسعید خدری

درخت کا حریم

باب : گروی رکھنے کا بیان

درخت کا حریم

جلد : جلد دوم حدیث 645

راوی: عبد ربہ بن خالد، ابومغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ ابن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِلرَّجُلِ فِي النَّخْلِ فَيَخْتَلِفُونَ فِي حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِنْ أُولَئِكَ مِنْ الْأَسْفَلِ مَبْلَغُ جَرِيدِهَا حَرِيمٌ لَهَا

عبد ربہ بن خالد، ابومغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ ابن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کھجور کے ایک دو تین درختوں میں جو کسی باغ میں ایک مرد کے ہوں اور ان کے حقوق میں اختلاف ہو جائے آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ ہر درخت کے نیچے اتنی ہی زمین ملے گی جہاں تک اس کی شاخیں پھیلی ہوں۔

راوی: عبد ربہ بن خالد، ابومغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ ابن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

باب : گروی رکھنے کا بیان

درخت کا حریم

جلد : جلد دوم حدیث 646

راوی: سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ النَّخْلَةِ مَدُّ جَرِيدِهَا

سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا کھجور کے درخت کا احاطہ

وہاں تک ہو گا جہاں تک اس کی شاخیں پھیلیں۔

راوی : سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد، حضرت ابن عمر

جو جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدے۔

جلد : جلد دوم حدیث 647

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبدالملک بن عمیر، حضرت سعید بن حریث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهِ كَانَ قَمِنًا أَنْ لَا يُبَارَكَ فِيهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبدالملک بن عمیر، حضرت سعید بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو گھر یا جائیداد فروخت کرے پھر قیمت کو اس جیسی چیز (جائیداد یا مکان خریدنے) میں نہ صرف کرے تو وہ اس لائق ہے کہ اس میں اس کے لیے برکت نہ ہو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبدالملک بن عمیر، حضرت سعید بن حریث

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدے۔

جلد : جلد دوم حدیث 648

راوی: هشام بن عمار، عمرو بن رافع، مروان بن معاويه، ابومالك، يوسف بن ميمون، ابوعبيده بن، حضرت حذيفه بن يمان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهَا

ہشام بن عمار، عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ابومالک، یوسف بن میمون، ابوعبیدہ بن، حضرت حذیفہ بن یمان بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو گھر فروخت کرے اور اس کی قیمت دوسرا گھر وغیرہ خریدنے میں صرف نہ کرے تو اس کے لیے برکت نہ ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ابومالک، یوسف بن میمون، ابوعبیدہ بن، حضرت حذیفہ بن یمان

باب : شفعہ کا بیان

غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے

باب : شفعہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 649

راوی: ھشام بن عمار ، محمد بن صباح ، سفیان بن عیینہ ، ابوزبیر ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نَخْلٌ أَوْ أَرْضٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کا کھجوروں کا باغ یا زمین ہو تو وہ اسے اپنے شریک پر پیش کرنے سے قبل فروخت نہ کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : شفعہ کا بیان

غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے

جلد : جلد دوم حدیث 650

راوی: احمد بن سنان، ابن سالم، یزید بن ھارون، شریک، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ وَالْعَلَائُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَأَرَادَ بَيْعَهَا فَلْيَعْرِضْهَا عَلَى جَارِهِ

احمد بن سنان، ابن سالم، یزید بن ہارون، شریک، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جس کی زمین ہو اور وہ اسے بیچنا چاہے تو اسے اپنے پڑوسی پر پیش کرے۔

راوی : احمد بن سنان، ابن سالم، یزید بن ہارون، شریک، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا استحقاق

باب : شفعہ کا بیان

پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا استحقاق

جلد : جلد دوم **حدیث** 651

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ھشیم، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا پڑوسی کے شفعہ کا زیادہ حقدار ہے اس کے شفعہ کا انتظار کیا جائے گا اگرچہ وہ غائب ہو بشرطیکہ ان دونوں کا راستہ ایک ہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر

باب : شفعہ کا بیان

پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا استحقاق

جلد : جلد دوم **حدیث** 652

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پڑوسی زیادہ حقدار ہے نزدیکی کی وجہ سے (کہ شفع کر کے لے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع

باب : شفعہ کا بیان

پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا استحقاق

جلد : جلد دوم حدیث 653

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین، معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن حضرت شرید بن سوید

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْضٌ لَيْسَ فِيهَا لِأَحَدٍ قِسْمٌ وَلَا شِرْکٌ إِلَّا الْجِوَارُ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین، معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن حضرت شرید بن سوید فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ایک زمین میں کسی کا حصہ نہیں کوئی بھی شریک نہیں البتہ پڑوسی ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہمسایہ نزدیکی کی وجہ سے زیادہ حقدار ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسین، معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن حضرت شرید بن سوید

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعہ نہیں ہو سکتا

باب : شفعہ کا بیان

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعہ نہیں ہو سکتا

جلد : جلد دوم **حدیث** 654

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن عمر، ابوعاصم، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ وَأَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ

محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن عمر، ابوعاصم، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے شفع کا فیصلہ اس جائیداد میں فرمایا جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی اور جب حدین مقرر ہو جائیں تو اب کوئی شفع نہیں ہو سکتا۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔ مذکورہ روایت سے متصل ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن عمر، ابوعاصم، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : شفعہ کا بیان

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعہ نہیں ہو سکتا

جلد : جلد دوم حدیث 655

راوی: عبداللہ بن جراح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيكُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ

عبداللہ بن جراح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا شریک (شفعہ کا) زیادہ حقدار ہے اپنے نزدیک ہونے کی وجہ سے کوئی بھی چیز ہو۔

راوی : عبداللہ بن جراح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع

باب : شفعہ کا بیان

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعہ نہیں ہو سکتا

جلد : جلد دوم حدیث 656

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ہر اس چیز کو قابل شفعہ قرار دیا جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی اور جب حدیں مقرر ہو گئیں اور راستے جدا جدا ہو گئے تو اب (شرکت کی بنیاد پر) کوئی شفعہ نہیں ہو سکتا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

طلب شفعہ

باب : شفعہ کا بیان

طلب شفعہ

جلد : جلد دوم حدیث 657

راوی: محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ

محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا شفعہ ایسے ہے جیسے اونٹ کی رسی کھولنا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

طلب شفعہ

جلد : جلد دوم حدیث 658

راوی: سوید بن سعید، محمد بن حارث، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُفْعَةَ لِشَرِيكٍ عَلَى شَرِيكٍ إِذَا سَبَقَهُ بِالشِّرَائِ وَلَا لِصَغِيرٍ وَلَا لِغَائِبٍ

سوید بن سعید، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ایک شریک کو دوسرے شریک پر شفعہ کا حق نہیں جب وہ اس سے پہلے خرید لے اور نہ کم سن کو اور نہ غائب کو۔

راوی: سوید بن سعید، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

جلد : جلد دوم حدیث 659

راوی: محمد بن مثنی، یحییٰ بن سعید، حمید، حسن، مطرف بن حضرت عبداللہ بن شخیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

محمد بن مثنی، یحییٰ بن سعید، حمید، حسن، مطرف بن حضرت عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز (خود استعمال کرنے کی نیت سے اٹھالینا) دوزخ کی جلتی ہوئی آگ ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحییٰ بن سعید، حمید، حسن، مطرف بن حضرت عبداللہ بن شخیر

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

جلد : جلد دوم حدیث 660

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابوحیان، ضحاک، خال بن حضرت منذر بن جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْبَوَازِيجِ فَرَاحَتْ الْبَقَرُ فَرَأَى بَقَرَةً أَنْكَرَهَا فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابوحیان، ضحاک، خال بن حضرت منذر بن جریر فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ بوازیج (نامی مقام) میں تھا کہ گائیں نکلیں تو انہوں نے ایک گائے کو اجنبی خیال کیا اور فرمایا یہ گائے کیسی ہے؟ لوگوں نے کہا کسی کی گائے ہماری گائیوں میں آملی ہے۔ آپ نے حکم دیا تو اسے ہانک کر نکال دیا گیا یہاں تک کہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہوگئی پھر فرمایا کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے سنا گمشدہ چیز کو اپنے گھر گمراہ ہی لاتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابوحیان، ضحاک، خال بن حضرت منذر بن جریر

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

جلد : جلد دوم حدیث 661

راوی: اسحق بن اسماعیل بن علاء، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْعَلَائِ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَائُ وَالسِّقَائُ تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتُرِفَتْ وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

اسحاق بن اسماعیل بن علاء، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ نبی سے گمشدہ اونٹ لے لینے کے متعلق دریافت کیا گیا آپ غصہ میں آگئے اور آپ کے رخسار مبارک سرخ ہوگئے اور فرمایا تمہیں اس سے کیا غرض اس کے پاس اس کا جوتا ہے اور مشکیزہ اور وہ خود پانی پر جا کر پانی پیتا ہے اور درختوں کے پتے کھاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے اور اسے پکڑ لے اور آپ سے گمشدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا اسے پکڑ لو وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی ورنہ پھر بھیڑیئے کی اور آپ کی گمشدہ چیز کے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور بندھن کو خوب یاد رکھو اور سال بھر اس کی تشہیر کرو اگر کوئی اسے پہچان لے تو ٹھیک ورنہ اپنے مال میں شامل کر سکتے ہو۔

راوی: اسحق بن اسماعیل بن علاء، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

جلد : جلد دوم　　　حدیث 662

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب، خالد، ابی علاء، مطرف، حضرت عیاض بن حمار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرْهُ وَلَا يَكْتُمْ فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَائُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب، خالد، ابی علاء، مطرف، حضرت عیاض بن حمار فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جسے گمشدہ چیز ملے تو وہ ایک یا دو دینداروں کو گواہ بنالے پھر اس میں کوئی تبدیلی نہ کرے اسے چھپائے نہیں اگر اس کا مالک آجائے تو وہی اس کا حقدار ہے ورنہ وہ اللہ کا مال ہے اللہ جسے چاہے دیدے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب، خالد، ابی علاء، مطرف، حضرت عیاض بن حمار

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

جلد : جلد دوم　　　حدیث 663

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان بن سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ، زید بن صوحان، سلیمان بن ربیعہ، حضرت سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ الْتَقَطْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ الْتَقَطْتُ مِائَةَ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اعْرِفْ وِعَائَهَا وَوِكَائَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان بن سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ، زید بن صوحان، سلیمان بن ربیعہ، حضرت سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ باہر گیا جب ہم عذیب نامی جگہ پر پہنچے تو مجھے ایک کوڑا ملا۔ دونوں حضرات نے مجھے کہا کہ اسے پھینک دو میں نہ مانا جب ہم مدینہ پہنچے تو میں ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات ان سے ذکر کی۔ فرمایا تم نے درست کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں مجھے سو اشرفیاں ملیں میں نے آپ سے دریافت کیا تو فرمایا سال بھر ان کی تشہیر کرو میں نے ان کی تشہیر کی مجھے کوئی بھی نہ ملا جو ان اشرفیوں کے متعلق جانتا میں نے پھر دریافت کیا فرمایا ان کی تشہیر مزید کرو پھر بھی مجھے کوئی نہ ملا جو اشرفیوں کے متعلق جانتا تو آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور بندھن خوب پہچان لو اور ان کو شمار کرلو پھر سال بھر ان کی تشہیر کرو اگر کوئی ان کو پہچاننے والا آجائے تو ٹھیک ورنہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان بن سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ، زید بن صوحان، سلیمان بن ربیعہ، حضرت سوید بن غفلہ

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

جلد : جلد دوم حدیث 664

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وهب، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر، بشر بن سعید، حضرت زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ح و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِعَائَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر، بشر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول سے لقطہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا سال بھر اس کی تشہیر کرو اگر کوئی اسے پہچان لے تو اسے وہ دے دو اور اگر کوئی بھی اسے نہ پہچانے تو اس کی تھیلی اور بندھن کو خوب یاد رکھو پھر اسے خرچ کرلو پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو ادا کرو۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر، بشر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی

چوہا بل سے جو مال نکال لائے وہ لینا

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

چوہا بل سے جو مال نکال لائے وہ لینا

جلد : جلد دوم حدیث 665

راوی: محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب، عبداللہ، حضرت مقداد بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي قُرَيْبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّهَا كَرِيمَةَ بِنْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَتْهَا عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ خَرَجَ

ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْبَقِيعِ وَهُوَ الْمَقْبَرَةُ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ النَّاسُ لَا يَذْهَبُ أَحَدُهُمْ فِي حَاجَتِهِ إِلَّا فِي الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَإِنَّمَا يَبْعَرُ كَمَا تَبْعَرُ الْإِبِلُ ثُمَّ دَخَلَ خَرِبَةً فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ لِحَاجَتِهِ إِذْ رَأَى جُرَذًا أَخْرَجَ مِنْ جُحْرٍ دِينَارًا ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ آخَرَ حَتَّى أَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا ثُمَّ أَخْرَجَ طَرَفَ خِرْقَةٍ حَمْرَاءَ قَالَ الْمِقْدَادُ فَسَلَلْتُ الْخِرْقَةَ فَوَجَدْتُ فِيهَا دِينَارًا فَتَمَّتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَخَرَجْتُ بِهَا حَتَّى أَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقُلْتُ خُذْ صَدَقَتَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ارْجِعْ بِهَا لَا صَدَقَةَ فِيهَا بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ أَتْبَعْتَ يَدَكَ فِي الْجُحْرِ قُلْتُ لَا وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ قَالَ فَلَمْ يَفْنَ آخِرُهَا حَتَّى مَاتَ

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب، عبد اللہ، حضرت مقداد بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک روز وہ مدینہ کے قبرستان بقیع کی طرف قضاء حاجت کے لیے نکلے اور اس وقت لوگ قضاء حاجت کے لیے دو تین روز بعد ہی جاتے تھے اور اونٹوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے خیر وہ ایک ویران جگہ پہنچے آپ قضاحاجت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے کہ دیکھا ایک چوہا بل سے اشرفی نکال کر لایا پھر بل میں گیا اور ایک اور اشرفی نکال لایا اسی طرح وہ ایک ایک کر کے سترہ اشرفیاں نکال لایا پھر ایک سرخ رنگ کا چیتھڑا نکال کر لایا۔ مقداد فرماتے ہیں کہ میں نے اس چیتھڑے کو اٹھایا تو اس میں بھی ایک اشرفی تھی تو کل اٹھارہ اشرفیاں ہوئیں وہ اشرفیاں لے کر اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کو سارا ماجرا سنایا۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس کی زکوۃ لے لیجیے آپ نے فرمایا یہ تم واپس لے لو اس میں کوئی زکوۃ نہیں اللہ تمہیں اس میں برکت دے پھر آپ نے فرمایا شاید تم نے اس بل میں ہاتھ ڈالا ہو گا؟ میں نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کے حق کے ذریعہ عزت دی میں نے بل میں ہاتھ نہیں ڈالا۔ راوی کہتے ہیں کہ مقداد کے انتقال تک وہ اشرفیاں ختم نہ ہوئیں (کیونکہ برکت کی دعا اللہ کے رسول نے کی تھی)۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب، عبد اللہ، حضرت مقداد بن عمرو

جسے کان ملے

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

جسے کان ملے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 666

راوی: محمد بن میمون، هشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زهری، سعید، ابی سلمہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

محمد بن میمون، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کان میں پانچواں حصہ (بیت المال کا) ہے۔

راوی: محمد بن میمون، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

جسے کان ملے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 667

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کان میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

جسے کان ملے

جلد : جلد دوم حدیث 668

راوی: احمد بن ثابت، یعقوب بن اسحاق، سلیمان بن حیان، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرَى عَقَارًا فَوَجَدَ فِيهَا جَرَّةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَشْتَرِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ بِمَا فِيهَا فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ أَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ فَأَنْكِحَا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَلْيُنْفِقَا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَلْيَتَصَدَّقَا

احمد بن ثابت، یعقوب بن اسحاق، سلیمان بن حیان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک مرد نے کوئی زمین خریدی اس میں سے سونے کا ایک گھڑا ملا تو اس نے کہا میں نے تم سے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا تو اس نے کہا کہ میں نے تمہیں جو کچھ زمین میں ہے اس سمیت زمین بیچی ہے بالآخر انہوں نے ایک تیسرے مرد کو فیصل ٹھہرایا اور اس نے کہا کیا تمہاری اولاد ہے تو ایک نے کہا میرا ایک لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری ایک لڑکی ہے اس نے کہا اس لڑکے اور لڑکی کی آپس میں شادی کر دو اور وہ میاں بیوی یہ سونا خرچ بھی کریں اور صدقہ بھی کریں۔

راوی : احمد بن ثابت، یعقوب بن اسحاق، سلیمان بن حیان، حضرت ابوہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 669

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کھیل، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدبر بیچا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 670

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک مرد نے غلام کو مدبر کر دیا اس غلام کے علاوہ اس کے پاس کچھ مال نہ تھا تو نبی نے اس مدبر غلام کو بیچ دیا اسے بنو عدی کے ایک مرد ابن نحام نے خرید لیا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 671

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، علی بن طبیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنْ الثُّلُثِ قَالَ ابْن مَاجَةَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هَذَا خَطَأٌ يَعْنِي حَدِيثَ الْمُدَبَّرُ مِنْ الثُّلُثِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن طبیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا مدبر تہائی میں سے آزاد ہو گا۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ امام عثمان بن ابی شیبہ کو سنا فرمارہے تھے حدیث مدبر (تہائی سے آزاد ہو گا) خطا ہے۔ ابو عبد اللہ فرماتے ہیں کہ یہ بے اصل ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، علی بن طبیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

ام ولد کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 672

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن عبداللہ بن عبداللہ بن عباس، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ وَلَدَتْ أَمَتُهُ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس مرد کی باندی سے اس کی اولاد ہو جائے تو وہ باندی اس کے (انتقال) بعد آزاد ہو جائے گی۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 673

راوی: احمد بن یوسف، ابوعاصم، ابوبکر، حسین بن عبداللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي النَّهْشَلِيَّ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَتْ أُمُّ إِبْرَاهِيمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا

احمد بن یوسف، ابوعاصم، ابوبکر، حسین بن عبداللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت ابراہیم کی والدہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا اسے اس کے بچے نے آزاد کرا دیا۔

راوی: احمد بن یوسف، ابوعاصم، ابوبکر، حسین بن عبداللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 674

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِيَّنَا وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا حَيٌّ لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی کی حیات طیبہ میں ہم اپنی باندیوں اور ام ولد لونڈیوں کو فروخت کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہ سمجھتے تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

مکاتب کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 675

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَوْنُهُ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَائَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ التَّعَفُّفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول فرماتے ہیں تین شخص ایسے ہیں کہ ان کی مدد کرنا اللہ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے راہ خدا میں لڑنے والا اور وہ مکاتب غلام جس کا دل کتابت ادا کرنے کا ارادہ ہو اور وہ شادی شدہ جو پاکدامن رہنا چاہتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 676

راوی: ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَ أُوقِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيقٌ

ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس غلام کو بھی سو اوقیہ کے عوض مکاتب بنایا گیا پھر اس نے سب ادا کر دیا صرف دس اوقیہ رہ گیا تو بھی وہ غلام ہے۔

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 677

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، بنہان، ام المومنین حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، بنہان، ام المومنین حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی نے فرمایا جب تم عورتوں میں سے کسی کا مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا ہو کہ وہ ادائیگی کر سکے تو اسے چاہیے کہ مکاتب سے پردہ شروع کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، بنہان، ام المومنین حضرت ام سلمہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 678

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا أَهْلُهَا عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَائَ أَهْلُكِ عَدَدْتُ لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَائُ لِي قَالَ فَأَتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِطَ الْوَلَائَ لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِي قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ وَالْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ بریرہ ان کے پاس آئی اور وہ مکاتبہ تھی اس کے مالکوں نے اسے مکاتب کر دیا تھا نو اوقیہ کے عوض حضرت عائشہ نے اس سے کہا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں یہ معاوضہ یکشمت ادا کر دوں اور تیر اولاء میرے لیے ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر بریرہ اپنے مالکوں کے پاس گئی اور ان سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے قبول نہ کیا مگر اس شرط کے ساتھ کہ ولاء ان مالکوں کے لیے ہو۔ تو سیدہ عائشہ نے نبی سے اس کا تذکرہ فرمایا آپ نے فرمایا تم ایسا کر لو۔ پھر نبی کھڑے ہوئے اور آپ نے خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثناء فرمائی پھر فرمایا کچھ مردوں کو کیا ہوا کہ ایسی شرطیں ٹھہراتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ سو بار وہ شرط ٹھہرائی ہو۔ اللہ کی کتاب زیادہ لائق اتباع ہے اور اللہ کی شرط مضبوط و مستحکم ہے کہ ولاء اسی کیلئے ہے جو آزاد کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

غلام کو آزاد کرنا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کو آزاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 679

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت شرحبیل بن سمط

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قُلْتُ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزِئُ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزِئُ بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْهُ

ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت شرحبیل بن سمط کہتے ہیں کہ میں نے کعب بن مرہ سے درخواست کی کہ بڑی احتیاط سے کام لیتے ہوئے مجھے اللہ کے رسول کی کوئی بات سنائیے۔ فرمایا کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے مسلمان غلام کو آزاد کیا تو وہ غلام اس کے دوزخ سے چھٹکارے کا باعث ہو گا اس کی ہر ہڈی کے بدلہ میں (دوزخ کی آزادی کے لیے) کافی ہے اور جو دو مسلمان باندیوں کو آزاد کرے تو وہ دونوں باندیاں دوزخ سے اس کی خلاصی کا باعث ہوں گی ان میں سے ہر ایک کی دو ہڈیوں کے بدلہ میں اس کی ایک ہڈی کافی ہو گی۔

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت شرحبیل بن سمط

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کو آزاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 680

راوی: احمد بن سنان، ابومعاویہ، ھشام بن عروہ، ابی مرواح، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَغْلَاهَا ثَمَنًا

احمد بن سنان، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، ابی مرواح، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کون سا غلام افضل ہے فرمایا جو مالک کے نزدیک سب سے نفیس و پسندیدہ ہو اور قیمت میں سب سے گراں ہو۔

راوی: احمد بن سنان، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، ابی مرواح، حضرت ابوذر

جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ (رشتہ دار) آزاد ہے۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ (رشتہ دار) آزاد ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 681

راوی: عقبہ بن مکرم، اسحق بن منصور، محمد بن بکر، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

عقبہ بن مکرم، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ رشتہ دار آزاد ہے۔

راوی: عقبہ بن مکرم، اسحق بن منصور، محمد بن بکر، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حضرت سمرہ بن جندب

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ (رشتہ دار) آزاد ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 682

راوی: راشد بن سعید، عبیداللہ بن جهم، ضمرہ بن ربیعه، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

راشد بن سعید، عبید اللہ بن جہم، ضمرہ بن ربیعہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ آزاد ہے۔

راوی: راشد بن سعید، عبید اللہ بن جہم، ضمرہ بن ربیعہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

غلام کو آزاد کرنا اور اس پر اپنی خدمت کی شرط ٹھہرانا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کو آزاد کرنا اور اس پر اپنی خدمت کی شرط ٹھہرانا

جلد : جلد دوم حدیث 683

راوی: عبداللہ بن معاویه، حماد بن سلمه، سعید بن جمهان، حضرت سفینه ابوعبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَعْتَقَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ

عبد اللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، سعید بن جمہان، حضرت سفینہ ابوعبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ نے مجھے آزاد کیا اور میرے ساتھ یہ شرط ٹھہرائی کہ حیات طیبہ میں نبی کی خدمت کروں۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، سعید بن جمہان، حضرت سفینہ ابوعبد الرحمن

غلام میں اپنا حصہ آزاد کرنا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام میں اپنا حصہ آزاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 684

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أَوْ شِقْصًا فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو شخص غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس پر لازم ہے کہ اس کے باقی حصوں کو بھی چھڑائے اپنے مال سے اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام اپنی (قیمت ادا کرنے کے لیے) قیمت کی بقدر مزدوری کرے

لیکن اس پر مشقت نہ ڈالی جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام میں اپنا حصہ آزاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 685

راوی: یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ فَأَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ إِنْ كَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو ایک عادل دیندار اس کی قیمت لگائے پھر یہ آزاد کرنے والا باقی شرکاء کو ان کے حصوں کی بقدر ادائیگی کرے بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو کہ ان کے حصوں کی بقدر ادائیگی کر سکے اور اس صورت میں غلام صرف اس کی طرف سے آزاد متصور ہو گا ورنہ جتنا حصہ اس نے آزاد کیا وہ تو آزاد ہو ہی چکا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال بھی ہو

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال بھی ہو

جلد : جلد دوم حدیث 686

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ح، محمد بن یحیی، سعید بن ابی مریم، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیربن اشج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ وَقَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ إِلَّا أَنْ يَسْتَثْنِيَهُ السَّيِّدُ

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ح، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیر بن اشج، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال ہو تو غلام کا مال اس (غلام) کا ہی ہے الا یہ کہ مالک یہ کہہ دے کہ مال میرا ہو گا تو اس صورت میں مال غلام کے مال کا ہو جائے گا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ح، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیر بن اشج، نافع، حضرت ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال بھی ہو

جلد : جلد دوم حدیث 687

راوی : محمد بن یحیی، سعید بن محمد، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراهیم، عمیر، حضرت ابن مسعود کے آزاد کردہ غلام عمیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرٍ وَهُوَ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ لَهُ يَا عُمَيْرُ إِنِّي أَعْتَقْتُكَ عِتْقًا هَنِيئًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا وَلَمْ يُسَمِّ مَالَهُ فَالْمَالُ لَهُ فَأَخْبِرْنِي مَا مَالُكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِجَدِّي فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر، حضرت ابن مسعود کے آزاد کردہ غلام عمیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود نے ان سے فرمایا اے عمیر میں تجھے آزاد کرتا ہوں، آرام وراحت کے ساتھ۔ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے اور اس کے مال کا تذکرہ نہ کرے تو وہ مال غلام کو ہی ملے گا تو مجھے بتادے کہ تیرے پاس کیا مال ہے۔ دوسری سند یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر، حضرت ابن مسعود کے آزاد کردہ غلام عمیر

ولد الزنا کو آزاد کرنا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولد الزنا کو آزاد کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 688

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابی یزید، میمونہ بنت سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضَّبِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ

بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ نَعْلَانِ أُجَاهِدُ فِيهِمَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابی یزید، میمونہ بنت سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ولد الزنا کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا دو جوتے جن میں جہاد کرو بہتر ہیں اس سے کہ میں ولد الزنا کو آزاد کروں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابی یزید، میمونہ بنت سعد

مرد اور اس کی بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے مرد کو آزاد کرے

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مرد اور اس کی بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے مرد کو آزاد کرے

جلد : جلد دوم حدیث 689

راوی : محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، ح، محمد بن خلف، اسحق بن منصور، عبداللہ بن عبدالمجید، عبیداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن موہب، قاسم بن محمد، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَجَارِيَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِي بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، ح، محمد بن خلف، اسحاق بن منصور، عبداللہ بن عبدالمجید، عبید اللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن موہب،

قاسم بن محمد، حضرت سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ ان کا ایک غلام اور ایک باندی خاوند بیوی تھے انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں ان دونوں کو آزاد کرنا چاہتی ہو تو اللہ کے رسول نے فرمایا اگر تم ان دونوں کو آزاد کرو تو باندی سے پہلے غلام کو آزاد کرنا۔

راوی : محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، ح، محمد بن خلف، اسحق بن منصور، عبداللہ بن عبدالمجید، عبیداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن موہب، قاسم بن محمد، حضرت سیدہ عائشہ

باب : حدود کا بیان

مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے

باب : حدود کا بیان

مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے

جلد : جلد دوم حدیث 690

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، ابی امامہ بن سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْقَتْلَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ فَلِمَ يَقْتُلُونِي وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرُجِمَ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُسْلِمَةً وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحیٰ بن سعید، ابی امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے باغیوں کی طرف جھانکا،

سنا تو وہ آپ کے قتل کرنے کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ مجھے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں یہ مجھے کیوں قتل کر رہے ہیں حالانکہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے کوئی مرد بحالت احصان زنا کرے تو اسے سنگسار کر دیا جائے یا کوئی مرد ناحق قتل کر دے یا کوئی مرد اسلام لانے کے بعد مرتد ہو جائے تو اللہ کی قسم میں نے نہ زمانہ جاہلیت میں زنا کیا نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ ہی میں نے کسی مسلمان کو قتل کیا اور نہ ہی میں جب سے مسلمان ہوا اس کے بعد مرتد ہوا۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، ابی امامہ بن سہل بن حنیف

باب : حدود کا بیان

مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے

جلد : جلد دوم حدیث 691

راوی: علی بن محمد، ابوبکر بن خلاد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا أَحَدُ ثَلَاثَةٍ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

علی بن محمد، ابو بکر بن خلاد، وکیع، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا وہ مسلمان جو اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اس کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے قصاص میں اور شادی شدہ ہو کر زنا کرنے والا اور اپنے دین کو چھوڑنے والا جماعت سے جدا ہونے والا۔

راوی: علی بن محمد، ابو بکر بن خلاد، وکیع، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

جلد : جلد دوم حدیث 692

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو (مسلمان) اپنا دین بدل ڈالے اسے قتل کر دو۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

جلد : جلد دوم حدیث 693

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت بہز بن حکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا حَتَّى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو شخص اسلام لائے پھر شرک کرے اسلام کے بعد اللہ تعالی اس کا کوئی عمل قبول نہیں فرماتے یہاں تک کہ شرک کرنے والوں کو چھوڑ کر مسلمان میں شامل ہو جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت بہز بن حکیم

حدود کو نافذ کرنا

باب: حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

جلد: جلد دوم حدیث 694

راوی: ھشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، زاھریہ، ابی شجرہ، کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، زاہریہ، ابی شجرہ، کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا حدود اللہ میں سے کسی ایک حد کو نافذ کرنا اللہ کی زمین میں چالیس روز کی بارش سے زیادہ بہتر ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، زاہریہ، ابی شجرہ، کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 695

راوی: عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، عیسیٰ بن یزید، ابی زرعة بن جریر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ بِهِ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، عیسیٰ بن یزید، ابی زرعة بن جریر، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ایک حد جس پر زمین میں عمل درآمد کیا جائے اہل زمین کے لیے چالیس روز کی بارش سے بہتر ہے۔

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، عیسیٰ بن یزید، ابی زرعة بن جریر، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 696

راوی: نصر بن علی، حفص بن عمر، حکیم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَحَدَ آيَةً مِنْ الْقُرْآنِ فَقَدْ حَلَّ ضَرْبُ عُنُقِهِ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَلَا سَبِيلَ لِأَحَدٍ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ حَدًّا فَيُقَامَ عَلَيْهِ

نصر بن علی، حفص بن عمر، حکیم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو قرآن کی ایک بھی آیت کا انکار کر دے اس کی گردن اڑانا حلال ہے اور جو یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبدُہُ وَرَسُولُہُ اس پر کسی کے لیے راہ نہیں الا یہ کہ کسی حد کا مرتکب ہو جائے تو وہ حد اس پر قائم کی جائے۔

راوی : نصر بن علی، حفص بن عمر، حکیم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 697

راوی: عبداللہ بن سالم، عبیدہ بن اسود، قاسم، ابن ولید، ابی صادق، ربیعہ بن ناجد، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوجُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

عبد اللہ بن سالم، عبیدہ بن اسود، قاسم، ابن ولید، ابی صادق، ربیعہ بن ناجد، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا حدود اللہ کو نافذ کرو قریبی اور دور والے سب پر اور اللہ کے معاملہ میں تمہیں کسی ملامت کرنے والا کی ملامت نہ آ پکڑے۔

راوی : عبد اللہ بن سالم، عبیدہ بن اسود، قاسم، ابن ولید، ابی صادق، ربیعہ بن ناجد، حضرت عبادہ بن صامت

جس پر حد واجب نہیں

باب : حدود کا بیان

جس پر حد واجب نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 698

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ عُرِضْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ أَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ سَبِيلُهُ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيلِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی فرماتے ہیں کہ قریظہ کے دن (جب سب بنو قریظہ مارے گئے) ہمیں اللہ کے رسول کی خدمت میں پیش کیا گیا تو جو بالغ تھا اسے قتل کر دیا گیا اور جو بالغ نہ تھا اسے چھوڑ دیا گیا تو میں نابالغوں میں تھا اس لیے مجھے بھی چھوڑ دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی

باب : حدود کا بیان

جس پر حد واجب نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 699

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے عطیہ قرظی کو یہ فرماتے ہوئے سنا دیکھو اب میں تم لوگوں کے درمیان موجود ہوں۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر

باب : حدود کا بیان

جس پر حد واجب نہیں

جلد : جلد دوم **حدیث** 700

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، ابومعاویہ، ابواسامہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ هَذَا فَصْلُ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، ابو اسامہ، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے موقع پر بعمر چودہ سال مجھے رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے مجھے اجازت مرحمت نہ فرمائی اور جنگ خندق کے موقع مجھے بعمر پندرہ سال آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے مجھے اجازت مرحمت فرمائی۔ حضرت ابن عمر کے شاگرد حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے

زمانہ خلافت میں میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تو فرمایا کہ بچے اور بڑے میں فرق یہی ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، ابواسامہ، حضرت ابن عمر

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

باب : حدود کا بیان

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 701

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ دنیا آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 702

راوی: عبداللہ بن جراح، وکیع، ابراہیم بن فضل، سعید ابن ابی سعیدہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوا الْحُدُودَ مَا وَجَدْتُمْ لَهُ مَدْفَعًا

عبداللہ بن جراح، وکیع، ابراہیم بن فضل، سعید ابن ابی سعیدہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جب تک تم حد کو ساقط کرنے کی صورت پاؤ حد کو ساقط کر دو۔

راوی: عبداللہ بن جراح، وکیع، ابراہیم بن فضل، سعید ابن ابی سعیدہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 703

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَ اللهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ بِهَا فِي بَيْتِهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عیب پوشی کی اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی عیب پوشی فرمائیں گے اور جس نے مسلمان کی پردہ دری کی اللہ

تعالی اس کی پردہ دری فرمائیں گے۔ کہ گھر بیٹھے اسے رسوا فرمادیں گے

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس

حدود میں سفارش

باب : حدود کا بیان

حدود میں سفارش

جلد : جلد دوم   حدیث 704

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَدْ أَعَاذَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَسْرِقَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقُولَ هَذَا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ مخزومی عورت جس نے چوری کی تھی کے معاملے نے قریش کو سخت پریشانی میں مبتلا کر دیا کہنے لگے اس کی سفارش اللہ کے رسول سے کون کرے؟ لوگوں نے کہا اس کی ہمت کسی میں نہیں سوائے اسامہ بن زید کے کہ اللہ کے رسول کے چہیتے ہیں۔ آخر اسامہ بن زید کے آپ سے بات کی تو اللہ کے رسول نے فرمایا کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو پھر آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ بیان کیا پھر فرمایا تم سے پہلے

لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب کوئی بڑا آدمی ان میں چوری کا مرتکب ہوتا تو اس کے بغیر سزا کے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور ان میں چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اللہ کی قسم اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹ دیتا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

باب : حدود کا بیان

حدود میں سفارش

جلد : جلد دوم حدیث 705

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ، بن رکانہ، عائشہ بنت مسعود بن اسود، حضرت مسعود بنت اسود

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُکَانَةَ عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ مَسْعُودِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ لَمَّا سَرَقَتْ الْمَرْأَةُ تِلْکَ الْقَطِيفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمْنَا ذَلِکَ وَکَانَتْ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُکَلِّمُهُ وَقُلْنَا نَحْنُ نَفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَلَمَّا سَمِعْنَا لِينَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْنَا أُسَامَةَ فَقُلْنَا کَلِّمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِکَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا إِکْثَارُکُمْ عَلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَائِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ کَانَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ نَزَلَتْ بِالَّذِي نَزَلَتْ بِهِ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ، بن رکانہ، عائشہ بنت مسعود بن اسود، حضرت مسعود بنت اسود فرماتے ہیں کہ جب اس عورت نے اللہ کے رسول کے گھر سے وہ چادر چرائی تو ہمیں اس کی بہت فکر ہوئی کہ یہ قبیلہ قریش کی عورت تھی چنانچہ ہم اللہ کے رسول کی خدمت میں بات کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور عرض کی کہ ہم اس کے بدلہ چالیس اوقیہ چاندی

دیتے ہیں (ایک ہزار چھ سو درہم) تو اللہ کے رسول نے فرمایا یہ گناہ سے پاک ہو جائے یہ اس کے لیے بہتر ہے جب ہم نے اللہ کے رسول کی گفتگو میں نرمی دیکھی تو ہم اسامہ کے پاس گئے اور کہا کہ اللہ کے رسول سے سفارش کرو اللہ کے رسول نے یہ دیکھا تو کھڑے ہوئے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا تم کس قدر زیادہ کوشش کر رہے ہو میرے پاس آکر اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے متعلق جو اللہ کی ایک بندی کو لگے گی اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اگر اللہ کے رسول کی بیٹی فاطمہ وہ کام کرتی جو اس عورت نے کیا تو بھی محمد اس کا ہاتھ کاٹتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ، بن رکانہ، عائشہ بنت مسعود بن اسود، حضرت مسعود بنت اسود

زنا کی حد

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد

جلد : جلد دوم حدیث 706

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوھریرہ، زید بن خالد، حضرت ابوھریرہ، زید بن خالد اور شبل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي حَتَّى أَقُولَ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ فَسَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْمِائَةُ الشَّاةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ هِشَامٌ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد، حضرت ابوہریرہ، زید بن خالد اور شبل فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کے پاس تھے کہ ایک مرد حاضر ہوا اور کہا میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں گے اس کے فریق مخالف نے کہا جو کہ اس سے سمجھدار تھا کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں اور مجھے عرض کرنے کی اجازت دیجیے آپ نے فرمایا کہو! کہنے لگا میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا اور وہ اس کی اہلیہ سے زنا کا مرتکب ہوا تو میں نے اس کا فدیہ سو بکریاں اور ایک غلام دیں پھر میں نے چند اہل علم مردوں سے دریافت کیا تو مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال جلاوطنی کی سزا ہوگی اور اس کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا تو اللہ کے رسول نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا سو بکریاں اور غلام تمہیں واپس ملے گا اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال جلاوطنی ہوگی اور اے انس! اس کی اہلیہ کے پاس صبح جانا اگر وہ زنا کا اعتراف کرلے تو اس کو سنگسار کر دینا۔ ہشام کہتے ہیں کہ انس صبح اس کی اہلیہ کے پاس گئے اس نے اعتراف کرلیا تو انہوں نے اس کو سنگسار کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد، حضرت ابوہریرہ، زید بن خالد اور شبل

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد

جلد : جلد دوم   حدیث 707

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا دین کا حکم مجھ سے معلوم کر لو پہلے اللہ نے فرمایا تھا کہ ان کو گھروں میں رکھو یہاں تک اللہ ان کے لیے راہ متعین فرما دیں۔ سو اللہ نے ان عورتوں کے لیے راستہ متعین فرمایا بکر، بکر سے زنا کرے تو سو کوڑے اور ایک سال جلاوطنی کی سزا ہو گی، اور ثیب، ثیب سے زنا کرے تو اسے سو کوڑے لگیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، حضرت عبادہ بن صامت

جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کر بیٹھا

باب : حدود کا بیان

جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کر بیٹھا

جلد : جلد دوم   حدیث 708

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ أُتِيَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ بِرَجُلٍ غَشِيَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ لَا أَقْضِي فِيهَا إِلَّا بِقَضَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَذِنَتْ لَهُ رَجَمْتُهُ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر کے پاس ایک مرد لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی

باندی سے صحبت کی تھی انہوں نے فرمایا میں اس کے متعلق وہی فیصلہ کروں گا جو اللہ کے رسول کا فیصلہ ہے فرمایا اگر اس کی بیوی نے یہ باندی اس کے لیے حلال کر دی تھی تو میں اس کو سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر بیوی نے اس کو اجازت نہیں دی تھی تو میں اس کو سنگسار کر دوں گا۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : حدود کا بیان

جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کر بیٹھا

جلد : جلد دوم حدیث 709

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، ھشام بن حسان، حضرت سلمہ بن محبق

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَلَمْ يَحُدَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن حسان، حضرت سلمہ بن محبق سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کی خدمت میں ایک مرد پیش کیا گیا جس نے اپنی اہلیہ کی باندی سے صحبت کی تھی آپ نے اسے حد نہیں لگائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن حسان، حضرت سلمہ بن محبق

سنگسار کرنا

باب : حدود کا بیان

سنگسار کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 710

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ مَا أَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللهِ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ إِذَا أُحْصِنَ الرَّجُلُ وَقَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ حَمْلٌ أَوْ اعْتِرَافٌ وَقَدْ قَرَأْتُهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ طویل زمانہ گذرنے کے بعد کوئی یہ کہنے لگے کہ مجھے اللہ کی کتاب میں سنگسار کرنے کی سزا نہیں ملتی پھر لوگ اللہ کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ترک کر کے گمراہ ہو جائیں غور سے سنو سنگسار کرنا حق ہے بشرطیکہ مرد محصن ہوں اور گواہ قائم ہوں یا حمل ہو یا اعتراف زنا ہو اور میں نے یہ آیت پڑھی ہے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت جب زنا کریں تو ان کو ضرور سنگسار کرو اور اس کے بعد اللہ کے رسول نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی سنگسار کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

سنگسار کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 711

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، محمد بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى أَقَرَّ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ أَدْبَرَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ بِيَدِهِ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ فَصَرَعَهُ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ فَقَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، محمد بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے بدکاری کی آپ نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا پھر عرض کیا کہ میں نے بدکاری کی آپ نے اعراض فرمایا پھر عرض کیا کہ مجھ سے بدکاری سرزد ہوئی آپ نے پھر اعراض کیا پھر عرض کیا کہ مجھ سے بدکاری ہوئی آپ نے پھر ان سے اعراض فرمایا حتی کہ انہوں نے چار مرتبہ اقرار کیا تو آپ نے ان کو سنگسار کرنے کا حکم دیا جب انہیں پتھر لگے تو وہ تیزی سے بھاگے ایک مرد سامنے آیا جس کے ہاتھ میں اونٹ کا جبڑا تھا اس نے وہ مارا جس سے وہ گر گئے جب نبی سے پتھر لگنے کے بعد بھاگنے کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، محمد بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب: حدود کا بیان

سنگسار کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 712

راوی: عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابوعمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابی مہاجر، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي

قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابو عمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابی مہاجر، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بدکاری کا اعتراف کیا آپ نے حکم دیا تو اس کے کپڑے اس پر باندھے گئے پھر اس کو سنگسار کر دیا گیا پھر اس کا جنازہ پڑھایا۔

راوی : عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابو عمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابی مہاجر، حضرت عمران بن حصین

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

باب : حدود کا بیان

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 713

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَّيْنِ أَنَا فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَإِنَّهُ يَسْتُرُهَا مِنْ الْحِجَارَةِ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی مرد وزن کو سنگسار کرنے کا حکم فرمایا میں بھی ان کو سنگسار کرنے والوں میں تھا میں نے دیکھا کہ وہ مرد اس عورت کو پتھروں سے بچا رہا تھا کہ اس کو آڑ میں کر کے خود پتھر کھا رہا تھا۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 714

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

اسماعیل بن موسی، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی نے ایک یہودی اور ایک یہودن کو سنگسار کیا۔

راوی : اسماعیل بن موسی، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

باب : حدود کا بیان

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 715

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ حَدَّ الزَّانِي قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَهَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي قَالَ لَا وَلَوْلَا أَنَّكَ نَشَدْتَنِي لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ وَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ایک یہودی کے پاس سے گزرے اس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اسے کوڑے مارے گئے تھے آپ نے یہودیوں کو بلا کر پوچھا کہ تم اپنی کتاب میں زانی کی کیا سزا پاتے ہو انہوں نے کہا جی۔ پھر فرمایا ان کے ایک عالم کو بلا لاؤ اور فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں اس ذات کی جس نے موسیٰ پر تورات نازل فرمائی تم اپنی کتاب میں زانی کی حد کیا یہی پاتے ہو؟ کہنے لگا نہیں اور اگر آپ مجھے یہ قسم نہ دیتے تو میں آپ کو کبھی نہ بتاتا ہم اپنی کتاب میں زانی کی حد رجم پاتے ہیں پھر جب ہم کسی معزز کو پکڑتے تو اسے چھوڑ دیتے سنگسار نہ کرتے اور جب کمزور کو پکڑتے تو اس پر حد قائم کرتے پھر ہم نے کہا آؤ کوئی ایسی سزا طے کرلیں جو معزز اور کمزور دونوں پر قائم کی جاسکے تو ہم نے سنگسار کرنے کے بجائے منہ کالا کرنا پڑا اور کوڑے لگانا طے کرلیا۔ تو نبی نے فرمایا اے اللہ میں پہلا وہ شخص ہوں جس نے آپ کا حکم زندہ کیا جب سے انہوں نے آپ کا حکم مٹایا اور آپ نے حکم دیا تو اسے سنگسار کیا گیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

جو بدکاری کا اظہار کرے

باب : حدود کا بیان

جو بدکاری کا اظہار کرے

جلد : جلد دوم حدیث 716

راوی: عباس بن ولید، زید بن یحییٰ بن عبید، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابو اسود، عروہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ فَقَدْ ظَهَرَ مِنْهَا الرِّيبَةُ فِي مَنْطِقِهَا وَهَيْئَتِهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

عباس بن ولید، زید بن یحییٰ بن عبید، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابو اسود، عروہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو بغیر گواہی کے سنگسار کرتا تو فلاں عورت کو ضرور سنگسار کرتا اس کی گفتگو اور حالت اور اس کے پاس آنے جانے والوں سے اس کا بدکار ہونا معلوم ہوتا ہے۔

راوی: عباس بن ولید، زید بن یحییٰ بن عبید، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابو اسود، عروہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو بدکاری کا اظہار کرے

جلد : جلد دوم حدیث 717

راوی: ابوبکر بن خلاد، سفیان، ابی زناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ أَهِيَ الَّتِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ

ابو بکر بن خلاد، سفیان، ابی زناد، قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے دو لعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو ابن شداد نے ان

سے کہا کہ یہ وہی ہے جس کے بارے میں میں اللہ کے رسول نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر ثبوت، گواہوں کے سنگسار کرتا تو اس کو سنگسار کرتا حضرت ابن عباس نے فرمایا آپ نے یہ بات اس عورت کے متعلق فرمائی جو اعلانیہ بدکاری کرے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد، سفیان، ابی زناد، قاسم بن محمد

جو قوم لوط کا عمل کرے

باب : حدود کا بیان

جو قوم لوط کا عمل کرے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 718

راوی: محمد بن صباح، ابوبکر بن خلاد، عبدالعزیزبن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

محمد بن صباح، ابو بکر بن خلاد، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جسے تم قوم لوط کا عمل کرتا ہوا پاؤ تو فاعل و مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن خلاد، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو قوم لوط کا عمل کرے

جلد : جلد دوم حدیث 719

راوی: یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سهیل، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ ارْجُمُوا الْأَعْلَى وَالْأَسْفَلَ ارْجُمُوهُمَا جَمِيعًا

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے قوم لوط کا عمل کرنے والے کے متعلق فرمایا اوپر والے اور نیچے والے سب کو سنگسار کر دو۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

جو قوم لوط کا عمل کرے

جلد : جلد دوم حدیث 720

راوی: ازهر بن مروان، عبدالورث بن سعید، قاسم، ابن عبدالواحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ

ازہر بن مروان، عبد الورث بن سعید، قاسم، ابن عبد الواحد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل ہے۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالورث بن سعید، قاسم، ابن عبدالواحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر

جو محرم سے بدکاری کرے یا جانور سے

باب : حدود کا بیان

جو محرم سے بدکاری کرے یا جانور سے

جلد : جلد دوم **حدیث** 721

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم، ابن ابی فدیك، ابراھیم بن اسماعیل، داؤد بن حصین، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابراہیم بن اسماعیل، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو محرم بدکاری کرے اسے قتل کر دو اور جو جانور سے منہ کالا کرے تو اسے بھی قتل کر دو اور جانور کو بھی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابراہیم بن اسماعیل، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لونڈی پر حد قائم کرنا

باب : حدود کا بیان

لونڈی پر حد قائم کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 722

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد اور شبل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ الْأَمَةِ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ تُحْصَنَ فَقَالَ اجْلِدْهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ اور زید بن خالد اور شبل فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک مرد نے پوچھا کہ باندی محصن ہونے سے قبل بدکاری کرے تو اس کا کیا حکم ہے فرمایا اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر بدکاری کرے تو پھر کوڑے لگاؤ پھر تیسری چوتھی مرتبہ کے بارے میں فرمایا کہ اسے فروخت کر دو گو بالوں کی ایک رسی کے عوض۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ اور زید بن خالد اور شبل

باب : حدود کا بیان

لونڈی پر حد قائم کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 723

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عمار بن ابی فروہ، محمد بن مسلم، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عمار بن ابی فروہ، محمد بن مسلم، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب باندی بدکاری کرے تو اسے کوڑے مارو اگر پھر بدکاری کرے تو پھر کوڑے مارو پھر اگر بدکاری کرے تو پھر کوڑے مارو پھر اگر بدکاری کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اسے بیچ دے اگرچہ ایک رسی کے عوض بکے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عمار بن ابی فروہ، محمد بن مسلم، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت سیدہ عائشہ

حد قذف کا بیان

باب : حدود کا بیان

حد قذف کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 724

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب میری براءت نازل

ہوئی تو اللہ کے رسول منبر پر کھڑے ہوئے اور اس کا ذکر کیا اور قرآن کی آیت پڑھیں جب آپ منبر سے اترے تو حکم دیا پس دو مردوں اور ایک عورت کو حد لگائی گئی۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : حدود کا بیان

حد قذف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 725

راوی : عبدالرحمن بن ابراهيم، ابن ابی فديك، ابن ابی حبيبه، داؤد بن حصين، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا لُوطِيُّ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا جب ایک مرد دوسرے مرد سے کہے اے مخنث تو اس کو بیس کوڑے مارو اور جب ایک مرد دوسرے مرد سے کہے اے لوطی تو اس کو بیس کوڑے مارو۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نشہ کرنے والے کی حد

باب : حدود کا بیان

نشہ کرنے والے کی حد

جلد : جلد دوم حدیث 726

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، ابی حصین، عمیر ابن سعید، ح، عبداللہ بن محمد، زهری، سفیان بن عیینه، مطرف، عمیر بن سعید، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهه

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَا كُنْتُ أَدِي مَنْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيهِ شَيْئًا إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ جَعَلْنَاهُ نَحْنُ

اسماعیل بن موسی، شریک، ابی حصین، عمیر ابن سعید، ح، عبداللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، مطرف، عمیر بن سعید، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جس پر حد قائم کروں تو میں اس کی دیت نہ دوں گا مگر خمر پینے والا اس لیے کہ اللہ کے رسول نے اس کے بارے میں کوئی حد مقرر نہ فرمائی بلکہ ہم نے اس کی حد مقرر کی۔

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، ابی حصین، عمیر ابن سعید، ح، عبداللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، مطرف، عمیر بن سعید، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

باب : حدود کا بیان

نشہ کرنے والے کی حد

جلد : جلد دوم حدیث 727

راوی: نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، ح، علی بن محمد، وکیع، هشام، قتاده، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ

نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول خمر کی وجہ سے جوتوں اور چھڑیوں سے مارتے تھے۔

راوی : نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : حدود کا بیان

نشہ کرنے والے کی حد

جلد : جلد دوم حدیث 728

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، عبداللہ بن داناج، حضین بن منذر، ح، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیزبن مختار، عبداللہ بن فیروز، ابن منذر، ولید بن عقبہ، عثمان، حضرت حصین بن منذر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّانَاجِ سَمِعْتُ حُضَيْنَ بْنَ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيَّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ لَمَّا جِيئَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ إِلَى عُثْمَانَ قَدْ شَهِدُوا عَلَيْهِ قَالَ لِعَلِيٍّ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عَلِيٌّ وَقَالَ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، عبداللہ بن داناج، حضین بن منذر، ح، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز

بن مختار، عبداللہ بن فیروز، ابن منذر، ولید بن عقبہ، عثمان، حضرت حصین بن منذر فرماتے ہیں کہ جب ولید بن عقبہ کو حضرت عثمان کے پاس لایا گیا اور لوگوں نے اس کے خلاف گواہی دی تو حضرت عثمان نے حضرت علی سے فرمایا اٹھو اپنے چچازاد بھائی پر حد قائم کرو۔ حضرت علی نے اسے کوڑے لگائے اور فرمایا کہ اللہ کے رسول نے چالیس کوڑے مارے اور ابوبکر نے چالیس کوڑے مارے اور حضرت عمر نے اسی کوڑے مارے اور سب سنت ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، عبداللہ بن داناج، حضین بن منذر، ح، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن فیروز، ابن منذر، ولید بن عقبہ، عثمان، حضرت حصین بن منذر

جو بار بار خمر پیے۔

باب : حدود کا بیان

جو بار بار خمر پیے۔

جلد : جلد دوم حدیث 729

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، حارث، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ عَادَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، حارث، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی نشہ کرے تو اسے کوڑے مارو اگر دوبارہ کرے تو پھر دوبارہ کوڑے مارو اور سہ بارہ کرے تو پھر کوڑے مارو پھر اگر چوتھی بار پھر کرے تو اس کی گردن اڑادو

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، حارث، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

جو بار بار خمر پیے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 730

راوی: ھشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، عاصم بن بھدلہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ

ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، عاصم بن بھدلہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب لوگ خمر پئیں تو ان کو کوڑے لگاؤ پھر اگر پئیں تو پھر کوڑے لگاؤ پھر اگر پئیں تو پھر کوڑے لگاؤ پھر اگر پئیں تو ان کو قتل کر دو۔

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، عاصم بن بھدلہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

سن رسیدہ اور بیمار پر بھی حد واجب ہوتی ہے۔

باب : حدود کا بیان

سن رسیدہ اور بیمار پر بھی حد واجب ہوتی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، یعقوب بن عبداللہ بن اشج، ابی امامہ بن سهل بن جنیف، حضرت سعد بن عبادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ فَلَمْ يُرَعْ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَائِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْلِدُوهُ ضَرْبَ مِائَةِ سَوْطٍ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُوَ أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ لَوْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ قَالَ فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبد اللہ بن اشج، ابی امامہ بن سہل بن جنیف، حضرت سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں کے درمیان ایک اپاہج وناتواں رہتا تھا اس نے لوگوں کو حیرت میں ڈال دیا جب وہ گھر کی لونڈیوں میں سے ایک لونڈی کے ساتھ منہ کالا کرتا پکڑا گیا۔ حضرت سعد بن عبادہ نے اس کا معاملہ اللہ کے رسول کی خدمت میں رکھا آپ نے فرمایا اس کو سو کوڑے مارو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ناتواں ہے یہ سزا برداشت نہیں کر سکتا اگر ہم اسے سو کوڑے ماریں گے تو وہ مر جائے گا فرمایا ایک خوشہ لو جس میں سو شاخیں ہوں اور ایک ہی دفعہ اس کو مارو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، یعقوب بن عبد اللہ بن اشج، ابی امامہ بن سہل بن جنیف، حضرت سعد بن عبادہ

مسلمان پر ہتھیار سونتنا

باب : حدود کا بیان

مسلمان پر ہتھیار سونتنا

جلد : جلد دوم حدیث 732

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ و حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ و حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَمُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

مسلمان پر ہتھیار سونتنا

جلد : جلد دوم حدیث 733

راوی: عبدالله بن عامر بن براد بن یوسف بن برید، ابواسامه، عبیدالله، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْبَرَّادِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ

عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن برید، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس نے ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن برید، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : حدود کا بیان

مسلمان پر ہتھیار سونتنا

جلد : جلد دوم حدیث 734

راوی: محمود بن غیلان، ابو کریب، یوسف بن موسی، عبداللہ بن براد، اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْبَرَّادِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ شَهَرَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

محمود بن غیلان، ابو کریب، یوسف بن موسی، عبداللہ بن براد، اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسی اشعری بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار سونتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو کریب، یوسف بن موسی، عبداللہ بن براد، اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسی اشعری

جو رہزنی کرے اور زمین پر فساد برپا کرے۔

باب : حدود کا بیان

جو رہزنی کرے اور زمین پر فساد برپا کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 735

راوی: نصر بن علی، عبدالوهاب، حمید، انس بن مالك، عرینه، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيئَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالک، عرینہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ کے عہد مبارک میں آئے مدینہ کی آب وہوا انہیں موافق نہ آئی تو آپ نے فرمایا اگر (صدقہ کے) اونٹوں میں چلے جاؤ اور انکا دودھ اور پیشاب استعمال کرو انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اسلام سے پھر گئے نبی کی جانب سے مقرر کردہ چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے آپ نے ان کی تلاش میں لوگوں کو بھیجا انکو لایا گیا انکے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے، ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری اور انہیں گرم زمین میں ڈال دیا یہاں تک مر گئے۔

راوی : نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالک، عرینہ، حضرت انس بن مالک

باب : حدود کا بیان

جو رہزنی کرے اور زمین پر فساد برپا کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 736

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابراهیم بن ابی وزیر، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَی لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابراہیم بن ابی وزیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے اللہ کے رسول کے جانور لوٹ لیے آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور آنکھوں میں سلائی پھروائی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابراہیم بن ابی وزیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

باب : حدود کا بیان

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 737

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جسے اپنے مال کی خاطر قتل کر دیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

باب : حدود کا بیان

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 738

راوی: خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، میمون بن مہران، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُتِيَ عِنْدَ مَالِهِ فَقُوتِلَ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، میمون بن مہران، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کے مال کے پاس کوئی آیا اور اس سے لڑائی کی پھر اس مالک نے بھی لڑائی کی اور قتل کر دیا گیا تو یہ شہید ہے۔

راوی : خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، میمون بن مہران، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 739

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، عبدالعزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

محمد بن بشار، ابوعامر، عبد العزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کا مال ناحق کسی نے لینا چاہا اور اس کو بچانے میں یہ قتل کر دیا گیا تو یہ شہید ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، عبد العزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

چوری کرنے والے کی حد (سزا(

باب : حدود کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا(

جلد : جلد دوم حدیث 740

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا چور پر اللہ کی لعنت ہو انڈا چراتا ہے انجام کار اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے اور رسی چراتا ہے انجام کار اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا(

جلد : جلد دوم حدیث 741

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی نے ایک ڈھال جس کی قیمت تین درہم تھی کی وجہ سے ہاتھ کاٹا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا(

جلد : جلد دوم حدیث 742

راوی: ابومروان، عثمانی، ابراھیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

ابومروان، عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا

جائے مگر چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ چوری کرنے پر۔

راوی : ابو مروان، عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : حدود کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا(

جلد : جلد دوم حدیث 743

راوی: محمد بن بشار، ابوهشام مخزومی، وهیب، ابوواقد، عامر بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو وَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابوواقد، عامر بن سعد، حضرت سعد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ڈھال کی قیمت چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابوواقد، عامر بن سعد، حضرت سعد

ہاتھ گردن میں لٹکانا

باب : حدود کا بیان

ہاتھ گردن میں لٹکانا

جلد : جلد دوم حدیث 744

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عمرو بن علی، حضرت ابن محیریز

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَائِ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ فَقَالَ السُّنَّةُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عمرو بن علی، حضرت ابن محیریز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید سے ہاتھ گردن میں لٹکانے کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا سنت یہ ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک مرد کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عمرو بن علی، حضرت ابن محیریز

چور اعتراف کرلے

باب: حدود کا بیان

چور اعتراف کرلے

جلد : جلد دوم حدیث 745

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن ثعلبہ، حضرت عمرو بن سمرہ بن حبیب بن عبد شمس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِي فُلَانٍ فَطَهِّرْنِي فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ وَقَعَتْ يَدُهُ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي طَهَّرَنِي مِنْكِ أَرَدْتِ أَنْ تُدْخِلِي جَسَدِي النَّارَ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن ثعلبہ، حضرت عمرو بن سمرہ بن حبیب بن عبد شمس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں فلاں قبیلہ کا اونٹ چوری کر بیٹھا آپ مجھے پاک کر دیجئے نبی نے ان کو بلا بھیجا انہوں نے عرض کیا کہ ہمارا اونٹ گم ہوا ہے نبی نے حکم دیا تو عمرو کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ حضرت ثعلبہ فرماتے ہیں کہ جب ان کا ہاتھ کاٹ کر گرا تو میں دیکھ رہا تھا وہ کہہ رہے تھے تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے (اے ہاتھ) تجھ سے مجھے پاک کر دیا تیرا تو ارادہ تھا کہ میرے پورے جسم کو دوزخ میں بھجوائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن ثعلبہ، حضرت عمرو بن سمرہ بن حبیب بن عبد شمس

غلام چوری کرے تو

باب : حدود کا بیان

غلام چوری کرے تو

جلد : جلد دوم   حدیث 746

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِيعُوهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب غلام چوری کرے تو اسے بیچ ڈالو اگرچہ نصف اوقیہ چاندی کے عوض ہی بکے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

غلام چوری کرے تو

جلد : جلد دوم حدیث 747

راوی: جبارہ بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنْ الْخُمُسِ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ مَالُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا

جبارہ بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ خمس کے ایک غلام نے خمس میں سے ہی چوری کی نبی کے سامنے یہ بات رکھی گئی تو آپ نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا اور فرمایا کہ اللہ ہی کا مال ہے اس کا کچھ حصہ بعض نے چوری کر لیا ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس

امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا حکم

باب : حدود کا بیان

امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 748

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْطَعُ الْخَائِنُ وَلَا الْمُنْتَهِبُ وَلَا الْمُخْتَلِسُ

محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : حدود کا بیان

امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 749

راوی: محمد بن یحییٰ، مفضل ابن فضالہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ

محمد بن یحییٰ، مفضل ابن فضالہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اچکے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، مفضل ابن فضالہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

پھل اور گابھہ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

باب : حدود کا بیان

پھل اور گابھہ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 750

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حیان، واسع ابن حبان، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حیان، واسع ابن حبان، حضرت رافع بن خدیج بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا پھل اور گابھہ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حیان، واسع ابن حبان، حضرت رافع بن خدیج

باب : حدود کا بیان

پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 751

راوی: ہشام بن عمار، سعد ابن سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ہشام بن عمار، سعد ابن سعید، حضرت ابوہریرہ کہ اللہ کے رسول نے فرمایا پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی: ہشام بن عمار، سعد ابن سعید، حضرت ابوہریرہ

حرز میں چرانے کا بیان

باب : حدود کا بیان

حرز میں چرانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 752

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، مالک بن انس، زہری، عبداللہ بن صفوان، حضرت صفوان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَائَهُ فَأُخِذَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَجَائَ بِسَارِقِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطَعَ فَقَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ أُرِدْ هَذَا رِدَائِي عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، مالک بن انس، زہری، عبد اللہ بن صفوان، حضرت صفوان مسجد میں سو گئے اور اپنی چادر سر کے نیچے رکھ لی کسی نے چادر ان کے سر کے نیچے سے نکال لی وہ اس چور کو نبی کے پاس لائے نبی نے (چوری ثابت ہونے پر) حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے تو صفوان نے عرض کیا کہ میرا یہ مقصد نہ تھا میری یہ چادر اس پر صدقہ ہے تو اللہ کے رسول نے فرمایا اگر ایسا کرنا تھا تو میرے پاس لانے سے قبل کیوں نہ کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، مالک بن انس، زہری، عبد اللہ بن صفوان، حضرت صفوان

باب : حدود کا بیان

حرز میں چرانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 753

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الثِّمَارِ فَقَالَ مَا أُخِذَ فِي أَكْمَامِهِ فَاحْتُمِلَ فَثَمَنُهُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَمَا كَانَ مِنْ الْجَرِينِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ وَإِنْ أَكَلَ وَلَمْ يَأْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاةُ الْحَرِيسَةُ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثَمَنُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَمَا كَانَ فِي الْمُرَاحِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا كَانَ مَا يَأْخُذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

علی بن محمد، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ قبیلہ مزینہ کے ایک مرد نے نبی سے پھلوں کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا جو خوشوں سے توڑ کر ساتھ لے جائے تو اس پر دگنی قیمت ہے اور جو جرین (کھجور خشک کرنے کی جگہ) سے لے جائے تو اس کا ہاتھ کٹے گا بشر طیکہ ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اور اگر کچھ کھالے اور ساتھ اٹھائے نہیں تو اس پر کوئی سزا نہیں اس نے عرض کیا اگر بکری محفوظ ہو اس کا کیا حکم ہے اے اللہ کے رسول؟ فرمایا دگنی قیمت اور

سزا بھی اور جو باڑے میں ہو تو اس کی جگہ سے ہاتھ کٹے گئے بشرطیکہ وہ ڈھال کی قیمت کے برابر ہو۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

چور کو تلقین کرنا

باب : حدود کا بیان

چور کو تلقین کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 754

راوی: ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحق بن ابی طلحہ، حضرت ابوامیہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ يَذْكُرُ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ فَاعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ الْمَتَاعُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى ثُمَّ قَالَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحاق بن ابی طلحہ، حضرت ابوامیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس ایک چور لایا گیا اس نے اعتراف کر لیا اور اس کے پاس سامان برآمد نہ ہوا تو اللہ کے رسول نے فرمایا مجھے نہیں لگتا کہ تم نے چوری کی ہو؟ کہنے لگا کیوں نہیں آپ نے فرمایا کہ لگتا نہیں کہ تم نے چوری کی ہو؟ کہنے لگا کیوں نہیں پھر آپ نے حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا تو نبی نے فرمایا کہو أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ میں اللہ سے بخشش اور معافی طلب کرتا ہوں اس نے کہا أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ آپ نے دوبارہ فرمایا اے اللہ اسکی توبہ قبول فرمالیجیے۔

راوی : ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحق بن ابی طلحہ، حضرت ابوامیہ

جس پر زبردستی کی جائے

باب : حدود کا بیان

جس پر زبردستی کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 755

راوی: علی بن میمون، ایوب بن محمد، عبداللہ بن سعید، معمر بن سلیمان، حجاج بن ارطاہ، عبدالجبار، حضرت وائل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا

علی بن میمون، ایوب بن محمد، عبداللہ بن سعید، معمر بن سلیمان، حجاج بن ارطاہ، عبدالجبار، حضرت وائل بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت سے زبردستی کی گئی تو آپ نے اس سے حد معاف فرمادی اور اس کے ساتھ کرنے والے پر حد قائم فرمائی اور یہ ذکر نہیں کیا کہ اس عورت کو مہر دلوایا۔

راوی : علی بن میمون، ایوب بن محمد، عبداللہ بن سعید، معمر بن سلیمان، حجاج بن ارطاہ، عبدالجبار، حضرت وائل

مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت

باب : حدود کا بیان

مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 756

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، ح، حسن بن عرفہ، ابوحفص، اسماعیل بن ابی مسلم، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ح، حسن بن عرفہ، ابوحفص، اسماعیل بن ابی مسلم، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا مساجد میں حدود قائم نہ کی جائیں۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، ح، حسن بن عرفہ، ابوحفص، اسماعیل بن ابی مسلم، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 757

راوی: محمد بن رمح، عبداللہ بن لہیعہ، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَلْدِ الْحَدِّ فِي الْمَسَاجِدِ

محمد بن رمح، عبداللہ بن لہیعہ، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے مسجدوں میں حد قائم کرنے کی ممانعت ارشاد فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن رمح، عبداللہ بن لہیعہ، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

تعزیر کا بیان

باب : حدود کا بیان

تعزیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 758

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر، عبداللہ، حضرت ابوبردہ بن نیار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر، عبداللہ، حضرت ابوبردہ بن نیار سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کی حدود کے علاوہ میں کسی کو دس کوڑوں سے زیادہ نہ مارے جائیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر، عبداللہ،

حضرت ابوبردہ بن نیار

باب : حدود کا بیان

تعزیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 759

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَزِّرُوا فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ سزا مت دو۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حد کفارہ ہے

باب : حدود کا بیان

حد کفارہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 760

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوھاب، ابن ابی عدی، خالد، ابوقلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا فَعُجِّلَتْ لَهُ عُقُوبَتُهُ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَإِلَّا فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ابن ابی عدی، خالد، ابوقلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں جو بھی حد کا مرتکب ہوا پھر اسے جلدی (دنیا میں) سزا مل گئی تو وہ اس کا کفارہ ہے ورنہ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ابن ابی عدی، خالد، ابوقلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

باب : حدود کا بیان

حد کفارہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 761

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، یونس بن ابی اسحق، ابی جحیفہ، حضرت علی کرم اللہ وجھہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْئٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، یونس بن ابی اسحاق، ابی جحیفہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس سے دنیا میں کوئی گناہ سرزد ہوا پھر اسے سزا مل گئی تو اللہ تعالی انصاف فرمانے والے ہیں اپنے بندہ کو دوبارہ سزا نہ دیں گے اور جس نے دنیا میں گناہ کا ارتکاب کیا پھر اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا تو اللہ مہربان ہیں جو معاف کردیں دوبارہ اس کی باز پرس نہ فرمائیں گے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، یونس بن ابی اسحق، ابی جحیفہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی مرد کو پائے

باب : حدود کا بیان

مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی مرد کو پائے

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 762

راوی: احمد بن عبدہ، محمد بن عبید، ابوعبید، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ

احمد بن عبدہ، محمد بن عبید، ابوعبید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مرد اپنی بیوی کے ساتھ غیر مرد کو پائے کیا اس غیر مرد کو قتل کر سکتا ہے اللہ کے رسول نے فرمایا نہیں۔ حضرت سعد نے کہا کیوں نہیں قسم اس ذات کی جس نے حق کے ذریعہ آپ کو عزت دی تو اللہ کے رسول نے فرمایا سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ، محمد بن عبید، ابوعبید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی مرد کو پائے

جلد : جلد دوم   حدیث 763

راوی: علی بن محمد، وکیع، فضل بن دلھم، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي ثَابِتٍ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْحُدُودِ وَكَانَ رَجُلًا غَيُورًا أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ وَجَدْتَ مَعَ امْرَأَتِكَ رَجُلًا أَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ كُنْتُ ضَارِبَهُمَا بِالسَّيْفِ أَنْتَظِرُ حَتَّى أَجِيءَ بِأَرْبَعَةٍ إِلَى مَا ذَاكَ قَدْ قَضَى حَاجَتَهُ وَذَهَبَ أَوْ أَقُولُ رَأَيْتُ كَذَا وَكَذَا فَتَضْرِبُونِي الْحَدَّ وَلَا تَقْبَلُوا لِي شَهَادَةً أَبَدًا قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفَى بِالسَّيْفِ شَاهِدًا ثُمَّ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَتَابَعَ فِي ذَلِكَ السَّكْرَانُ وَالْغَيْرَانُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَاجَهْ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ هَذَا حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيِّ وَفَاتَنِي مِنْهُ

علی بن محمد، وکیع، فضل بن دلہم، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق فرماتے ہیں کہ ابو ثابت سعد بن عبادہ بہت غیور مرد تھے جب حدود کی آیت نازل ہوئی تو کسی نے ان سے کہا بتایئے اگر آپ اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی مرد کو دیکھیں تو کیا کریں گے کہنے لگے میں ان دونوں کو تلوار سے ماروں گا کیا میں انتظار کروں یہاں تک کہ چار گواہ لاؤں اور اس وقت تک وہ اپنا کام پورا کر کے فرار ہو چکا ہو یا میں کہو کہ میں نے یہ یہ دیکھا تو تم مجھے حد لگاؤ گے اور کبھی بھی میری گواہی قبول نہ کرو گے کہتے ہیں کہ نبی سے اس کا تذکرہ کسی نے کر دیا تو آپ نے فرمایا تلوار ہی کافی گواہ ہے پھر فرمایا نہیں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ نشئی اور غیرت مند مسلسل ایسا کرنے لگیں امام ابن ماجہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ روایت علی بن طنافسی کی ہے اور مجھے اس میں سے کچھ بھول ہو گئی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، فضل بن دلہم، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق

والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا

باب : حدود کا بیان

والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 764

راوی: اسماعیل بن موسی، هشیم، ح، سهل بن ابی سهل، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي سَمَّاهُ هُشَيْمٌ فِي حَدِيثِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَائً فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ

اسماعیل بن موسی، ہشیم، ح، سہل بن ابی سہل، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میرے ماموں میرے قریب سے گزرے اور نبی نے ان کو جھنڈا باندھ دیا تھا میں نے ان سے پوچھا آپ کہاں جا رہے ہیں؟ کہنے لگے مجھے اللہ کے رسول نے ایک مرد کی طرف بھیجا جس نے والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کر لی اور مجھے حکم دیا کہ اس کی گردن اڑا دوں۔

راوی : اسماعیل بن موسی، ہشیم، ح، سہل بن ابی سہل، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

باب : حدود کا بیان

والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 765

راوی: محمد بن عبدالرحمن، ابن اخی، حسین، یوسف بن منازل، عبداللہ بن ادریس، خالد بن ابی کریمہ، معاویہ بن قرہ، حضرت قرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي الْحُسَيْنِ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَنَازِلَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَأُصَفِّيَ مَالَهُ

محمد بن عبد الرحمن، ابن اخی، حسین، یوسف بن منازل، عبد اللہ بن ادریس، خالد بن ابی کریمہ، معاویہ بن قرہ، حضرت قرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مجھے ایک مرد کی طرف بھیجا جس نے اپنے والد کی اہلیہ سے شادی کی میں اس کی گردن اڑادوں اور اس کا مال لے لوں۔

راوی: محمد بن عبد الرحمن، ابن اخی، حسین، یوسف بن منازل، عبد اللہ بن ادریس، خالد بن ابی کریمہ، معاویہ بن قرہ، حضرت قرہ

باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بتانا۔

باب : حدود کا بیان

باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بتانا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 766

راوی: ابوبشر، بکر بن خلف، ابن ابی صیف، عبداللہ بن عثمان بن خشیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الضَّيْفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَسَبَ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی صیف، عبد اللہ بن عثمان بن خشیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس شخص نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ کی اور فرشتہ کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

راوی : ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی صیف، عبد اللہ بن عثمان بن خشیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بتانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 767

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، عاصم، ابی عثمان، حضرت سعد اور حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَأَبَا بَكْرَةَ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَقُولُ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَى قَلْبِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، ابی عثمان، حضرت سعد اور حضرت ابو بکر میں سے ہر ایک نے یہ کہا کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ کیا کہ محمد نے فرمایا جس نے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کی حالانکہ اسے معلوم بھی ہے کہ یہ میرا باپ نہیں تو اس پر جنت حرام ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، ابی عثمان، حضرت سعد اور حضرت ابو بکر

باب : حدود کا بیان

باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بتانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 768

راوی: محمد بن صباح، سفیان، عبدالکریم، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

محمد بن صباح، سفیان، عبدالکریم، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کی تو جنت کی خوشبو نہ سونگھے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عبدالکریم، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو

کسی مرد کی قبیلہ سے نفی کرنا

باب : حدود کا بیان

کسی مرد کی قبیلہ سے نفی کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 769

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حبان، عبدالعزیز بن مغیرہ، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ہضم، اشعث بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْصَمٍ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ وَلَا يَرَوْنِي إِلَّا أَفْضَلَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْتُمْ مِنَّا فَقَالَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو أُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا قَالَ فَكَانَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُولُ لَا أُوتِي بِرَجُلٍ نَفَى رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ إِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حبان، عبدالعزیز بن مغیرہ، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ھضم، اشعث بن قیس، بیان فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ کندہ کے وفد کے ساتھ اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سب شرکاء وفد مجھے اپنے میں افضل خیال کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ ہم میں سے نہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہم نضر بن کنانہ کی اولاد میں سے ہیں ہم اپنی والدہ پر تہمت نہیں لگاتے اور اپنے سے اپنی نفی نہیں کرتے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اشعث بن قیس فرمایا کرتے تھے کہ میرے پاس اگر کوئی ایسا شخص لایا گیا جو کسی قریش کے متعلق کہے کہ نضر بن کنانہ کی اولاد نہیں تو میں اس کو حد قذف لگاؤں گا (کیونکہ نبی نے فرمایا دیا کہ قریش نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حبان، عبدالعزیز بن مغیرہ، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ھضم، اشعث بن قیس

ہیجڑوں کا بیان

باب : حدود کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 770

راوی: حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، یحییٰ بن علاء، بشر بن نمیر، مکحول، یزید بن عبداللہ، حضرت صفوان بن امیہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ نُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ

مَكْحُولًا يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ كَتَبَ عَلَيَّ الشِّقْوَةَ فَمَا أُرَانِي أُرْزَقُ إِلَّا مِنْ دُفِّي بِكَفِّي فَأْذَنْ لِي فِي الْغِنَائِ فِي غَيْرِ فَاحِشَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آذَنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةَ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ كَذَبْتَ أَيْ عَدُوَّ اللهِ لَقَدْ رَزَقَكَ اللهُ طَيِّبًا حَلَالًا فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْكَ مِنْ رِزْقِهِ مَكَانَ مَا أَحَلَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِهِ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ إِلَيْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ وَفَعَلْتُ قُمْ عَنِّي وَتُبْ إِلَى اللهِ أَمَا إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ التَّقْدِمَةِ إِلَيْكَ ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَجِيعًا وَحَلَقْتُ رَأْسَكَ مُثْلَةً وَنَفَيْتُكَ مِنْ أَهْلِكَ وَأَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْيَانِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهِ مِنْ الشَّرِّ وَالْخِزْيِ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَائِ الْعُصَاةُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مُخَنَّثًا عُرْيَانًا لَا يَسْتَتِرُ مِنْ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ كُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، یحییٰ بن علاء، بشر بن نمیر، مکحول، یزید بن عبد اللہ، حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر تھے کہ عمرو بن مرہ آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول اللہ نے میرے لیے بد بختی لکھ دی تو میرا خیال نہیں کہ مجھے روزی ملے الا یہ کہ اپنے ہاتھ سے دف بجاؤں (اور روٹی حاصل کروں) لہذا آپ مجھے بغیر فسق وفجور (یعنی ناچنے اور لواطت وغیرہ) کے گانے کی اجازت دیجیے تو اللہ کے رسول نے فرمایا میں تجھے اس کی اجازت نہیں دوں گا اور تیری کوئی عزت نہیں اور نہ تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اے اللہ کے دشمن اللہ نے تجھے پاکیزہ اور حلال روزی دی پھر جو روزی اللہ نے تیرے لیے حلال فرمائی اس کی جگہ تو نے اس روزی کو اختیار کیا جو اللہ نے تجھ پر حرام فرمائی اور اگر میں تجھے اس سے قبل منع کر چکا ہوتا تو اب تجھے سخت سزا دیتا اور تیرا برا حشر کرتا میرے پاس سے اٹھ کھڑا ہو اور اللہ کی طرف رجوع کر اور غور سے سن! اب منع کرنے کے بعد اگر تو نے پھر ایسا کیا تو میری تیری سخت پٹائی کروں گا، دردناک سزا دوں گا اور تیری صورت بگاڑنے کے لیے تیرا سر منڈوا دوں گا اور تجھے گھر والوں سے جدا کر دوں گا اور تیرا لباس وسامان لوٹ مدینہ کے جوانوں کے لیے حلال کر دوں گا تو عمرو کھڑا ہوا اور اس پر ایسی ذلت ورسوائی چھائی ہوئی تھی جس کا علم اللہ ہی کو ہے جب وہ جا چکا تو نبی نے فرمایا یہی خدا کے نافرمان ہیں جو ان میں سے بغیر توبہ کے مر جائے اللہ اس کو روز قیامت اسی طرح حشر فرمائے گا جس طرح دنیا میں تھا ہیجڑا ہوگا اور ننگا لوگوں سے اس کا ستر پوشیدہ نہ ہوگا جب کھڑا ہوگا گر جائے گا۔

راوی: حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، یحییٰ بن علاء، بشر بن نمیر، مکحول، یزید بن عبد اللہ، حضرت صفوان بن امیہ

باب : حدود کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 771

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ يَفْتَحْ اللَّهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی ان کے پاس تشریف لائے تو سنا ایک مخنث عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا ہے اگر اللہ کل طائف کی فتح دیں تو میں تمہیں ایک عورت دکھاؤں گا جو چار بٹوں کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ بٹوں کے ساتھ واپس جاتی ہے پس نبی نے فرمایا ان کو اپنے گھروں سے نکال دیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم   حدیث 772

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، اعمش، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، اعمش، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا روز قیامت لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں کا فیصلہ ہو گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، اعمش، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم   حدیث 773

راوی: هشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا

ایک جان بھی ناحق قتل ہو تو حضرت آدم کے پہلے بیٹے کو اس کے خون کا گناہ ہوتا ہے اس لیے کہ سب قبل اس نے قتل کا طریقہ جاری کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم **حدیث** 774

راوی: سعید بن یحییٰ بن ازہر، اسحق بن یوسف، شریک، عاصم، ابی وائل، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

سعید بن یحییٰ بن ازہر، اسحاق بن یوسف، شریک، عاصم، ابی وائل، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا روز قیامت لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں کا حساب ہوگا۔

راوی : سعید بن یحییٰ بن ازہر، اسحق بن یوسف، شریک، عاصم، ابی وائل، عبداللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم **حدیث** 775

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عبدالرحمن بن عائذ، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عبدالرحمن بن عائذ، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو اللہ سے اس حال میں ملا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور ناحق خون نہ کیا ہو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عبدالرحمن بن عائذ، حضرت عقبہ بن عامر

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم   حدیث 776

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابی جہم، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ الْجُوزَجَانِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابی جہم، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا دنیا کو فنا کرنا اللہ کے ہاں ایک مومن کو ناحق کرنے سے آسان اور ہلکا ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابی جہم، حضرت براء بن عازب

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم حدیث 777

راوی: عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زیاد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زیاد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے مومن کو قتل کرنے میں ایک لفظ بھر بھی مدد کی تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہو گا اللہ کی رحمت سے ناامید۔

راوی : عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زیاد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہو گی۔

باب : دیت کا بیان

کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہو گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 778

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمار، سالم بن ابی جعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ وَيْحَهُ وَأَنَّى لَهُ الْهُدَى سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيئُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقٌ بِرَأْسِ صَاحِبِهِ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هَذَا لِمَ قَتَلَنِي وَاللهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّكُمْ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا بَعْدَ مَا أَنْزَلَهَا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمار، سالم بن ابی جعد کہتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے کسی مومن کو قصداً قتل کیا پھر توبہ کرلی اور ایمان واعمال صالحہ کو اختیار کرلیا اور ہدایت پر آگیا۔ فرمایا اس پر افسوس اس کے لیے ہدایت کہاں؟ میں نے تمہارے نبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا قاتل ومقتول روز قیامت آئیں گے مقتول قاتل کے سر سے لٹکا ہوا ہوگا اور کہہ رہا ہوگا اے میرے پروردگار اس سے پوچھیے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ اللہ کی قسم اللہ نے تمہارے نبی پر یہ آیت نازل فرمائی اور اسے نازل فرمانے کے بعد منسوخ نہیں فرمایا۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمار، سالم بن ابی جعد

باب: دیت کا بیان

کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی۔

جلد: جلد دوم حدیث 779

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحیی، قتادہ، ابی صدیق، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي إِنَّ

عَبْدًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَانْتَضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَأَكْمَلَ بِهِ الْمِائَةَ ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَيْحَكَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنْ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَنْتَ فِيهَا إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيهَا فَخَرَجَ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ فَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ إِبْلِيسُ أَنَا أَوْلَى بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَقَالَ انْظُرُوا أَيَّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَتْ أَقْرَبَ فَأَلْحِقُوهُ بِأَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ احْتَفَزَ بِنَفْسِهِ فَقَرُبَ مِنْ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَأَلْحَقُوهُ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابی صدیق، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں وہ بات نہ سناؤں جو میں نے اللہ کے رسول کی زبان مبارک سے سنی، اس بات کو میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ رکھا کہ ایک بندے نے ننانوے جانوں کو قتل کیا پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے پوچھا کہ اہل زمین میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اسے ایک مرد کے متعلق بتایا گیا وہ اس کے پاس گیا اور کہا میں نے ننانوے انسانوں کو قتل کیا ہے تو کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟ اس نے کہا ننانوے انسانوں کو مارنے کے بعد بھی؟ (بھلا توبہ قبول ہو سکتی ہے) اس نے تلوار سونتی اور اس بڑے عالم کو بھی قتل کر کے سو جانیں پوری کر دیں پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے پوچھا کہ اہل زمین پر سب سے زیادہ علم والا کون ہے اسے ایک مرد کے متعلق بتایا گیا وہ اس کے پاس گیا اور کہا میں نے سو جانیں قتل کی ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے اس نے کہا تجھ پر افسوس ہے کہ کون ہے جو تیرے اور توبہ کے درمیان حائل ہو تو اس ناپاک علاقہ سے نکل جہاں تو رہتا ہے اور فلاں نیک بستی میں چلا جا اور اس میں اللہ کی بندگی کر تو وہ اس نیک بستی میں جانے کے ارادہ سے نکلا تو راستے میں اس کا وقت پورا ہو گیا تو رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہوا ابلیس بولا میں اس کا زیادہ حقدار ہوں اس نے ایک گھڑی بھی میری نافرمانی نہیں کی لہذا اسے دوزخ میں جانا چاہیے اور عذاب کے فرشتوں کے سپرد کرنا چاہیے۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا یہ توبہ تائب ہو کر نکلا تھا اس حدیث کے راوی ہمام کہتے ہیں کہ مجھے حمید طویل نے بکر بن عبداللہ کے واسطے سے سنایا کہ حضرت ابورافع نے فرمایا اس کے بعد اللہ نے ایک فرشتہ بھیجا سب نے اپنا

اختلاف اس کے سامنے رکھا اور اس کی طرف رجوع کیا اس نے کہا دیکھو ان دونوں بستیوں میں سے کون سی بستی زیادہ قریب ہے جو قریب ہو اس بستی والوں کے ساتھ اس میت کو ملا دو۔ قتادہ کہتے ہیں کہ حسن نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ جب اس کی موت کا وقت قریب ہوا تو وہ گھسٹ گھسٹ کر نیک بستی کے قریب ہوا اور بری بستی سے دور ہوا چنانچہ فرشتوں نے اسے نیک بستی والوں میں شامل کر لیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابی صدیق، حضرت ابوسعید

جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔

باب : دیت کا بیان

جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 780

راوی : عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، ابوخالد، ح، ابوبکر، عثمان ابن ابی شیبہ، جریر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ابن فضیل، حضرت ابوشریح خزاعی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَظُنُّهُ عَنْ ابْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ وَاسْمُهُ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يَعْفُوَ أَوْ يَأْخُذَ الدِّيَةَ فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعَادَ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

عثمان، ابو بکر، ابی شیبہ، ابو خالد، ح، ابو بکر، عثمان ابن ابی شیبہ، جریر، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ابن فضیل، حضرت ابو شریح خزاعی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس شخص کا خون کیا گیا اس کو زخمی کیا گیا تو اس کو تین باتوں میں سے ایک کا

اختیار ہے اگر وہ کوئی چوتھی بات کرنا چاہے تو اس کے ہاتھ پکڑ لو وہ تین باتیں یہ ہیں کہ یا اس کو قتل کر دے یا معاف کر دے یا خون بہا لے لے جو کوئی ان تین باتوں میں سے کوئی ایک بات کر لے پھر کچھ اور زیادتی بھی کرے تو اس کے لے دوزخ کی آگ ہے اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

راوی : عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، ابوخالد، ح، ابوبکر، عثمان ابن ابی شیبہ، جریر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ابن فضیل، حضرت ابوشریح خزاعی

باب : دیت کا بیان

جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 781

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم، ولید، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے دو چیزوں کا اختیار ہے چاہے قتل کر دے چاہے فدیہ اور دیت لے لے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

کسی نے عمداً قتل کیا پھر مقتول کے ورثہ دیت پر راضی ہو گئے۔

باب : دیت کا بیان

کسی نے عمداً قتل کیا پھر مقتول کے ورثہ دیت پر راضی ہو گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 782

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، حضرت زید بن ضمیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَمِّي وَكَانَا شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَهُوَ سَيِّدُ خِنْدِفٍ يَرُدُّ عَنْ دَمِ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ وَقَامَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ يَطْلُبُ بِدَمِ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَكَانَ أَشْجَعِيًّا فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فَأَبَوْا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا شَبَّهْتُ هَذَا الْقَتِيلَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَغَنَمٍ رُمِيَ أَوَّلُهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ خَمْسُونَ فِي سَفَرِنَا وَخَمْسُونَ إِذَا رَجَعْنَا فَقَبِلُوا الدِّيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، حضرت زید بن ضمیرہ کہتے ہیں کہ میرے والد اور چچا نے روایت کی اور یہ دونوں حضرات جنگ حنین میں اللہ کے رسول کے ساتھ شریک ہوئے تھے فرماتے ہیں کہ نبی نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر ایک درخت کے نیچے تشریف فرمائے ہوئے تو قبیلہ خندف کے سردار اقرع بن حابس آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور محلم بن جثامہ کے قصاص کو رد کرنے لگے اقرع کی درخواست یہ تھی کہ محلم سے قصاص نہ لیا جائے۔ اور عیینہ بن حصین نے حاضر ہو کر عامر بن اضبط کے قصاص کا مطالبہ کیا اور عیینہ اشجعی تھے تو نبی نے ان سے فرمایا کیا تم دیت قبول کرتے ہو؟ انہوں نے انکار کیا تو بنی لیث کے ایک مرد جنہیں مکیتل کہا جاتا ہے کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول غلبہ اسلام میں اس قتل کی حالت ایسی ہی ہے کہ کچھ بکریاں پانی پینے کو آئیں تو انہیں ہانک دیا گیا اس کی وجہ سے ان کے پیچھے والی بکریاں بھی بھاگ گئیں تو نبی نے فرمایا تمہیں دیت پچاس اونٹ ہمارے اسی سفر میں ملیں گے اور پچاس اونٹ اسوقت جب ہم سفر سے واپس ہوں گے اس پر انہوں نے دیت قبول کر لی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، حضرت زید بن ضمیرہ

باب : دیت کا بیان

کسی نے عمدا قتل کیا پھر مقتول کے ورثہ دیت پر راضی ہوگئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 783

راوی: محمود بن خالد، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَذَلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ مَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ

محمود بن خالد، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو عمدا قتل کرے اسے مقتول کے ورثہ کے سپرد کر دیا جائے اگر چاہیں تو اسے قتل کر دیں اور اگر چاہیں تو دیت لے لیں اور دیت تیس تین سالہ اونٹ ہیں اور تیس چار سالہ اونٹ ہیں اور چالیس حاملہ اونٹنیاں یہ قتل عمد کی دیت ہے اور جس پر صلح ہو جائے اور مقتول یہ کے ورثہ کو ملے گا لیکن یہ دیت کی سخت ترین صورت ہے۔

راوی : محمود بن خالد، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے

باب : دیت کا بیان

شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 784

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، قاسم بن ربیعہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلُ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، قاسم بن ربیعہ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا شبہ میں عمد یعنی خطا کا مقتول وہ ہے جسے کوڑے یا لاٹھی سے قتل کیا جائے اس میں سو اونٹ ہیں جن میں سے چالیس حاملہ اونٹیاں ہیں جن کے پیٹ میں بچے ہوں۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، قاسم بن ربیعہ، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 785

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، قاسم بن ربیعہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا أَلَا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ أَلَا إِنِّي قَدْ أَمْضَيْتُهُمَا لِأَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

عبد اللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، قاسم بن ربیعہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول فتح مکہ کے روز کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء کی فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور لشکروں کو تنہا اس نے شکست دی غور سے سنو جسے کوڑے یا لاٹھی کے ذریعہ قتل کیا گیا اس کی دیت سو اونٹ ہیں جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہیں جن میں بچے ہوں غور سے سنو جاہلیت کی ہر رسم اور ہر خون میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے۔ سوائے بیت اللہ کی خدمت اور حاجیوں کو پانی پلانا میں، ان دونوں خدمتوں کو انہی لوگوں کے سپرد پہلے یہ خدمتیں تھیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، قاسم بن ربیعہ، حضرت ابن عمر

قتل خطا کی دیت

باب : دیت کا بیان

قتل خطا کی دیت

جلد : جلد دوم   حدیث 786

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر فرمائی۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

قتل خطا کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 787

راوی: اسحق بن منصور، یزید بن ھارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبیداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِنْ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنْ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَزْمَانِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ ثَمَنَهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنْ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاءِ عَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبید اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو شخص خطا قتل کر دیا جائے اس کی دیت یہ ہے کہ تیس اونٹنیاں ایک سالہ اور تیس اونٹنیاں مکمل دو سال کی اور تیس اونٹنیاں پورے چار سال کی اور دس اونٹ پورے چار سال کے اور دس اونٹ پورے دو سال کے اور اللہ کے

رسول نے دیہات والوں کے لیے اس کی قیمت چار سو اشرفیاں یا اس کے برابر چاندی مقرر فرماتے تھے اور دیت کی قیمت اونٹوں کے نرخ کے اعتبار سے مقرر فرماتے تھے۔ اور جب اونٹ گراں ہوتے تو دیت کی قیمت زیادہ ہو جاتی اور جب اونٹ ارزاں ہوتے تو دیت کی قیمت بھی کم ہو جاتی جن دنوں میں جو قیمت ہوتی وہی مقرر فرماتے چنانچہ اللہ کے رسول کے مبارک زمانہ میں دیت کی قیمت چار سو اشرفی سے آٹھ سو اشرفی تک رہی یا اس کے برابر چاندی یعنی آٹھ ہزار درہم اور اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا گائے بیل میں سے دیت ادا کی جائے تو گائے والے دو سو گائیں دیں اور بکریوں سے دیت ادا کرنی ہو تو بکری والے دو ہزار بکریاں دیں۔

راوی : اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبید اللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

قتل خطا کی دیت

جلد : جلد دوم   حدیث 788

راوی: عبدالسلام بن عاصم، صباح، حجاج بن ارطاة، زید بن جبیر، خشف بن مالك، حضرت عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنِي مَخَاضٍ ذُكُورٌ

عبد السلام بن عاصم، صباح، حجاج بن ارطاة، زید بن جبیر، خشف بن مالک، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قتل کی دیت میں بیس اونٹنیاں پورے تین تین برس کی اور بیس اونٹنیاں پورے چار چار برس کی اور بیس اونٹنیاں دو دو سال کی اور بیس اونٹ پورے ایک ایک سال کے دیئے جائیں۔

راوی : عبد السلام بن عاصم، صباح، حجاج بن ارطاة، زید بن جبیر، خشف بن مالک، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

قتل خطا کی دیت

جلد : جلد دوم **حدیث 789**

راوی: عباس بن جعفر، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُهُ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ بِأَخْذِهِمْ الدِّيَةَ

عباس بن جعفر، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر فرمائی اور اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اور ان کو اسی بات پر غصہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو مالدار کر دیا یعنی دیت لے کر۔

راوی : عباس بن جعفر، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

دیت قاتل کے کنبہ والوں پر اور قاتل پر واجب ہو گی اور اگر کسی کنبہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی۔

باب : دیت کا بیان

دیت قاتل کے کنبہ والوں پر اور قاتل پر واجب ہو گی اور اگر کسی کنبہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی۔

جلد : جلد دوم **حدیث 790**

راوی: علی بن محمد، وکیع، منصور، ابراهیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

علی بن محمد، وکیع، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا دیت قاتل کے کنبہ پر واجب ہوگی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : دیت کا بیان

دیت قاتل کے کنبہ والوں پر اور قاتل پر واجب ہوگی اور اگر کسی کنبہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 791

راوی: یحییٰ بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، علی بن طلحہ، راشد، ابوعامر، حضرت مقدام شامی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ الْمِقْدَامِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

یحییٰ بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، علی بن طلحہ، راشد، ابوعامر، حضرت مقدام شامی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کا کوئی وارث نہیں میں اس کا وارث ہوں میں اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا اور کوئی وارث نہ ہو (اور ماموں ہی ہو) تو ماموں اس کا وارث ہے ماموں اس کی طرف سے دیت ادا کرے اور وہی اس کی میراث لے۔

راوی : یحییٰ بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، علی بن طلحہ، راشد، ابوعامر، حضرت مقدام شامی

مقتول کے ورثہ کو قصاص و دیت لینے میں رکاوٹ بننا

باب : دیت کا بیان

مقتول کے ورثہ کو قصاص و دیت لینے میں رکاوٹ بننا

جلد : جلد دوم حدیث 792

راوی: محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی نے فرمایا جو شخص اندھا دھند مارا جائے یا تعصب کی وجہ سے پتھر کوڑے یا لاٹھی سے تو اس پر قتل خطا کی دیت ہے اور جو عمدا قتل کرے تو اس پر قصاص ہے اور جو قصاص و دیت کی وصولی میں رکاوٹ ہے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی اس کا نہ فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

جن چیزوں میں قصاص نہیں

باب : دیت کا بیان

جن چیزوں میں قصاص نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 793

راوی: محمد بن صباح، عمار بن خالد، ابوبکر بن عیاش، دھتم بن قران، نمران بن حضرت جاریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ حَدَّثَنِي نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ضَرَبَ رَجُلًا عَلَى سَاعِدِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَلَهُ بِالدِّيَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ الْقِصَاصَ قَالَ خُذْ الدِّيَةَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ

محمد بن صباح، عمار بن خالد، ابو بکر بن عیاش، دہتم بن قران، نمران بن حضرت جاریہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے دوسرے کے بازو پر تلوار ماری اور جوڑ کے نیچے سے اس کا بازو کاٹ ڈالا مجروح نے نبی سے فریاد کی تو آپ نے اس کے لیے دیت کا فیصلہ فرمایا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں چاہتا ہوں کہ قصاص لوں آپ نے فرمایا دیت لے لو اللہ تمہیں اس میں برکت عطا فرمائے اور آپ نے اس کے لیے قصاص کا فیصلہ نہ فرمایا۔

راوی: محمد بن صباح، عمار بن خالد، ابو بکر بن عیاش، دہتم بن قران، نمران بن حضرت جاریہ

باب : دیت کا بیان

جن چیزوں میں قصاص نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 794

راوی: ابوکریب، رشدین بن سعد، معاویہ بن صالح، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ ابْنِ صُهْبَانَ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، معاویہ بن صالح، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس بن عبد المطلب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو زخم دماغ تک پہنچ جائے یا پیٹ تک اس میں ہڈی ٹوٹ کر اپنی جگہ سے سرک جائے اس میں قصاص نہیں ہے (بلکہ دیت ہے کیونکہ ان میں برابری ممکن نہیں(

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، معاویہ بن صالح، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس بن عبد المطلب

)مجروح راضی ہو تو) زخمی کرنے والا قصاص کے بدلہ فدیہ دے سکتا ہے۔

باب : دیت کا بیان

)مجروح راضی ہو تو) زخمی کرنے والا قصاص کے بدلہ فدیہ دے سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 795

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا أَرَضِيتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ بِهِمْ الْمُهَاجِرُونَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي خَاطِبٌ

عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْن مَاجَةَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ تَفَرَّدَ بِهَذَا مَعْمَرٌ لَا أَعْلَمُ رَوَاهُ غَيْرُهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ابوجہم بن حذیفہ کو مصدق مقرر فرمایا تو ایک مرد نے اپنی زکوۃ کے معاملے میں ان سے جھگڑا کیا ابوجہم نے اس کو مارا اور اس کا سر زخمی کر دیا اس کے قبیلہ والے نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول قصاص لینا چاہتے ہیں تو آپ نے فرمایا تم اتنا مال لے لو وہ راضی نہ ہوئے تو آپ نے فرمایا چلو اتنا اتنا مال لے لو اس پر وہ راضی ہوگئے تو نبی نے فرمایا میں لوگوں کو خطبہ کے دوران تمہاری رضامندی کے متعلق بتادوں انہوں نے کہا بتادیجئے تو نبی نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا یہ قبیلہ لیث کے لوگ میرے پاس قصاص کا مطالبہ لے کر آئے میں ان کو اتنے اتنے مال کی پیشکش کرتا ہوں کہ کیا تم راضی ہو؟ کہنے لگے کہ نہیں نہیں ہم راضی نہیں تو مہاجرین کو ان پر بہت برہمی ہوئی (اور انہوں نے کچھ کرنا چاہا) تو نبی نے حکم دیا کہ رک جاؤ وہ رک گئے پھر نبی نے قبیلہ لیث کے لوگوں کو بلایا اور دیت میں کچھ اضافہ فرمایا اور پھر فرمایا کہ کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں ہم راضی ہیں آپ نے فرمایا پھر خطبہ میں لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر دیدوں کہنے لگے جی ہاں تو نبی نے خطبہ دیا پھر ارشاد فرمایا کیا تم راضی ہوگئے؟ کہنے لگے جی ہاں ہم راضی ہوگئے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

جنین (پیٹ کے بچہ) کی دیت

باب : دیت کا بیان

جنین (پیٹ کے بچہ) کی دیت

جلد : جلد دوم   حدیث 796

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِینِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الَّذِی قُضِیَ عَلَیْہِ أَنَعْقِلُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَکَلَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے جنین کی دیت ایک غلام یا باندی مقرر فرمائی تو جس کے خلاف یہ فیصلہ فرمایا تھا وہ بولا کیا ہم اس بچہ کی دیت دیں جس نے نہ کچھ کھایا پیا نہ چیخا چلایا اور اس جیسا بچہ تو لغو ہوتا ہے کہ اس میں کچھ دیت یا تاوان نہیں ہوتا تو اللہ کے رسول نے فرمایا یہ تو شاعروں کی طرح مسجع ومقفی کلام کر رہا ہے پیٹ کے بچہ میں ایک غلام یا باندی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

جنین (پیٹ کے بچہ) کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 797

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ھشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ، عمر بن خطاب، حضرت مسور بن محزمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ يَعْنِي سِقْطَهَا فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَضَی فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ، عمر بن خطاب، حضرت مسور بن محزمی فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب نے جنین (کی دیت) کے بارے میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے رسول نے اس میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا تو حضرت عمر نے فرمایا اپنے ساتھ کسی اور کو بھی لاؤ جو اس کی شہادت دیتا ہو تو ان

کے ساتھ حضرت محمد بن مسلمہ نے شہادت دی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ، عمر بن خطاب، حضرت مسور بن مخزمی

باب : دیت کا بیان

جنین (پیٹ کے بچہ) کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 798

راوی: احمد بن سعید، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر بن خطاب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ نَشَدَ النَّاسَ قَضَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ يَعْنِي فِي الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ لِي فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا

احمد بن سعید، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر بن خطاب، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سیدنا عمرو بن خطاب نے لوگوں نے جستجو فرمائی کہ نبی نے جنین کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ میں موجود تھا کہ میری ایک بیوی نے دوسری بیوی کو خیمہ کی لکڑی ماری جس سے دوسری بیوی مر گئی اور اس کا بچہ بھی مر گیا تو اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا کہ جنین کے بدلہ ایک غلام دے نیز سوکن کے بدلے اس کو قتل کیا جائے۔

راوی: احمد بن سعید، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر بن خطاب، حضرت ابن عباس

دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے

باب : دیت کا بیان

دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 799

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ إِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فرماتے تھے کہ دیت عاقلہ کے لیے ہوتی ہے اور بیوی کو خاوند کی دیت میں سے کچھ میراث نہ ملے گی پھر حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں لکھا کہ نبی نے اشیم ضبابی کی اہلیہ کو ان کی دیت میں سے میراث دی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

باب : دیت کا بیان

دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 800

راوی: عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُذَلِيِّ اللِّحْيَانِيِّ بِمِيرَاثِهِ مِنْ امْرَأَتِهِ الَّتِي قَتَلَتْهَا امْرَأَتُهُ الْأُخْرَى

عبدربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی نے حمل بن مالک ہذلی لحیانی کے حق میں اس کی اہلیہ کی میراث کا فیصلہ فرمایا اس کی اس اہلیہ کو اس کی دوسری اہلیہ نے قتل کر دیا تھا۔

راوی : عبدربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

کافر کی دیت

باب : دیت کا بیان

کافر کی دیت

جلد : جلد دوم **حدیث** 801

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی نے یہ فیصلہ فرمایا دونوں اہل کتاب یعنی یہود و نصاری کی دیت مسلمانوں کی دیت سے آدھی ہو گی۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

قاتل (مقتول کا) کا وارث نہیں بنے گا

باب : دیت کا بیان

قاتل (مقتول کا) کا وارث نہیں بنے گا

جلد : جلد دوم **حدیث** 802

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کہ قاتل کو مقتول کی میراث نہیں ملے گی۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

قاتل (مقتول کا) کا وارث نہیں بنے گا

جلد : جلد دوم **حدیث** 803

راوی: ابوکریب، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، ابوقتادہ، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ قَتَلَ ابْنَهُ فَأَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً فَقَالَ ابْنُ أَخِي الْمَقْتُولِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِيرَاثٌ

ابو کریب، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، یحیٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، ابو قتادہ، حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ بنو مدلج کے ایک مرد ابو قتادہ نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا تو حضرت عمر نے اس سے سو اونٹ لیے تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس حاملہ پھر فرمایا مقتول کا بھائی کہاں ہے (اس کو دیت دلا دی اور باپ کو محروم رکھا) میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی قاتل کو میراث نہیں ملے گی۔

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، یحیٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، ابو قتادہ، حضرت عمرو بن شعیب

عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کی اولاد کے لیے ہوگی۔

باب : دیت کا بیان

عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کی اولاد کے لیے ہوگی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 804

راوی : اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْقِلَ الْمَرْأَةَ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُوا مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا فَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا عورت کی دیت اس کے عصبہ (دودھیال) ادا کرینگے جتنے بھی ہوں اور وہ اس عورت کے وارث نہ ہوں گے مگر صرف اس حصہ کے جو عورت کے وارثوں سے بچ رہے اور اگر عورت کو قتل کر دیا جائے تو اس کی دیت اس کے ورثہ میں تقسیم ہو گی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص لینگے۔

راوی: اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہو گی اور اس کی میراث اس کی اولاد کے لیے ہو گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 805

راوی: محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيَةَ عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِيرَاثُهَا لَنَا قَالَ لَا مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا

محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، شعبی، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے دیت قاتلہ کی عاقلہ پر ڈالی تو مقتولہ کی عاقلہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس کی میراث ہمیں ملنی چاہیے کیونکہ دیت عاقلہ پر ہوتی ہے تو میراث بھی عاقلہ کا حق ہے آپ نے فرمایا نہیں اس کی میراث اس کے خاوند کی اولاد کی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، شعبی، حضرت جابر

دانت کا قصاص

باب : دیت کا بیان

دانت کا قصاص

جلد : جلد دوم حدیث 806

راوی: محمد بن مثنی، ابوموسی، خالد، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتْ الرُّبَيِّعُ عَمَّةُ أَنَسٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمْ الْأَرْشَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

محمد بن مثنی، ابوموسی، خالد، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میری پھوپھی ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا تو ربیع کے گھر والوں نے معافی مانگی وہ نہ مانے پھر انہوں نے دیت کی پیش کش کی وہ اس پر بھی آمادہ نہ ہوئے پھر سب نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے قصاص اور بدلہ کا فیصلہ فرمایا اس پر انس بن نضر نے کہا اے اللہ کے رسول ربیع کا دانت توڑا جائے گا اللہ کی قسم ربیع کا دانت نہیں توڑا جائیگا تو نبی نے فرمایا اے انس کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہے یہ سن کر لڑکی کے قبیلے والے راضی ہو گئے اور معاف فرما دیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے بندوں میں ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کی قسم پوری فرما دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوموسی، خالد، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

دانتوں کی دیت

باب : دیت کا بیان

دانتوں کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 807

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالصمد بن وارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَسْنَانُ سَوَائٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَائٌ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالصمد بن وارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا تمام دانت برابر ہیں سامنے کے دانت اور ڈاڑھیں برابر ہیں۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالصمد بن وارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

دانتوں کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 808

راوی: اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِي السِّنِّ خَمْسًا مِنْ الْإِبِلِ

اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے ایک دانت کے بدلہ پانچ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔

راوی: اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

انگلیوں کی دیت

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 809

راوی: علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا یہ انگلی اور یہ انگلی برابر ہیں یعنی چھنگلیا اور اس کے ساتھ والی اور انگوٹھا (حالانکہ انگوٹھے میں ایک جوڑ ہے پھر بھی یہ باقی انگلیوں کے برابر ہے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 810

راوی: جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ فِيهِنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنْ الْإِبِلِ

جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تمام انگلیاں برابر ہیں ہر ہر انگلی کی دیت دس دس اونٹ ہیں۔

راوی : جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

جلد : جلد دوم حدیث 811

راوی: رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، سعید بن ابی عروبہ، غالب، حمید بن ہلال، مسروق ابن اوس، حضرت ابوموسی

اشعری

حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ

رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، سعید بن ابی عروبہ، غالب، حمید بن ہلال، مسروق ابن اوس، حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا تمام انگلیاں برابر ہیں۔

راوی : رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، سعید بن ابی عروبہ، غالب، حمید بن ہلال، مسروق ابن اوس، حضرت ابوموسی اشعری

ایسا زخم جس سے ہڈی دکھائی دینے لگے لیکن ٹوٹے نہیں۔

باب : دیت کا بیان

ایسا زخم جس سے ہڈی دکھائی دینے لگے لیکن ٹوٹے نہیں۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 812

راوی: جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِنْ الْإِبِلِ

جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا ہر ہر موضحہ کی دیت پانچ پانچ اونٹ ہیں۔

راوی : جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے۔

باب : دیت کا بیان

ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 813

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عطاء، صفوان بن عبداللہ، حضرت یعلی او ر سلمہ بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلَى وَسَلَمَةَ ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ آخَرُ وَنَحْنُ بِالطَّرِيقِ قَالَ فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهِ فَجَذَبَ صَاحِبُهُ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ عَقْلَ ثَنِيَّتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعِضَاضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا قَالَ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عطاء، صفوان بن عبد اللہ، حضرت یعلی اور سلمہ بن امیہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں ہم اللہ کے رسول کے ساتھ گئے ہمارے ساتھ ایک ساتھی تھا اور اس کی ایک مرد کی لڑائی ہو گئی اسوقت ہم راستہ میں ہی تھے فرماتے ہیں کہ اس آدمی نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا جس سے اس کا دانت گر گیا وہ اللہ کے رسول کی خدمت میں آیا اور دانت کا مطالبہ کیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کی طرف بڑھ کر اسے نر جانور کی طرح کاٹتا ہے پھر دیت کا مطالبہ بھی کرتا ہے اس کی کوئی دیت نہیں فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے اس ہاتھ کو ہدر اور لغو فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عطاء، صفوان بن عبد اللہ، حضرت یعلی اور سلمہ بن امیہ

باب : دیت کا بیان

ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 814

راوی: علی بن محمد، محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ فَنَزَعَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ يَقْضَمُ أَحَدُكُمْ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

علی بن محمد، محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک مرد نے دوسرے مرد کے ہاتھ پر کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا جس سے کاٹنے والا دانت گر گیا یہ معاملہ نبی کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی نے اس کے ہاتھ کو لغو اور نا قابل تاوان فرمایا اور ارشاد فرمایا کیا تم میں سے ایک جانور کی طرح کاٹتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

باب : دیت کا بیان

کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 815

راوی: علقمہ بن عمرو، ابوبکر بن عیاش، مطرف، شعبی، ابی جحیفہ، علی بن ابی طالب، حضرت ابوحجیفہ

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ الْعِلْمِ لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ إِلَّا أَنْ يَرْزُقَ اللَّهُ رَجُلًا فَهْمًا فِي الْقُرْآنِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فِيهَا الدِّيَاتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

علقمہ بن عمرو، ابو بکر بن عیاش، مطرف، شعبی، ابی جحیفہ، علی بن ابی طالب، حضرت ابوحجیفہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی بن ابی طالب سے عرض کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسا علم ہے جو دیگر حضرات کے پاس نہ ہو فرمایا نہیں ہمارے پاس صرف وہی علم ہے جو باقی لوگوں کے پاس ہے الا یہ کہ اللہ کسی مرد کو قرآن میں فہم وبصیرت سے نوازیں یا جو اس صحیفہ میں ہے اس میں اللہ کے رسول کی جانب سے دیت کے کچھ احکام ہیں نیز یہ کہ کسی مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی: علقمہ بن عمرو، ابو بکر بن عیاش، مطرف، شعبی، ابی جحیفہ، علی بن ابی طالب، حضرت ابوحجیفہ

باب : دیت کا بیان

کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 816

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا کسی مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 817

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا کہ کسی مومن کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اور جس سے معاہدہ کیا گیا ہو اس کو معاہدہ کے دوران قتل نہ کیا جائے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

باب : دیت کا بیان

والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

جلد : جلد دوم **حدیث** 818

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسھر، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اولاد کے بدلے والد کو قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب: دیت کا بیان

والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 819

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، سیدنا عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، سیدنا عمرو بن خطاب بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، سیدنا عمر بن خطاب

کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا درست ہے۔

باب : دیت کا بیان

کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا درست ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 820

راوی: علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو اپنے غلاموں کو قتل کرے گا ہم اس کو قتل کر دیں گے اور جو اپنے غلام کے ناک کاٹ ڈالے گا ہم اس کے ناک کاٹ دیں گے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت سمرہ بن جندب

باب : دیت کا بیان

کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا درست ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 821

راوی: محمد بن یحییٰ، طباع، اسماعیل بن عیاش، اسحق بن عبداللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی، عمرو بن شعیب، حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ و عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدَهُ عَمْدًا مُتَعَمِّدًا فَجَلَدَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً وَنَفَاهُ سَنَةً وَمَحَا سَهْمَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن یحییٰ، طباع، اسماعیل بن عیاش، اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی، عمرو بن شعیب، حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ ایک مرد نے اپنے غلام کو قصدا اور عمدا قتل کر دیا تو اللہ کے رسول نے اسے سو کوڑے لگائے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور مسلمانوں کے حصوں میں اس کا ایک حصہ ایک سال کے لیے ختم کر دیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، طباع، اسماعیل بن عیاش، اسحق بن عبداللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی، عمرو بن شعیب، حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے

باب : دیت کا بیان

قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 822

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَخَ رَأْسَ امْرَأَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَخَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

علی بن محمد، وکیع، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے دو پتھروں کے درمیان ایک عورت کا سر کچل دیا تو اللہ کے رسول نے بھی یہی فیصلہ فرمایا اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا جائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : دیت کا بیان

قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے

جلد : جلد دوم **حدیث** 823

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، ھشام بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو قتل کر دیا اس کا زیور ہتھیانے کے لیے تو نبی نے اس سے کہا کہ تمہیں فلاں نے قتل کیا (ابھی اس لڑکی میں کچھ رمق باقی تھی) اس نے سر سے اشارہ کیا نہیں پھر دوبارہ پوچھا اس نے کہا نہیں۔ پھر سہ بارہ پوچھا تو اس نے سر کے اشارہ سے کہا جی ہاں تو اللہ کے رسول نے اس یہودی کو دو پتھروں کے درمیان کچل کر قتل کروا دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

قصاص صرف تلوار سے لیا جائے

باب : دیت کا بیان

قصاص صرف تلوار سے لیا جائے

جلد : جلد دوم — حدیث 824

راوی: ابراهیم بن مستمر، ابوعاصم، سفیان، جابر، ابوعازب، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

ابراہیم بن مستمر، ابوعاصم، سفیان، جابر، ابوعازب، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔

راوی: ابراہیم بن مستمر، ابوعاصم، سفیان، جابر، ابوعازب، حضرت نعمان بن بشیر

باب : دیت کا بیان

قصاص صرف تلوار سے لیا جائے

جلد : جلد دوم — حدیث 825

راوی: ابراهیم بن مستمر، حر بن مالك، مبارك بن فضاله، حسن، حضرت ابوبكره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

ابراہیم بن مستمر، حر بن مالک، مبارک بن فضالہ، حسن، حضرت ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔

راوی : ابراہیم بن مستمر، حر بن مالک، مبارک بن فضالہ، حسن، حضرت ابوبکرہ

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہو گا(

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہو گا(

جلد : جلد دوم حدیث 826

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ لَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہر جرم کرنے والا اپنی ذات پر ہی جرم کرتا ہے (اس کا مواخذہ اسی پر ہو گا دوسرے پر نہ ہو گا) والد اپنی اولاد پر جرم نہیں کرتا اور اولاد والد پر جرم نہیں کرتی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہوگا(

جلد : جلد دوم   حدیث 827

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، یزید بن ابی زیاد، جامع بن شداد، حضرت طارق محاربی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ يَقُولُ أَلَا لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ أَلَا لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، یزید بن ابی زیاد، جامع بن شداد، حضرت طارق محاربی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو دیکھا کہ آپ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں یہاں تک کہ مجھے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آرہی ہے اور فرمارہے ہیں غور سے سنو کوئی ماں بچے پر جرم نہیں کرتی ماں کے جرم میں بچہ سے مواخذہ نہیں ہوگا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، یزید بن ابی زیاد، جامع بن شداد، حضرت طارق محاربی

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہوگا(

جلد : جلد دوم   حدیث 828

راوی: عمرو بن رافع، ھشیم، یونس، حصین بن ابی حر، حضرت خشخاس عنبری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنِي فَقَالَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، حصین بن ابی حر، حضرت خشخاس عنبری فرماتے ہیں کہ میں نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا آپ نے فرمایا تمہارے جرم کا مواخذہ اس سے نہ ہو گا اور اس کے جرم کا مواخذہ اس سے نہ ہو گا۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، حصین بن ابی حر، حضرت خشخاس عنبری

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہو گا(

جلد : جلد دوم حدیث 829

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم، ابوعوام، محمد بن حجادہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم، ابو عوام، محمد بن حجادہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہیں ہو سکتا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم، ابو عوام، محمد بن حجادہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

جلد : جلد دوم حدیث 830

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو رہے اور کان میں کوئی مر جائے تو لغو ہے اور کنویں میں کوئی گر کر مجائے تو لغو رہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

جلد : جلد دوم حدیث 831

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن، حضرت عمر بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْمَائُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن، حضرت عمر بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو ہے اور کان میں کوئی مر جائے تو وہ لغو ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن، حضرت عمر بن عوف

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 832

راوی : عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَعْدِنَ جُبَارٌ وَالْبِئْرَ جُبَارٌ وَالْعَجْمَائَ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجْمَائُ الْبَهِيمَةُ مِنْ الْأَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدَرُ الَّذِي لَا يُغَرَّمُ

عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ ارشاد فرمایا کان یا کنویں میں کوئی گر کر مر جائے تو وہ لغو ہے اور بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو ہے یعنی اس میں کوئی تاوان نہیں ہے۔

راوی : عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

جلد : جلد دوم   حدیث 833

راوی: احمد بن ازھر، عبدالرزاق، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ جُبَارٌ

احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا آگ لغو ہے اور کنویں میں گر کر مر جائے تو وہ لغو ہے۔

راوی: احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ

قسامت کا بیان

باب : دیت کا بیان

قسامت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 834

راوی: یحییٰ بن حکیم، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَائِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَأُلْقِيَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ بِخَيْبَرَ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَائُ

یحییٰ بن حکیم، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن ابی جثمہ فرماتے ہیں کہ ان کی قوم سے بہت سے عمر رسیدہ بزرگوں نے انہیں بتایا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ خیبر کی طرف نکلے ان کے حالات تنگ تھے تو محیصہ کے پاس لوگ آئے اور کہا کہ عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا اور ان کی لاش خیبر کے کسی گڑھے یا چشمہ میں پھینک دی گئی محیصہ یہودیوں کے پاس گئے اور کہا کہ بخدا تم نے ہی اس کو قتل کیا ہے کہنے لگے اللہ کی قسم ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔ پھر محیصہ واپس اپنی قوم کے پاس آئے اور سارا ماجرا بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بھائی حویصہ جو عمر میں ان سے بڑے بڑے تھے اور عبدالرحمن بن سہل تینوں حضرات نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے تو محیصہ بات کرنے لگے کیونکہ خیبر میں یہی ساتھ تھے تو نبی نے فرمایا عمر میں بڑے کا لحاظ کرو تو حویصہ نے بات کی پھر محیصہ نے بات کی تو اللہ کے رسول نے فرمایا یا وہ تمہارے آدمی کی دیت دیں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں چنانچہ اللہ کے رسول نے اس بارے میں انہیں لکھا انہوں نے جواب میں لکھا کہ اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا تو اللہ کے رسول نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا تم قسم اٹھا کر اپنے آدمی کا خون ان پر یہود پر ثابت کر سکتے ہو؟ کہنے لگے کہ نہیں فرمایا پھر یہود تمہارے لیے قسم اٹھائیں انہوں نے کہا کہ وہ تو مسلمان نہیں تو نبی نے عبداللہ بن سہل کی دیت اپنے پاس سے سو اونٹنیاں دیں جو ان کے گھر پہنچائی گئی سہل کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

<u>راوی</u> : یحییٰ بن حکیم، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن ابی جثمہ

باب : دیت کا بیان

قسامت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 835

راوی: عبداللہ بن سعید، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ حُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَيْ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَيْ سَهْلٍ خَرَجُوا يَمْتَارُونَ بِخَيْبَرَ فَعُدِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقُتِلَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقْسِمُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُقْسِمُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا تَقْتُلَنَا قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

عبداللہ بن سعید، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ مسعود کے دونوں بیٹے جو حویصہ اور محیصہ اور سہل کے دونوں بیٹے عبداللہ اور عبدالرحمن خیبر کی طرف روزی کی تلاش میں نکلے تو عبداللہ پر زیادتی ہوئی اور کسی نے انہیں قتل کر دیا۔ اللہ کے رسول سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا تم قسم کھاؤ گے اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرو گے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم کیسے قسم کھائیں حالانکہ ہم نے قتل دیکھا نہیں آپ نے فرمایا پھر یہود قسم کھا کر اپنی براءت ظاہر کریں انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر تو یہود ہم کو مار ڈالیں گے اس پر اللہ کے رسول نے اپنے پاس سے دیت دی۔

راوی: عبداللہ بن سعید، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

باب : دیت کا بیان

جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 836

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، اسحق بن عبداللہ بن ابی فروہ، سلمہ بن روح بن حضرت زنباع

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخْصَی غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُثْلَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ، سلمہ بن روح بن حضرت زنباع سے روایت ہے کہ وہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اپنے ایک غلام کو خصی کر دیا تھا تو نبی نے اس مثلہ کی وجہ سے اسے آزاد فرما دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، اسحق بن عبداللہ بن ابی فروہ، سلمہ بن روح بن حضرت زنباع

باب : دیت کا بیان

جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 837

راوی: رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، ابوحمزہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّی السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارِخًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

لَكَ قَالَ سَيِّدِي رَآنِي أُقَبِّلُ جَارِيَةً لَهُ فَجَبَّ مَذَاكِيرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطُلِبَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلَى مَنْ نُصْرَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ اسْتَرَقَّنِي مَوْلَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ أَوْ مُسْلِمٍ

رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، ابوحمزہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک مرد چیختا چلاتا نبی کے پاس آیا تو نبی نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ کہنے لگا میرے آقا نے مجھے اس حالت میں دیکھا کہ میں اس کی باندی کا بوسہ لے رہا تھا تو اس نے میرے آلات تناسل کاٹ ڈالے نبی نے فرمایا اس مرد کو میرے پاس لاؤ اسے تلاش کیا گیا لیکن وہ ہاتھ نہ آیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا جاتو آزاد ہے اس نے عرض کیا کہ میری مدد کون کرے گا اے اللہ کے رسول یعنی اگر میرا آقا مجھے پھر غلام بنالے تو اللہ کے رسول نے فرمایا ہر مومن و مسلمان پر تیری مدد لازم ہے۔

راوی: رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، ابوحمزہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

باب: دیت کا بیان

سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 838

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، مغیرہ، شباك، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعَفِّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلَ الْإِيمَانِ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا سب

لوگوں میں عمدہ طریقے سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 839

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، مغیرہ، شباک، ابراہیم، ھنی بن نویرہ، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، مغیرہ، شباک، ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا سب لوگوں میں عمدہ طریقے سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، مغیرہ، شباک، ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

باب : دیت کا بیان

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 840

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى أَقْصَاهُمْ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور وہ اپنی مخالف اقوام کے خلاف ایک ہاتھ ہیں ان میں سے ادنی شخص بھی امان دے سکتا ہے اور لڑائی میں دور رہنے والے مسلمان کو بھی حصہ غنیمت دیا جائے گا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 841

راوی: ابراهیم بن سعید، انس بن عیاض، ابوحمزه، عبدالسلام بن ابی جنوب، حسن، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ أَبِي الْجُنُوبِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَتَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

ابراہیم بن سعید، انس بن عیاض، ابوحمزہ، عبدالسلام بن ابی جنوب، حسن، حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے

فرمایا تمام اہل اسلام اپنے مخالفین کے مقابلہ میں ایک ہاتھ ہیں اور ان کے خون برابر ہیں۔

راوی: ابراہیم بن سعید، انس بن عیاض، ابوحمزہ، عبدالسلام بن ابی جنوب، حسن، حضرت معقل بن یسار

باب : دیت کا بیان

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 842

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَيُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَقْصَاهُمْ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مسلمانوں کا ہاتھ اپنے علاوہ دوسری اقوام کے خلاف ہے اور ان سب کے خون اور مال برابر ہیں اور اہل اسلام میں سے ادنی شخص بھی سب کی طرف سے امان دے سکتا ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

ذمی کو قتل کرنا

باب : دیت کا بیان

ذمی کو قتل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 843

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، حسن بن عمر، مجاھد، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

ابو کریب، ابومعاویہ، حسن بن عمر، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے ذمی کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت تک محسوس ہوتی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابومعاویہ، حسن بن عمر، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

ذمی کو قتل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 844

راوی: محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا جس نے ذمی کو قتل کیا جسے اللہ اور اس

کے رسول کی پناہ حاصل ہوئی ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، حضرت ابوہریرہ

کسی مرد کو جان کی امان دیدی پھر قتل بھی کر دیا جائے۔

باب : دیت کا بیان

کسی مرد کو جان کی امان دیدی پھر قتل بھی کر دیا جائے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 845

راوی : محمد بن عبد الملك، ابن ابی شوارب، ابوعوانه، عبد الملك بن عمير، رفاعه بن شداد، عمرو بن حمق ، رفاعه بن شداد قتبانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ لَمَشَيْتُ فِيمَا بَيْنَ رَأْسِ الْمُخْتَارِ وَجَسَدِهِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمِنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ لِوَاءَ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد الملک، ابن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر، رفاعہ بن شداد، عمرو بن حمق، رفاعہ بن شداد قتبانی کہتے ہیں کہ اگر وہ بات نہ ہوتی جو میں نے عمرو بن حمق خزاعی سے سنی تو میں مختار کے سر اور دھڑ کے درمیان چلتا میں نے انہیں یہ فرماتے سنا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو کسی مرد کو خون کی امان دے پھر اسے قتل کرے وہ روز قیامت غدر و فریب کا جھنڈا اٹھائے گا۔

راوی : محمد بن عبد الملک، ابن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر، رفاعہ بن شداد، عمرو بن حمق، رفاعہ بن شداد قتبانی

باب : دیت کا بیان

کسی مرد کو جان کی امان دیدی پھر قتل بھی کر دیا جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 846

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابولیلی، ابی عکاشہ، رفاعہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْلَى عَنْ أَبِي عُكَّاشَةَ عَنْ رِفَاعَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي قَصْرِهِ فَقَالَ قَامَ جِبْرَائِيلُ مِنْ عِنْدِي السَّاعَةَ فَمَا مَنَعَنِي مِنْ ضَرْبِ عُنُقِهِ إِلَّا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَمِنَكَ الرَّجُلُ عَلَى دَمِهِ فَلَا تَقْتُلْهُ فَذَاكَ الَّذِي مَنَعَنِي مِنْهُ

علی بن محمد، وکیع، ابولیلی، ابی عکاشہ، رفاعہ رفاعہ کہتے ہیں کہ میں مختار کے پاس اس کے محل میں گیا تو اس نے کہا کہ جبرائیل ابھی میرے پاس سے اٹھے تو اس کی گردن اڑانے سے مجھے صرف وہ حدیث ہی مانع ہوئی جو میں نے سلیمان بن صرد سے سنی فرمایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب کوئی شخص تجھ سے جان کی امان لے لے تو اس کو قتل مت کر اسی بات نے مجھے اس کے قتل سے روکا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابولیلی، ابی عکاشہ، رفاعہ

قاتل کو معاف کرنا

باب : دیت کا بیان

قاتل کو معاف کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 847

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَلِيِّ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول کے عہد مبارک میں ایک شخص نے قتل کیا اس کا مقدمہ نبی کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس مرد کو مقتول کے ورثہ کے حوالے کر دیا گیا تو قاتل نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بخدا میں نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا بلکہ قتل خطا ہوا تو اللہ کے رسول نے مقتول کے ولی سے فرمایا سنو اگر یہ سچا ہو اور پھر تم نے اسے قتل کر دیا تو تم دوزخ میں جاؤ گے راوی کہتے ہیں کہ اس پر ولی کے مقتول نے اس کو چھوڑ دیا وہ ایک رسی سے بندھا ہوا تھا چنانچہ وہ رسی سے گھسیٹتا ہوا نکلا تو اس کا نام رسی والا مشہور ہو گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب: دیت کا بیان

قاتل کو معاف کرنا

جلد: جلد دوم   حدیث 848

راوی: ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی سری، ضمرہ، ابن ربیعہ، ابن شوذب، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَجُلٌ بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ فَأَبَى فَقَالَ خُذْ أَرْشَكَ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ فَلُحِقَ بِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَرُئِيَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ذَاهِبًا إِلَى أَهْلِهِ قَالَ كَأَنَّهُ قَدْ كَانَ أَوْثَقَهُ قَالَ أَبُو عُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَلَيْسَ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ ابْن مَاجَةَ هَذَا حَدِيثُ الرَّمْلِيِّينَ لَيْسَ إِلَّا عِنْدَهُمْ

ابو عمیر، عیسیٰ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی سری، ضمرہ، ابن ربیعہ، ابن شوذب، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک مرد اپنے عزیز کے قاتل اللہ کے رسول کی خدمت میں لایا تو نبی نے فرمایا معاف کر دو وہ نہ مانا پھر فرمایا اچھا دیت لے لو وہ نہ مانا۔ آپ نے فرمایا جا اور اسے قتل کر دے کیونکہ تو بھی اس قاتل کی مانند ہے ایک شخص مقتول کے وارث کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ اللہ کے رسول نے یہ فرمایا ہے کہ تو اسے قتل کر دے کیونکہ تو بھی اس کی مانند ہے تو مقتول کے وارث نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس قاتل کو دیکھا گیا کہ اپنے گھر والوں کی طرف رسی گھسیٹتا ہوا جا رہا ہے شاید مقتول کے وارثوں نے اسے رسی سے باندھ رکھا تھا۔ امام ابن ماجہ کے استاذ ابو عمری کہتے ہیں کہ ابن شوذب نے عبد الرحمن بن قاسم سے روایت کیا کہ نبی کے علاوہ کسی کے لیے مقتول کے ورثہ کو یہ کہنا جائز نہیں کہ اس کو قتل کر دے کیونکہ تو بھی اس کی مانند ہے کیونکہ آنحضرت شاید حقیقت حال سے مطلع ہو گئے تھے کہ قتل خطا ہے اس لیے اس میں قصاص نہیں گزشتہ روایت میں ہے کہ اس قاتل نے عرض کیا تھا کہ مجھ سے خطا قتل سرزد ہوا میرا قتل کرنے کا ارادہ نہیں تھا ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث رملہ والوں کی ہے ان کے علاوہ کسی کے پاس یہ حدیث نہیں۔

راوی : ابو عمیر، عیسیٰ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی سری، ضمرہ، ابن ربیعہ، ابن شوذب، ثابت، حضرت انس بن مالک

قصاص معاف کرنا

باب : دیت کا بیان

قصاص معاف کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 849

راوی: اسحق بن منصور، حبان بن هلال، عبداللہ بن بکر، عطاء بن ابی میمونہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، عبد اللہ بن بکر، عطاء بن ابی میمونہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول کی خدمت میں قصاص کا جو مقدمہ بھی لایا گیا آپ نے (بطور سفارش) اس میں معاف کرنے کا کہا۔

راوی: اسحق بن منصور، حبان بن ہلال، عبد اللہ بن بکر، عطاء بن ابی میمونہ، حضرت انس بن مالک

باب : دیت کا بیان

قصاص معاف کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 850

راوی: علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحق، ابی سفر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْئٍ مِنْ جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، ابی سفر، حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس مرد کو بھی کوئی بدنی تکلیف پہنچے پھر وہ تکلیف پہنچانے والے کو معاف کر دے تو اللہ اسکی وجہ سے اس کا درجہ بلند فرما دیتے ہیں یا

اس کا گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ یہ بات میرے دونوں کانوں نے سنی اور میرے دل و دماغ نے اسے محفوظ رکھا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحق، ابی سفر، حضرت ابوالدرداء

حاملہ پر قصاص لازم آتا ہے۔

باب : دیت کا بیان

حاملہ پر قصاص لازم آتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 851

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوصالح، ابن لهیعه، ابن انعم، عبادہ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل، ابوعبیدہ بن جراح، عبادہ بن صامت اور شداد اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ ابْنِ أَنْعُمَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

محمد بن یحییٰ، ابوصالح، ابن لہیعہ، ابن انعم، عبادہ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل، ابوعبیدہ بن جراح، عبادہ بن صامت اور شداد اوس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا عورت جب عمداً قتل کرے تو اس کو قتل نہ کیا جائے اگر وہ حاملہ ہو یہاں تک کہ وہ زچگی سے فارغ ہو جائے اور اس کے بچے کی کفالت کا انتظام ہو جائے اور اگر وہ زنا کرے تو اس کو سنگسار نہ کیا جائے یہاں تک کہ وہ زچگی سے فارغ ہو اور اس کے بچہ کی کفالت کا انتظام ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوصالح، ابن لہیعہ، ابن انعم، عبادہ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل، ابوعبیدہ بن جراح، عبادہ

بن صامت اور شداد اوس

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

جلد : جلد دوم حدیث 852

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، اعمش، شقیق، مسروق، عائشہ ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، اعمش، شقیق، مسروق، عائشہ ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے نہ کوئی اشرفی چھوڑی نہ درہم نہ بکری نہ اونٹ اور نہ ہی آپ نے کچھ وصیت فرمائی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، اعمش، شقیق، مسروق، عائشہ ام المومنین حضرت عائشہ

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

جلد : جلد دوم   حدیث 853

راوی: علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبداللہ بن ابی اوفی، حضرت طلحہ بن مصرف

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ مَالِكٌ وَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ يَتَأَمَّرُ عَلَى وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ أَنْفَهُ بِخِزَامٍ

علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبداللہ بن ابی اوفی، حضرت طلحہ بن مصرف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے عرض کیا کہ اللہ کے رسول نے کچھ وصیت فرمائی؟ کہنے لگے کہ نہیں میں نے کہا کہ پھر آپ نے مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دیا؟ فرمانے لگے کہ آپ نے کتاب کے مطابق زندگی گزارنے کی وصیت فرمائی۔ مالک کہتے ہیں کہ طلحہ بن مصرف نے کہا کہ ہزیل بن شرحبیل نے کہا کہ ابوبکر رسول کی وصی پر کیسے زبردستی حکومت کر سکتے تھے کہ انکی تو یہ حالت تھی کہ اللہ کے رسول کا کوئی حکم پاتے تو تابعدار اونٹنی کی طرح اپنی ناک اس میں نکیل کر لیتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبداللہ بن ابی اوفی، حضرت طلحہ بن مصرف

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

جلد : جلد دوم حدیث 854

راوی: احمد بن مقدام، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَهُوَ يُغَرْغِرُ بِنَفْسِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

احمد بن مقدام، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول کی وفات جب قریب تھی اور آپ کا سانس اٹک رہا تھا اس وقت آپ کی اکثر وصیت یہ تھی کہ نماز اور غلاموں کا خیال رکھنا۔

راوی: احمد بن مقدام، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

جلد : جلد دوم حدیث 855

راوی: سهل بن ابی سهل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام یہ تھا نماز اور غلام اور باندی کا خیال رکھنا

راوی: سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسی، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

وصیت کرنے کی ترغیب

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

جلد : جلد دوم **حدیث 856**

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، حضرت عبید اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مرد مسلم کو شایاں نہیں کہ اس کی دو راتیں بھی اس حالت میں گزریں مگر یہ کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو جبکہ اس کے پاس کوئی چیز بھی لائق وصیت ہو۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، حضرت عبید اللہ بن عمر

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

جلد : جلد دوم **حدیث 857**

راوی: نصر بن علی جهضمی، ابن زیاد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

نصر بن علی جہضمی، ابن زیاد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا محروم ہے وہ شخص جو وصیت نہ کر سکے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابن زیاد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

جلد : جلد دوم حدیث 858

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، یزید بن عوف، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلٍ وَسُنَّةٍ وَمَاتَ عَلَى تُقًى وَشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُورًا لَهُ

محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، یزید بن عوف، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو وصیت کر کے مرا وہ راہ ہدایت اور سنت کے موافق اور پرہیزگاری و شہادت کے ساتھ مرا اور اس حالت میں مرا کہ اس کی بخشش ہو چکی تھی۔

راوی : محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، یزید بن عوف، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

جلد : جلد دوم حدیث 859

راوی: محمد بن معمر، روح بن عوف، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَوْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْئٌ يُوصِي بِهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

محمد بن معمر، روح بن عوف، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا مسلمان شخص کے لیے شایاں نہیں کہ وہ دو راتیں بھی اس حالت میں گزارے کہ اس کے پاس کوئی چیز ہو جس کے متعلق اس نے وصیت کرنی ہو مگر یہ کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہو۔

راوی: محمد بن معمر، روح بن عوف، نافع، حضرت ابن عمر

وصیت میں ظلم کرنا

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت میں ظلم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 860

راوی: سوید بن سعید، عبدالرحیم بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنْ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سوید بن سعید، عبد الرحیم بن زید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو اپنے وارث کی میراث سے راہ افرار اختیار کرے تو اللہ تعالی روز قیامت جنت سے اس کی میراث منقطع فرمادیں گے۔

راوی : سوید بن سعید، عبد الرحیم بن زید، حضرت انس بن مالک

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت میں ظلم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 861

راوی: احمد بن زھر، عبدالرزاق بن ھمام، معمر، اشعث بن عبداللہ، شھر بن حوشب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى حَافَ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ مُهِينٌ

احمد بن زہر، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، اشعث بن عبد اللہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا ایک مرد اہل خیر کے اعمال ستر سال تک کرتا رہتا ہے پھر جب وصیت کرتا ہے تو اس میں ظلم اور ناانصافی کرتا ہے تو اس کے برے عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ دوزخ میں چلا جاتا ہے اور ایک مرد ستر سال تک اہل شر کے اعمال کرتا ہے پھر وصیت میں عدل و انصاف سے کام لیتا ہے تو اس اچھے عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔

راوی: احمد بن زہر، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، اشعث بن عبد اللہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت میں ظلم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 862

راوی: یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیہ، ابی حلیس، خلید بن ابی خلید، معاویہ بن حضرت قرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي حَلْبَسٍ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ أَبِي خُلَيْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَأَوْصَى وَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا تَرَكَ مِنْ زَكَاتِهِ فِي حَيَاتِهِ

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیہ، ابی حلیس، خلید بن ابی خلید، معاویہ بن حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی وفات کا وقت قریب ہو تو اس نے وصیت کی اور اس کی وصیت کتاب اللہ کے موافق تھی تو زندگی میں اس نے جو زکاۃ ترک کی یہ وصیت اس کا کفارہ بن جائے گی۔

راوی: یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیہ، ابی حلیس، خلید بن ابی خلید، معاویہ بن حضرت قرہ

زندگی میں خرچ سے بخیلی اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت

باب : وصیتوں کا بیان

زندگی میں خرچ سے بخیلی اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 863

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِّئْنِي مَا حَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ قَالَ نَبِّئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْ مَالِي كَيْفَ أَتَصَدَّقُ فِيهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَتُنَبَّأَنَّ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَاهُنَا قُلْتَ مَالِي لِفُلَانٍ وَمَالِي لِفُلَانٍ وَهُوَ لَهُمْ وَإِنْ كَرِهْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے بتائیے کہ حسن صحبت کی وجہ سے لوگوں کا مجھ پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا جی ہاں تیرے باپ کی قسم تجھے بتا دیا جائے گا تیری ماں کا تجھ پر سب سے زیادہ حق ہے کہنے لگا پھر کس کا؟ فرمایا پھر بھی ماں کا بولا پھر کس کا؟ فرمایا پھر بھی ماں کا بولا پھر کس کا فرمایا باپ کا بولا اے اللہ کے رسول مجھے بتائیے کہ اپنے مال میں سے کیسے صدقہ کروں فرمایا جی ہاں اللہ کی قسم تجھے ضرور بتا دیا جائے گا تو تندرست ہو تجھ میں مال کی حرص ہو، تجھے زندگی کی امید ہو اور فقر کا خوف ہو ایسی حالت میں صدقہ کر اور صدقہ میں تاخیر نہ کر یہاں تک کہ جب تیری روح یہاں (حلق میں) پہنچ جائے تو کہے کہ میرا مال فلاں کے لیے ہے اور فلاں کے لیے حالانکہ وہ ان کا ہو چکا ہے خواہ تجھے پسند نہ ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

زندگی میں خرچ سے بخیلی اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 864

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، جریر بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرہ، جبیر بن نفیر، حضرت بسر بن حجاج قرشی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَفِّهِ ثُمَّ وَضَعَ أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ وَقَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّى تُعْجِزُنِي ابْنَ آدَمَ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ فَإِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ قُلْتَ أَتَصَدَّقُ وَأَنَّى أَوَانُ الصَّدَقَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرہ، جبیر بن نفیر، حضرت بسر بن حجاج قرشی فرماتے ہیں کہ نبی نے اپنی ہتھیلی میں تھتکارا پھر اپنی شہادت کی انگلی اس پر رکھ کر فرمایا اللہ عزوجل فرماتے ہیں آدم کا بیٹا مجھے کہاں عاجز و بے بس کر سکتا ہے حالانکہ میں نے تجھ کو ایسی ہی چیز (منی) سے پیدا کیا ہے پھر جب تیرا سانس یہاں پہنچ جاتا ہے اور آپ نے حلق کی طرف اشارہ کیا تو تو کہتا ہے میں صدقہ کرتا ہوں اب صدقہ کرنے کا وقت کہاں رہا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرہ، جبیر بن نفیر، حضرت بسر بن حجاج قرشی

تہائی مال کی وصیت

باب: وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 865

راوی: ھشام بن عمار، حسین بن حسن مروزی، سھل، سفیان بن عیینہ، زھری، عامر بن حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ

بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى أَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَائَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ

ہشام بن عمار، حسین بن حسن مروزی، سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عابر بن حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال بیمار ہوا یہاں تک کہ موت کے قریب ہو گیا تو اللہ کے رسول نے میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے پاس بہت سا مال ہے اور میر اوارث ایک بیٹی کے علاوہ کوئی نہیں تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ فرمایا نہیں صدقہ مت کرو میں نے عرض کیا پھر آدھا صدقہ کر دوں؟ فرمایا آدھا بھی مت کر۔ میں نے عرض کیا پھر تہائی صدقہ فرمایا تہائی کر سکتے ہو اور تہائی بھی بہت ہے تم اپنے وارثوں کو مالدار اور لوگوں سے مستغنی چھوڑو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم ان کو محتاج چھوڑو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

راوی : ہشام بن عمار، حسین بن حسن مروزی، سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عابر بن حضرت سعد

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 866

راوی: علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمر، عطاء، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ بِثُلُثِ أَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَكُمْ فِي أَعْمَالِكُمْ

علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمر، عطاء، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ نے تمہاری وفات کے وقت تم پر

تمہارا تہائی مال صدقہ فرمایا تاکہ تم اپنے اعمال خیر میں اضافہ کر سکو۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمر، عطاء، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم   حدیث 867

راوی: صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن موسی، مبارک بن حسان، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بِنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ تَكُنْ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِيبًا مِنْ مَالِكَ حِينَ أَخَذْتُ بِكَظَمِكَ لِأُطَهِّرَكَ بِهِ وَأُزَكِّيَكَ وَصَلَاةُ عِبَادِي عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ أَجَلِكَ

صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن موسی، مبارک بن حسان، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اے آدم کے بیٹے دو چیزوں میں تیرا کچھ حق نہ تھا ایک تیرا سانس روکتے وقت تیرے مال میں ایک (تہائی) حصہ تیرے اختیار میں کر دیا تاکہ میں تجھے اس کے ذریعہ پاک اور صاف کروں اور دوسری چیز میرے بندوں کا تیری نماز جنازہ تیری عمر پوری ہونے کے بعد۔

راوی: صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن موسی، مبارک بن حسان، نافع، حضرت ابن عمر

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد دوم حدیث 868

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنْ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ مجھے پسند ہے کہ لوگ وصیت کرنے میں تہائی سے کم کر کے چوتھائی کو اختیار کرلیں اس لیے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تہائی زیادہ ہے یا تہائی بڑا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عباس

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

باب : وصیتوں کا بیان

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 869

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ

لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُغَامَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ إِنَّ اللهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيبَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ فَلَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ قَالَ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ فرماتے ہیں کہ نبی نے اپنی سواری پر سوار ہو کر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اس وقت وہ سواری جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں مونڈھیوں کے درمیان بہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ نے میراث میں ہر وارث کا حصہ مقرر فرما دیا ہے لہذا کسی وارث کے لیے وصیت درست نہیں اور بچہ اس کو ملے گا جس کے نکاح یا ملک میں اس بچہ کی ماں ہو گی جو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو غلام اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے نہ اس کا فرض قبول ہو گا نہ نفل۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ

باب : وصیتوں کا بیان

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 870

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ باھلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے سال یہ سنا اللہ نے

ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا لہذا وارث کے لیے کسی قسم کی وصیت درست نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی

باب : وصیتوں کا بیان

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 871

راوی : ھشام بن عمار، محمد بن شعیب، ابن شابور، عبدالرحمن بن یزید، ابن جابر، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ أَلَا لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، ابن شابور، عبد الرحمن بن یزید، ابن جابر، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ بلاشبہ میں اللہ کے رسول کی اونٹنی کے نیچے تھا اس کا لعاب مجھ پر بہہ رہا تھا اسوقت میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا اللہ نے ہر حقدار کو اس کا حق دیدیا غور سے سنو اب وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، ابن شابور، عبد الرحمن بن یزید، ابن جابر، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک

قرض وصیت پر مقدم ہے۔

باب : وصیتوں کا بیان

قرض وصیت پر مقدم ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 872

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَئُونَهَا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ لَيَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحاق، حضرت علی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فیصلہ فرمایا قرض وصیت پر مقدم ہے اور تم پڑھتے ہو من بعد وصیۃ یوصی (اس دین کو وصیت کے بعد ذکر کیا اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا درجہ بھی بعد میں ہے بلکہ وصیت کی اہمیت کے پیش نظر وصیت کو مقدم فرمایا اور حقیقی بھائی وارث ہوں گے علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، حضرت علی

جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا

باب : وصیتوں کا بیان

جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 873

راوی: ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابو مروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے اللہ کے رسول سے دریافت کیا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا اور انہوں نے مال چھوڑا لیکن وصیت نہیں کہ تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کے گناہوں کا کفارہ ہو گا آپ نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 874

راوی: اسحق بن منصور، ابواسامہ، ھشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَإِنِّي أَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ لَتَصَدَّقَتْ فَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا وَلِيَ أَجْرٌ قَالَ نَعَمْ

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری والدہ کا دم اچانک گھٹ گیا اور وہ کچھ وصیت نہ کر سکیں اور میرا گمان ہے کہ اگر انکو بات کرنے کا کچھ موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ کرتیں تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کو ثواب ملے گا اور کیا مجھے بھی اس کا ثواب ملے گا آپ نے فرمایا جی ہاں

راوی : اسحق بن منصور، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

اللہ کے ارشاد اور جو نادار ہو تو وہ یتیم کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے کی تفسیر

باب : وصیتوں کا بیان

اللہ کے ارشاد اور جو نادار ہو تو وہ یتیم کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 875

راوی : احمد بن ازھر، روح بن عبادہ، حسین معلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا وَلَيْسَ لِي مَالٌ وَلِي يَتِيمٌ لَهُ مَالٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا تَقِي مَالَكَ بِمَالِهِ

احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، حسین معلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس کوئی چیز نہیں نہ کچھ مال ہے اور میری پرورش میں ایک یتیم ہے اس کا مال ہے آپ نے فرمایا اپنے یتیم کے مال میں سے کھا سکتے ہو بشرطیکہ اسراف و فضول خرچی نہ کرو اور اپنے لیے مال جمع کر کے نہ رکھو اور میرا گمان ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ یتیم کے مال کے ذریعہ اپنا مال بچاؤ بھی مت۔

راوی : احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، حسین معلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : وراثت کا بیان

میراث کا علم سیکھنے سکھانے کی ترغیب۔

باب : وراثت کا بیان

میراث کا علم سیکھنے سکھانے کی ترغیب۔

جلد : جلد دوم حدیث 876

راوی: ابراھیم بن منذر، حفص بن عمرو بن ابی عطاف، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعِطَافِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي

ابراہیم بن منذر، حفص بن عمرو بن ابی عطاف، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ میراث کے احکام سیکھو اور سکھاؤ اس لئے کہ یہ نصف علم ہے اور یہ بھلا دیا جائے گا اور سب سے پہلے میری امت سے یہی علم اٹھایا جائے گا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، حفص بن عمرو بن ابی عطاف، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

اولاد کے حصوں کا بیان۔

باب : وراثت کا بیان

اولاد کے حصوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 877

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْ سَعْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ جَمِيعَ مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُنْكَحُ إِلَّا عَلَى مَالِهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُنْزِلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ ثُلُثَيْ مَالِهِ وَأَعْطِ امْرَأَتَهُ الثُّمُنَ وَخُذْ أَنْتَ مَا بَقِيَ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی اہلیہ انکی دونوں بیٹیوں کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی اور عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول! یہ سعد کی دو بیٹیاں ہیں جو جنگ احد میں شہید ہوئے انکے والد نے جو مال چھوڑا تھا سب کا سب انکے چچا نے لے لیا ہے اور لڑکی کا نکاح تبھی ہوتا ہے جب اسکے ہاتھ کچھ مال (زیور) بھی ہو۔ یہ سن کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ آیت میراث نازل ہوئی تو اللہ کے رسول نے سعد بن ربیع کے بھائی کو بلا کر فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کو اسکا دو تہائی مال دے دو اور اس کی اہلیہ کو آٹھواں حصہ دے دو اور باقی تم لے لو۔

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : وراثت کا بیان

اولاد کے حصوں کا بیان۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس، حضرت ھذیل بن شرحبیل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ فَسَأَلَهُمَا عَنْ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَا لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنَا فَأَتَى الرَّجُلُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنِّي سَأَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس، حضرت ہذیل بن شرحبیل سے روایت ہے کہ ایک شخص ابوموسیٰ اشعری اور سلمان بن ربیعہ کے پاس آیا اور پوچھا اگر ایک شخص مر جائے اور ایک بیٹی ایک پوتی ایک سگی بہن چھوڑ جائے تو کیونکر تقسیم ہو گی؟ دونوں نے کہا نصف مال بیٹی کو ملے گا اور باقی سگی بہن کو لیکن تم عبداللہ بن مسعود کے پاس جاؤ ان سے بھی پوچھو وہ بھی ہمارے ساتھ ہو جائینگے پھر وہ شخص ابن مسعود کے پاس گیا اور ان سے بھی پوچھا اور جو جواب ابوموسیٰ اور سلمان نے دیا تھا وہ بھی بیان کیا۔ ابن مسعود نے کہا اگر میں ایسا حکم دوں تو گمراہ ہو گیا اور راہ پانے والوں میں سے نہ رہا لیکن میں وہ حکم دونگا جو نبی نے دیا ہے۔ بیٹی کو آدھا پوتی کو چھٹا حصہ دو ثلث پورا کرنے کیلئے اور جو بچے یعینی ایک ثلث وہ بہن کو ملے گا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس، حضرت ہذیل بن شرحبیل

دادا کی میراث۔

باب : وراثت کا بیان

دادا کی میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 879

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحق، ابی اسحق، عمرو بن میمون، حضرت معقل بن یسار مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، ابی اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معقل بن یسار مزنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک میراث کا مقدمہ آیا اس میں دادا بھی تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے لئے ثلث یا سدس کا فیصلہ فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحق، ابی اسحق، عمرو بن میمون، حضرت معقل بن یسار مزنی

باب : وراثت کا بیان

دادا کی میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 880

راوی: ابوحاتم، ابن طباع، هشیم، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَدٍّ كَانَ فِينَا بِالسُّدُسِ

ابوحاتم، ابن طباع، ہشیم، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں ایک دادے کیلئے سدس کا فیصلہ فرمایا۔

راوی : ابو حاتم، ابن طباع، ہشیم، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

دادی کی میراث۔

باب : وراثت کا بیان

دادی کی میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 881

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، ح، سعید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عثمان بن اسحق، حضرت ابن ذویب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَائَتْ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْئٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَائَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى مِنْ قِبَلِ الْأَبِ إِلَى عُمَرَ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْئٌ وَمَا كَانَ الْقَضَائُ الَّذِي قُضِيَ بِهِ إِلَّا لِغَيْرِكِ وَمَا أَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَلَكِنْ هُوَ ذَاكِ السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَمَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

احمد بن عمرو بن سرح، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، ح، سعید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، حضرت ابن ذویب فرماتے ہیں کہ ایک نانی ابو بکر صدیق کے پاس آئی اور ان سے اپنی میراث دلوانے کی درخواست کی۔ ابو بکر نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تیرے لئے کوئی چیز نہیں ہے اور اللہ کے رسول کی سنت میں بھی تیرے لئے کوئی حصہ میرے علم میں نہیں۔ اس

وقت واپس چلی جا یہاں تک کہ لوگوں سے پوچھ لوں۔ آپ نے لوگوں سے پوچھا۔ مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا اللہ کے رسول کے پاس (خاتون) آئی تھی آپ نے اسے چھٹا حصہ دلایا تو ابو بکر نے فرمایا تمہارے ساتھ اور بھی کوئی گواہ ہے؟ تو محمد بن مسلمہ انصاری کھڑے ہوئے اور وہی بات فرمائی جو مغیرہ بن شعبہ نے فرمائی تب ابو بکر نے نانی کیلئے سدس کا فیصلہ فرما دیا۔ پھر عمر کے پاس ایک دادی آئی اور اپنی میراث مانگی۔ آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تیرے لئے کچھ بھی نہیں اور جو فیصلہ ہوا تھا وہ تیرے علاوہ کیلئے تھا اور میراث کے حصوں میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتا البتہ وہی چھٹا حصہ ہے اگر تم دادی اور نانی اس میں جمع ہو جائیں تو وہ تم دونوں میں تقسیم ہو گا اور تم میں جو بھی اکیلی ہو تو وہ اس اکیلی کا ہو گا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، ح، سعید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عثمان بن اسحق، حضرت ابن ذویب

باب : وراثت کا بیان

دادی کی میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 882

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوهاب، مسلم بن قتیبه، شریك، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ جَدَّةً سُدُسًا

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، مسلم بن قتیبہ، شریک، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جدہ کو میراث میں چھٹا حصہ دلایا۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، مسلم بن قتیبہ، شریک، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس

کلالہ کا بیان۔

باب : وراثت کا بیان

کلالہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 883

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، عمر بن خطاب حضرت معدان بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خَطِيبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ خَطَبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنِّي وَاللهِ مَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا هُوَ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَمْرِ الْکَلَالَةِ وَقَدْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْئٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهَا حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي جَنْبِي أَوْ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ تَکْفِيکَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، عمر بن خطاب حضرت معدان بن ابی طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر جمعہ روز خطبہ کیلئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا بخدا میں اپنے خیال میں کلالہ سے زیادہ مشکل چیز اپنے بعد نہیں چھوڑ رہا اور میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا۔ آپ نے مجھے کسی چیز میں اتنی سختی نہیں فرمائی جتنی سختی اس کے متعلق فرمائی حتی کہ میرے سینہ یا پسلی میں انگلی ماری پھر فرمایا اے عمر تجھے گرمیوں کی وہ آیت جو سورۃ نساء کے آخر میں نازل ہوئی کافی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، عمر بن خطاب حضرت معدان بن ابی طلحہ

باب : وراثت کا بیان

کلالہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 884

راوی: علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرہ بن شراحبیل، عمر بن خطاب حضرت مرہ بن شرحبیل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْكَلَالَةُ وَالرِّبَا وَالْخِلَافَةُ

علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرہ بن شراحبیل، عمر بن خطاب حضرت مرہ بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب نے فرمایا تین باتیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضاحت سے بیان فرما دیتے تو مجھے یہ دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند تھا کلالہ ربا اور خلافت۔

راوی : علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرہ بن شراحبیل، عمر بن خطاب حضرت مرہ بن شرحبیل

باب : وراثت کا بیان

کلالہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 885

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ وَهُمَا مَاشِيَانِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فِي آخِرِ النِّسَائِ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً وَيَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ الْآيَةَ

ہشام بن عمار، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو اللہ کے رسول عیادت کیلئے تشریف لائے۔ ابو بکر آپ کے ساتھ تھے آپ دونوں پیدل آئے اس وقت مجھ پر بے ہوشی طاری تھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے وضو کا کچھ پانی مجھ پر ڈالا تو (مجھے ہوش آ گیا اور) میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں کیا کروں اپنے مال کے متعلق کیسے فیصلہ کروں؟ یہاں تک کہ سورۃ نساء کے آخر میں یہ آیت میراث نازل ہوئی (وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً(

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔

باب : وراثت کا بیان

کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 886

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو کافر کی اور کافر کو مسلمان کی میراث نہیں ملے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

باب : وراثت کا بیان

کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 887

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مکہ میں اپنے گھر تشریف لے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھر یا ٹھکانہ چھوڑا بھی ہے؟ اور ابوطالب کے وارث عقیل اور طالب بنے تھے اور جعفر اور علی کو ابوطالب کی میراث نہیں ملی اس لئے کہ ابوطالبت کے انتقال کے وقت یہ دونوں حضرات مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے اسی لئے حضرت عمر فرماتے تھے کہ ایمان والا کافر کا وارث نہیں بنتا۔ اور اسامہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

باب : وراثت کا بیان

کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 888

راوی: محمد بن رمح، ابن لهیعه، خالد بن زیاد، مثنی بن صباح، شعیب، حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، خالد بن زیاد، مثنی بن صباح، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو (ادیان) دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

راوی : محمد بن رمح، ابن لہیعہ، خالد بن زیاد، مثنی بن صباح، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

ولاء کی میراث۔

باب : وراثت کا بیان

ولاء کی میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 889

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسین، عمر بن شعیب، رباب بن حذیفہ، ابن سعید بن سہم، بنت معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رِبَابُ بْنُ حُذَيْفَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَهْمٍ أُمَّ وَائِلٍ بِنْتَ مَعْمَرٍ الْجُمَحِيَّةَ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةً فَتُوُفِّيَتْ أُمُّهُمْ فَوَرِثَهَا بَنُوهَا رِبَاعًا وَوَلَائَ مَوَالِيهَا فَخَرَجَ بِهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَی الشَّامِ فَمَاتُوا فِي طَاعُونِ عَمَوَاسٍ فَوَرِثَهُمْ عَمْرٌو وَکَانَ عَصَبَتَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَائَ بَنُو مَعْمَرٍ يُخَاصِمُونَهُ فِي وَلَائِ أُخْتِهِمْ إِلَی عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ أَقْضِي بَيْنَکُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَحْرَزَ الْوَلَدُ وَالْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ کَانَ قَالَ فَقَضَی لَنَا بِهِ وَکَتَبَ لَنَا بِهِ کِتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَآخَرَ حَتَّی إِذَا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ مَرْوَانَ تُوُفِّيَ مَوْلًی لَهَا وَتَرَکَ أَلْفَيْ دِينَارٍ فَبَلَغَنِي أَنَّ ذَلِکَ الْقَضَائَ قَدْ غُيِّرَ فَخَاصَمُوا إِلَی هِشَامِ بْنِ إِسْمَعِيلَ فَرَفَعَنَا إِلَی عَبْدِ الْمَلِکِ فَأَتَيْنَاهُ بِکِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ إِنْ کُنْتُ لَأَرَی أَنَّ هَذَا مِنْ الْقَضَائِ الَّذِي لَا يُشَکُّ فِيهِ وَمَا کُنْتُ أَرَی أَنَّ أَمْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَلَغَ هَذَا أَنْ يَشُکُّوا فِي هَذَا الْقَضَائِ فَقَضَی لَنَا فِيهِ فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسین، عمر بن شعیب، رباب بن حذیفہ، ابن سعید بن سہم، بنت معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رباب بن حذیفہ بن سعید بن سہم نے ام وائل بنت معمر جمیہ سے نکاح کیا انکے تین بیٹے زمین اور ماں کے آزاد کردہ غلاموں کی ولاء کے وارث ہوئے۔ پھر عمرو بن عاص انکو لے کر شام آئے یہ طاعون عمواس میں مر گئے تو عمرو ان کے وارث ہوئے وہ انکے عصبہ تھے۔ جب عمرو واپس آئے تو معمر کے بیٹے اپنی بہن کی ولاء کیلئے مقدمہ لیکر حضرت عمر کے پاس آئے۔ عمر نے فرمایا میں تمہارے لئے وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے نبی سے سنا۔ میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا جو اولاد کو مل جائے تو وہ اسکے عصبہ کو ملے گا خواہ کوئی ہو۔ عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے ولاء کا فیصلہ ہمارے حق میں کر دیا اور ہمارے لئے ایک حکم نامہ لکھ دیا جس میں عبدالرحمن بن عوف اور زید بن ثابت اور مروان خلیفہ بنا تو ام وائل کا انتقال ہو گیا اور اس نے ایک آزاد کردہ غلام اور دو ہزار اشرفی ترکہ میں چھوڑی مجھے اطلاع ملی کہ عمر کا فیصلہ بدل دیا گیا۔ یہ مقدمہ ہشام بن اسماعیل کے پاس لے گئے تو اس نے ہمیں عبدالملک کے پاس بھیج دیا ہم اس کے پاس حضرت عمر کا لکھا ہوا فیصلہ لے گئے۔ کہنے لگا میں سمجھتا تھا کہ اس فیصلہ میں کسی کو شک نہ ہو گا اور مجھے یہ خیال نہ ہوا کہ مدینہ والوں کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ وہ اس فیصلہ میں شک کرنے لگے ہیں پھر اس نے ہمارے

حق میں اس کا فیصلہ کر دیا پھر ہم ہی اس پر قابض رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسین، عمر بن شعیب، رباب بن حذیفہ، ابن سعید بن سہم، بنت معمر، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : وراثت کا بیان

ولاء کی میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 890

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًی لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَکَ مَالًا وَلَمْ يَتْرُکْ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا اور اس نے کچھ مال بھی چھوڑا اور نہ اس کی اولاد تھی نہ کوئی رشتہ دار تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث اس کے گاؤں والوں میں سے کسی مرد کو دیدو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : وراثت کا بیان

ولاء کی میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 891

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، عبداللہ بن شداد، بنت حمزہ حضرت عبداللہ بن شداد

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَی عَنْ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ بِنْتِ حَمْزَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَی وَهِيَ أُخْتُ ابْنِ شَدَّادٍ لِأُمِّهِ قَالَتْ مَاتَ مَوْلَايَ وَتَرَکَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَتِهِ فَجَعَلَ لِي النِّصْفَ وَلَهَا النِّصْفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، عبداللہ بن شداد، بنت حمزہ حضرت عبداللہ بن شداد حمزہ کی بیٹی سے روایت کرتے ہیں محمد بن ابی لیلی نے فرمایا کہ یہ شداد کی ماں شریک بہن ہیں فرماتی ہیں کہ میرا آزاد کردہ غلام مر گیا اس نے ایک بیٹی چھوڑی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا مال میرے اور اس کی بیٹی کے درمیان تقسیم فرمایا آدھا مجھے دیا اور آدھا اسے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، عبداللہ بن شداد، بنت حمزہ حضرت عبداللہ بن شداد

قاتل کو میراث نہ ملے گی۔

باب : وراثت کا بیان

قاتل کو میراث نہ ملے گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 892

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتل کو ترکہ میں حصہ نہیں ملتا۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

باب : وراثت کا بیان

قاتل کو میراث نہ ملے گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 893

راوی: علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبیداللہ بن موسی، حسن بن صالح، محمد بن سعید، محمد بن یحییٰ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ الْمَرْأَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهِ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا لَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ وَمَالِهِ شَيْئًا وَإِنْ قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ خَطَأً

وَرِثَ مِنْ مَالِهِ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ

علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، محمد بن سعید، محمد بن یحییٰ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا بیوی خاوند کی دیت اور دوسرے مال میں وراثت کے حقدار ہے۔ اور خاوند بیوی کی دیت اور دیگر اموال میں وراثت کا حقدار ہے بشرطیکہ ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو قتل نہ کرے اگر ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو عمداً قتل کرے تو نہ دیت میں وارث ہوگا نہ دیگر اموال میں اور اگر ان میں سے کوئی ایک خطاء قتل کرے تو دیگر اموال میں وارث ہوگا دیت میں وارث نہ ہوگا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، محمد بن سعید، محمد بن یحییٰ، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

ذوی الارحام۔

باب : وراثت کا بیان

ذوی الارحام۔

جلد : جلد دوم حدیث 894

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابی حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا رَمَى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلَى عُمَرَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابی حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے دوسرے مرد پر تیر چلایا اور اسے قتل کر دیا اس کا وارث صرف ایک ماموں تھا تو حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے اس بارے میں حضرت عمر کو لکھا تو حضرت عمر نے انکو جواب میں لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول مولی ہیں اس کے جس کا کوئی مولی نہ ہو اور جس کا اور کوئی وارث نہ ہو تو ماموں ہی اسکا وراث ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابی حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف

باب : وراثت کا بیان

ذوی الارحام۔

جلد : جلد دوم حدیث 895

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابی عامر، شام کے ایک صحابی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت مقدام بن ابی کریمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ فَإِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابی عامر، شام کے ایک صحابیٔ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت مقدام بن ابی کریمہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ماں باپ کی اولاد ایک دوسرے کی وارث ہوگی نہ کہ صرف باپ شریک مرد اپنے ماں باپ شریک بھائی کا وارث ہوگا صرف باپ شریک بھائی کا وارث نہ ہوگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابی عامر، شام کے ایک صحابی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت مقدام بن ابی کریمہ

عصبات کا میراث۔

باب : وراثت کا بیان

عصبات کا میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 896

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، اسرائیل، ابی اسحق، حارث، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ إِخْوَتِهِ لِأَبِيهِ

یحییٰ بن حکیم، ابو بکر، اسرائیل، ابی اسحاق، حارث، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حقیقی بھائی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے نہ کہ صرف باپ شریک بھائی اپنے حقیقی بھائی کا وارث ہوگا نہ کہ صرف باپ شریک بھائی کا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابو بکر، اسرائیل، ابی اسحق، حارث، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

باب : وراثت کا بیان

عصبات کا میراث۔

جلد : جلد دوم حدیث 897

راوی: عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معتمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معتمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال ذوی الفروض میں تقسیم کرو جن کے حصے کتاب اللہ میں مذکور ہیں پھر جو اس سے بچ رہے تو وہ اس مرد کا ہے جو میت کے زیادہ قریب ہو۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معتمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

باب : وراثت کا بیان

جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 898

راوی: اسماعیل بن موسی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ لَهُ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ إِلَيْهِ

اسماعیل بن موسی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد کا انتقال ہو گیا اس نے کوئی وارث نہ چھوڑا سوائے ایک غلام کے جسے وہ آزاد کر چکا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی میراث اس آزاد کردہ غلام کو دلوادی۔

راوی : اسماعیل بن موسی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے۔

باب : وراثت کا بیان

عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 899

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن حرب، عمرو بن رویہ، عبدالواحد بن عبداللہ النصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي

لَاعَنَتْ عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ مَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ هِشَامٍ

ہشام بن عمار، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبدالواحد بن عبداللہ النصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے۔ اپنے آزاد کردہ غلام کی، اور اس لاوارث بچے کی جس کی اس نے پرورش کی اور اس بچے کی جس کی وجہ سے خاوند سے لعان کیا

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبدالواحد بن عبداللہ النصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

جو انکار کر دے کہ یہ میرا بچہ نہیں

باب : وراثت کا بیان

جو انکار کر دے کہ یہ میرا بچہ نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 900

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَلْحَقَتْ بِقَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنْ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَنْكَرَ وَلَدَهُ وَقَدْ عَرَفَهُ احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُسِ الْأَشْهَادِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ جب آیت لعان نازل ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت کسی قوم میں اس بچہ کو داخل کرے جو اس قوم کا نہیں ہے تو اسکا اللہ سے کچھ تعلق نہیں اور اللہ سے ہرگز اپنی جنت میں داخل نہ فرمائیں گے اور جو مرد بھی یہ جانتے ہوئے کہ یہ میرا بچہ ہے اپنا

ہونے سے انکار کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت حجاب میں رکھیں گے کہ اسے دیدار خداوندی نصیب نہ ہوگا اور اسے تمام لوگوں کے سامنے رسوا کر دیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : وراثت کا بیان

جو انکار کر دے کہ یہ میرا بچہ نہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 901

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفْرٌ بِامْرِئٍ ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يَعْرِفُهُ أَوْ جَحْدُهُ وَإِنْ دَقَّ

محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نسب کا دعویٰ کرنا جسے آدمی نہ جانتا ہو یا جسے جانتا ہو خواہ اس کا سبب دقیق ہو اسکا انکار کرنا کفر ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

بچہ کا دعویٰ کرنا۔

باب : وراثت کا بیان

بچہ کا دعوی کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 902

راوی: ابو کریب، یحییٰ بن یمان، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَاهَرَ أَمَةً أَوْ حُرَّةً فَوَلَدُهُ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

ابو کریب، یحییٰ بن یمان، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی باندی یا آزاد عورت سے بدکاری کرے اس کا بچہ حرامی ہے نہ وہ بچہ اس کا وارث ہو گا نہ یہ اس بچہ کا وارث ہو گا۔

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن یمان، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : وراثت کا بیان

بچہ کا دعوی کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 903

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن بکارین، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضَى أَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يُورَثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ يَعْنِي بِذَلِكَ مَا قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن بکارین، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس بچہ کا نسب اسکے باپ کے مرنے کے بعد اس سے ملایا جائے اس طرح کہ اسکے وارث اس کے مرنے کے بعد یہ دعوی کریں کہ یہ اس کا بچہ ہے تو آپ نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ جو بچہ ایسی باندی سے ہو جو بوقت صحبت اس کی ملک تھی تو یہ بچہ اس شخص سے مل جائے گا جس سے ان ورثہ نے اسکو ملایا اور اس سے قبل جو میراث تقسیم ہوئی اس میں سے اسے حصہ نہ ملے گا اور جو میراث ابھی تقسیم نہیں ہوئی اس میں اسے حصہ ملے گا اور جس باپ کی طرف اسکی نسبت کی جارہی ہے اگر اس نے زندگی میں اس نسب کا انکار کر دیا (کہ یہ میرا بچہ نہیں ہے) تو پھر اسکا نسب اس سے ثابت نہ ہوگا اور اگر بچہ ایسی باندی کا ہو جو اس شخص کی ملک نہیں ہے یا آزاد عورت سے ہو جس کے ساتھ اس نے بدکاری کی تو اس بچہ کا نسب کبھی اس مرد سے ثابت نہ ہوگا نہ ہی یہ بچہ اس مرد کا وارث بن سکے گا اگرچہ جس مرد کی طرف اس بچہ کی نسبت کی جارہی ہے اس نے اس بچہ کا دعوی کیا ہو (کہ یہ میرا بچہ ہے) کیونکہ یہ بچہ ولد الزنا ہے اور عورت کے خاندان والوں کے پاس رہے گا خواہ آزاد ہو یا باندی حدیث کے راوی محمد بن راشد کہتے ہیں کہ پہلے میراث تقسیم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسلام سے قبل زمانہ جاہلیت میں میراث تقسیم ہوئی ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن بکارین، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت۔

باب : وراثت کا بیان

حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 904

راوی: علی بن محمد، شعبہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

علی بن محمد، شعبہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: علی بن محمد، شعبہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر

باب : وراثت کا بیان

حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 905

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبیداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر

ترکوں کی تقسیم۔

باب : وراثت کا بیان

ترکوں کی تقسیم۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 906

راوی: محمد بن رمح، عبداللہ بن لهیعہ، عقیل، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْإِسْلَامِ

محمد بن رمح، عبداللہ بن لہیعہ، عقیل، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میراث دور جاہلیت میں تقسیم ہو چکی تو وہ تقسیم جاہلیت بر قرار رہے گی (اب قانون اسلام کے مطابق از سر نو اس کی تقسیم نہ ہو گی کیونکہ اس میں بہت حرج ہے) اور قانون اسلام آنے کے بعد ہر میراث اسلامی اصولوں کے مطابق تقسیم ہو گی۔

راوی : محمد بن رمح، عبداللہ بن لہیعہ، عقیل، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر

جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلّانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہو گا۔

باب : وراثت کا بیان

جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلّانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہو گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 907

راوی: ھشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بچہ چلائے تو اسکا جنازہ ادا کیا جائے اور اسے میراث میں حصہ بھی دیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : وراثت کا بیان

جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلّانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہو گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 908

راوی: عباس بن ولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبداللہ اور مسور بن محزمہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ

الصَّبِيُّ حَتَّى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا قَالَ وَاسْتِهْلَالُهُ أَنْ يَبْكِيَ وَيَصِيحَ أَوْ يَعْطِسَ

عباس بن ولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ اور مسور بن محزمہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ وارث نہ ہو گا یہاں تک کہ وہ چلائے اور روئے فرماتے ہیں کہ رونے سے مراد یہ ہے کہ آثار حیات ظاہر ہوں مثلا رونا چیخنا چھینکنا۔

راوی : عباس بن ولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ اور مسور بن محزمہ

ایک مرد دوسرے کے ہاتھوں اسلام قبول کرے۔

باب : وراثت کا بیان

ایک مرد دوسرے کے ہاتھوں اسلام قبول کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 909

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبدالعزیز بن عمر، عبداللہ بن موہب، حضرت تمیم داری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ الرَّجُلِ قَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبد العزیز بن عمر، عبد اللہ بن موہب، حضرت تمیم داری فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی اہل کتاب مرد دوسرے مرد کے ہاتھوں اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا جس کے ہاتھوں اسلام قبول کیا وہ تمام لوگوں میں اس کے زیادہ قریب ہے زندگی اور موت دونوں حالتوں میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبد العزیز بن عمر، عبد اللہ بن موہب، حضرت تمیم داری

باب : جہاد کا بیان

اللہ کے راستے میں لڑنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

اللہ کے راستے میں لڑنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 910

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَدَّ اللهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِي وَإِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُونَ بَعْدِي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص راہ خدا میں نکلے اور صرف راہ خدا میں لڑنا اللہ پر ایمان لانا اور رسولوں کی تصدیق ہی اسکے نکلنے کا باعث بنی تو اللہ پر اسکی ضمانت ہے یا اسے جنت میں داخل فرمائیں گے یا اسکو اس گھر میں واپس بھیجیں گے جس سے وہ نکلا جو اجر یا غنیمت اس نے حاصل کیا

اس سمیت۔ پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مجھے اہل اسلام کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی لشکر کے پیچھے ہرگز نہ بیٹھتا لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں کہ سب کو سواریاں دوں اور سب میں اتنی وسعت نہیں کہ (میں جاؤں تو) میرے ساتھ چلیں اور (اگر میں ہمیشہ جاؤں کبھی پیچھے نہ بیٹھوں تو) انکے دلوں کو اطمینان نہ ہوگا تو یہ میرے بعد پیچھے رہیں گے (کڑھتے رہیں گے کہ کاش ہم بھی جہاد میں شریک ہوتے) قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ راہ خدا میں لڑوں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر (زندہ ہو کر) لڑوں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر لڑوں پھر شہید کر دیا جاؤں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ کے راستے میں لڑنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 911

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَضْمُونٌ عَلَی اللَّهِ إِمَّا أَنْ يَکْفِتَهُ إِلَی مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ وَإِمَّا أَنْ يَرْجِعَهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ وَمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ کَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ حَتَّی يَرْجِعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ خدا میں لڑنے والے کا اللہ ذمہ دار ہے یا تو اسے اپنی بخشش ورحمت کے ساتھ ملا لے گا اور یا اجر وغنیمت کے ساتھ واپس لوٹا دے گا۔ راہ خدا میں لڑنے والے کی مثال اس روزہ دار کی سی ہے جو قیام کرے اور سست نہ ہو یہاں تک کہ مجاہد واپس آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 912

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، ابن عجلان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ خدا میں ایک صبح یا ایک شام بہتر ہے دنیا سے اور دنیا کے تمام سازوسامان سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 913

راوی: ھشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں ایک صبح یا ایک شام دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

باب: جہاد کا بیان

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 914

راوی: نصر بن علی، محمد بن مثنی، عبدالوھاب، حمید، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

نصر بن علی، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں ایک صبح یا ایک شام دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

راوی: نصر بن علی، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس بن مالک

راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 915

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن عبداللہ بن ھاد، ولید بن ولید، عثمان بن عبداللہ بن سراقہ، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَرْجِعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، ولید بن ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو شخص راہ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرے یہاں تک کہ وہ روانہ ہو جائے تو اس سامان فراہم کرنے والے کو بھی مجاہد کے برابر اجر ملتا رہے گا یہاں تک کہ مجاہد اس دنیا سے چلا جائے یا واپس لوٹ آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، ولید بن ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ، حضرت عمر بن خطاب

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 916

راوی: عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، عطاء، حضرت زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ الْغَازِي شَيْئًا

عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، عطاء، حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے راہ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کیا تو اسکو بھی غازی کے برابر اجر ملے گا غازی کے اجر میں کچھ بھی کمی کئے بغیر۔

راوی : عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، عطاء، حضرت زید بن خالد جہنی

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 917

راوی: عمران بن موسی، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ

عمران بن موسی، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین اشرفی (مال) جسے مرد خرچ کرے وہ اشرفی ہے جو اپنے عیال پر خرچ کرے اور وہ اشرفی ہے جو راہ خدا کسی گھوڑے پر خرچ کرے اور وہ اشرفی ہے جو مرد راہ خدا میں لڑنے والے اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

راوی: عمران بن موسی، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 918

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابی فدیك، خلیل بن عبداللہ، حسن، حضرت علی بن ابی طالب ابوالدرداء ابوھریرہ ابوامامہ باھلی عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عمرو جابر بن عبداللہ او رعمران بن حصین

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الْخَلِيلِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَعِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ بِنَفَقَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذَلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاللهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَائُ

ہارون بن عبد اللہ، ابی فدیک، خلیل بن عبد اللہ، حسن، حضرت علی بن ابی طالب ابو الدرداء ابو ہریرہ ابو امامہ باہلی عبد اللہ بن عمر عبد اللہ بن عمرو جابر بن عبد اللہ اور عمران بن حصین بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے راہ خدا میں خرچہ بھیجا اور خود اپنے گھر ٹھہرا رہا اسے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم (کا ثواب) ملے گا اور جو راہ خدا میں لڑا اور اس راہ میں خرچ کیا اسکو ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم کا ثواب ملے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی اور

اللہ دوچند فرماتا ہے جس کے لئے چاہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابی فدیک، خلیل بن عبداللہ، حسن، حضرت علی بن ابی طالب ابوالدرداء ابوہریرہ ابوامامہ باہلی عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عمرو جابر بن عبداللہ اور عمران بن حصین

جہاد چھوڑنے کی سخت وعید۔

باب : جہاد کا بیان

جہاد چھوڑنے کی سخت وعید۔

جلد : جلد دوم حدیث 919

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، یحییٰ بن حارث، قاسم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، یحییٰ بن حارث، قاسم، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نہ لڑائی کی نہ سامان فراہم کیا نہ اللہ کی راہ میں لڑنے والے کے پیچھے اس کے گھر والوں کیساتھ اچھا برتاؤ کیا تو اللہ سبحانہ روز قیامت سے قبل اس کو سخت مصیبت میں مبتلا فرمائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، یحییٰ بن حارث، قاسم، حضرت ابوامامہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد چھوڑنے کی سخت وعید۔

جلد : جلد دوم حدیث 920

راوی: ہشام بن عمار، ولید، ابورافع، اسماعیل بن رافع، مولی ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ هُوَ إِسْمَعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ وَلَيْسَ لَهُ أَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَقِيَ اللَّهَ وَفِيهِ ثُلْمَةٌ

ہشام بن عمار، ولید، ابورافع، اسماعیل بن رافع، مولی ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے ملے ایسی حالت میں اس پر راہ خدا کے زخم کا کوئی نشان نہ ہو تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ کہ اس میں کوتاہی ہو گی۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید، ابورافع، اسماعیل بن رافع، مولی ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

جو (معقول) عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا۔

باب : جہاد کا بیان

جو (معقول) عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا۔

جلد : جلد دوم حدیث 921

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقَوْمًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمْ الْعُذْرُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک کی لڑائی سے واپس ہوئے جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم جہاں بھی چلے اور جو وادی بھی تم نے طے کی وہ اس میں (ثواب کے اعتبار سے) تمہارے ساتھ ہی تھے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! حالانکہ وہ مدینہ میں تھے؟ آپ نے فرمایا اگرچہ وہ مدینہ میں تھے انکو مجبوری نے روک لیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

جو (معقول) عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا۔

جلد : جلد دوم حدیث 922

راوی: احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا وَلَا سَلَكْتُمْ طَرِيقًا إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ حَبَسَهُمْ الْعُذْرُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ كَتَبْتُهُ لَفْظًا

احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ مدینہ میں کچھ مرد ایسے ہیں کہ تم نے جو وادی بھی طے کی اور جو راستہ بھی چلے وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک رہے اس لئے کہ مجبوری نے انہیں روک لیا تھا۔

راوی : احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

راہ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم **حدیث** 923

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، مصعب بن ثابت، عبداللہ، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَطَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ إِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ وَبِصَحَابَتِكُمْ فَلْيَخْتَرْ مُخْتَارٌ لِنَفْسِهِ أَوْ لِيَدَعْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ كَانَتْ كَأَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، مصعب بن ثابت، عبداللہ، حضرت عثمان بن عفان نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہا اے لوگو! میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث سنی اور تمہیں بیان کرنے سے مجھے کوئی چیز مانع نہ ہوئی مگر تم پر اور تمہارے ساتھیوں پر بخل (کہ یہ حدیث سننے کے بعد سب جہاد کیلئے نکل کھڑے ہوں گے اور میرے ساتھ کوئی نہ رہے گا) سو ہر شخص کو اختیار ہے کہ عمل کرے یا نہ کرے میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے سنا جو اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ میں ایک شب مورچہ میں رہے اسے ہزاروں روزوں اور ہزار شب بیداریوں کا اجر ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، مصعب بن ثابت، عبداللہ، حضرت عثمان بن عفان

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 924

راوی: یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وھب، لیث، زھرہ بن معبد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللهِ أَجْرَى عَلَيْهِ أَجْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَجْرَى عَلَيْهِ رِزْقَهُ وَأَمِنَ مِنْ الْفَتَّانِ وَبَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آمِنًا مِنْ الْفَزَعِ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، لیث، زہرہ بن معبد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو راہ خدا میں رباط کی حالت میں اس دنیا سے گیا جو بھی عمل وہ کرتا تھا اللہ تعالیٰ اسکا اجر جاری فرمادیں گے (موت کیوجہ سے موقوف نہ ہوگا) اور اللہ تعالیٰ اسکا رزق بھی (قبر اور جنت میں) جاری فرمادیں گے اور وہ عذاب قبر کی آزمائشوں سے مامون رہے گا اور اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے ہر خوف وگھبراہٹ سے مطمئن اٹھائیں گے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، لیث، زہرہ بن معبد، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 925

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن یعلی، عمر بن صبیح، عبدالرحمن بن عمرو، مکحول، حضرت ابی کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا وَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللهِ وَأَعْظَمُ أَجْرًا أُرَاهُ قَالَ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا فَإِنْ رَدَّهُ اللهُ إِلَى أَهْلِهِ سَالِمًا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ أَلْفَ سَنَةٍ وَتُكْتَبُ لَهُ الْحَسَنَاتُ وَيُجْرَى لَهُ أَجْرُ الرِّبَاطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن یعلی، عمر بن صبیح، عبدالرحمن بن عمرو، مکحول، حضرت ابی کعب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے ناکہ پر غیر رمضان میں راہ خدا میں ایک روزہ کار جو اللہ سے ثواب کی امید پر کیا جائے سو سال کی عبادت روزوں اور شب بیداری سے زیادہ اجر کا باعث ہے اور ماہ رمضان میں اللہ سے ثواب کی امید پر مسلمانوں کے ناکہ پر ایک روزہ راہ خدا کا رباط اللہ کے ہاں زیادہ فضیلت والا اور زیادہ اجر کا باعث ہے ہزار برس کی عبادت روزوں اور شب بیداری سے اگر اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو سلامتی سے گھر پہنچادیں تو ہزار برس (بھی زندہ رہے) اس کا گناہ نہ لکھا جائے گا اور اس کیلئے نیکیاں لکھی جائیں گی اور رباط کا ثواب اسکو تاقیامت ملتا رہے گا۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن یعلی، عمر بن صبیح، عبدالرحمن بن عمرو، مکحول، حضرت ابی کعب

راہِ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 926

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیزبن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، عمر ابن عبدالعزیز، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

محمد بن صباح، عبدالعزیزبن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، عمر ابن عبدالعزیز، حضرت عقبہ بن عامر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی رحمت فرماتے ہیں لشکر کے چوکیدار پر۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیزبن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، عمر ابن عبدالعزیز، حضرت عقبہ بن عامر

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 927

راوی: عیسی بن یونس، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن خالد بن ابی طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَقِيَامِهِ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا وَالْيَوْمُ كَأَلْفِ سَنَةٍ

عیسی بن یونس، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن خالد بن ابی طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا راہ خدا میں ایک شب کی پہرہ داری مرد کے اپنے گھر میں سال بھر کے روزوں اور شب بیداری سے افضل ہے ایک سال تین سو ساٹھ یوم کا اور ایک یوم ہزار سال کے برابر۔

راوی : عیسی بن یونس، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن خالد بن ابی طویل، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 928

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد سے فرمایا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر اونچائی پر اللہ اکبر کہنے کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ابوہریرہ

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

باب : جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 929

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ایک مرتبہ نبی کے تذکرہ میں حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوا قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تُرَاعُوا يَرُدُّهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ أَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُبَطَّأُ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ایک مرتبہ نبی کے تذکرہ میں حضرت انس بن مالک نے فرمایا آپ سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت سخی اور بہادر تھے ایک شب مدینہ والے گھبر اگئے (کہ کہیں دشمن نہ آگیا ہو) اور آواز کی جانب چلنے لگے تو انہیں اللہ کے رسول ملے۔ آپ ان سے پہلے ہی آواز کی طرف پہنچ چکے تھے اور آپ ابوطلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے۔ آپ کی گردن میں شمشیر تھی اور فرمارہے تھے لوگو گھبراؤ مت آپ لوگوں کو گھروں کو واپس بھیج رہے تھے۔ پھر آپ نے اس گھوڑے کے بارے میں فرمایا ہم نے اسے سمندر (کی طرح رواں اور تیز رفتار) پایا۔ حماد کہتے ہیں کہ مجھے ثابت نے یا کسی اور نے بتایا کہ ابوطلحہ کا یہ گھوڑا پہلے بہت سست تھا اس کے بعد وہ کسی سے پیچھے نہ رہا۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ایک مرتبہ نبی کے تذکرہ میں حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 930

راوی: احمد بن عبدالرحمن بن بکار بن عبدالملک بن ولید بن بسر بن ابی ارطاۃ، ولید، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُسْرِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

احمد بن عبد الرحمن بن بکار بن عبد الملک بن ولید بن بسر بن ابی ارطاۃ، ولید، شیبان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سے جہاد میں نکلنے کو کہا جائے تو نکل پڑو۔

راوی : احمد بن عبد الرحمن بن بکار بن عبد الملک بن ولید بن بسر بن ابی ارطاۃ، ولید، شیبان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 931

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ خدا کا غبار اور دوزخ کا دھواں (کبھی بھی) مسلمان بندے کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 932

راوی: محمد بن سعید بن یزید بن ابراهیم، ابوعاصم، شبیب، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ مَا أَصَابَهُ مِنْ الْغُبَارِ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوعاصم، شبیب، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے راہ خدا میں ایک شام لگائی اسے روز قیامت اس غبار کے برابر جو اسے لگا کستوری ملے گا۔

راوی: محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوعاصم، شبیب، حضرت انس بن مالک

بحری جنگ کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

بحری جنگ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 933

راوی: محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابن حبان، محمد بن حبان، انس بن مالك حضرت ام حرام بنت ملحان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ حَبَّانَ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ

يَبْتَسِمُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَأَجَابَهَا مِثْلَ جَوَابِهِ الْأَوَّلِ قَالَتْ فَادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيَةً أَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزَاتِهِمْ قَافِلِينَ فَنَزَلُوا الشَّامَ فَقُرِّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَ فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابن حبان، محمد بن حبان، انس بن مالک حضرت ام حرام بنت ملحان فرماتی ہیں کہ ایک روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری قریب ہی استراحت فرما ہوئے پھر مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ فرمایا میری امت کے کچھ لوگ مجھے دکھائے گئے جو اس سمندر کی پشت پر سوار ہونگے بالکل ایسے جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھتے ہیں (اس سے مجھے خوشی ہوئی)۔ ام حرام نے عرض کیا اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرمادے۔ آپ نے ان کیلئے یہ دعا فرمائی پھر دوبارہ آنکھ لگ گئی پھر آپ نے ایسا ہی کیا اور ام حرام نے پہلی بات دہرائی اور آپ نے سابقہ جواب دیا تو عرض کرنے لگیں میرے لئے دعا کیجئے کہ اللہ مجھے بھی اس لشکر میں شامل فرمادے۔ فرمایا تم پہلے لشکر میں ہوگی۔ انس فرماتے ہیں جب مسلمانوں نے پہلی بار امیر معاویہ کیساتھ سمندری جنگ کیلئے سفر کیا تو ام حرام اپنے خاوند عبادہ کے ساتھ جہاد کیلئے نکلیں جب جنگ سے واپس ہوئے تو شام میں پڑاؤ ڈالا حضرت ام حرام کے قریب جانور کیا گیا کہ سوار ہوں تو اس جانور نے انہیں گرا دیا اور وہ انتقال کر گئیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابن حبان، محمد بن حبان، انس بن مالک حضرت ام حرام بنت ملحان

باب : جہاد کا بیان

بحری جنگ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 934

راوی: ہشام بن عمار، بقیہ بن معاویہ بن یحیی، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ مِثْلُ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ وَالَّذِي يَسْدَرُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

ہشام بن عمار، بقیہ بن معاویہ بن یحییٰ، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، ام درداء، حضرت ابوالدرداء نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دریا کی ایک جنگ خشکی کی دس جنگوں کے برابر ہے اور دریائی سفر میں جس کا سر چکرائے وہ اس شخص کی مانند ہے جو راہ خدا میں اپنے خون میں لت پت ہو۔

راوی: ہشام بن عمار، بقیہ بن معاویہ بن یحییٰ، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

باب: جہاد کا بیان

بحری جنگ کی فضیلت۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 935

راوی: عبیداللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ الشَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَيْ الْبَرِّ وَالْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ بِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ إِلَّا شَهِيدَ الْبَحْرِ فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ أَرْوَاحِهِمْ وَيَغْفِرُ لِشَهِيدِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّيْنَ وَلِشَهِيدِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ وَالدَّيْنَ

عبید اللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ایک بحری جنگ دس بری جنگوں کے برابر (باعث اجر وثواب) ہے اور سمندری سفر میں جس کا سر چکرائے وہ اس شخص کا مانند ہے جو اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ میں خون میں لت پت ہو۔ نیز فرمایا بحری شہید دو بری شہیدوں کے برابر ہے اور سمندری سفر میں جسکا جی متلائے وہ خشکی میں خون میں لت پت ہونے والے کی مانند ہے اور ایک موج سے دوسری موج تک جانے والا ایسا ہے جیسے طاعت خدا میں تمام دنیا قطع کرنے والا اور اللہ نے ملک الموت کے ذمہ لگایا ہے کہ تمام ارواح قبض کرے سوائے بحری شہیدوں کے کہ انکی ارواح قبض کرنے کے انتظام اللہ خود فرماتے ہیں اور بری شہید کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں سوائے قرض کے اور بحری شہید کے گناہ اور قرض سب بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی: عبید اللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ

دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 936

راوی: محمد بن یحیی، ابوداؤد، ح، محمد بن عبدالملک، یزید بن ھارون، ح، علی بن منذر، اسحق بن منصور، قیس، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلِكُ جَبَلَ الدَّيْلَمِ وَالْقُسْطَنْطِينِيَّةَ

محمد بن یحییٰ، ابو داؤد، ح، محمد بن عبد الملک، یزید بن ہارون، ح، علی بن منذر، اسحاق بن منصور، قیس، ابی حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے بیان فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے تو اللہ (عزوجل) اسے طویل فرمادیں۔ یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد دیلم و قسطنطنیہ کا مالک ہو جائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو داؤد، ح، محمد بن عبد الملک، یزید بن ہارون، ح، علی بن منذر، اسحق بن منصور، قیس، ابی حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 937

راوی: اسماعیل بن اسد، داؤد بن محبر، ربیع بن صبیح، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ الْآفَاقُ وَسَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مَدِينَةٌ يُقَالُ لَهَا قَزْوِينُ مَنْ رَابَطَ فِيهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً كَانَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ عَمُودٌ مِنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مِصْرَاعٍ مِنْ ذَهَبٍ عَلَى كُلِّ مِصْرَاعٍ زَوْجَةٌ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ

اسماعیل بن اسد، داؤد بن محبر، ربیع بن صبیح، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم ایک شہر فتح کرو گے جس کو قزوین کہا جاتا ہو گا جو اس میں چالیس شب رباط کرے اسے جنت میں سونے کا ایک ستون ملے گا اس پر سبز زبرجد الگا ہو گا اس پر سرخ یاقوت کا ایک قبہ ہو گا جس کے ستر ہزار سونے کے چوکھٹ ہیں۔ ہر چوکھٹ پر ایک بیوی ہے حور عین (موٹی آنکھوں والی)۔

راوی : اسماعیل بن اسد، داؤد بن محبر، ربیع بن صبیح، حضرت انس بن مالک

مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں۔

باب : جہاد کا بیان

مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 938

راوی : ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن طلحہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی

حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ارْجِعْ فَبَرَّهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ الْجَانِبِ الْآخَرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهَا فَبَرَّهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ أَمَامِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَيْحَكَ الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّ جَاهِمَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ بْن مَاجَةَ هَذَا جَاهِمَةُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ الَّذِي عَاتَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کے ساتھ جہاد میں جانے کا ارادہ کیا ہے اور میں اس جہاد میں رضاء خداوندی اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ فرمایا افسوس تیری والدہ زندہ ہیں۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا واپس جا کر انکی خدمت کرو۔ میں دوسری طرف سے پھر حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ کے ساتھ جہاد میں رضا خداوندی اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ فرمایا تجھ پر افسوس ہے کیا تیری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اے اللہ کے رسول۔ فرمایا انکے پاس واپس جا کر انکی خدمت کرو پھر میں آپ کے سامنے سے حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں جہاد کا ارادہ کیا ہے اور اس سے میں رضا خداوندی کا اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ فرمایا تجھ پر افسوس ہے کیا تیری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اے اللہ کے رسول۔ فرمایا تجھ پر افسوس ہے والدہ کے قدموں میں جمے رہو وہیں جنت ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہ جاہمہ بن عباس ہیں جنہوں نے جنگ حنین کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خفگی کا اظہار کیا تھا۔

راوی : ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن طلحہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی

باب : جہاد کا بیان

مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 939

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي جِئْتُ أُرِيدُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي وَجْهَ اللهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَقَدْ أَتَيْتُ وَإِنَّ وَالِدَيَّ لَيَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا

ابو کریب، محمد بن علاء، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک مرد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ کی معیت میں جہاد کے ارادہ سے آیا ہوں۔ میرا مقصود رضا الہی اور دار آخرت ہے اور جب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو رہا تھا تو میرے والدین رو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان کے پاس واپس چلے جاؤ اور انہیں اسی طرح خوش کرو جیسے تم نے انکو رلایا۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

قتال کی نیت۔

باب : جہاد کا بیان

قتال کی نیت۔

جلد : جلد دوم حدیث 940

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَائً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسی فرماتے ہیں کہ نبی سے دریافت کیا گیا کہ مرد بہادری کے جوہر دکھانے کی نیت سے قتال کرے اور کوئی خاندانی حمیت کی وجہ سے قتال کرے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے قتال کرے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس لئے قتل کرے کہ بس اللہ ہی کا کلمہ بلند ہو تو یہی اللہ کی راہ میں ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی

باب : جہاد کا بیان

قتال کی نیت۔

جلد : جلد دوم حدیث 941

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم بن اسحق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن ابی عقبہ، حضرت ابوعقبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عُقْبَةَ وَکَانَ مَوْلًی لِأَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِکِينَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَبَلَغَتْ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا قُلْتَ خُذْهَا وَأَنَا الْغُلَامُ الْأَنْصَارِيُّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم بن اسحاق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن ابی عقبہ، حضرت ابوعقبہ جو اہل فارس کے آزاد کردہ غلام تھے فرماتے ہیں کہ میں جنگ احد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ شریک ہوا تو میں نے ایک مشرک مرد کو مار کر کہا یہ لے میری طرف سے اور میں فارسی لڑکا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ یہ میری طرف سے لو اور میں انصاری لڑکا ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم بن اسحق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن ابی عقبہ، حضرت ابوعقبہ

باب : جہاد کا بیان

قتال کی نیت۔

جلد : جلد دوم حدیث 942

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، عبدالله بن یزید، حیوة، ابوهانی، ابوعبدالرحمن، سمع، حضرت عبدالله بن عمرو

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُصِيبُوا غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عبدالرحمن بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید، حیوة، ابوہانی، ابوعبدالرحمن، سمع، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو لڑائی کرنے والی جماعت راہ خدا میں لڑے اور اسے غنیمت حاصل ہو جائے تو اسے دو تہائی اجر جلد مل گیا اور اگر اسے غنیمت حاصل نہ ہو تو ان کا اجر (آخرت میں) پورا ہو گا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید، حیوة، ابوہانی، ابوعبدالرحمن، سمع، حضرت عبداللہ بن عمرو

راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 943

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابواحوص، شبیب بن غرقده، حضرت عروه بارقی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، حضرت عروہ بارقی بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں باندھ دی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، حضرت عروہ بارقی

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 944

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر رہے گی۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 945

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشُكُّ الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيُعِدُّهَا فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِي بُطُونِهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ أَجْرٌ وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ شَيْئًا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا أَجْرٌ وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهَرٍ جَارٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاثِهَا وَلَوْ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذَلِكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر بندھی رہے گی۔ گھوڑے تین طرح کے ہیں ایک جو مرد کیلئے باعث اجر ہے اور دوسرا جو معاف ہے (نہ اجر کا باعث نہ وبال کا) اور تیسرا جو مرد پر وبال اور گناہ ہے۔ باعث اجر وہ گھوڑا ہے جسے مرد راہ خدا کیلئے پالے اور اسی کیلئے تیار رکھے۔ اس قسم کے گھوڑوں کے پیٹوں میں جو چیز بھی جائے گی اس شخص کیلئے اجر وثواب لکھا جائیگا اور اگر وہ انہیں گھاس والی زمین میں چرانے جائیگا تو جو بھی وہ کھائیں اس کے بدلہ اس شخص کیلئے اجر لکھا جائے اور اگر وہ انہیں بہتی نہر سے پانی پلائے تو ہر قطرہ جو انکے پیٹوں میں جائے اس کے بدلہ اس شخص کو اجر ملے گا حتی کہ آپ نے انکے پیشاب اور ولید میں بھی اجر کا ذکر فرمایا اور اگر یہ گھوڑے ایک دو میل میں دوڑیں تو راہ میں جو قدم یہ اٹھائیں اسکے بدلہ اس شخص کیلئے اجر لکھا جائے گا اور جو گھوڑے مباح ہیں (نہ باعث اجر وثواب ہیں نہ باعث وبال) وہ گھوڑے ہیں جنہیں مرد عزت اور زینت کی غرض سے پالے اور انکی پشت اور پیٹ کا حق تنگی اور آسانی میں نہ بھولے اور باعث عذاب و وبال وہ گھوڑے ہیں جو تکبر اور غرور اور فخر و نمائش کیلئے پالے تو یہی گھوڑے

آدمی کیلئے باعث وبال ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 946

راوی: محمد بن بشار، وهب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، زید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت ابوقتادہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَدْهَمُ الْأَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْأَرْثَمُ طَلْقُ الْيَدِ الْيُمْنَى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحیٰ بن ایوب، زید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت ابوقتادہ انصاری سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین گھوڑے وہ ہیں جو مشکی سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں اور سفید بینی ولب ہوں اور جن کا دایاں ہاتھ باقی بدن کی مانند ہو اور اگر مشکی نہ ہوں تو اسی شکل وصورت کے کمیت گھوڑے اچھے ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحیٰ بن ایوب، زید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت ابو قتادہ انصاری

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 947

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبدالرحمن، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبدالرحمن، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکال گھوڑوں کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبدالرحمن، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 948

راوی: ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد، احمد بن یزید، ابن روح، محمد بن عقبہ، حضرت تمیم داری

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَوْحٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْقَاضِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ عَالَجَ عَلَفَهُ بِيَدِهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ

ابو عمیر، عیسیٰ بن محمد، احمد بن یزید، ابن روح، محمد بن عقبہ، حضرت تمیم داری فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو راہ خدا کیلئے گھوڑا پالے پھر خود اس کے گھاس دانہ کا انتظام کرے تو اسے ہر دانہ کے بدلہ ایک نیکی ملے

گی۔

راوی : ابو عمیر، عیسیٰ بن محمد، احمد بن یزید، ابن روح، محمد بن عقبہ، حضرت تمیم داری

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 949

راوی: بشر بن آدم، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، سلیمان بن موسی، مالک بن یخامر، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

بشر بن آدم، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، سلیمان بن موسی، مالک بن یخامر، حضرت معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو مرد مسلم اونٹنی کے دودھ اترنے کے وقفہ کے برابر بھی راہ خدا میں قتال کرے اس کیلئے جنت واجب ہو گئی۔

راوی : بشر بن آدم، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، سلیمان بن موسی، مالک بن یخامر، حضرت معاذ بن جبل

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ میں قتال کرنا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 950

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، دیلم بن غزوان، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ حَضَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَا نَفْسِ أَلَا أَرَاکِ تَکْرَهِينَ الْجَنَّةَ أَحْلِفُ بِاللَّهِ لَتَنْزِلِنَّهْ طَائِعَةً أَوْ لَتُکْرَهِنَّهْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، دیلم بن غزوان، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک جنگ میں شریک ہوا عبد اللہ بن رواحہ کہہ رہے تھے اے میرے نفس! کیا میں نے تجھے نہیں دیکھا کہ تو جنت میں جانا پسند نہیں کر رہا؟ میں قسم کھاتا ہوں کہ تجھے جنگ میں اترنا پڑے گا خوشی سے اترے یا ناخوشی سے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، دیلم بن غزوان، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ میں قتال کرنا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 951

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان، شہر بن حوشب، حضرت عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَی بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَکْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ أُهْرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان، شہر بن حوشب، حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول کون سا جہاد زیادہ فضیلت کا باعث ہے؟ فرمایا جس میں آدمی کا خون بہے اور گھوڑا زخمی ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان، شہر بن حوشب، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ میں قتال کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 952

راوی: بشر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرِحَ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ

بشر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو زخمی بھی راہ خدا میں زخم کھائے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون انکی راہ میں زخمی ہوا وہ روز قیامت پیش ہوگا اور اس کا زخم اسی دن کی طرح ہوگا جس دن زخم لگا رنگ تو خون کا ہوگا اور خوشبو کستوری کی ہوگی۔

راوی: بشر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ میں قتال کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 953

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار کے گروہوں کیلئے بد دعا فرمائی۔ فرمایا اے اللہ کتاب نازل فرمانے والے جلد حساب لینے والے کفار کے گروہوں کو شکست سے دوچار فرما۔ اے اللہ! انکو ہزیمت وشکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ میں قتال کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 954

راوی: حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، مصریان، عبداللہ بن وھب، ابوشریح، سھل بن ابی امامہ، حضرت سھل بن حنیف

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

شُرَيحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَائِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسی، مصریان، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، سہل بن ابی امامہ، حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبہ پر فائز فرمائیں گے اگرچہ اس کی موت اپنے بستر پر واقع ہو۔ (یعینی چاہے طبعی موت ہی مرے)۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسی، مصریان، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، سہل بن ابی امامہ، حضرت سہل بن حنیف

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 955

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، ہلال بن ابی زینب، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُكِرَ الشُّهَدَائُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظِئْرَانِ أَضَلَّتَا فَصِيلَيْهِمَا فِي بَرَاحٍ مِنْ الْأَرْضِ وَفِي يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، ہلال بن ابی زینب، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے شہداء کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا شہیدوں کے خون سے زمین ابھی سوکھتی بھی نہیں کہ اس کی دو بیویاں جلدی

سے اس کے پاس آتی ہیں گویا وہ دائیاں ہیں جن کا شیر خوار بچہ گم ہو گیا ہو کسی ویرانہ میں (اتنی شفقت اور محبت سے پیش آتی ہیں) ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، ہلال بن ابی زینب، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 956

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دُفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنْ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُحَلَّى حُلَّةَ الْإِيمَانِ وَيُزَوَّجُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ إِنْسَانًا مِنْ أَقَارِبِهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہید کو اللہ کے ہاں چھ فضیلتیں ملتی ہیں اسکا خون نکلتے ہی اسکی بخشش کر دی جاتی ہے۔ اسے جنت میں اسکا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اسے ایمان کا جوڑا پہنایا جائے گا بڑی آنکھوں والی گوری حور سے اس کا نکاح کر دیا جائے گا اور اسکے رشتہ داروں میں سے ستر افراد کے بارے میں اسکی سفارش قبول ہو گی۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 957

راوی: ابراھیم، موسیٰ بن ابراھیم، طلحہ بن حراش، جابربن عبداللہ، عبداللہ بن عمرو بن حرام، حضرت جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَامِيُّ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَبِيكَ قُلْتُ بَلَى قَالَ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْلِغْ مَنْ وَرَائِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا الْآيَةَ كُلَّهَا

ابراہیم، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن حراش، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن عمرو بن حرام، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے روز جب عبداللہ بن عمرو بن حرام شہید ہوئے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر میں تجھے نہ بتاؤں کہ اللہ عزوجل نے تمہارے والد سے کیا کہا؟ میں نے عرض کیا ضرور بتایئے۔ فرمایا اللہ نے کسی سے بھی بغیر حجاب کے گفتگو نہیں فرمائی اور تمہارے والد سے بغیر حجاب کے گفتگو فرمائی۔ فرمایا اے میرے بندے میرے سامنے اپنی تمناؤں کا اظہار کر میں تجھے عطا کرونگا تو تمہارے والد نے عرض کیا اے میرے اللہ! مجھے زندہ کر دیجئے تاکہ میں دوبارہ آپ کی خاطر شہید ہو جاؤں۔ اللہ تعالی نے فرمایا میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ یہاں آنے کے بعد کوئی واپس دنیا میں نہ جائیگا تو تمہارے والد نے عرض کیا اے میرے رب جو لوگ دنیا میں میرے پیچھے رہ گئے انکو میری حالت پہنچا دیجئے۔ اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی جو لوگ راہ خدا میں شہید کر دیئے جائیں انکو ہرگز مردہ مت سمجھنا۔

راوی : ابراہیم، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن حراش، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن عمرو بن حرام، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 958

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ قَالَ أَمَا إِنَّا سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شَائَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَيَقُولُ سَلُونِي مَا شِئْتُمْ قَالُوا رَبَّنَا مَاذَا نَسْأَلُكَ وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شِئْنَا فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَا يُتْرَكُونَ مِنْ أَنْ يَسْأَلُوا قَالُوا نَسْأَلُكَ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا إِلَى الدُّنْيَا حَتَّى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُمْ لَا يَسْأَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ تُرِكُوا

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود ارشاد خداوندی (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ) جو لوگ راہ خدا میں شہید کر دیئے جائیں انہیں ہر گز مردہ خیال مت کرنا بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں غور سے سنو ہم نے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی مانند جنت میں جہاں چاہتی ہیں چرتی پھرتی ہیں پھر رات کو عرش سے متعلق قندیلوں میں بسیرا کرتی ہیں۔ ایک بار وہ اسی حالت میں تھیں کہ اللہ رب العزت انکی طرف خوب متوجہ ہوئے اور فرمایا مجھ سے جو چاہو مانگ لو ان روحوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار! ہم آپ سے کیا مانگیں حالانکہ ہم جنت میں جہاں چاہتی ہیں چرتی پھرتی ہیں۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ کچھ مانگے بغیر انہیں چھوڑا نہ جائے گا (اور مانگے بغیر کوئی چارہ نہیں) تو عرض کیا ہم آپ سے یہ سوال کرتی ہیں کہ ہم (روحوں کو) ہمارے جسموں میں داخل کر کے دوبارہ دنیا بھیج دیں تاکہ پھر آپ کی راہ میں لذت شہادت سے متمتع ہوں جب اللہ نے دیکھا کہ انکی صرف یہی خواہش ہے (جو قانون خداوندی کے لحاظ سے پوری نہیں کی جاسکتی) تو انکو انکے حال پر چھوڑ دیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

جلد : جلد دوم **حدیث** 959

راوی: محمد بن بشار، احمد بن ابراھیم، بشر بن آدم، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مِنْ الْقَرْصَةِ

محمد بن بشار، احمد بن ابراہیم، بشر بن آدم، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کو بوقت شہادت اتنی خفیف (ہلکی) سی تکلیف ہوتی ہے جتنی تمہیں چیونٹی کے کاٹنے سے۔

راوی : محمد بن بشار، احمد بن ابراہیم، بشر بن آدم، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

درجات شہادت کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

درجات شہادت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 960

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی عمیس، عبداللہ بن عبداللہ بن، حضرت جابر بن عتیک

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيکٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِهِ إِنْ کُنَّا لَنَرْجُو أَنْ تَکُونَ وَفَاتُهُ قَتْلَ شَهَادَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شُهَدَائَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْمَطْعُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ يَعْنِي الْحَامِلَ وَالْغَرِقُ وَالْحَرِقُ وَالْمَجْنُوبُ يَعْنِي ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی عمیس، عبداللہ بن عبداللہ بن، حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے کہ وہ بیمار ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیادت کیلئے تشریف لائے تو گھر والوں میں سے کسی نے عرض کیا ہمیں یہ امید تھی کہ یہ راہ خدا میں شہادت حاصل کر کے اس دنیا سے جائیں گے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر راہ خدا میں کٹ مرنا ہی شہادت ہو تو میری امت میں شہید بہت کم رہ جائیں گے۔ راہ خدا میں کٹ مرنا (اعلی درجہ کی) شہادت ہے طاعون سے مرنے والا بھی شہید ہے حمل کے زچگی میں مرنے والی عورت بھی شہید ہے پانی میں ڈوب کر مر جانا جل جانا اور ذَاتَ الْجُنُبِ (پسلی کے ورم) میں مر جانا بھی شہادت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی عمیس، عبداللہ بن عبداللہ بن، حضرت جابر بن عتیک

باب : جہاد کا بیان

درجات شہادت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 961

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سھیل، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الشَّهِيدِ فِيكُمْ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ قَالَ سُهَيْلٌ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم آپس میں شہید کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا راہ خدا میں کٹ مرنے (والے) کو فرمایا تب تو میری امت میں شہداء بہت کم رہ جائیں گے جو راہ خدا میں کٹ مرے وہ (اعلی درجہ کا) شہید ہے اور جو راہ خدا میں طبعی موت مر جائے وہ بھی شہید ہے اور جو پیٹ کے عارضہ (اسہال ورم جگر وغیرہ) میں مر جائے وہ بھی شہید ہے اور جو طاعون میں مرے وہ بھی شہید ہے دوسری سند میں یہ اضافہ ہے کہ پانی میں ڈوب کر مر جانا بھی شہادت ہے۔

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ

ہتھیار باندھنا۔

باب: جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 962

راوی: هشام بن عمار، سوید بن سعید، مالك بن انس، زهری، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

ہشام بن عمار، سوید بن سعید، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر خود تھا۔

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن سعید، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 963

راوی: ھشام بن سوار، سفیان بن عیینہ، یزید بن خصیفہ، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَخَذَ دِرْعَيْنِ كَأَنَّهُ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

ہشام بن سوار، سفیان بن عیینہ، یزید بن خصیفہ، حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احد کے دن دو زرہیں اوپر تلے پہنیں۔

راوی : ہشام بن سوار، سفیان بن عیینہ، یزید بن خصیفہ، حضرت سائب بن یزید

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 964

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، سلیمان بن حبیب، ابوامامہ، حضرت سلیمان بن حبیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي أُمَامَةَ فَرَأَى فِي سُيُوفِنَا شَيْئًا مِنْ حِلْيَةِ فِضَّةٍ فَغَضِبَ وَقَالَ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمْ مِنْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَكِنْ الْآنُكُ وَالْحَدِيدُ وَالْعَلَابِيُّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ الْعَلَابِيُّ الْعَصَبُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، سلیمان بن حبیب، ابوامامہ، حضرت سلیمان بن حبیب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوامامہ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے ہماری تلواروں پر چاندی کا کچھ زیور دیکھا تو ناراض ہوئے اور فرمایا تم سے پہلوں نے بہت سی فتوحات کیں انکی تلواروں میں سونے یا چاندی کا زیور نہ تھا البتہ سیسہ لوہے اور علابی یعنی اونٹ کے پٹھے یا چمڑے کا زیور ہوتا تھا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، سلیمان بن حبیب، ابوامامہ، حضرت سلیمان بن حبیب

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 965

راوی: ابو کریب، ابن صلت، ابی زناد، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّلْتِ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ

ابوکریب، ابن صلت، ابی زناد، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذوالفقار نامی تلوار جنگ بدر کے دن بطور انعام عطا فرمائی (حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو)۔

راوی : ابو کریب، ابن صلت، ابی زناد، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 966

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابو اسحق، ابی خلیل، علی بن ابی طالب، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِذَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ مَعَهُ رُمْحًا فَإِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُمْحَهُ حَتَّى يُحْمَلَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تُرْفَعْ ضَالَّةٌ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، ابی خلیل، علی بن ابی طالب، حضرت علی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ جب نبی کی معیت میں جنگ کرتے تو اپنے ساتھ نیزہ لے جاتے جب واپس آتے وہ نیزہ پھینک دیتے تا کہ کوئی ان کیلئے اٹھالائے (کہ شاید گر گیا ہو اس لئے مالک تک پہنچادوں) اس پر علی نے ان سے کہا کہ میں یہ بات اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ضرور ذکر کروں گا تو کہنے لگے ایسا نہ کرنا اس لئے کہ اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی گمشدہ چیز (مالک کو پہنچانے کیلئے) نہیں اٹھائی جائے گی۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابو اسحق، ابی خلیل، علی بن ابی طالب، حضرت علی

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 967

راوی: محمد بن اسماعیل، ابن سمرہ، عبیداللہ بن موسی، اشعث بن سعید، عبداللہ بن بشیر، ابی راشد، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهِ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ مَا هَذِهِ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهُمَا يَزِيدُ اللهُ لَكُمْ بِهِمَا فِي الدِّينِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ

محمد بن اسماعیل، ابن سمرہ، عبید اللہ بن موسی، اشعث بن سعید، عبد اللہ بن بشیر، ابی راشد، حضرت علی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں عربی کمان تھی۔ آپ نے دیکھا کہ ایک مرد کے ہاتھ میں فارسی کمان ہے تو فرمایا یہ کیا ہے؟ اسے پھینک دو اور تم اس (عربی کمان) کو اور اس جیسی کمانوں کو ہی استعمال کیا کرو اور نیزوں کو اسلئے کہ انہی کے ذریعہ اللہ تمہارے دین میں اضافہ فرمائے گا اور تمہیں (انہی کے ذریعہ) شہروں میں عزت عطا فرمائے گا۔

راوی: محمد بن اسماعیل، ابن سمرہ، عبید اللہ بن موسی، اشعث بن سعید، عبد اللہ بن بشیر، ابی راشد، حضرت علی

راہ خدا میں تیر اندازی۔

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 968

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی شیبہ، ابی کثیر، ابی سلام، عبداللہ بن ازرق، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنْ الْحَقِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی شیبہ، ابی کثیر، ابی سلام، عبداللہ بن ارزق، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ایک تیر کی بدولت تین شخصوں کو جنت میں داخلہ عطا فرماتے ہیں ایک تیر بنانے والا جو نیک نیتی اور ثواب کی امید سے تیر بنائے اور دوسرا تیر پھینکنے والا اور تیسرا تیر انداز کی مدد کرنے والا (اسے اٹھا کر دینے والا) اور اللہ کے رسول نے فرمایا تیر اندازی کرو اور سوار ہو کر نیزہ بازی کرو اور تمہاری تیر اندازی کرنا مجھے زیادہ پسند ہے تمہاری نیزہ بازی سے سوار ہو کر اور مرد مسلم کا ہر کھیل باطل اور فضول ہے سوائے اسکے کہ وہ تیر و کمان سے کھیلے (اس دور میں اسکا متبادل جدید ہتھیار مثلا بندوق پستول کلاشنکوف اور ٹینک توپ وغیرہ) اور اپنے گھوڑے کو سکھائے (اس پر سواری کرے نیزہ بازی کرے یہ دونوں کھیل جہاد و قتال میں مدد و معاون ہیں) اور یہ کہ مرد اپنی اہلیہ سے کھیلے یہ تینوں کھیل حق اور درست ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی شیبہ، ابی کثیر، ابی سلام، عبداللہ بن ارزق، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

جلد : جلد دوم حدیث 969

راوی : یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، سلیمان بن عبدالرحمن، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت

عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ فَبَلَغَ سَهْمُهُ الْعَدُوَّ أَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ فَعَدْلُ رَقَبَةٍ

یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سلیمان بن عبدالرحمن، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت عمرو بن عبسہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اشارہ فرماتے ہوئے سنا جو دشمن کو تیر مارے اور اس کا تیر دشمن تک پہنچے پھر دشمن کو لگے یا نہ لگے اس مارنے والے کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملتا ہے۔

راوی: یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سلیمان بن عبدالرحمن، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 970

راوی: یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا وَإِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے سنا (وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) غور سے سنو قوت سے مراد تیر اندازی (پھینکنا) ہے تین

بار یہی فرمایا۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

جلد : جلد دوم حدیث 971

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ عَصَانِي

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، حضرت عقبہ بن عامر جہنی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جس نے تیر اندازی سیکھی اور پھر اسے (بغیر کسی عذر کے) ترک کر دیا اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 972

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، زیاد بن حصین، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ يَرْمُونَ فَقَالَ رَمْيًا بَنِي إِسْمَعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، زیاد بن حصین، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت کے قریب سے گزرے جو تیر اندازی کر رہی تھی تو آپ نے فرمایا اے اولاد اسماعیل خوب تیر اندازی کرو تمہارے جد امجد (اسماعیل) بھی تیر انداز تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، زیاد بن حصین، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 973

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، حضرت حارث بن حسان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا وَإِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حضرت حارث بن حسان فرماتے ہیں کہ میں مدینہ حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہیں اور سیدنا بلال آپ کے سامنے تلوار گردن میں لٹکائے کھڑے ہوئے اور ایک سیاہ جھنڈا ابھی دیکھا تو میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ تو صحابہ نے بتایا کہ عمرو بن عاص ہیں جو جنگ سے واپس ہوئے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حضرت حارث بن حسان

باب : جہاد کا بیان

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 974

راوی: حسن بن علی، عبدہ بن عبداللہ، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ

حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے روز جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اس وقت آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

راوی : حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد کا بیان

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 975

راوی: عبداللہ بن اسحاق، ناقد، یحییٰ بن اسحق، یزید بن حیان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَقَ الْوَاسِطِيُّ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَائَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ

عبداللہ بن اسحاق، ناقد، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن حیان، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ اور چھوٹا جھنڈا سفید ہوتا تھا۔

راوی: عبداللہ بن اسحاق، ناقد، یحییٰ بن اسحق، یزید بن حیان، حضرت ابن عباس

جنگ میں دیباج وحریر (ریشمی لباس) پہننا۔

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دیباج وحریر (ریشمی لباس) پہننا۔

جلد : جلد دوم حدیث 976

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، حجاج، ابی عمر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَائَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةً مُزَرَّرَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ هَذِهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، حجاج، ابی عمر، حضرت اسماء بنت ابی بکر ریشمی گھنڈیوں والا ایک جبہ نکالا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دشمن سے مقابلہ فرماتے تو یہ جبہ زیب تن فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، حجاج، ابی عمر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دیباج وحریر (ریشمی لباس) پہننا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 977

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم، ابوعثمان، حضرت عمر ریشم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم، ابو عثمان، حضرت عمر ریشم سے منع فرماتے تھے مگر چار انگلی کی بقدر کنارے میں لگا ہو تو اس سے ممانعت نہیں فرماتے تھے اور آپ (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ریشم سے روکا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم، ابو عثمان، حضرت عمر ریشم

جنگ میں عمامہ پہننا۔

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عمامہ پہننا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 978

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن حضرت عمر بن حریث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن حضرت عمر بن حریث فرماتے ہیں گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اور اس کے دونوں کناروں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مونڈھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن حضرت عمر بن حریث

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عمامہ پہننا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 979

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فتح کے موقع پر) جب مکہ داخل ہوئے تو آپ کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر

جنگ میں خرید و فروخت۔

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں خرید و فروخت۔

جلد : جلد دوم حدیث 980

راوی : عبیداللہ بن عبدالکریم، سنید بن داؤد، خالد بن حیان، علی بن عروہ، یونس بن یزید، ابوزناد، حضرت خارجہ بن زید

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيِّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ الْبَارِقِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ أَبِي عَنْ الرَّجُلِ يَغْزُو فَيَشْتَرِي وَيَبِيعُ وَيَتَّجِرُ فِي غَزْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ أَبِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا وَلَا يَنْهَانَا

عبیداللہ بن عبدالکریم، سنید بن داؤد، خالد بن حیان، علی بن عروہ، یونس بن یزید، ابوزناد، حضرت خارجہ بن زید کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک مرد میرے والد سے پوچھ رہا ہے کہ ایک مرد جنگ بھی کرتا ہے اور خرید و فروخت بھی اور جنگوں میں تجارت بھی کرتا ہے تو میرے والد نے اس سے کہا کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تبوک میں تھے ہم خرید و فروخت کرتے رہے آپ ہمیں دیکھتے رہے اور آپ نے ہمیں منع نہ فرمایا۔

راوی : عبیداللہ بن عبدالکریم، سنید بن داوئد، خالد بن حیان، علی بن عروہ، یونس بن یزید، ابوزناد، حضرت خارجہ بن زید

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 981

راوی: جعفر بن مسافر، ابوداؤد، ابواسود، ابن لھیعہ، زبان بن فائد، سھل بن معاذ بن انس

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكُفَّهُ عَلَى رَحْلِهِ غَدْوَةً أَوْ رَوْحَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

جعفر بن مسافر، ابوداؤد، ابواسود، ابن لہیعہ، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں راہ خدا میں لڑنے والے کو رخصت کروں اسے اس کی زین پر سوار کراؤں صبح یا شام یہ مجھے دنیا ومافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : جعفر بن مسافر، ابوداؤد، ابواسود، ابن لہیعہ، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس

باب : جہاد کا بیان

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 982

راوی: هشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابن لھیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ بن ورادان، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رخصت کرتے وقت یہ کلمات فرمائے میں تجھے اللہ کی امان میں دیتاہوں جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ بن ورادان، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 983

راوی: عباد بن ولید، حبان بن ھلال، ابن محصن، ابن ابی لیلی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَشْخَصَ السَّرَايَا يَقُولُ لِلشَّاخِصِ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

عباد بن ولید، حبان بن ہلال، ابن محصن، ابن ابی لیلی، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لشکروں کو رخصت کرتے تو جانے والے سے فرماتے میں تیرا دین امانت اور اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

راوی : عباد بن ولید، حبان بن ہلال، ابن محصن، ابن ابی لیلی، نافع، حضرت ابن عمر

سرایا۔

باب : جہاد کا بیان

سرایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 984

راوی: ہشام بن عمار، عبدالملک، محمد، ابوسلمہ، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ مُحَمَّدٌ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ الْخُزَاعِيِّ يَا أَكْثَمُ اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ وَتَكْرُمْ عَلَى رُفَقَائِكَ يَا أَكْثَمُ خَيْرُ الرُّفَقَائِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَلَنْ يُغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ

ہشام بن عمار، عبدالملک، محمد، ابوسلمہ، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکثم بن جون خزاعی سے فرمایا اے اکثم اپنی قوم کے علاوہ کسی اور قوم کے ساتھ مل کر جنگ کر تیرے اخلاق سنور جائیں گے اور تو اپنے رفقاء پر مہربان ہو جائے گا۔ اے اکثم! بہترین رفقاء چار ہیں بہترین سریہ چار سو افراد ہیں اور بہترین لشکر چار ہزار افراد ہیں اور بارہ ہزار مجاہد تعداد کی کمی وجہ سے ہرگز مغلوب نہ ہوں گے۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالملک، محمد، ابوسلمہ، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

سرایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 985

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ عَلَى عِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ مَنْ جَازَ مَعَهُ النَّهَرَ وَمَا جَازَ مَعَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ

محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم میں یہ بات ہوتی تھی کہ جنگ بدر میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی تعداد تین سو دس سے کچھ زائد تھی جتنی طالوت کے ان ساتھیوں کی تعداد تھی جو نہر سے گزر گئے اور طالوت کے ساتھ صرف اہل ایمان ہی گزرے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب

باب : جہاد کا بیان

سرایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 986

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابن لهیعہ، یزید بن ابی حبیب، لهیعہ بن عقبہ، ابو ورد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَرْدِ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَالسَّرِيَّةَ الَّتِي إِنْ لَقِيَتْ فَرَّتْ وَإِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، لہیعہ بن عقبہ، ابوورد بیان فرماتے ہیں کہ ایسے سریہ سے بچو کہ اگر دشمن سے سامنا ہو تو راہ فرار اختیار کرے اور اگر غنیمت ہاتھ لگے تو چوری اور خیانت کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، لہیعہ بن عقبہ، ابوورد

مشرکوں کی دیگوں میں کھانا۔

باب : جہاد کا بیان

مشرکوں کی دیگوں میں کھانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 987

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، قبیصہ بن ھلب، حضرت ھلب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ھلب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نصاری کے کھانے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا تیرے دل میں کوئی خلجان پیدا نہ کرے تو اس میں نصرانیوں کی مشابہت اختیار کرنے لگا؟

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، حضرت ھلب

باب : جہاد کا بیان

مشرکوں کی دیگوں میں کھانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 988

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابوفروہ، یزید بن سنان، عروہ بن رویم، ابی ثعلبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ وَلَقِيَهُ وَكَلَّمَهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُدُورُ الْمُشْرِكِينَ نَطْبُخُ فِيهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوا فِيهَا قُلْتُ فَإِنْ احْتَجْنَا إِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بُدًّا قَالَ فَارْحَضُوهَا رَحْضًا حَسَنًا ثُمَّ اطْبُخُوا وَكُلُوا

علی بن محمد، ابواسامہ، ابوفروہ، یزید بن سنان، عروہ بن رویم، ابی ثعلبہ، فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت حاضر ہوا اور میں نے آپ سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول مشرکین کی دیگوں میں ہم کھانا تیار کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مشرکین کی دیگوں میں کھانا مت تیار کیا کرو میں نے عرض کیا اگر ہمیں ضرورت ہو اور اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو؟ فرمایا انہیں اچھی طرح مانجھ لو پھر کھانا تیار کرو اور کھالو۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، ابوفروہ، یزید بن سنان، عروہ بن رویم، ابی ثعلبہ

شرک کرنے والوں سے جنگ میں مدد لینا۔

باب : جہاد کا بیان

شرک کرنے والوں سے جنگ میں مدد لینا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 989

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، مالک بن انس، عبداللہ بن یزید، دینار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ

عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ أَوْ زَيْدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، مالک بن انس، عبداللہ بن یزید، دینار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، مالک بن انس، عبداللہ بن یزید، دینار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

لڑائی میں دشمن کو مغالطہ میں ڈالنا۔

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں دشمن کو مغالطہ میں ڈالنا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 990

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، یزید بن رومان، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن رومان، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑائی تو مکر و فریب ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، یزید بن رومان، حضرت عائشہ

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں دشمن کو مغالطہ میں ڈالنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 991

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، مطر بن میمون، عکرمہ، احضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، مطر بن میمون، عکرمہ، احضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنگ تو دھوکہ اور فریب ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، مطر بن میمون، عکرمہ، احضرت ابن عباس

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 992

راوی: یحییٰ بن حکیم، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ح، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، ابوعبداللہ، یحییٰ بن اسود، قیس بن عباد، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ إِلَى قَوْلِهِ الْحَرِيقِ فِي حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ اخْتَصَمُوا فِي الْحُجَجِ يَوْمَ بَدْرٍ

یحییٰ بن حکیم، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ح، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، ابوعبداللہ، یحییٰ بن اسود، قیس بن عباد، حضرت ابوذر قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ آیت مبارکہ (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ) سے تک ان چھ افراد کے بارے میں نازل ہوئی جو جنگ بدر کے دن لڑے۔ سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب سیدنا علی بن ابی طالب اور سیدنا عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہم اہل اسلام کی طرف سے) اور عتبہ بن ربیعہ شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ (کفار کی طرف سے)۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ح، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، ابوعبداللہ، یحییٰ بن اسود، قیس بن عباد، حضرت ابوذر

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 993

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوعمیس، عکرمہ بن عمار، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ

علی بن محمد، وکیع، ابوعمیس، عکرمہ بن عمار، حضرت سلمہ بن اکوع بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرد کو دعوت مقابلہ دی پھر اس

کو قتل بھی کر دیا اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کا سامان بطور انعام عطا فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوعمیس، عکرمہ بن عمار، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 994

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، عمرو بن کثیر، ابن افلح، ابومحمد، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَهُ سَلَبَ قَتِيلٍ قَتَلَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، عمرو بن کثیر، ابن افلح، ابو محمد، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ حنین کے روز انہیں ایک مقتول کا سامان بطور انعام دیا جس کو انہوں نے ہی مردار کیا تھا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، عمرو بن کثیر، ابن افلح، ابو محمد، حضرت ابو قتادہ

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 995

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، ابومالک، نعیم بن ابی ھند، ابن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابومالک، نعیم بن ابی ہند، ابن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو قتل کرے اس مقتول کا سامان قتل کرنے والے کو ملے گا۔

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، ابومالک، نعیم بن ابی ہند، ابن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

باب: جہاد کا بیان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

جلد: جلد دوم حدیث 996

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت صعب بن جثامہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اہل الدار کے مشرکین پر شب خون مارنے کے متعلق پوچھا گیا کہ اس میں تو عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں گے فرمایا یہ

عورتیں اور بچے بھی مشرکین ہی کے ہیں (یعنی ایسی صورت میں ان کو قتل کرنا جائز ہے کیونکہ قصداً نہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت صعب بن جثامہ

باب : جہاد کا بیان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

جلد : جلد دوم حدیث 997

راوی: محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا مَاءً لِبَنِي فَزَارَةَ فَعَرَّسْنَا حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَنَنَّاهَا عَلَيْهِمْ غَارَةً فَأَتَيْنَا أَهْلَ مَاءٍ فَبَيَّتْنَاهُمْ فَقَتَلْنَاهُمْ تِسْعَةً أَوْ سَبْعَةَ أَبْيَاتٍ

محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم نے حضرت ابو بکر صدیق کی معیت میں جنگ کی ہم بنو فزارہ کے ایک کنوئیں پر پہنچے ہم نے رات وہیں پڑاؤ ڈالا صبح کے قریب ہم نے ان پر شب خون مارا تو ہم نے ایک کنویں والوں پر بھی راتوں رات حملہ کر کے نو یا سات گھرانوں کو قتل کیا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : جہاد کا بیان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

جلد : جلد دوم حدیث 998

راوی: یحییٰ بن حکیم عثمان بن عمر، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَائِ وَالصِّبْيَانِ

یحییٰ بن حکیم عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک راستہ میں قتل کی ہوئی عورت دیکھی تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: یحییٰ بن حکیم عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

جلد : جلد دوم حدیث 999

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابی زناد، مرفع بن عبداللہ بن صیفی، حضرت حنظلہ کاتب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْمُرَقَّعِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ قَدْ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ فَأَفْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فِيمَنْ يُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ يَقُولُ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْمُرَقَّعِ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ يُخْطِئُ الثَّوْرِيُّ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابی زناد، مرقع بن عبداللہ بن صیفی، حضرت حنظلہ کاتب فرماتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں جنگ کی ہمارا گزر ایک عورت سے ہوا جو قتل کی گئی تھی لوگ اس کے گرد جمع تھے (آپ پہنچے تو) لوگوں نے آپ کیلئے جگہ کھول دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ لڑنے والوں کیساتھ شریک ہو کر لڑائی تو نہیں کرتی تھی پھر ایک مرد سے فرمایا خالد بن ولید کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ بچوں عورتوں اور مزدوروں کو ہرگز قتل مت کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابی زناد، مرقع بن عبداللہ بن صیفی، حضرت حنظلہ کاتب

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1000

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عروہ بن زبیر، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا أُبْنَى فَقَالَ ائْتِ أُبْنَى صَبَاحًا ثُمَّ حَرِّقْ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عروہ بن زبیر، اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ابنی نامی بستی کی طرف بھیجا اور فرمایا صبح سویرے ابنی جا کر آگ لگا دو۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عروہ بن زبیر، اسامہ بن زید

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1001

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً الْآيَةَ الْآيَةَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجور کے درخت کاٹے اور جلائے بویرہ (نامی باغ) میں اسی بارے میں اللہ عزوجل نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً)

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1002

راوی: عبداللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَفِيهِ يَقُولُ شَاعِرُهُمْ فَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجور کے باغوں کو آگ لگوائی اور درخت کاٹے اور اسی بارے میں مسلمانوں کو شاعر (حضرت حسان بن ثابت) نے یہ شعر کہا سو آسان ہو گیا بنولوی (قریش) کے سرداروں کیلئے بویرہ میں آگ لگانا جو آگ وہاں اڑ رہی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانا۔

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1003

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَّلَنِي جَارِيَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْعَرَبِ عَلَيْهَا قَشْعٌ لَهَا فَمَا كَشَفْتُ لَهَا عَنْ ثَوْبٍ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِلَّهِ أَبُوكَ هَبْهَا لِي فَوَهَبْتُهَا لَهُ فَبَعَثَ بِهَا فَفَادَى بِهَا أُسَارَى مِنْ أُسَارَى الْمُسْلِمِينَ كَانُوا بِمَكَّةَ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم نے ابو بکر کی معیت میں ہوازن سے جنگ کی۔ ابو بکر نے مجھے بطور انعام بنو فزارہ کی ایک لڑکی دی جو عرب کی حسین و جمیل لڑکی تھی اس نے پوستین پہن رکھی تھی میں نے اسکا کپڑا ابھی نہ کھولا تھا کہ مدینہ پہنچا تو نبی مجھے بازار میں ملے فرمایا تیرا باپ بزرگ تھا (کہ تجھ سی کریم اولاد ملی) یہ لڑکی مجھے دیدے۔ میں نے وہ لڑکی آپ کو ہبہ کر دی۔ آپ نے اسے بھیج دیا اور اسکے بدلہ بہت سے مسلمان جو مکہ میں قید تھے چھڑوالئے۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع

جو مال دشمن اپنے علاقہ میں محفوظ کرلے پھر مسلمان کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو جائے۔

باب : جہاد کا بیان

جو مال دشمن اپنے علاقہ میں محفوظ کرلے پھر مسلمان کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو جائے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1004

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَأَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمْ الْمُسْلِمُونَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَبَقَ عَبْدٌ لَهُ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمْ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ ان کا ایک گھوڑا بدک گیا دشمن نے اسے پکڑ لیا پھر مسلمانوں کو دشمنوں پر غلبہ ہوا تو وہ گھوڑا ان کو (ابن عمر) کو واپس دے دیا گیا اور یہ سب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں ہوا۔ فرماتے ہیں کہ انکا ایک غلام بھاگ کر روم چلا گیا پھر جب مسلمان کو رومیوں پر غلبہ حاصل ہوا تو خالد بن ولید نے وہ غلام انکو

واپس دے دیا یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد ہوا۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

مالِ غنیمت میں خیانت۔

باب : جہاد کا بیان

مالِ غنیمت میں خیانت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1005

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن ابی عمرہ، زید بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ لَهُ وُجُوهُهُمْ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ زَيْدٌ فَالْتَمَسُوا فِي مَتَاعِهِ فَإِذَا خَرَزَاتٌ مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا تُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن ابی عمرہ، زید بن خالد فرماتے ہیں کہ ایک اشجعی مرد خیبر میں انتقال کر گیا تو نبی نے فرمایا اپنے ساتھی کا جنازہ خود ہی پڑھ لو (پریشانی کیوجہ سے کہ کہیں ہمارے متعلق بھی آپ یہ نہ فرمادیں آپ نے انکی پریشانی دور کرنے کیلئے اصل وجہ بتائی) فرمایا تمہارے اس ساتھی نے راہ خدا میں مال غنیمت میں خیانت کی۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن ابی عمرہ، زید بن خالد

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1006

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی جعد، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا عَلَيْهِ كِسَائً أَوْ عَبَائَةً قَدْ غَلَّهَا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی جعد، عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسباب کا نگہبان کرکرہ نامی ایک مرد تھا جب وہ فوت ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دوزخی ہے تو صحابہ دیکھنے لگے (کہ اس نے کیا جرم کیا) انہیں اس پر ایک عبا یا چادر دیکھی جو اس نے مال غنیمت میں سے چرائی تھی۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی جعد، عبداللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1007

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابی سنان، عیسیٰ بن سنان، یعلی بن شداد، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِلَى جَنْبِ بَعِيرٍ مِنْ الْمَقَاسِمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِنْ الْبَعِيرِ فَأَخَذَ مِنْهُ قَرَدَةً يَعْنِي وَبَرَةً فَجَعَلَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا مِنْ غَنَائِمِكُمْ أَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمِخْيَطَ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ فَمَا دُونَ ذَلِكَ فَإِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَنَارٌ وَنَارٌ

علی بن محمد، ابو اسامہ، ابی سنان، عیسیٰ بن سنان، یعلی بن شداد، عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ جنگ حنین کے روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں غنیمت کے ایک اونٹ کے پاس نماز پڑھائی پھر اس اونٹ میں سے کچھ لیا وہ ایک بال تھا۔ آپ نے اسے اپنی دو انگلیوں کے درمیان رکھا۔ پھر فرمایا اے لوگو! یہ تمہارے غنائم کا حصہ ہے ایک دھاگہ اور سوئی اور اس سے زیادہ یا اس سے کم جو کچھ بھی ہو جمع کرواؤ اسلئے کہ مال غنیمت میں چوری چور کیلئے روز قیامت عار رسوائی اور عذاب کا باعث ہو گی۔

راوی : علی بن محمد، ابو اسامہ، ابی سنان، عیسیٰ بن سنان، یعلی بن شداد، عبادہ بن صامت

انعام دینا۔

باب : جہاد کا بیان

انعام دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1008

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، زید بن جابر، مکحول، زید بن جاریہ، حبیب بن مسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، زید بن جابر، مکحول، زید بن جاریہ، حبیب بن مسلمہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، زید بن جابر، مکحول، زید بن جاریہ، حبیب بن مسلمہ

باب : جہاد کا بیان

انعام دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1009

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسی، مکحول، ابی سلام، اعرج، ابوامامہ، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسی، مکحول، ابی سلام، اعرج، ابوامامہ، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابتداء میں جاتے وقت چوتھائی (حصہ) میں سے انعام کا وعدہ فرمایا اور واپسی میں تہائی میں سے انعام کا وعدہ فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسی، مکحول، ابی سلام، اعرج، ابوامامہ، عبادہ بن صامت

باب : جہاد کا بیان

انعام دینا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1010

راوی: علی بن محمد، ابوحسین، رجاء بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَا نَفَلَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ الْمُسْلِمُونَ قَوِيُّهُمْ عَلَى ضَعِيفِهِمْ قَالَ رَجَاءٌ فَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ لَهُ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ وَحِينَ قَفَلَ الثُّلُثَ فَقَالَ عَمْرٌو أُحَدِّثُكَ عَنْ أَبِي عَنْ جَدِّي وَتُحَدِّثُنِي عَنْ مَكْحُولٍ

علی بن محمد، ابو حسین، رجاء بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی انعام نہیں مسلمانوں کے طاقتور کمزوروں کو واپس کریں گے (یعنی مال غنیمت میں سب برابر شریک ہونگے) رجاء کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن مکحول کو یہ فرماتے سنا کہ مجھے مکحول نے حبیب بن مسلمہ سے روایت کر کے یہ حدیث سنائی کہ شروع جنگ میں جاتے چوتھائی غنیمت اور واپسی میں (جنگ کی ضرورت ہوئی تو) تہائی غنیمت انعام دینے کا وعدہ فرمایا تو عمرو نے کہا کہ میں تمہیں اپنے باپ دادا سے روایت کر کے سنا رہا ہوں اور تم مجھے مکحول سے روایت کر کے سنا رہے ہو۔

راوی : علی بن محمد، ابو حسین، رجاء بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

مال غنیمت کی تقسیم۔

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت کی تقسیم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1011

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمٌ

علی بن محمد، ابومعاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن گھڑ سوار کو تین حصے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔

باب : جہاد کا بیان

غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1012

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ حضرت ابی للحم (جو گوشت نہیں کھاتے تھے) کے غلام عمی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ وَكِيعٌ كَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ مَوْلَايَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ فَلَمْ يَقْسِمْ لِي مِنْ الْغَنِيمَةِ وَأُعْطِيتُ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ سَيْفًا وَكُنْتُ أَجُرُّهُ إِذَا تَقَلَّدْتُهُ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ حضرت ابی للحم (جو گوشت نہیں کھاتے تھے) کے غلام عمیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آقا کے ساتھ جنگ خیبر میں شرکت کی اس وقت میں غلام تھا اس لئے مجھے غنیمت میں مستقبل حصہ نہ ملا البتہ گرے پڑے سامان میں سے مجھے ایک تلوار ملی تھی جب میں تلوار باندھتا تو وہ زمین پہ گھسٹتی تھی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنقذ حضرت ابی للحم (جو گوشت نہیں کھاتے تھے) کے غلام عمی

باب : جہاد کا بیان

غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1013

راوی: ابوبکر بن ابی، عبدالرحیم، ابن سلیمان، هشام، حفصه بنت سیرین، ام عطیه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعُ لَهُمْ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى

ابو بکر بن ابی، عبد الرحیم، ابن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ، بیان فرماتی ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ سات لڑائیوں میں شرکت کی۔ میں ان کے خیموں میں ان کے پیچھے رہتی ان کے لئے کھانا تیار کرتی زخمیوں کا علاج کرتی اور بیماریوں کا خیال رکھتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی، عبد الرحیم، ابن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ

حاکم کی طرف سے وصیت۔

باب : جہاد کا بیان

حاکم کی طرف سے وصیت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1014

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، عطیہ بن حارث، ابوعریف، عبیداللہ بن خلیفہ، صفوان بن عسال

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُو رُوقٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْغَرِيفِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ سِيرُوا بِاسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا

حسن بن علی، ابو اسامہ، عطیہ بن حارث، ابو عریف، عبید اللہ بن خلیفہ، صفوان بن عسال بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا تو ارشاد فرمایا اللہ کا نام لیکر چلو اور راہ الٰہی میں لڑو ان لوگوں سے جو اللہ کے منکر ہیں اور مثلہ مت بناؤ (دشمن کی صورت مت بگاڑو) بد عہدی نہ کرو اور بچوں کو قتل مت کرو۔

راوی: حسن بن علی، ابو اسامہ، عطیہ بن حارث، ابو عریف، عبید اللہ بن خلیفہ، صفوان بن عسال

باب : جہاد کا بیان

حاکم کی طرف سے وصیت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1015

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابی بریدہ، حضرت بریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ اغْزُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا أَنْتَ لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِلَالٍ أَوْ خِصَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا

فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ أَبَوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْئِ وَالْغَنِيمَةِ شَيْئٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ فَسَلْهُمْ إِعْطَائَ الْجِزْيَةِ فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَبِيكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللهِ أَمْ لَا قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْضَمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابی بریدہ، حضرت بریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی شخص کو سردار مقرر فرماتے کسی حصے (لشکر) کا تو اس کو اپنی ذات کیلئے اللہ سے ڈرنے کی وصیت فرماتے اور جو دیگر مسلمان ان کے ہمراہ ہوتے ان سے نیک سلوک کرنے کی (تلقین کرتے) اور آپ نے فرماتے جہاد کرو اللہ کا نام لیکر اور جو اللہ عزوجل کو نہ مانے اس سے لڑو جہاد کرو اور عہد مت توڑو اور چوری نہ کرنا اور مثلہ سے ممانعت فرماتے اور بچوں کو مت مارو اور جب دشمن سے ملو یعنی مشرکین سے تو انکو بلاؤ ان باتوں میں سے ایک کی طرف پھر ان میں سے جس بات پر وہ راضی ہوں اس کو مان لے اور ان کو ستانے سے رک جا۔ (تین باتیں مندرجہ ذیل ہیں) ان کو اسلام کی دعوت دے اور اگر وہ مان لیں تو رکا رہ ان (کو تکلیف دینے) سے لیکن کہہ ان سے کہ اپنے ملک سے مسلمانوں کے ملک میں ہجرت کر لیں گے تو جو فائدہ مہاجرین کو میسر آئے وہ انکو بھی آئیں گے اور جو سزائیں (قصور کے بدلے) مہاجرین کو ملتی ہیں وہ انہیں بھی ملیں گی اور اگر وہ ہجرت سے انکاری ہوں تو ان کا حکم گنوار دیہاتی مسلمانوں جیسا ہو گا اور اللہ کا حکم جو مومنوں پر جاری ہوتا ہے ان پر (بھی) جاری ہو گا اور انکو لوٹ کے مال میں اور اس مال میں جو بلاجنگ کافروں سے ہاتھ آئے کچھ میسر نہ آئے گا مگر اس حالت میں جب وہ جہاد کریں مسلمانوں کے ساتھ مگر وہ اسلام لانے سے انکار کریں تو ان سے کہہ جزیہ دینے کیلئے۔ اگر وہ جزیہ دینے پر راضی ہو جائیں تو مان جا اور ان (کو قتل کرنے) سے باز رہ۔ اگر وہ جزیہ دینے سے انکار کریں تو اللہ عزوجل سے مدد طلب کر اور ان سے جنگ کر اور جب تو کسی قلعہ کا محاصرہ کرے پھر قلعہ والے تجھ سے

کہیں کہ تو انکو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذمہ دے تو مت ذمہ دے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بلکہ اپنا اپنے باپ کا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دے۔ اس لئے کہ اگر تم نے اپنا ذمہ یا اپنے باپ دادوں کا ذمہ توڑ ڈالا تو یہ اس سے آسان ہے کہ تم اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذمہ توڑو اور اگر تو کسی قلعہ کا محاصرہ کرلے پھر قلعہ والے یہ چاہیں کہ اللہ کے حکم پر وہ قلعہ سے نکل آئیں گے تو اس شرط پر انکومت نکال بلکہ اپنے حکم پر نکال۔ اس لئے کہ تو (ہرگز) نہیں جان سکتا کہ اللہ کے حکم پر ان کے بارے میں چل سکے گا یا نہیں۔ علقمہ نے کہا میں نے یہ حدیث مقاتل بن حبان سے بیان کیا انہوں نے مجھ سے مسلم بن ہضم سے انہوں نے نعمان بن مقرن سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی ہی حدیث نقل کی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابی بریدہ، حضرت بریرہ

امیر کی اطاعت۔

باب : جہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1016

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَانِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی یقینا اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی یقینا اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی

اطاعت کی یقینا اس نے میری اطاعت کی اور جس نے (جائز امور میں) امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1017

راوی: محمد بن بشار، ابوبشر، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

محمد بن بشار، ابوبشر، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو اگرچہ حبشی غلام جس کا سر کشمش کی مانند چھوٹا ہو اور اسے تمہارا امیر بنا دیا جائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوبشر، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1018

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، شعبہ، یحییٰ بن حصین، حضرت ام حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، شعبہ، یحییٰ بن حصین، حضرت ام حصین فرماتی ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اگر تم پر حبشی نکٹا غلام امیر مقرر کر دیا جائے تو اس کی بات سنو اور مانو جب تک وہ اللہ کی کتاب کے مطابق تمہاری قیادت کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، شعبہ، یحییٰ بن حصین، حضرت ام حصین

باب : جہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1019

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران، عبداللہ بن صامت، ابی ذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الرَّبَذَةِ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَإِذَا عَبْدٌ يَؤُمُّهُمْ فَقِيلَ هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران، عبداللہ بن صامت، ابی ذر ایک بار ربذہ پہنچے تو نماز قائم ہو چکی تھی اور ایک غلام امامت

کروارہا تھا کسی نے کہا یہ ابوذر تشریف لے آئے تو غلام پیچھے ہٹنے لگا حضرت ابوذر نے فرمایا میرے پیارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ امیر حبشی غلام ہو نکٹا اور کن کٹا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران، عبداللہ بن صامت، ابی ذر

اللہ کی نافرمانی کرکے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

باب: جہاد کا بیان

اللہ کی نافرمانی کرکے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

جلد: جلد دوم حدیث 1020

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلَى بَعْثٍ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى رَأْسِ غَزَاتِهِ أَوْ كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ اسْتَأْذَنَتْهُ طَائِفَةٌ مِنْ الْجَيْشِ فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسٍ السَّهْمِيَّ فَكُنْتُ فِيمَنْ غَزَا مَعَهُ فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْطَلُوا أَوْ لِيَصْنَعُوا عَلَيْهَا صَنِيعًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ أَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَمَا أَنَا بِآمِرِكُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا صَنَعْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِي هَذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّهُمْ وَاثِبُونَ قَالَ أَمْسِكُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا كُنْتُ أَمْزَحُ مَعَكُمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلَا تُطِيعُوهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے علقمہ بن مجزز کو ایک لشکر کا امیر مقرر فرمایا میں بھی اس لشکر میں تھا۔ جب جنگ کے آخری مقام پر پہنچے یا ابھی راستہ میں ہی تھے کہ لشکر میں سے کچھ لوگوں نے ان سے اجازت چاہی انہوں نے انکو اجازت دے دی اور عبداللہ بن حذافہ بن قیس سہمی کو انکا امیر مقرر کر دیا تو میں بھی ان لوگوں میں تھا جنہوں نے عبداللہ بن حذافہ کیساتھ ملکر جنگ کی راستہ میں کچھ لوگوں نے آگ روشن کی تاکہ تپش حاصل کریں یا کچھ بنائیں تو عبداللہ نے کہا اور وہ ظریف الطبع شخص تھے کیا تم پر میری بات سننا لازم نہیں؟ کہنے لگے کیوں نہیں بلکہ لازم ہے کہنے لگے تو پھر تمہیں جس چیز کا بھی حکم دوں کرو گے کہنے لگے جی ہاں۔ کہنے لگے میں تمہیں قطعی حکم دیتا ہوں کہ اس آگ میں کود جاؤ اس پر کچھ لوگ کھڑے ہوئے اور کمر باندھنے لگے جب انہیں گمان ہوا کہ یہ تو واقعی کودنے لگے ہیں تو کہنے لگے اپنے آپ کو روکو کیونکہ میں تو تم سے مزاح کر رہا تھا۔ جب ہم واپس آئے تو کچھ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں کوئی اللہ کی نافرمانی کا حکم دے تو اسکی بات مت مانو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابو سعید خدری

باب: جہاد کا بیان

اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

جلد: جلد دوم حدیث 1021

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ح، محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبداللہ بن رجاء، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ح، محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبد اللہ بن رجاء، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد مسلم پر فرمانبرداری لازم ہے (طبعا) پسندیدہ اور ناپسندیدہ امور میں الایہ کہ اسے نافرمانی کا حکم دیا جائے لہذا جب نافرمانی اور معصیت کا حکم دیا جائے تو نہ سننا ہے اور نہ اطاعت و فرمانبرداری۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ح، محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبد اللہ بن رجاء، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1022

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ح، ہشام بن عمار، عبداللہ، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، قاسم بن عبدالرحمن بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَلِي أُمُورَكُمْ بَعْدِي رِجَالٌ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ وَيَعْمَلُونَ بِالْبِدْعَةِ وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ كَيْفَ أَفْعَلُ قَالَ تَسْأَلُنِي يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ح، ہشام بن عمار، عبد اللہ، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تمہارے امور کے متولی (حاکم) ایسے مرد ہوں گے جو (چراغ) سنت کو بجھائیں گے اور بدعت پر عمل کریں گے اور نماز کو اپنے وقتوں سے مؤخر کریں گے میں نے عرض کیا

اے اللہ کے رسول اگر میں ان لوگوں (کے زمانہ) کو پالوں تو کیا کروں فرمایا اے ابن ام عبد تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ کیا کروں جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے اس کی کوئی اطاعت نہیں۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ح، ہشام بن عمار، عبداللہ، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، قاسم بن عبدالرحمن بن عبداللہ

بیعت کا بیان

باب : جہاد کا بیان

بیعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1023

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمرو، ابن عجلان، عبادہ بن ولید، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ الْحَقَّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمرو، ابن عجلان، عبادہ بن ولید، عبادہ بن صامت، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی سننے اور ماننے پر تنگی اور آسانی میں خوشی اور پریشانی میں اور اس حالت میں بھی جب دوسروں کو ہم پر ترجیح دی جائے اور اس پر کہ ہم حکومت کے اہل اور لائق شخص سے حکومت کے بارے میں جھگڑا نہ کریں گے اور اس پر کہ ہم جہاں بھی ہوں گے حق کہیں گے اور اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں

گے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمرو، ابن عجلان، عبادہ بن ولید، عبادہ بن صامت

باب : جہاد کا بیان

بیعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1024

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن زید، ابوادریس، ابومسلم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ إِلَيَّ فَحَبِيبٌ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللهِ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ فَقَالَ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خُفْيَةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن زید، ابوادریس، ابومسلم کہتے ہیں کہ مجھے میرے پسندیدہ اور میرے نزدیک امانتدار شخص سیدنا عوف بن مالک اشجعی نے بتایا کہ ہم سات آٹھ یا نو افراد نبی کی خدمت میں حاضر تھے آپ نے فرمایا تم بیعت نہیں کرتے ہم نے اپنے ہاتھ بیعت کیلئے بڑھائے تو ایک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم آپ کے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہیں اب آپ سے کس بات پر بیعت کریں ؟ فرمایا اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ گے پانچوں نمازوں کو قائم کرو گے سنو اور مانو گے اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کسی چیز کا بھی سوال نہ کرو گے۔ فرماتے ہیں میں نے اس جماعت میں ایک شخص کو دیکھا کہ کوڑا (سواری سے) گر گیا تو اس نے کسی سے بھی یہ نہ کہا کہ مجھے اٹھا

دو۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن زید، ابوادریس، ابومسلم

بیعت کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

بیعت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1025

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب، مولی ہرمز، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب، مولی ہرمز، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی سننے اور ماننے پر تو آپ نے فرمایا جہاں تک تمہاری استطاعت ہو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب، مولی ہرمز، انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

بیعت کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1026

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَائَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر، فرماتے ہیں کہ ایک غلام نے نبی کی خدمت میں حاضر ہو کر ہجرت کی بیعت کرلی۔ نبی کو یہ معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے پھر اسکا آقا اسکی تلاش میں آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو چنانچہ آپ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض خرید لیا پھر اس کے بعد کسی سے آپ اس وقت تک بیعت نہ فرماتے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ کیا وہ غلام ہے؟

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

بیعت پوری کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

بیعت پوری کرنا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1027

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَائٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین اشخاص ایسے ہیں کہ اللہ تعالی ان سے کلام نہ فرمائیں گے نہ انکی طرف نظر (رحمت) فرمائیں گے اور انکو دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ مرد جس کے پاس بے آب وگیا صحرا میں ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ مسافر کو پانی نہ دے دوسرے وہ مرد جو عصر کے بعد کوئی چیز فروخت کرے اور یہ قسم اٹھائے کہ بخدا میں نے اسے اتنے میں خریدا ہے (اس قسم کی وجہ سے) خریدار اسکو سچا سمجھ لے حالانکہ وہ سچا نہ ہو تیسرے وہ مرد جو کسی امام (حکمران یا امیر) سے بیعت کرے اسکی بیعت محض دنیا کی خاطر ہو کہ اگر امام اسکو کچھ دینار دے دے تو بیعت پوری کرے اور اگر دینار نہ دے تو بیعت پوری نہ کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

بیعت پوری کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1028

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حسن بن فرات، ابی حازم، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَاؤُهُمْ كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَأَنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ بَعْدِي نَبِيٌّ فِيكُمْ قَالُوا فَمَا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكُونُ خُلَفَائُ فَيَكْثُرُوا قَالُوا فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ أَوْفُوا بِبَيْعَةِ

الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَدُّوا الَّذِي عَلَيْكُمْ فَسَيَسْأَلُهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ الَّذِي عَلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حسن بن فرات، ابی حازم، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں انبیاء (علیہم السلام) نظام حکومت سنبھالتے تھے اور میرے بعد تم میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! پھر کیا ہو گا؟ فرمایا خلفاء ہونگے اور بہت ہو جائیں گے۔ صحابہ نے کہا ایسے میں ہم کیا طرز عمل اپنائیں؟ فرمایا پہلے کی بیعت پوری کرو پھر اسکے بعد والے (ہر خلیفہ کے بعد جسکی بیعت ہو جائے اسکو خلیفہ سمجھو) اپنا فریضہ (اطاعت و فرمانبرداری) ادا کرو جو انکا فریضہ ہے (خیر خواہی عدل وانصاف اور اقامت دین) اسکے بارے میں اللہ ان سے سوال کریں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حسن بن فرات، ابی حازم، ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

بیعت پوری کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1029

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوالولید، شعبہ، ح، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوالولید، شعبہ، ح، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دغاباز کیلئے روز قیامت ایک جھنڈا اگاڑا جائے گا اور کہا جائے گا

کہ یہ فلاں کی دغابازی (کا علم) ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوالولید، شعبہ، ح، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : جہاد کا بیان

بیعت پوری کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1030

راوی: عمران بن موسی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابونضرہ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّهُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

عمران بن موسی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابونضرہ، ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو ہر دغاباز کی دغابازی کی بقدر روز قیامت ایک جھنڈا گاڑا جائے گا۔

راوی: عمران بن موسی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابونضرہ، ابوسعید خدری

عورتوں کی بیعت کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1031

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رفیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْکَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَائَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رفیقہ فرماتی ہیں کہ میں چند عورتوں کیساتھ بیعت کرنے کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے ہمیں فرمایا بقدر طاقت واستطاعت اطاعت کرو میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رفیقہ

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1032

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدنا عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ کَانَتْ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَکَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَکَ إِلَی آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَا مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَکَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِکَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُکُنَّ لَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ

غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَائِ إِلَّا مَا أَمَرَهُ اللَّهُ وَلَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدنا عائشہ فرماتی ہیں کہ ایمان والی عورتیں جب ہجرت کرکے بارگاہ نبوی میں پہنچیں توانکی آزمائش کی جاتی اس آیت مبارکہ سے جب تیرے پاس مومن عورتیں آئیں بیعت کرنے کے واسطے۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ جو کوئی مومن عورت اس آیت کے مطابق اقراری ہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے فرماتے بس جاؤ! میں تم سے بیعت لے چکا۔ (اور ہاں!) نہیں! اللہ کی قسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی عورت کو ہاتھ نہیں لگایا صرف آپ ان سے بیعت کرتے زبان مبارک سے۔ حضرت عائشہ نے کہا اللہ کی قسم! نبی نے عورتوں سے اقرار نہیں لیا مگر انہی باتوں کا جن کا اللہ عزوجل نے حکم دیا اور نہ آپ کی ہتھیلی کسی عورت کی ہتھیلی سے چھوئی اور جب آپ ان سے بیعت لیتے تو فرماتے میں نے تم سے بیعت لے لی۔ (بس فقط) یہی بات کہتے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدنا عائشہ

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

باب: جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

جلد: جلد دوم حدیث 1033

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ

أَنْ يَسْبِقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا اور اسکو اطمینان نہیں کہ اسکا گھوڑا آگے نکل (کر جیت) جائیگا (بلکہ پیچھے رہ کر ہار جانے کا اندیشہ بھی ہے اور جیتنے کی امید بھی) تو یہ انہیں اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا اور اسے اطمینان ہے کہ اسکا گھوڑا آگے نکل (کر جیت) جائیگا (اور ہارنے کا اندیشہ نہیں ہے) تو یہ جوا ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1034

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ضَمَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَكَانَ يُرْسِلُ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنْ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کی تضمیر کی۔ آپ تضمیر کئے ہوئے گھوڑوں کو حفیاء سے ثنیہ الوداع تک دوڑاتے اور جن کی تضمیر نہیں کی گئی انہیں ثنیۃ الوداع سے مسجد بنو زریق تک دوڑاتے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1035

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوحکم، مولی بنت لیث، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبْقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو حکم، مولی بنت لیث، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگے بڑھنے کی شرط کرنا صرف اونٹ یا گھوڑے میں جائز ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو حکم، مولی بنت لیث، ابو ہریرہ

دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے سے ممانعت۔

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1036

راوی: احمد بن سنان، ابوعمر، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَأَبُو عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

احمد بن سنان، ابو عمر، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دشمن کے علاقہ میں قرآن لے جانے سے منع فرمایا۔ اس خوف سے کہ دشمن اس کو حاصل کرلے (پھر اس کی بے احترامی اور توہین کا مرتکب ہو)۔

راوی : احمد بن سنان، ابو عمر، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1037

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دشمن کے علاقہ میں قرآن لے جانے سے منع فرماتے تھے اس خوف سے کہ دشمن قرآن کو حاصل کرلے (پھر اس کی توہین کرے)۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

خمس کی تقسیم۔

باب : جہاد کا بیان

خمس کی تقسیم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1038

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ایوب بن سوید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم، عثمان بن عفان، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَا قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَرَابَتُنَا وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا

یونس بن عبدالاعلی، ایوب بن سوید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم، عثمان بن عفان، سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ جبیر بن مطعم نے ان سے بیان کیا کہ وہ اور حضرت عثمان نبی کی خدمت میں تشریف فرما ہوئے اور کہنے لگے اس بارے میں جو آپ نے خیبر کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا بنی ہاشم و بنی مطلب میں اور کہا کہ آپ نے ہمارے بھائیوں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا حالانکہ ہماری اور بنی مطلب کی قرابت بن ہاشم سے برابر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نبی ہاشم اور بنی مطلب کو ایک ہی سمجھتا ہوں۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ایوب بن سوید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم، عثمان بن عفان، سعید بن مسیب

باب : حج کا بیان

حج کیلئے سفر کرنا۔

باب : حج کا بیان

حج کیلئے سفر کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1039

راوی : ہشام بن عمار، ابومصعب، سوید بن سعید، مالک بن انس، مولی ابن ابی بکر بن عبدالرحمن، ابی صالح، سمان، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ہشام بن عمار، ابومصعب، سوید بن سعید، مالک بن انس، مولی ابن ابی بکر بن عبدالرحمن، ابی صالح، سمان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے مسافر کے آرام اور کھانے پینے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ تم میں سے کوئی جب اپنے سفر کا مقصود حاصل کرلے (اور ضرورت پوری ہو جائے) تو اپنے گھر واپس آنے میں جلدی کرے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ابومصعب، سوید بن سعید، مالک بن انس، مولی ابن ابی بکر بن عبدالرحمن، ابی صالح، سمان، ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

حج کیلئے سفر کرنا۔

جلد : جلد دوم	حدیث 1040

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اسماعیل، ابواسرائیل، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس اپنے بھائی حضرت فضل سے یا وہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسماعیل، ابواسرائیل، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس اپنے بھائی حضرت فضل سے یا وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا حج کا ارادہ ہو تو وہ جلدی کرے اس لئے کہ کبھی کوئی بیمار پڑ جاتا ہے یا کوئی چیز گم ہو جاتی ہے یا کوئی ضرورت پیش آجاتی ہے۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسماعیل، ابواسرائیل، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس اپنے بھائی حضرت فضل سے یا وہ حضرت ابن عباس

فرضیت حج۔

باب : حج کا بیان

فرضیت حج۔

جلد : جلد دوم	حدیث 1041

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبدالاعلی، ابی بختری، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوا أَفِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، ابی بختری، علی فرماتے ہیں کہ جب آیت (وَلِلّٰہِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) نازل ہوئی تو بعض صحابہ نے عرض کیا نبی کیا ہر سال حج کرنا ہو گا؟ آپ خاموش رہے انہوں نے پھر عرض کیا کیا ہر سال؟ آپ نے فرمایا نہیں اور اگر میں کہہ دیتا ہاں ہر سال تو ہر سال حج واجب ہو جاتا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اے اہل ایمان! تم مت سوال کرو ایسی چیزوں کے بارے میں کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو اچھی نہ لگیں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، ابی بختری، علی

باب : حج کا بیان

فرضیت حج۔

جلد : جلد دوم حدیث 1042

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی سفیان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا وَلَوْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا عُذِّبْتُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی سفیان، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ بعض لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول حج ہر سال کرنا ہوگا۔ فرمایا اگر میں کہہ دوں جی تو واجب ہو جائیگا اور اگر ہر سال حج واجب ہو جائے تو تم اسے قائم نہ کر سکو اور اگر تم اسے قائم نہ کر سکو تو تمہیں عذاب دیا جائے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی سفیان، انس بن مالک

باب : حج کا بیان

فرضیت حج۔

جلد : جلد دوم حدیث 1043

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یزید بن ابراهیم، سفیان بن حسین، زهری، ابی سنان، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً فَمَنْ اسْتَطَاعَ فَتَطَوَّعَ

یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ابراہیم، سفیان بن حسین، زہری، ابی سنان، ابن عباس سے روایت ہے کہ اقرع بن حابس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول حج ہر سال ہے یا صرف ایک بار۔ فرمایا نہیں صرف ایک بار ہے جسکو بار بار کی استطاعت حاصل ہو تو وہ نفلی حج کرے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ابراہیم، سفیان بن حسین، زہری، ابی سنان، ابن عباس

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1044

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ کَمَا يَنْفِي الْکِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پے در پے حج اور عمرہ کرو کیونکہ پے در پے حج و عمرہ کرنا ناداری اور گناہوں کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو ختم کر دیتی ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر، ابن عمر

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1045

راوی: ابومصعب، مالك بن انس، سمی، مولی ابی بكر بن عبدالرحمن، ابوصالح، ابوهريره

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

ابومصعب، مالک بن انس، سمی، مولی ابی بکر بن عبدالرحمن، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک جتنے گناہ ہوں عمرہ ان کا کفارہ بن جاتا ہے اور مقبول حج کا کوئی بدلہ نہیں سوائے جنت کے۔

راوی: ابومصعب، مالک بن انس، سمی، مولی ابی بکر بن عبدالرحمن، ابوصالح، ابوہریرہ

باب: حج کا بیان

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

جلد: جلد دوم حدیث 1046

راوی: ابوبكر بن ابی شيبه، وكيع، مسعر، سفيان، منصور، ابوحازم، ابوهريره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، سفیان، منصور، ابوحازم، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس گھر کا حج کرے اور اس دوران بدگوئی وبدعملی نہ کرے وہ گناہوں سے پاک ہو کر ایسے واپس ہوتا ہے جیسا (گناہوں سے پاک) پیدا ہوا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، سفیان، منصور، ابوحازم، ابوہریرہ

کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنا۔

باب: حج کا بیان

کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنا۔

جلد: جلد دوم　　**حدیث** 1047

راوی: علی بن محمد، وکیع، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَحْلٍ رَثٍّ وَقَطِيفَةٍ تُسَاوِي أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ أَوْ لَا تُسَاوِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةَ

علی بن محمد، وکیع، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی نے پرانے کجاوہ پر سوار ہو کر حج کیا اور ایک چادر میں جو چار درہم کی ہو گی یا اتنی قیمت کی بھی شاید نہ ہو (یہ اظہار عجز و تواضع کیلئے تھا) پھر آپ نے فرمایا اے اللہ میں حج کرتا ہوں جس میں دکھاوا اور شہرت طلبی نہیں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان، انس بن مالک

باب: حج کا بیان

کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنا۔

راوی: ابوبشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، داوئد، ابی ھند، ابوالعالیہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هَذَا قَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ طُولِ شَعَرِهِ شَيْئًا لَا يَحْفَظُهُ دَاوُدُ وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهَذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ قَالُوا ثَنِيَّةُ هَرْشَى أَوْ لِفْتٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ وَخِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهَذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا

ابوبشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، داؤد، ابی ہند، ابوالعالیہ، ابن عباس فرماتے ہیں ہم (سفر حج میں) اللہ کے رسول کیساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے۔ ایک وادی سے ہمارا گزر ہوا تو دریافت فرمایا کہ یہ کونسی وادی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا وادی ازرق ہے۔ فرمایا گویا میں موسیٰ کو دیکھ رہا ہوں۔ پھر بیان کیا آپ نے ان کے بالوں کی لمبائی سے متعلق جو داؤد بن ابی ہند (راوی حدیث) بھول گئے۔ اپنی انگلی کان میں رکھے ہوئے۔ حضرت ابن عباس نے کہا پھر ہم چلے یہاں تک کہ ایک ٹیلے پر پہنچے تو آپ نے فرمایا یہ کونسا ٹیلہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہرشاء کا ٹیلہ ہے یا لفت کا (ایک ہی جگہ کے دو نام ہیں)۔ آپ نے فرمایا میں حضرت یونس کو دیکھ رہا ہوں اور انکی اونٹنی کی نکیل کھجور کے پتوں سے بٹی (بنی) ہوئی ہے یا پتلی اور سخت رسی کی اور اس وادی سے گزرے ہیں لبیک کہتے ہوئے۔

راوی: ابوبشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، داوئد، ابی ہند، ابوالعالیہ، ابن عباس

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1049

راوی: ابراهیم بن منذر، صالح بن عبدالله بن صالح بنی عامر، یعقوب بن یحییٰ بن عباد، عبدالله بن زبیر، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللَّهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ

ابراہیم بن منذر، صالح بن عبداللہ بن صالح بنی عامر، یعقوب بن یحییٰ بن عباد، عبداللہ بن زبیر، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں اگر اللہ سے دعا مانگیں تو اللہ قبول فرمائیں اور اگر اللہ سے بخشش طلب کریں تو اللہ انکی بخشش فرما دیں۔

راوی: ابراہیم بن منذر، صالح بن عبداللہ بن صالح بنی عامر، یعقوب بن یحییٰ بن عباد، عبداللہ بن زبیر، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1050

راوی: محمد بن طریف، عمران بن عیینه، عطاء بن سائب، مجاهد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللَّهِ دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ

محمد بن طریف، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، مجاہد، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ

خدا میں لڑنے والا اور حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ کے وفد ہیں انہیں اللہ نے بلایا تو یہ گئے اور انہوں نے اللہ سے مانگا تو اللہ نے انکو عطا فرمایا۔

راوی : محمد بن طریف، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، مجاہد، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1051

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ يَا أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، حضرت عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرہ کی اجازت طلب کی تو آپ نے انکو اجازت مرحمت فرما دی اور ان سے فرمایا اے میرے پیارے بھائی ہمیں اپنی کچھ دعا میں شریک کر لینا اور ہمیں بھلا مت دینا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، حضرت عمر

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یزید بن ھارون، عبدالملک بن ابی سلیمان ابن ابی سلیمان، ابوزبیر، صفوان بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَکَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ أَبِي الدَّرْدَائِ فَأَتَاهَا فَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَائِ وَلَمْ يَجِدْ أَبَا الدَّرْدَائِ فَقَالَتْ لَهُ تُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْئِ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ يُؤَمِّنُ عَلَی دُعَائِهِ کُلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِهِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَی السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَائِ فَحَدَّثَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یزید بن ہارون، عبد الملک بن ابی سلیمان ابن ابی سلیمان، ابوزبیر، صفوان بن عبد اللہ جن کے نکاح میں حضرت ابوالدرداء کی صاحبزادی تھیں وہ ان کے پاس گئے وہاں ام درداء (اپنی ساس) کو پایا اور ابوالدرداء کو نہیں پایا۔ ام درداء نے ان سے کہا تم اس سال حج کو جانا چاہتے ہو؟ صفوان نے کہا ہاں! ام درداء نے کہا پھر ہمارے لئے بہتری کی دعا کرنا اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے آدمی کی دعا اپنے بھائی کیلئے اس کی پیٹھ پیچھے غائب میں قبول ہوتی ہے اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ ہوتا ہے جو اسکی دعا کے وقت آمین کہتا ہے جب وہ اپنے بھائی کیلئے بھلائی کی دعا کرتا ہے وہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو گا۔ صفوان نے کہا پھر میں بازار کی طرف گیا وہاں ابوالدرداء ملے۔ انہوں نے بھی نبی سے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یزید بن ہارون، عبد الملک بن ابی سلیمان ابن ابی سلیمان، ابوزبیر، صفوان بن عبد اللہ

کونسی چیز حج واجب کر دیتی ہے؟

باب : حج کا بیان

کونسی چیز حج واجب کر دیتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1053

راوی: ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، علی بن محمد، عمر بن عبداللہ، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ وَقَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحَجُّ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بِالْعَجِّ الْعَجِيجَ بِالتَّلْبِيَةِ وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ

ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، علی بن محمد، عمر بن عبداللہ، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد کھڑا ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کونسی چیز حج کو واجب کر دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا توشہ اور سواری۔ پھر اس نے کہا یا رسول اللہ! حاجی کیسا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا بکھیرے بالوں والا خوشبو سے مبرا ایک اور شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ! حج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا لبیک پکارنا اور خون بہانا (یعنی قربانی کرنا)۔

راوی: ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، علی بن محمد، عمر بن عبداللہ، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

کونسی چیز حج واجب کر دیتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1054

راوی: سوید بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ أَيْضًا عَنْ ابْنِ عَطَائٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ يَعْنِي قَوْلَهُ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

سوید بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا کا مطلب ہے کہ آدمی کے پاس توشہ اور سواری ہو۔

راوی : سوید بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، عکرمہ، ابن عباس

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1055

راوی: علی بن محمد، اعمش، ابوصالح، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

علی بن محمد، اعمش، ابوصالح، ابوسعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت تین یوم یا اس سے زیادہ کا سفر نہ کرے الا یہ کہ اس کا والد یا بھائی یا بیٹا یا خاوند یا اور کوئی محرم ساتھ ہو۔

راوی : علی بن محمد، اعمش، ابوصالح، ابوسعید

باب : حج کا بیان

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1056

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ذئب، سعید، مقبری، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ لَيْسَ لَهَا ذُو حُرْمَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ذئب، سعید، مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اس کیلئے بغیر محرم کے ایک دن کی مسافت سفر کرنا حلال نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ذئب، سعید، مقبری، ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1057

راوی: ہشام بن عمار، شعیب بن اسحق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابومعبد، مولی ابن عباس، ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي اکْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ کَذَا وَکَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا

ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد، مولی ابن عباس، ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فلاں لڑائی میں میرا نام بھی لکھا گیا ہے جبکہ میری بیوی حج کیلئے جانا چاہتی ہے آپ نے فرمایا واپس چلے جاؤ (اور حج کرو) اس کے ساتھ۔

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد، مولی ابن عباس، ابن عباس

حج کرنا عورتوں کیلئے جہاد ہے۔

باب : حج کا بیان

حج کرنا عورتوں کیلئے جہاد ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1058

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا عورتوں کے ذمہ جہاد کرنا ہے؟ فرمایا جی عورتوں کے ذمہ ایسا جہاد ہے جس میں لڑائی بالکل نہیں یعنی حج اور عمرہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

حج کرنا عورتوں کیلئے جہاد ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1059

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن فضل، ابی جعفر، ام سلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن فضل، ابی جعفر، ام سلمہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج کرنا ہر ناتواں کا جہاد ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن فضل، ابی جعفر، ام سلمہ، عائشہ

میت کی جانب سے حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

میت کی جانب سے حج کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1060

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، غزوہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ قَرِيبٌ لِي قَالَ هَلْ حَجَجْتَ قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، غزوہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا کہ ایک مرد کہہ رہا ہے کہ لبیک شبرمہ کی طرف سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شبرمہ کون ہے؟ کہنے لگا میرا رشتہ دار ہے فرمایا کبھی تم نے خود (اپنے لئے) حج کیا کہنے لگا نہیں فرمایا پھر یہ حج اپنی طرف سے کرو اور شبرمہ کی طرف سے حج پھر کرنا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، غزوہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

میت کی جانب سے حج کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1061

راوی: محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، سفیان، سلیمان شیبانی، یزید بن اصم، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحُجُّ عَنْ أَبِي قَالَ نَعَمْ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ فَإِنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا لَمْ تَزِدْهُ شَرًّا

محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، سفیان، سلیمان شیبانی، یزید بن اصم، ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اپنے والد کیطرف سے حج کرلوں؟ فرمایا جی ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کرلو اس لئے کہ اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہ کرسکے تو شر میں بھی اضافہ نہیں کروگے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، سفیان، سلیمان شیبانی، یزید بن اصم، ابن عباس

باب : حج کا بیان

میت کی جانب سے حج کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1062

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، ابی غوث بن حصین، ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْغَوْثِ بْنِ حُصَيْنٍ رَجُلٌ مِنْ الْفُرْعِ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَجَّةٍ كَانَتْ عَلَى أَبِيهِ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ الصِّيَامُ فِي النَّذْرِ يُقْضَى عَنْهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، ابی غوث بن حصین، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی سے دریافت کیا کہ انکے والد کے ذمہ حج تھا انکا انتقال ہو گیا اور وہ حج نہ کر سکے۔ نبی نے فرمایا اپنے والد کی طرف سے حج کر لو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی طرح نذر کے روزے اسکی طرف سے قضاء کئے جاسکتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، ابی غوث بن حصین، ابن عباس

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

باب : حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1063

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن عباس، حضرت ابورزین عقیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن عباس، حضرت ابورزین عقیلی سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے والد بہت بوڑھے ہیں حج اور عمرہ کی ہمت نہیں سوار بھی نہیں ہوسکتے۔ فرمایا اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن عباس، حضرت ابورزین عقیلی

باب : حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1064

راوی: ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم ابن عباد، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ وَأَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَدَائَهَا فَهَلْ يُجْزِئُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَعَمْ

ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزیز، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم ابن عباد، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی۔ اے اللہ کے رسول میرے والد بہت معمر ہیں ان پر حج فرض ہو چکا ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے ذمہ فرض فرمایا اور اب وہ اسکی ادائیگی کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو کیا میرا ان کی طرف سے حج کرنا ان کیلئے کافی ہو جائے گا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزیز، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم ابن عباد، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1065

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد، محمد بن کریب، ابن عباس، حضرت حصین بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ إِلَّا مُعْتَرِضًا فَصَمَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، محمد بن کریب، ابن عباس، حضرت حصین بن عوف بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد کے ذمہ حج آچکا مگر اس میں طاقت نہیں الا یہ کہ پالان کی رسی کیساتھ باندھ دیئے جائیں۔ یہ سن کر آپ چند

لمحے خاموش رہے پھر فرمایاحج کرا اپنے والد کی طرف سے۔ اس حدیث کی سند میں محمد بن کریب منکر الحدیث اور ضعیف ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوخالد، محمد بن کریب، ابن عباس، حضرت حصین بن عوف

باب : حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1066

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، زهری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ أَنَّهُ كَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكِ دَيْنٌ قَضَيْتِهِ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ وہ یوم نحر کی صبح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ سوار تھے آپ کے پاس قبیلہ خثعم کی ایک خاتون آئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے والد پر اس بڑھاپے میں حج فرض ہوا کہ وہ سوار بھی نہیں ہوسکتے کیا میں انکی طرف سے حج کر سکتی ہوں فرمایا جی ہاں کیونکہ اگر تمہارے والد کے ذمہ قرض ہوتا تو تم اس کی ادائیگی کر سکتی تھی۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

نابالغ کا حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

نابالغ کا حج کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1067

راوی: علی بن محمد، محمد بن طریف، ابومعاویہ، محمد بن سوقہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک حج کے دوران ایک خاتون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنے بچے کو اٹھا کر پوچھا اے اللہ کے رسول اس کا حج ہو جائے گا فرمایا جی ہاں اور ثواب تمہیں ملے گا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حیض ونفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

باب : حج کا بیان

حیض ونفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1068

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبیداللہ، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو شجرہ (ذوالحلیفہ) میں نفاس آنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا ابو بکر سے فرمایا کہ ان سے کہو غسل کرلیں اور احرام باندھ لیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب: حج کا بیان

حیض ونفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1069

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فَوَلَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت ابو بکر کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیساتھ حج کے لئے نکلے انکی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس ان کے ساتھ تھیں۔ شجرۃ (ذوالحلیفہ) میں ان کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی تو حضرت ابوبکر نبی کریم کی خدمت حاضر ہوئے آپ کو اطلاع دی آپ نے فرمایا کہ اسماء سے کہو غسل کرلے پھر حج کا احرام باندھ لے اور تمام وہ افعال کرے جو حاجی کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت ابوبکر

باب : حج کا بیان

حیض و نفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1070

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُفِسَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُهِلَّ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکر کی ولادت کے بعد نفاس آیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغام بھیج کر مسئلہ دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا غسل کرلے اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ لے اور احرام باندھ لے۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکر

آفاقی کی میقات کا بیان۔

باب : حج کا بیان

آفاقی کی میقات کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1071

راوی: ابومصعب، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَّا هَذِهِ الثَّلَاثَةُ فَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

ابومصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا احرام باندھیں اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے اور اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرآن سے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ یہ تین تو میں نے خود اللہ کے رسول سے سنیں اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

راوی : ابومصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

آفاقی کی میقات کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1072

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْمَشْرِقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ثُمَّ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ لِلْأُفُقِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اس میں فرمایا اہل مدینہ کیلئے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کیلئے جحفہ ہے اور اہل یمن کیلئے یلملم ہے اور اہل نجد کیلئے قرآن ہے اور اہل مشرق کیلئے ذات عرق ہے پھر فرمایا اے اللہ ان کے قلوب کو (ایمان واعمال صالحہ کی طرف) متوجہ فرمادے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، ابوزبیر، حضرت جابر

احرام کا بیان۔

باب: حج کا بیان

احرام کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1073

راوی: محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب رکاب میں پاؤں رکھا اور سواری سیدھی ہو گئی تو آپ نے لبیک پکارا مسجد ذوالحلیفہ کے پاس۔

راوی : محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

احرام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1074

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، عمر بن عبدالوحید، اوزاعی، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ قَائِمَةً قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحِجَّةٍ مَعًا وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن عبدالوحید، اوزاعی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ شجرہ (ذوالحلیفہ) میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کے پاس تھا۔ جب وہ سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے فرمایا اے اللہ میں آپ کی بارگاہ میں حج اور عمرہ کی بیک وقت نیت کر کے حاضر ہوں اور یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن عبدالوحید، اوزاعی، حضرت انس بن مالک

تلبیہ کا بیان۔

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1075

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

علی بن محمد، ابومعاویہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے تلبیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھی۔ آپ فرما رہے تھے لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ حضرت ابن عمر مزید یہ بھی پڑھتے لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِي یَدَیْکَ لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1076

راوی: زید بن احزم، مومل بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

زید بن احزم، مومل بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیکَ لَکَ۔

راوی : زید بن احزم، مومل بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم — حدیث 1077

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی سلمہ، عبداللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ میں یہ بھی ارشاد مبارکہ فرمایا لَبَّیْکَ اِلٰہَ الْحَقِّ لَبَّیْکَ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1078

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمرہ بن غزیہ، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّي إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمرہ بن غزیہ، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی بیان فرماتے ہیں کہ جو (شخص بھی) تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں زمین کے دونوں کناروں تک سب پتھر درخت اور ڈھیلے بھی (اس کے ساتھ) تلبیہ کہتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمرہ بن غزیہ، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

لبیک پکار کر کہنا۔

باب : حج کا بیان

لبیک پکار کر کہنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1079

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر، ابن عبدالرحمن بن حارث بن

ھشام، خلاد بن سائب، حضرت سائب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خلاد بن سائب، حضرت سائب بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور مجھے حکم دیا کہ اپنے ساتھیوں کو تلبیہ بلند آواز سے کہنے کا حکم دوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خلاد بن سائب، حضرت سائب

باب : حج کا بیان

لبیک پکار کر کہنا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1080

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، خلاد بن سائب، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی لبید، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، خلاد بن سائب، حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور فرمایا اے محمد اپنے ساتھیوں کو بلند آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دو کیونکہ تلبیہ حج کا شعار (اور نشانی) ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی لبید، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، خلاد بن سائب، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : حج کا بیان

لبیک پکار کر کہنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1081

راوی: ابراهیم بن منذر، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیك، ضحاك بن عثمان، محمد بن منكدر، عبدالرحمن، ابن یربوع، حضرت ابوبكر صدیق

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ

ابراہیم بن منذر، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبدالرحمن، ابن یربوع، حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ (دوران حج) کونسا عمل سب زیادہ فضیلت والا ہے؟ ارشاد فرمایا پکار کر لبیک کہنا اور قربانی کا خون بہانا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبدالرحمن، ابن یربوع، حضرت ابوبکر صدیق

جو شخص محرم ہو۔

باب : حج کا بیان

جو شخص محرم ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1082

راوی: ابراهیم بن منذر، عبدالله بن نافع، عبدالله بن وهب، محمد بن فلیح، عاصم بن عمر، ابن حفص، عاصم بن عبدالله بن عامر بن ربیعه، حضرت جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُحْرِمٍ يَضْحَى لِلَّهِ يَوْمَهُ يُلَبِّي حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ إِلَّا غَابَتْ بِذُنُوبِهِ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

ابراہیم بن منذر، عبداللہ بن نافع، عبداللہ بن وہب، محمد بن فلیح، عاصم بن عمر، ابن حفص، عاصم بن عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت جابر بن عبداللہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو محرم بھی رضاء الہی کیلئے دن بھر تلبیہ کہتا رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو تو سورج اس کے گناہوں کو لے کر غروب ہو گا اور وہ (گناہوں سے) ایسا (پاک صاف) ہو جائے گا جیسا اسکو اسکی والدہ نے جنا تھا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، عبداللہ بن نافع، عبداللہ بن وہب، محمد بن فلیح، عاصم بن عمر، ابن حفص، عاصم بن عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت جابر بن عبداللہ

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

باب : حج کا بیان

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1083

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ قَالَ سُفْيَانُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ احرام سے قبل احرام کیلئے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگائی اور جب احرام کھولا اس وقت طواف اضافہ سے قبل بھی میں نے خوشبو لگائی۔ سفیان کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے خوشبو لگائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1084

راوی: علی بن محمد، اعمش، ابی ضحی، مسروق، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ

الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي

علی بن محمد، اعمش، ابی ضحی، مسروق، ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ تلبیہ کہتے ہوئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

راوی: علی بن محمد، اعمش، ابی ضحی، مسروق، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

جلد : جلد دوم حدیث 1085

راوی: اسماعیل بن موسی، شریك، ابی اسحق، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ

اسماعیل بن موسی، شریک، ابی اسحاق، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ احرام کے تین روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک اب بھی نگاہوں کے سامنے ہے۔

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، ابی اسحق، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ

محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟

باب : حج کا بیان

محرم کون سالباس پہن سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1086

راوی: ابومصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنْ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ أَوْ الْوَرْسُ

ابومصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ محرم کون سالباس پہن سکتا ہے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قمیص عمامہ شلوار ٹوپی اور موزہ نہ پہنے البتہ اگر جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے اور انہیں پاؤں کی پشت پر ابھری ہوئی ہڈی سے کاٹ لے اور کوئی بھی ایسا کپڑا نہ پہنے جسے زعفران یا درس لگی ہوئی ہو۔

راوی: ابومصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : حج کا بیان

محرم کون سالباس پہن سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1087

راوی: ابومصعب، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ

ابو مصعب، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محرم کو ورس اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

محرم کو تہبند نہ ملے تو پائجامہ پہن لے اور جوتا نہ ملے تو موزہ پہن لے۔

باب : حج کا بیان

محرم کو تہبند نہ ملے تو پائجامہ پہن لے اور جوتا نہ ملے تو موزہ پہن لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1088

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ إِلَّا أَنْ يَفْقِدَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے سنا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا جس کے پاس ازار (لنگی) نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

محرم کو تہبند نہ ملے تو پائجامہ پہن لے اور جوتا نہ ملے تو موزہ پہن لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1089

راوی: ابومصعب، مالك بن انس، نافع، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے لیکن موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

احرام میں ان امور سے بچنا چاہئے۔

باب : حج کا بیان

احرام میں ان امور سے بچنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1090

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَی بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَکْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّی إِذَا کُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلْنَا فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ إِلَی جَنْبِهِ وَأَنَا إِلَی جَنْبِ أَبِي بَکْرٍ فَکَانَتْ زِمَالَتُنَا وَزِمَالَةُ أَبِي بَکْرٍ وَاحِدَةً مَعَ غُلَامِ أَبِي بَکْرٍ قَالَ فَطَلَعَ الْغُلَامُ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ بَعِيرُكَ قَالَ أَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيرٌ وَاحِدٌ تُضِلُّهُ قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَی هَذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نکلے جب عرج (نامی جگہ) پہنچے تو رسول اللہ بیٹھ گئے۔ سیدہ عائشہ بھی آپ کے ساتھ ہی بیٹھ گئیں اور میں ابو بکر کے ساتھ بیٹھ گئی اس سفر میں ہمارا اور حضرت ابو بکر کا اونٹ ایک ہی تھا جو حضرت ابو بکر کے غلام کے پاس تھا (کیونکہ تینوں باری باری سوار ہوتے تھے) اتنے میں غلام آیا تو اس کے پاس اونٹ نہ تھا۔ حضرت ابو بکر نے اس سے کہا تمہارا اونٹ کہاں؟ کہنے لگا رات میں گم ہو گیا۔ حضرت ابو بکر نے فرمایا تمہارے پاس ایک ہی اونٹ تھا وہ بھی گم کر دیا (حالانکہ ایک اونٹ کی حفاظت قطعاً دشوار نہیں) اور حضرت ابو بکر اس غلام کو مارنے لگے اور رسول اللہ فرمانے لگے کہ اس محرم کو دیکھو کیا کر رہا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

محرم سر دھو سکتا ہے۔

باب: حج کا بیان

محرم سر دھو سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1091

راوی: ابومصعب، مالك، زيد بن اسلم، ابراهيم بن عبدالله بن حنين

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَائِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

ابومصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ کا مقام ابواء میں اختلاف ہوا۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور حضرت مسور نے فرمایا کہ محرم اپنا سر نہیں دھو سکتا۔ آخر ابن عباس نے مجھے ابوایوب انصاری سے یہی بات پوچھنے کیلئے بھیجا۔ میں نے دیکھا کہ وہ دو لکڑی کے درمیان کپڑا لگا کر غسل کر رہے ہیں۔ میں نے سلام کیا تو فرمانے لگے کون ہو؟ میں نے عرض کیا عبداللہ بن حنین ہوں مجھے عبداللہ بن عباس نے بھیجا ہے تاکہ آپ سے دریافت کروں کہ نبی بحالت احرام سر کیسے دھوتے تھے؟ فرماتے ہیں کہ ابوایوب نے کپڑے پر جو آڑ تھا ہاتھ رکھ کر ذرا نیچے کیا یہاں تک کہ مجھے انکا سر دکھائی دینے لگا پھر جو آدمی آپ پر پانی ڈال رہا تھا اس سے فرمایا پانی ڈالو اس نے سر پر پانی ڈالا پھر آپ نے ہاتھوں سے سر ملا اور آگے پیچھے لے گئے پھر فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا۔

راوی : ابومصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین

احرام والی عورت اپنے چہرہ کے سامنے کپڑا لٹکائے۔

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1092

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاھد، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَإِذَا لَقِيَنَا الرَّاكِبُ أَسْدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُؤُسِنَا فَإِذَا جَاوَزَنَا رَفَعْنَاهَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ہم بحالت احرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ تھیں جب کوئی سوار ملتا تو ہم سر کے اوپر سے کپڑے چہروں کے سامنے کر لیتیں جب ہم آگے گزر جاتے تو ہم کپڑا ہٹا لیتیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، ام المومنین سیدہ عائشہ

حج میں شرط لگانا۔

باب : حج کا بیان

حج میں شرط لگانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1093

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم ابوبکر بن عبداللہ بن زبیر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَ لَا أَدْرِي أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَوْ سُعْدَى بِنْتِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكِ يَا عَمَّتَاهُ مِنْ الْحَجِّ فَقَالَتْ أَنَا امْرَأَةٌ سَقِيمَةٌ وَأَنَا أَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَأَحْرِمِي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلَّكِ حَيْثُ حُبِسْتِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر، ابو بکر، سعدی بنت عوف، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضباعہ بنت عبد المطلب کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا پھوپھی جان آپ کو حج سے کیا بات مانع ہے۔ فرمانے لگیں میں بیمار عورت ہوں مجھے خدشہ ہے کہ درمیان بیماری کی وجہ سے رہ نہ جاؤں (اور حج پورا نہ کر سکوں) آپ نے فرمایا احرام باندھ لو اور یہ شرط ٹھہرالو کہ جہاں میں رہ جاؤں (بیماری کی وجہ سے آگے نہ جاسکوں) وہی میرے حلال ہونے (اور احرام ختم کرنے) کی جگہ ہو گی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر، ابو بکر، سعدی بنت عوف

باب : حج کا بیان

حج میں شرط لگانا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1094

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ضباعۃ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ضُبَاعَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ أَمَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ الْعَامَ قُلْتُ إِنِّي لَعَلِيلَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ

حُجِّی وَقُولِی مَحِلِّی حَيْثُ تَحْبِسُنِی

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ضباعۃ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول میرے پاس تشریف لائے میں بیمار تھی فرمایا امسال تمہارا حج کا ارادہ نہیں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں بیمار ہوں۔ فرمایا حج کیلئے اور احرام میں یوں کہو کہ جہاں آپ مجھے روک لیں (بیمار ہو جاؤں) وہیں حلال ہو کر احرام ختم کر دو نگی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ضباعۃ

باب : حج کا بیان

حج میں شرط لگانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1095

راوی: ابوبشر بکر بن ابی خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ يُحَدِّثَانِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أُهِلُّ قَالَ أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

ابوبشر بکر بن ابی خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ضباعۃ بنت زبیر بن عبد المطلب کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے تو میں کیسے احرام باندھوں۔ فرمایا احرام باندھنے میں یہ شرط کر لو کہ جہاں مجھے آپ (اللہ تعالی) روک دیں وہیں احرام کھول دوں گی۔

راوی: ابوبشر بکر بن ابی خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حرم میں داخل ہونا۔

باب : حج کا بیان

حرم میں داخل ہونا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1096

راوی: ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان، ابوعبداللہ، حضرت عطاء بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْبِيَائُ تَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشَاةً حُفَاةً وَيَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَيَقْضُونَ الْمَنَاسِكَ حُفَاةً مُشَاةً

ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان، ابو عبد اللہ، حضرت عطاء بن عباس فرماتے ہیں کہ انبیاء حرم میں برہنہ سر برہنہ پا (ننگے سر ننگے پیر) داخل ہوئے اور بیت اللہ کا طواف اور دیگر مناسک کی ادائیگی بھی برہنہ سر برہنہ پا کرتے۔

راوی: ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان، ابو عبد اللہ، حضرت عطاء بن عباس

مکہ میں دخول۔

باب : حج کا بیان

مکہ میں دخول۔

جلد : جلد دوم حدیث 1097

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوتے تھے بلندی (ذی طوی والی طرف) کی راہ سے اور جب نکلتے تو نشیب سے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

علی بن محمد، عمری، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

علی بن محمد، عمری، نافع، حضرت ابن عمر

جلد : جلد دوم حدیث 1098

راوی: علی بن محمد، ابومعاویه، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوتے تھے بلندی (ذی طوی والی طرف) کی راہ سے اور جب نکلتے تو نشیب سے۔ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں دن میں داخل ہوئے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

علی بن محمد، عمری، نافع، حضرت ابن عمر

جلد : جلد دوم   حدیث 1099

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معتمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذَلِكَ فِي حَجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معتمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کی رسول آپ کل کہاں پڑاوڈالیں گے اور یہ حج کا موقع تھا۔ فرمایا عقیل نے ہمارے لئے کوئی منزل چھوڑی بھی ہے؟ پھر فرمایا کل ہم خیف بنی کنانہ یعنی محصب میں پڑاوڈالیں گے۔ جہاں قریش نے کفر پر قسم کھائی تھی یعنی بنو کنانہ نے قریش سے حلف لیا تھا کہ بنوہاشم سے نہ نکاح کریں گے نہ خرید و فروخت امام زہری نے فرمایا کہ خیف وادی کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معتمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حجر اسود کا استلام۔

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1100

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس، کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ تو پتھر ہے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اگر میں نے رسول اللہ کو تجھے چومتے نہ دیکھا ہوتا تو میں (ہرگز) تجھے نہ چومتا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1101

راوی: سوید بن سعید، عبدالرحیم، ابن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ هَذَا الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ

عَلَی مَنْ یَسْتَلِمُهُ بِحَقٍّ

سوید بن سعید، عبدالرحیم، ابن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا یہ پتھر (حجر اسود) روز قیامت آئے گا اور اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے گفتگو کرے گا جس نے بھی اس کو حق کے ساتھ چوما ہوگا اس کے متعلق شہادت دے گا

راوی : سوید بن سعید، عبدالرحیم، ابن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1102

راوی: علی بن محمد، یعلی، محمد بن عون، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ ثُمَّ وَضَعَ شَفَتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَبْكِي فَقَالَ يَا عُمَرُ هَاهُنَا تُسْكَبُ الْعَبَرَاتُ

علی بن محمد، یعلی، محمد بن عون، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کی طرف منہ کیا اور اپنے ہونٹ اس پر رکھ کر دیر تک روتے رہے پھر متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رو رہے ہیں تو فرمایا اے عمر یہاں آنسو بہائے جاتے ہیں

راوی : علی بن محمد، یعلی، محمد بن عون، نافع، ابن عمر

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام۔

جلد : جلد دوم حدیث 1103

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے کونوں میں سے کسی کونہ کا استلام نہ فرماتے تھے۔ سوائے حجر اسود کے جو اس کے ساتھ ہے بنو جمح کے گھروں کی طرف (رکن یمانی(

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1104

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ

بنت شیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ لَمَّا اطْمَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهِ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَوَجَدَ فِيهَا حَمَامَةَ عَيْدَانٍ فَكَسَرَهَا ثُمَّ قَامَ عَلَى بَابِ الْكَعْبَةِ فَرَمَى بِهَا وَأَنَا أَنْظُرُهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے سال جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مطمئن ہوگئے تو آپ نے اپنے اونٹ پر طواف کیا آپ حجر اسود کا استلام اس چھڑی سے کرتے تھے جو آپ کے دست مبارک میں تھی۔ پھر آپ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ لکڑیوں سے بنا ہوا کبوتر ہے آپ نے اسے توڑا اور کعبہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر باہر پھینک دیا میں یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ بنت شیبہ

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1105

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چھڑی سے حجر اسود کا استلام کر رہے تھے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1106

راوی : علی بن محمد، وکیع، ح، ھدیہ بن عبدالوھاب، فضل بن موسی، معروف بن خربوز مکی، طفیل، حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

علی بن محمد، وکیع، ح، ہدیہ بن عبدالوہاب، فضل بن موسی، معروف بن خربوز مکی، طفیل، حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں اور اپنی لاٹھی سے حجر اسود کا استلام کر رہے ہیں اور لاٹھی کو چوم رہے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ح، ہدیہ بن عبدالوہاب، فضل بن موسی، معروف بن خربوز مکی، طفیل، حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1107

راوی: محمد بن عبداللہ، احمد بن بشیر، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً مِنْ الْحِجْرِ إِلَى الْحِجْرِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

محمد بن عبد اللہ، احمد بن بشیر، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کا پہلا طواف (طواف قدوم) کرتے تو تین چکروں میں رمل کرتے (پہلوانوں اور سپاہیوں کی طرح کندھے ہلا کر تیز تیز چلتے) اور باقی چار چکروں میں عام اندازے سے چلتے حجر اسود سے حجر اسود تک ایک چکر ہوتا اور خود حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، احمد بن بشیر، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1108

راوی: علی بن محمد، ابوحسین، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحِجْرِ إِلَى الْحِجْرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

علی بن محمد، ابو حسین، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام انداز سے چلے۔

راوی: علی بن محمد، ابو حسین، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1109

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ھشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ فِيمَ الرَّمَلَانُ الْآنَ وَقَدْ أَطَّأَ اللهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَايْمُ اللهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر نے فرمایا کہ اب ان دو رملوں کا کیا مقصد ؟ جبکہ اللہ سلام کو قوت عطا فرمادی اور کفر اور کافروں کو ختم کر دیا اللہ کی قسم ہم جو عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں کیا کرتے تھے ان میں سے ایک عمل بھی نہ ترک کریں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1110

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ابی خیثم، ابوطفیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ أَرَادُوا دُخُولَ مَكَّةَ فِي عُمْرَتِهِ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَةِ إِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرَوْنَكُمْ فَلَيَرَوُنَّكُمْ جُلْدًا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ وَرَمَلُوا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ ثُمَّ رَمَلُوا حَتَّى بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ثُمَّ مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْأَرْبَعَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ابی خیثم، ابوطفیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام صلح حدیبیہ سے اگلے سال جب عمرہ کرنے کے لئے مکہ میں داخل ہونے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا کل تمہاری قوم تمہیں دیکھے گی وہ تمہیں چست اور توانا دیکھے۔ چنانچہ جب صحابہ مسجد حرام میں داخل ہوئے تو حجر اسود کا استلام کیا اور رمل کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی صحابہ کے ساتھ ہی تھے جب رکن یمانی کے قریب پہنچے تو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ابی خیثم، ابوطفیل، حضرت ابن عباس

اضطباع کا بیان۔

باب : حج کا بیان

اضطباع کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1111

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قبیصہ، سفیان، ابن جریج، عبدالحمید، حضرت یعلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ وَقَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ ابْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُضْطَبِعًا قَالَ قَبِيصَةُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قبیصہ، سفیان، ابن جریج، عبدالحمید، حضرت یعلی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کر کے طواف کیا۔ قبیصہ کہتے ہیں کہ آپ ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قبیصہ، سفیان، ابن جریج، عبدالحمید، حضرت یعلی

حطیم کو طواف میں شامل کرنا (یعنی حطیم سے باہر طواف کرنا)۔

باب : حج کا بیان

حطیم کو طواف میں شامل کرنا (یعنی حطیم سے باہر طواف کرنا)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1112

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسی، سفیان بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ

يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِجْرِ فَقَالَ هُوَ مِنْ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَنَعَهُمْ أَنْ يُدْخِلُوهُ فِيهِ فَقَالَ عَجَزَتْ بِهِمْ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ قَالَ ذَلِكَ فِعْلُ قَوْمِكِ لِيُدْخِلُوهُ مَنْ شَاؤُا وَيَمْنَعُوهُ مَنْ شَاؤُا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ هَلْ أُغَيِّرُهُ فَأُدْخِلَ فِيهِ مَا انْتَقَصَ مِنْهُ وَجَعَلْتُ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، سفیان بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کے متعلق دریافت کیا فرمایا یہ بیت اللہ کا حصہ ہے میں نے عرض کیا پھر لوگوں نے اسے بیت اللہ میں داخل کیوں نہ کیا فرمایا ان کے پاس (حلال مال میں سے) خرچہ نہ تھا میں نے عرض کیا کہ پھر بیت اللہ کا دروازہ اتنا اونچا کیوں رکھا کہ سیڑھی کے بغیر چڑھا نہیں جا سکتا۔ فرمایا یہ بھی تمہاری قوم نے اسی لئے کیا تا کہ جسے چاہیں اندر جانے دیں اور چاہیں اندر جانے سے روک دیں اور اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا (یعنی نو مسلم نہ ہوتی) اور یہ ڈر نہ ہوتا کہ ان کے دل دور نہ ہو جائیں تو میں اس بات پر غور کرتا کہ کیا میں تبدیلی لاؤں اس میں پھر میں جو کمی ہے وہ پوری کروں اور اسکا دروازہ زمین پر کر دیتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، سفیان بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، ام المومنین سیدہ عائشہ

طواف کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1113

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، علاء، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علاء، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بیت اللہ کا طواف کرے اور دوگانہ ادا کرے اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، علاء، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1114

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سویہ، ابن ہشام، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي سَوِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ هِشَامٍ يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ الرُّكْنِ الْيَمَانِي وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُكِلَ بِهِ سَبْعُونَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالُوا آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَاوَضَهُ فَإِنَّمَا يُفَاوِضُ يَدَ الرَّحْمَنِ قَالَ لَهُ ابْنُ هِشَامٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَالطَّوَافُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سویہ، ابن ہشام، عطاء بن ابی رباح سے رکن یمانی کے بارے میں پوچھا جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے تو فرمانے لگے مجھ سے ابوہریرہ نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکن یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں جو بھی یہاں اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ! پڑھے تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جب عطاء حجر اسود پر پہنچے تو ابن ہشام نے کہا ایا ابو محمد آپ کو اس رکن اسود کے بارے میں کیا معلوم ہوا؟ عطانے فرمایا کہ ابوہریرہ نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو حجر اسود کو چھوئے گویا وہ اللہ کا ہاتھ چھو رہا ہے۔ تو ابن ہشام نے عرض کیا ایا ابو محمد طواف کے متعلق بھی فرمائیے۔ عطاء فرمانے لگے کہ ابوہریرہ نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے اور اس دوران کوئی گفتگو نہ کرے صرف سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ! پڑھتا رہے اسکی دس خطائیں مٹادی جائیں گی اور اسکے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس طواف کی بدولت اسکے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور جس نے طواف کیا اور طواف کرتے ہوئے باتیں بھی کیں تو وہ اپنے دونوں پاؤں کیساتھ رحمت میں گھسا جیسے پانی میں آدمی کے پاؤں ڈوب جاتے ہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سویہ، ابن ہشام، عطاء بن ابی رباح

طواف کے بعد دوگانہ ادا کرنا۔

باب: حج کا بیان

طواف کے بعد دوگانہ ادا کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1115

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، کثیر ابن کثیر بن مطلب بن ابی واعہ، حضرت مطلب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ الْمُطَّلِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ سَبْعِهِ جَائَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِالرُّكْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حَاشِيَةِ الْمَطَافِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ أَحَدٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ هَذَا بِمَكَّةَ خَاصَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، کثیر ابن کثیر بن مطلب بن ابی واعہ، حضرت مطلب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ جب سات چکروں سے فارغ ہوئے تو حجر اسود کے قریب آئے اور مطاف کے کنارے دو رکعتیں ادا کیں اس وقت آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی آڑ نہ تھی۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ بغیر سترہ کے نماز ادا کرنا مکہ کی خصوصیت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، کثیر ابن کثیر بن مطلب بن ابی واعہ، حضرت مطلب

باب : حج کا بیان

طواف کے بعد دوگانہ ادا کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1116

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، محمد بن ثابت، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، محمد بن ثابت، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے پھر دو رکعتیں ادا کیں (وکیع کہتے ہیں کہ مقام ابراہیم کے پاس دوگانہ ادا کیا) پھر صنعاء کی طرف نکلے۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، محمد بن ثابت، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

طواف کے بعد دوگانہ ادا کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1117

راوی: عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هَكَذَا قَرَأَهَا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ نَعَمْ

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم میں آئے۔ حضرت عمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ ہمارے والد ابراہیم کا مقام ہے جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (کہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ) حدیث کے راوی ولید کہتے ہیں میں نے اپنے استاذ مالک سے کہا کہ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى! (خاء کے کسرہ کیساتھ) پڑھا تھا۔ فرمایا جی ہاں
۔

راوی : عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

بیمار سوار ہو کر طواف کر سکتا ہے۔

باب : حج کا بیان

بیمار سوار ہو کر طواف کر سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1118

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، اسحق بن منصور، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مهدی، مالک بن انس، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا مَرِضَتْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَطُوفَ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ قَالَ ابْن مَاجَة هَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، اسحاق بن منصور، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ وہ بیمار ہو گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا کہ سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کریں۔ فرماتی ہیں پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر رہے ہیں اور اس میں وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ تلاوت فرما رہے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، اسحق بن منصور، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ

ملتزم کا بیان۔

باب : حج کا بیان

ملتزم کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1119

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ السَّبْعِ رَكَعْنَا فِي دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ أَلَا تَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ قَالَ ثُمَّ مَضَى فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَأَلْصَقَ صَدْرَهُ وَيَدَيْهِ وَخَدَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ طواف کیا جب ہم سات چکروں سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے پیچھے دوگانہ ادا کیا میں نے عرض کیا۔ فرماتے ہیں پھر حضرت عبداللہ بن عمر چلے اور حجر اسود کا استلام کیا پھر حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہوئے اور اپنا سینہ اور دونوں ہاتھ اور رخسار اس کے ساتھ چمٹا دیئے پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب

حائضہ طواف کے علاوہ باقی مناسک حج ادا کرے۔

باب : حج کا بیان

حائضہ طواف کے علاوہ باقی مناسک حج ادا کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1120

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ سَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلیں ہمارا حج ہی کا ارادہ تھا جب مقام سرف یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ فرمایا تمہیں کیا ہوا کیا حیض آرہا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں یہ امر اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں کیلئے مقدر فرما دیا ہے (یعنی اختیار نہیں ہے اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں) تم تمام ارکان ادا کرو البتہ بیت اللہ کا طواف مت کرو فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے قربان کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ

حج مفرد کا بیان۔

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1121

راوی: ھشام بن عمار، ابومصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

ہشام بن عمار، ابومصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج مفرد کیا۔ حج مفرد یہ ہے کہ صرف حج کی نیت سے احرام باندھے۔

راوی: ہشام بن عمار، ابومصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1122

راوی: ابومصعب، مالک بن انس، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

ابومصعب، مالک بن انس، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

راوی: ابومصعب، مالک بن انس، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1123

راوی: ہشام بن عمار، عبدالعزیز، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

ہشام بن عمار، عبدالعزیز، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالعزیز، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1124

راوی: ہشام بن عمار، قاسم بن عبداللہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ أَفْرَدُوا الْحَجَّ

ہشام بن عمار، قاسم بن عبداللہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر و

عمر و عثمان نے حج مفرد کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، قاسم بن عبداللہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1125

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، یحیی بن ابی اسحق، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحِجَّةً

نصر بن علی، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکے کی طرف نکلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحِجَّةً یعنی آپ نے حج قران کیا۔

راوی : نصر بن علی، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، یحییٰ بن ابی اسحق، حضرت انس بن مالک

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1126

راوی: نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحِجَّةٍ

نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحِجَّةٍ۔

راوی: نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1127

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدہ بن ابی لبابہ، ابووائل، شقیق بن سلمہ، حضرت صبی بن معبد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَا لَهَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ فَكَأَنَّمَا حَمَلَا عَلَيَّ جَبَلًا بِكَلِمَتِهِمَا فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شَقِيقٌ فَكَثِيرًا مَا ذَهَبْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ نَسْأَلُهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَخَالِي يَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا

الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَأَسْلَمْتُ فَلَمْ آلُ أَنْ أَجْتَهِدَ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدہ بن ابی لبابہ، ابو وائل، شقیق بن سلمہ، حضرت صبی بن معبد کہتے ہیں کہ میں نصرانی تھا پھر میں نے اسلام قبول کیا اور حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا۔ سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے مجھے قادسیہ میں حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا (ہم اہلال کرتے لَبَّیْکَ !بِعُمْرَۃٍ وَحِجَّۃٍ کہتے) سنا تو کہنے لگے یہ تو اپنے اونٹ سے بڑھ کر گمراہ اور نادان ہے انہوں نے یہ بات کہہ کر میرے اوپر پہاڑ لاد دیا پھر میں حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ بات عرض کی۔ حضرت عمر ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ملامت کی پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہاری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف رہنمائی کر دی گئی تمہاری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف رہنما کر دی گئی۔ شقیق کہتے ہیں کہ میں اور مسروق بہت مرتبہ گئے اور صبی سے یہ حدیث پوچھی۔ حضرت صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ میں نصرانیت کو چھوڑ کر نیا نیا مسلمان ہوا تھا میں نے کوشش میں کوتاہی نہیں کی اور میں حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا آگے اسی طرح بیان کیا جیسے پہلی حدیث میں گزرا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدہ بن ابی لبابہ، ابو وائل، شقیق بن سلمہ، حضرت صبی بن معبد

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1128

راوی: علی بن محمد، حجاج، حسن بن سعد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

علی بن محمد، حجاج، حسن بن سعد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھ کر حج قران کیا۔

راوی : علی بن محمد، حجاج، حسن بن سعد، حضرت ابن عباس

حج قران کرنے والے کا طواف۔

باب : حج کا بیان

حج قران کرنے والے کا طواف۔

جلد : جلد دوم حدیث 1129

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن حارث، غیلان بن جامع، لیث، عطاء، طاؤس، مجاهد، حضرت جابر بن عبداللہ، ابن عمراور ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ حَارِثٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَائٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجَّتِهِمْ حِينَ قَدِمُوا إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن حارث، غیلان بن جامع، لیث، عطاء، طاؤس، مجاہد، حضرت جابر بن عبد اللہ، ابن عمر اور ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ (رضی اللہ تعالی عنہم) مکہ آئے تو حج اور عمرہ کیلئے سب نے ایک ہی طواف کیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن حارث، غیلان بن جامع، لیث، عطاء، طاؤس، مجاہد، حضرت جابر بن عبد اللہ، ابن عمر اور ابن عباس

باب : حج کا بیان

حج قران کرنے والے کا طواف۔

جلد : جلد دوم حدیث 1130

راوی: ھناد بن سری، عبثہ بن قاسم، اشعث، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَوَافًا وَاحِدًا

ہناد بن سری، عبثہ بن قاسم، اشعث، ابوزبیر، جابر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ کیلئے ایک ہی طواف کیا۔

راوی: ہناد بن سری، عبثہ بن قاسم، اشعث، ابوزبیر، جابر

باب : حج کا بیان

حج قران کرنے والے کا طواف۔

جلد : جلد دوم حدیث 1131

راوی: ھشام بن عمار، مسلم بن خالد، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَدِمَ قَارِنًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر حج قران کا احرام باندھ کر آئے تو بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

حج قران کرنے والے کا طواف۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1132

راوی: محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَى لَهُمَا طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حج اور عمرہ کا احرام باندھے تو دونوں کیلئے ایک ہی طواف کافی ہے اور وہ جب تک حج پورا نہ کر لے حلال نہ ہو گا اور حج کے بعد حج اور عمرہ دونوں کے احرام سے حلال ہو گا۔

راوی : محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حج تمتع کا بیان۔

باب : حج کا بیان

حج تمتع کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1133

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، عبدالرحمن بن ابراہیم، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ يَعْنِي دُحَيْمًا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ وَاللَّفْظُ لِدُحَيْمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، عبدالرحمن بن ابراہیم، حضرت عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ذوالحجہ کے دنوں میں تو آپ نے اس ممانعت نہ فرمائی اور نہ قرآن میں اس کا نسخ اترا لیکن ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا اس بارے میں کہا۔ آپ فرماتے تھے جب کہ عقیق میں تھے کہ میرے پاس ایک آنے والا (فرشتہ) آیا میرے رب کے ہاں سے اور کہا نماز پڑھو اس مبارک وادی میں اور کہہ عمرہ ہے حج میں۔ یہ بات دُحیم یعنی عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، عبدالرحمن بن ابراہیم، حضرت عمر بن خطاب

باب : حج کا بیان

حج تمتع کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1134

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعشم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ

سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فِي هَذَا الْوَادِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعشم بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وادی میں کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا اس (خطبہ) میں ارشاد فرمایا غور سے سنو عمرہ حج میں داخل ہو گیا تا روز قیامت۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعشم

باب : حج کا بیان

حج تمتع کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1135

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، حریری، ابی علاء، یزید بن شخیر، حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ إِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اعْتَمَرَ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ قَالَ فِي ذَلِكَ بَعْدُ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ أَنْ يَقُولَ

علی بن محمد، ابواسامہ، حریری، ابی علاء، یزید بن شخیر، حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین نے مجھے فرمایا کہ میں تمہیں حدیث سناتا ہوں شاید اللہ تعالی آج کی بعد تمہیں اس حدیث کے ذریعہ نفع عطا فرمائیں۔ جان لو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند گھر والوں نے ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمرہ کیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو اسامہ، حریری، ابی علاء، یزید بن شخیر، حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر

باب : حج کا بیان

حج تمتع کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1136

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتَّى لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعْرِسِينَ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُسُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسی اشعری حج تمتع کے جواز کا فتوی دیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے کہا اپنے بعض فتوے چھوڑ دیجئے۔ آپ کو شاید معلوم نہیں کہ امیر المومنین (عمر) نے آپ کی لاعلمی میں حج کے بارے میں نئے احکام جاری کئے ہیں۔ ابوموسی نے کہا میں اس کے بعد عمر سے ملا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں جانتا ہوں کہ تمتع نبی اور آپ کے اصحاب نے کیا ہے لیکن مجھے برا معلوم ہوا کہ لوگ عورتوں سے جماع کریں پیلو کے درخت کے سائے میں پھر حج کو جائیں اور ان کے سروں سے (تاحال) پانی ٹپک رہا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسی اشعری

حج کا احرام فسخ کرنا۔

باب : حج کا بیان

حج کا احرام فسخ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1137

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَا نَخْلِطُهُ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى النِّسَائِ فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ فَنَخْرُجُ إِلَيْهَا وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَصْدَقُكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَمُتْعَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ لَا بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا عمرے کو اس میں شامل نہیں کیا پھر مکہ مکرمہ میں پہنچے جب ذوالحجہ کی چار راتیں گزر چکیں تب ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور سعی کرلی صفا و مروہ میں تو نبی نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ میں بدل ڈالیں اور حلال ہو کر اپنی بیویوں سے صحبت کرلیں۔ ہم نے عرض کیا کہ اب عرفہ میں صرف پانچ دن باقی ہیں تو ہم عرفات کو اس حال میں نکلیں گے کہ ہماری شرمگاہوں سے منی ٹپک رہی ہو گی؟ نبی نے فرمایا بے شک میں تم سب سے زیادہ پارسا اور سچا ہوں اور اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول ڈالتا۔ سراقہ بن مالک نے اس وقت عرض کیا کہ یہ متعہ ہمارے اس سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے؟ آپ نے فرمایا نہیں! (بلکہ) ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : حج کا بیان

حج کا احرام فسخ کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1138

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا وَدَنَوْنَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ ہم نبی کیساتھ نکلے جب ذیقعدہ کے پانچ دن باقی تھے ہماری نیت کچھ نہ تھی ماسوا حج کے۔ جب ہم مکہ پہنچے یا مکہ کے نزدیک تو آپ نے حکم دیا کہ جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ اپنا احرام کھول ڈالے۔ سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا مگر جن کیساتھ ہدی تھی انہوں نے ایسا نہ کیا۔ جب یوم النحر کا دن ہوا تو آپ ہمارے قریب تشریف لائے گائے کا گوشت لئے ہوئے۔ صحابہ نے کہا یہ گائے نبی نے اپنی بیبیوں کیلئے ذبح کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

حج کا احرام فسخ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1139

راوی: محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَأَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوا حِجَّتَكُمْ عُمْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انْظُرُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا فَرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ فَانْطَلَقَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ غَضْبَانَ فَرَأَتْ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللَّهُ قَالَ وَمَا لِي لَا أَغْضَبُ وَأَنَا آمُرُ أَمْرًا فَلَا أُتْبَعُ

محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اور آپ کے صحابہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے حج کا احرم باندھا جب مکہ پہنچے تو آپ نے فرمایا اپنے حج کو عمرہ بناڈالو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم نے حج کا احرام باندھا تھا۔ اب ہم اسے عمرہ کیسے بنائیں فرمایا دیکھتے جاؤ جو حکم میں تمہیں دیتا جاؤں کرتے جاؤ۔ لوگوں نے آپ کی اس بات کو قبول نہ کیا تو آپ ناراض ہو کر چل دیئے پھر غصہ کی حالت میں عائشہ کے پاس آئے انہوں نے آپ کے چہرہ انور پر غصہ کے آثار دیکھ کر کہا کہ جس نے آپ کو غصہ دلایا اللہ اسے غصہ دلائے۔ فرمایا مجھے غصہ کیوں نہ آئے جبکہ میں ایک بات کا حکم دے رہا ہوں اور میرا حکم مانا نہیں جارہا۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

باب : حج کا بیان

حج کا احرام فسخ کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1140

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلَّ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَجِئْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ

بکر بن خلف، ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام باندھ کر نکلے اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس ہدی ہو تو وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور جس کے پاس ہدی نہ ہو تو وہ احرام ختم کر دے فرماتی ہیں کہ میرے پاس ہدی نہ تھی اس لئے میں نے احرام ختم کر دیا اور زبیر کے پاس ہدی تھی اس لئے وہ حلال نہ ہوئے میں نے اپنے کپڑے پہنے اور زبیر کے پاس آئی تو زبیر کہنے لگے میرے پاس سے اٹھ جاؤ تو میں نے کہا کیا آپ کو اس بات کا ڈر ہے کہ میں آپ پر غلبہ پالوں گی۔

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

ان لوگوں کا بیان جن کا موئقف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا۔

باب : حج کا بیان

ان لوگوں کا بیان جن کا موئقف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1141

راوی: ابومصعب، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حرث بن بلال بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ فَسْخَ الْحَجِّ فِي الْعُمْرَةِ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

ابو مصعب، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حرث بن بلال بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بتایئے حج ختم کر کے عمرہ شروع کرنا ہماری خصوصیت ہے؟ یا سب لوگوں کیلئے اسکا عمومی حکم ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ یہ صرف ہماری خصوصیت ہے۔

راوی : ابو مصعب، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حرث بن بلال بن حارث

باب : حج کا بیان

ان لوگوں کا بیان جن کا موقف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1142

راوی:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَتْ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ابوذر، حضرت بلال بن حارث سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا حج کا فسخ کرنا اور عمرہ کر لینا خاص ہمارے لئے ہے یا سب کیلئے عام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں! ہمارے لئے خاص ہے۔

راوی :

صفامروہ کی سعی۔

باب : حج کا بیان

صفامروہ کی سعی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1143

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَی عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَطَّوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ کَانَ کَمَا تَقُولُ لَکَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هَذَا فِي نَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ کَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ ذَکَرُوا ذَلِکَ لَهُ فَأَنْزَلَهَا اللَّهُ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے کہا میں اپنے لئے اس میں کچھ گناہ نہیں سمجھتا کہ صفامروہ کے درمیان سعی نہ کروں۔ کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے (ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ) (بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں تو جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ ان میں چکر لگائے۔ انہوں نے کہا اللہ تو یوں فرماتا ہے کہ صفا اور مروہ اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے پھر جو کوئی حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر گناہ نہیں سعی کرنے میں اگر تو جیسا سمجھتا ہے بعینہ ویسا ہوتا تو اللہ تعالی یوں فرماتا اس پر گناہ نہیں ہے اگر سعی نہ کرے اور یہ آیت کچھ انصاریوں کے متعلق اتری جب وہ لبیک پکارتے تو مناۃ (بت) کے نام سے پکارتے ان کو جائز نہ ہوتا سعی کرنا صفا اور مروہ میں۔ جب وہ نبی کیساتھ حج کیلئے آئے تو انہوں نے اسکا ذکر کیا اسی وقت اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اور قسم ہے میری عمر کی کہ اللہ اس کا حج پورا نہ کرے گا جو سعی نہ کرے صفا اور مروہ کے درمیان۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

باب : حج کا بیان

صفا مروہ کی سعی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1144

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، بدیل بن میسرہ، صفیہ بنت شیبہ ام ولد شیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِشَيْبَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْأَبْطَحُ إِلَّا شَدًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، بدیل بن میسرہ، صفیہ بنت شیبہ ام ولد شیبہ سے روایت کرتی ہیں کہ ام ولد شیبہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعی کرتے تھے صفا اور مروہ کے درمیان اور ارشاد فرماتے جاتے ابطح (مقام) کو طے نہ کیا جائے مگر دوڑ کر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، بدیل بن میسرہ، صفیہ بنت شیبہ ام ولد شیبہ

باب : حج کا بیان

صفا مروہ کی سعی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1145

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، عطاء بن سائب، کثیر بن جمھان، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ أَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَإِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عطاء بن سائب، کثیر بن جمھان، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر میں صفا و مروہ کے درمیان دوڑوں تو میں نے اللہ کے رسول کو دوڑتے بھی دیکھا ہے اور اگر میں (عام رفتار سے) چلوں تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چلتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور میں تو عمر رسیدہ بڈھا ہوں۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عطاء بن سائب، کثیر بن جمھان، حضرت ابن عمر

عمرہ کا بیان۔

باب: حج کا بیان

عمرہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1146

راوی: ھشام بن عمار، حسن بن یحییٰ، عمر بن قیس، طلحہ بن یحییٰ، اسحق بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبیداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ إِسْحَقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجُّ جِهَادٌ وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

ہشام بن عمار، حسن بن یحییٰ، عمر بن قیس، طلحہ بن یحییٰ، اسحاق بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، حسن بن یحییٰ، عمر بن قیس، طلحہ بن یحییٰ، اسحق بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

جلد : جلد دوم حدیث 1147

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی، اسماعیل، حضرت عبداللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی، اسماعیل، حضرت عبد اللہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ نبی نے جب عمرہ کیا ہم آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے طواف کیا تو ہم نے آپ کے ساتھ ہی طواف کیا آپ نے نماز ادا کی تو ہم نے آپ کے ساتھ ہی نماز ادا کی اور ہم (آڑ بن کر) آپ کو اہل مکہ سے پوشیدہ رکھتے تھے کہ کوئی آپ کو ایذاء نہ پہنچا سکے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی، اسماعیل، حضرت عبد اللہ بن اوفی

رمضان میں عمرہ کی فضیلت

باب : حج کا بیان

رمضان میں عمرہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1148

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وھب بن خنبش

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَجَابِرٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

جلد : جلد دوم حدیث 1149

راوی: محمد بن صباح، سفیان، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، داؤد بن یزید، شعبی، حضرت ھرم بن خنبش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الزَّعَافِرِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ

تَعْدِلُ حَجَّةً

محمد بن صباح، سفیان، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، داؤد بن یزید، شعبی، حضرت ہرم بن خنبش بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، داؤد بن یزید، شعبی، حضرت ہرم بن خنبش

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

جلد : جلد دوم   حدیث 1150

راوی: جبارہ بن مغلس، ابراھیم بن عثمان، ابی اسحق، اسود بن یزید، حضرت ابومعقل

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان، ابی اسحاق، اسود بن یزید، حضرت ابو معقل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان، ابی اسحق، اسود بن یزید، حضرت ابو معقل

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

جلد : جلد دوم حدیث 1151

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

جلد : جلد دوم حدیث 1152

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک بن واقد، عبیداللہ بن عمر، عبدالکریم، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، عبید اللہ بن عمر، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، عبید اللہ بن عمر، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر

ذی قعدہ میں عمرہ۔

باب : حج کا بیان

ذی قعدہ میں عمرہ۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1153

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی لیلہ، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی لیلہ، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف ذی قعدہ میں عمرہ کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی لیلہ، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ذی قعدہ میں عمرہ۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1154

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش، مجاہد، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، مجاہد، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف ذی قعدہ میں عمرہ کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، مجاہد، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ

رجب میں عمرہ۔

باب : حج کا بیان

رجب میں عمرہ۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1155

راوی: ابوکریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، حبیب، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَکْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِي أَيِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَطُّ وَمَا اعْتَمَرَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ

ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، اعمش، حبیب، حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے پوچھا گیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس ماہ میں عمرہ کیا۔ فرمایا رجب میں تو سیدہ عائشہ نے فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا اور رجب بھی آپ نے عمرہ کیا ابن عمر آپ کے ساتھ تھے۔

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، اعمش، حبیب، حضرت عروہ

تنعیم سے عمرے کا احرام باندھنا۔

باب : حج کا بیان

تنعیم سے عمرے کا احرام باندھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1156

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسحق، ابراھیم بن محمد بن عباس بن عثمان بن شافع، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسحاق، ابراہیم بن محمد بن عباس بن عثمان بن شافع، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ (اپنی بہن) سیدہ عائشہ کو اپنے ساتھ سوار کر کے لے جائیں اور ان کو عمرہ کرا دیں تنعیم میں سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسحق، ابراہیم بن محمد بن عباس بن عثمان بن شافع، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار

باب : حج کا بیان

تنعیم سے عمرے کا احرام باندھنا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1157

راوی: ابوبکر ابن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ نُوَافِي هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنْ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ حَجَّنَا أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي وَخَرَجَ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَحْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ ہم نبی کیساتھ نکلے حجۃ الوداع میں عین بقر عید کے چاند پر آپ نے فرمایا جو کوئی تم میں سے عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ پکارے اور اگر میں ہدی ساتھ نہ رکھتا تو میں بھی عمرے کا احرام پکارتا۔ سیدہ عائشہ نے کہا ہم میں سے بعض لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا بعضوں نے حج کا۔ میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرے کا احرام باندھا۔ خیر ہم نکلے یہاں تک کہ مکہ میں پہنچے اتفاق ایسا ہوا کہ عرفہ کا دن آگیا اور میں تاحال حائضہ تھی۔ ابھی میں نے عمرہ کا احرام نہیں کھولا تھا۔ میں نے نبی سے شکایت کی تو آپ نے فرمایا عمرے کو چھوڑ دے اور اپنا سر کھول ڈال کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ لے۔ عائشہ نے کہا میں نے حکم پر عمل کیا اور جب محصب کی رات ہوئی اور اللہ نے ہمارا حج پورا کر دیا تو آپ نے میرے ساتھ (میرے بھائی) عبدالرحمن کو بھیجا انہوں نے مجھے اونٹ پر بٹھایا اور تنعیم کو گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ غرض اللہ عزوجل نے ہمارا حج اور عمرہ پورا کر دیا اور نہ ہدی ہم پر لازم ہوئی نہ صدقہ دینا پڑا نہ روزے رکھنا پڑے۔

راوی: ابو بکر ابن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1158

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمِّ حَکِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، حضرت ام سلمہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا اور اس کی بخشش کر دی گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، حضرت ام سلمہ

باب : حج کا بیان

بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1159

راوی: محمد بن مصفی، احمد بن خالد، محمد اسحق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام المومنین سیدہ ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنْ الذُّنُوبِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ أَيْ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ

محمد بن مصفی، احمد بن خالد، محمد اسحاق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام المومنین سیدہ ام سلمہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا تو یہ (عمرہ) اس کیلئے سابقہ گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ فرماتی ہیں کہ اسی لئے بیت المقدس عمرہ کا احرام باندھ کر آئی۔

راوی : محمد بن مصفی، احمد بن خالد، محمد اسحق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام المومنین سیدہ ام سلمہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1160

راوی: ابواسحق شافعی، ابراهیم بن محمد، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَائِ مِنْ قَابِلٍ وَالثَّالِثَةَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

ابو اسحاق شافعی، ابراہیم بن محمد، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے۔ حدیبیہ کا عمرہ اس سے اگلے سال اس عمرہ کی قضا تیسرا جعرانہ سے کیا اور چوتھا حج کے ساتھ۔

راوی : ابو اسحٰق شافعی، ابراہیم بن محمد، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

منی کی طرف نکلنا۔

باب : حج کا بیان

منی کی طرف نکلنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1161

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اسماعیل، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَةَ

علی بن محمد، ابومعاویہ، اسماعیل، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ آٹھ ذی الحجہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر عصر مغرب عشاء اور فجر منی میں ادا کی پھر عرفات کی طرف چلے آئے۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، اسماعیل، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

منی کی طرف نکلنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1162

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ بِمِنًى ثُمَّ يُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر پانچوں نمازیں منی میں ادا کرتے پھر ان کو خبر دیتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

منی میں اترنا۔

باب: حج کا بیان

منی میں اترنا۔

جلد: جلد دوم حدیث 1163

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، سیدہ عائشہ سے مروی ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ایک گھر نہ بنادیں منی میں۔ آپ نے فرمایا نہیں! منی میں تو جو آگے پہنچ جائے اسی کا ٹھکانہ (ملک) ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

منی میں اترنا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1164

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، ابوذر، حضرت بلال بن حارث

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا يُظِلُّكَ قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، مسیکہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک گھر تعمیر نہ کر دیں جو آپ صلی اللہ علیہ پر سایہ رکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منیٰ میں تو جو آگے پہنچ جائے اسی کا ٹھکانہ (مِلک) ہے

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ابوذر، حضرت بلال بن حارث

علی الصبح منی سے عرفات جانے کا بیان۔

باب : حج کا بیان

علی الصبح منی سے عرفات جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم		حدیث 1165

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ فَمِنَّا مَنْ يُكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُهِلُّ فَلَمْ يَعِبْ هَذَا عَلَى هَذَا وَلَا هَذَا عَلَى هَذَا وَرُبَّمَا قَالَ هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَا هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، حضرت انس سے مروی ہے کہ ہم علی الصبح نبی کے ساتھ آج ہی کے دن (یعنی نویں ذی الحجہ کو) منی سے عرفات گئے۔ ہم میں سے کوئی تکبیر کہتا تھا کوئی تہلیل۔ نہ اُس نے اس پر عیب کیا نہ اس نے اس پر یا یوں کہا کہ نہ انہوں نے عیب کیا نہ ان پر نہ انہوں نے ان پر۔ ہر کوئی ذکر الہی میں مصروف تھا کیسا ہی ذکر الہی ہو۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، حضرت انس

عرفات میں کہاں اترے؟

باب : حج کا بیان

عرفات میں کہاں اترے؟

جلد : جلد دوم		حدیث 1166

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، نافع بن عمر، سعید بن حسان، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِي وَادِي نَمِرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى

ابْنِ عُمَرَ أَيَّ سَاعَةٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ رُحْنَا فَأَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلًا يَنْظُرُ أَيَّ سَاعَةٍ يَرْتَحِلُ فَلَمَّا أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَرْتَحِلَ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا نَعَمْ فَلَمَّا قَالُوا قَدْ زَاغَتْ ارْتَحَلَ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي رَاحَ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، نافع بن عمر، سعید بن حسان، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی عرفات میں (مقام) وادی نمرہ میں اترتے تھے جب حجاج نے عبد اللہ بن زبیر کو شہید کیا تو ابن عمر سے پوچھنے بھیجا کہ نبی آج کے دن کونسے وقت پر نکلے تھے ؟ ابن عمر نے کہا جب یہ وقت آئے گا تو ہم خود چلیں گے۔ حجاج نے ایک آدمی کو بھیجا کہ وہ دیکھتا رہے کہ ابن عمر کب نکلتے ہیں۔ جب حضرت ابن عمر نے کوچ کا ارادہ کیا تو پوچھا کیا سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا ابھی نہیں ڈھلا وہ بیٹھ گئے پھر پوچھا کیا سورج ڈھل گیا کیا سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا نہیں ڈھلا۔ (یہ سن کر) وہ بیٹھ گئے پھر پوچھا سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا ہاں! یہ سنا تو وہ چل پڑے۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، نافع بن عمر، سعید بن حسان، حضرت ابن عمر

موقوف عرفات۔

باب : حج کا بیان

موقوف عرفات۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1167

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی کرم اللہ وجهہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ میں ٹھہرے اور یہ موقف ہے بلکہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : حج کا بیان

موقوف عرفات۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1168

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، یزید بن شیبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا فِي مَكَانٍ تُبَاعِدُهُ مِنْ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبان سے ایک روایت ہے کہ ہم عرفات میں ایک مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے لیکن ہم اس کو دور سمجھتے تھے۔ ٹھہرنے کی جگہ سے اتنے میں مربع کے بیٹے ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے۔ میں نبی کا پیغام لایا ہوں تمہاری طرف تم لوگ اپنے اپنے مقاموں میں رہو۔ آج تم وارث ہو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبان

باب : حج کا بیان

موقوف عرفات۔

جلد : جلد دوم حدیث 1169

راوی: ہشام بن عمار، حضرت قاسم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَفَةَ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ إِلَّا مَا وَرَاءَ الْعَقَبَةِ

ہشام بن عمار، حضرت قاسم بن عبداللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ سب کا سب موقف ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، حضرت قاسم بن عبداللہ

عرفات کی دعاء کا بیان۔

باب : حج کا بیان

عرفات کی دعاء کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1170

راوی: ایوب بن محمد، عبدالقاہر بن سری، عبداللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس، عباس بن مرداس سلمی

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنْ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّ هَذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَدْعُو بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ فَأَضْحَكَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ

ایوب بن محمد، عبدالقاہر بن سری، عبداللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس، عباس بن مرداس سلمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے لئے دعائے مغفرت کی تیسرے پہر کو تو آپ کو جواب ملا کہ میں نے بخش دیا تیری امت کو مگر جو ان میں ظالم ہو اس سے تو میں مظلوم کا بدلہ ضرور لوں گا۔ آپ نے فرمایا اے مالک! اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت دے اور ظالم کو بخش کر اس کو راضی کر دے لیکن اس شام کو اس کا جواب نہیں ملا جب مزدلفہ میں صبح ہوئی تو آپ نے پھر دعا فرمائی۔ اللہ عزوجل نے آپ کی درخواست قبول کی تو آپ مسکرائے یا آپ نے تبسم فرمایا تو ابو بکر وعمر نے عرض کیا ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ اس وقت کبھی نہیں ہنستے تھے تو آج کیوں ہنسے؟ اللہ عزوجل آپ کو ہنستا ہی رکھے۔ آپ نے فرمایا اللہ کے دشمن ابلیس نے جب دیکھا کہ اللہ تعالی نے میری دعا قبول کی اور میری امت کو بخش دیا تو اس نے مٹی اٹھائی اور اپنے سر پر ڈالنے لگا اور پکارنے لگا ہائے خرابی! ہائے تباہی تو مجھے ہنسی آگئی۔ جب میں نے اس کا تڑپنا دیکھا۔

راوی : ایوب بن محمد، عبدالقاہر بن سری، عبداللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس، عباس بن مرداس سلمی

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1171

راوی: ھارون بن سعید، ابوجعفر، عبداللہ بن وھب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، ابن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا مِنْ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمْ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ

ہارون بن سعید، ابوجعفر، عبداللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، ابن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی دن بھی اللہ تعالی دوزخ سے اپنے اتنے زیادہ بندوں کو رہائی نہیں عطا فرماتے جتنے بندوں کو عرفہ کے روز (دوزخ سے رہائی عطا فرماتے ہیں) اور اللہ عزوجل قریب ہوتے ہیں پھر ملائکہ کے سامنے اپنے بندوں پر فخر فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ان لوگوں نے کیا ارادہ کیا۔

راوی: ہارون بن سعید، ابوجعفر، عبداللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، ابن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

ایسا شخص جو عرفات میں اتاریخ کو طلوع فجر سے قبل آجائے۔

باب : حج کا بیان

ایسا شخص جو عرفات میں اتاریخ کو طلوع فجر سے قبل آجائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1172

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر دیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْحَجُّ قَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِي بِهِنَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَاءَهُ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَا أُرَى لِلثَّوْرِيِّ حَدِيثًا أَشْرَفَ مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر دیلی سے مروی ہے کہ میں نبی کے پاس حاضر تھا جب آپ عرفات میں ٹھہرے تھے۔ آپ کے پاس کچھ نجدی لوگ آئے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! حج کیونکر ہے؟ آپ نے فرمایا حج عرفات میں ٹھہرنا ہے پھر جو کوئی صبح کی نماز سے پہلے مزدلفہ کی رات میں عرفات میں آجائے اس کا حج پورا ہو گیا اور منی میں تین دن کے بعد چلا جائے تب بھی اس پر گناہ نہیں ہے اور جو ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں پھر آپ نے ایک شخص کو اپنے ساتھ سوار کر لیا وہ لوگوں سے پکار کر یہ کہہ رہا تھا۔ عبدالرحمن بن یعمر دیلی سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا عرفات میں آپ کے پاس کچھ نجدی آئے پھر بیان کیا حدیث کو اسی طرح جیسے اوپر گزری۔ محمد بن یحیی نے کہا میں ثوری کی کوئی حدیث اس سے بہتر نہیں پاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر دیلی

باب : حج کا بیان

ایسا شخص جو عرفات میں اتاریخ کو طلوع فجر سے قبل آجائے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، عروہ بن مضرس طائی

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكْ النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ بِجَمْعٍ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي وَاللَّهِ إِنْ تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَأَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، عروہ بن مضرس طائی سے مروی ہے کہ انہوں نے حج کیا نبی کے زمانہ میں تو اسوقت پہنچے جب لوگ مزدلفہ میں قیام پزیر تھے۔ عروہ نے کہا میں نبی کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میں نے اپنی اونٹنی کو دبلا کیا اور خود تکلیف اٹھائی۔ اللہ کی قسم! میں نے تو کوئی ٹیلہ نہ چھوڑا جس پر میں نہ ٹھہرا ہوں تو میرا حج ہو گیا؟ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوا اور عرفات میں ٹھہر کر لوٹے رات کو یا دن کو اس نے اپنا میل کچیل دور کیا اور اس کا حج پورا ہوا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، عروہ بن مضرس طائی

عرفات سے (واپس) لوٹنا۔

باب : حج کا بیان

عرفات سے (واپس) لوٹنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1174

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ھشام بن عروہ، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حِينَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ وَكِيعٌ وَالنَّصُّ يَعْنِي فَوْقَ الْعَنَقِ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، اسامہ بن زید سے مروی ہے ان سے پوچھا گیا کہ نبی کیوں کر چل رہے تھے جب عرفات سے لوٹے؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ تیز چال چلتے تھے پھر جب خالی جگہ پالیتے تو دوڑاتے (اونٹ کو) یہ چال یعنی نص عنق سے نسبتاً تیز ہے۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، اسامہ بن زید

باب : حج کا بیان

عرفات سے (واپس) لوٹنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1175

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، ھشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ قَوَاطِنُ الْبَيْتِ لَا نُجَاوِزُ الْحَرَمَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ قریشی بولے ہم تو بیت اللہ کے رہنے والے ہیں حرم سے باہر نہیں جاتے۔ تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی پھر وہیں سے لوٹو جہاں سے لوٹتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

اگر کچھ کام ہو تو عرفات ومزدلفہ کے درمیان اتر سکتا ہے۔

باب: حج کا بیان

اگر کچھ کام ہو تو عرفات ومزدلفہ کے درمیان اتر سکتا ہے۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1176

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ الشِّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُ عِنْدَهُ الْأُمَرَائُ نَزَلَ فَبَالَ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ أَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ حَتَّى قَامَ فَصَلَّى الْعِشَائَ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹا۔ جب آپ اس گھاٹی پر آئے جہاں امیر اترا کرتے ہیں تو آپ اترے اور پیشاب کیا اور وضو کیا۔ میں نے کہا کہ نماز پڑھ لیجئے۔ آپ نے فرمایا نماز تو آگے ہے۔ جب مزدلفہ پہنچے تو اذان دی اقامت کہی پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد کسی نے اپنا کجاوہ بھی نہیں کھولا کہ کھڑے ہوئے اور عشاء کی نماز ادا فرمائی۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین۔(یعنی مغرب وعشاء اکٹھا کرنا(

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین۔(یعنی مغرب وعشاء اکٹھا کرنا(

جلد : جلد دوم حدیث 1177

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابوایوب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابوایوب فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں ادا کی

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابوایوب

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین۔(یعنی مغرب وعشاء اکٹھا کرنا(

جلد : جلد دوم حدیث 1178

راوی: محرز بن سلمہ، عبدالعزیزبن محمد، عبیداللہ، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَلَمَّا أَنَخْنَا قَالَ الصَّلَاةُ بِإِقَامَةٍ

محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی نے مغرب کی نماز مزدلفہ ادا کی پھر جب ہم اونٹوں کو بٹھلا دیا تو آپ نے فرمایا پڑھو (نماز عشاء) اور عشاء کیلئے صرف تکبیر پڑھی۔

راوی: محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم، حضرت ابن عمر

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

باب: حج کا بیان

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1179

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، احمر، حجاج، ابو اسحق، عمر بن میمون

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نُفِيضَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ قَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ وَكَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر، حجاج، ابو اسحاق، عمر بن میمون سے مروی ہے کہ ہم نے حضرت عمر کے ساتھ حج ادا کیا۔ جب ہم مزدلفہ سے لوٹے تو انہوں نے کہا مشرک کہا کرتے تھے اے ثبیر (پہاڑ کا نام ہے) چمک اٹھ تاکہ ہم لوٹیں اور وہ مزدلفہ سے نہیں لوٹتے تھے جب تک آفتاب نہ نکلتا تو نبی نے انکے خلاف کیا اور مزدلفہ سے لوٹے سورج نکلنے سے قبل۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر، حجاج، ابو اسحق، عمر بن میمون

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1180

راوی: محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء، ثوری، ابوزبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ الثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ أَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَقَالَ لِتَأْخُذْ أُمَّتِي نُسُكَهَا فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا

محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء، ثوری، ابوزبیر سے مروی ہے کہ جابر نے کہا کہ حضرت محمد حجۃ الوداع میں لوٹے اطمینان کیساتھ اور لوگوں کو بھی اطمینان سے چلنے کا حکم دیا اور جب منی میں پہنچے تو ایسی کنکریاں مارنے کا حکم دیا جو انگلیوں میں آجائیں اور جانور کو جلد چلایا اور فرمایا میری امت کے لوگ حج کے ارکان سیکھ لیں اب مجھے امید نہیں کہ اس سال کے بعد میں ان سے ملوں۔

راوی : محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء، ثوری، ابوزبیر

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1181

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ابن ابی رواد، ابوسلمہ، حضرت بلال بن رباح

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ غَدَاةَ جَمْعٍ يَا بِلَالُ أَسْكِتْ النَّاسَ أَوْ أَنْصِتْ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِي جَمْعِكُمْ هَذَا فَوَهَبَ مُسِيئَكُمْ لِمُحْسِنِكُمْ وَأَعْطَى مُحْسِنَكُمْ مَا سَأَلَ ادْفَعُوا بِاسْمِ اللَّهِ

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ابن ابی رواد، ابوسلمہ، حضرت بلال بن رباح سے مروی ہے کہ نبی نے مزدلفہ کی صبح کو حضرت بلال سے فرمایا اے بلال! لوگوں کو چپ کراؤ۔ پھر آپ نے فرمایا اللہ نے بہت فضل کیا تم پر اس مزدلفہ میں تو بخش دیا تم میں سے گنہگار شخص کو نیک شخص کیوجہ سے اور جو نیک تھا تم میں سے اسکو دیا جو کچھ اس نے طلب کیا۔ اب پلٹو اللہ کے نام لے کر۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ابن ابی رواد، ابوسلمہ، حضرت بلال بن رباح

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منی کو پہلے چل پڑے۔

باب : حج کا بیان

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منی کو پہلے چل پڑے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1182

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ لَنَا مِنْ جَمْعٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ زَادَ سُفْيَانُ فِيهِ وَلَا إِخَالُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ہم کو یعنی عبد المطلب کو اولاد میں سے چھوٹے بچوں کو کنکریاں دے کر آگے روانہ کر دیا اور آپ ہماری رانوں پر آہستگی سے مارتے تھے اور ارشاد فرماتے جاتے اے چھوٹے بچو! جمرے پر کنکریاں مت مارنا یہاں تک کہ سورج نکل آئے۔ سفیان نے اپنی روایت میں یہ زائد کہا کہ میں نہیں سمجھتا تھا کہ کوئی شخص سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں مارتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منی کو پہلے چل پڑے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1183

راوی: ابوبکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدِمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

ابو بکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن کو نبی نے آگے بھیج دیا تھا اپنے گھر والوں کے کم طاقت والے لوگوں میں۔

راوی : ابو بکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منی کو پہلے چل پڑے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1184

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتْ امْرَأَةً ثَبْطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَدْفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ دَفْعَةِ النَّاسِ فَأَذِنَ لَهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت سودہ ایک بھاری خاتون تھی تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہی مزدلفہ سے چلے جانے کی لوگوں کی روانگی سے قبل ہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ

کتنی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے۔

باب : حج کا بیان

کتنی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1185

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیادہ، سلیمان بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى بَغْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا رَمَيْتُمْ الْجَمْرَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیادہ، سلیمان بن عمرو نے اپنی ماں سے روایت کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوم النحر میں دیکھا جمرئہ عقبہ کے قریب۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک خچر پر سوار تھے اور فرماتے تھے اے لوگو! جب تم کنکریاں مارو تو ایسی جو انگلیوں کے درمیان آجائیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیادہ، سلیمان بن عمرو

باب: حج کا بیان

کتنی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1186

راوی: علی بن محمد، ابو اسامہ، عوف، زیاد بن حصین، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقُطْ لِي حَصًى فَلَقَطْتُ لَهُ سَبْعَ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَجَعَلَ يَنْفُضُهُنَّ فِي كَفِّهِ وَيَقُولُ أَمْثَالَ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ

علی بن محمد، ابو اسامہ، عوف، زیاد بن حصین، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرئہ عقبہ کی صبح کو ارشاد فرمایا جبکہ آپ اپنی اونٹنی پر تھے کہ میرے لئے کنکریاں چن۔ میں نے آپ کے لئے سات کنکریاں چنیں۔ آپ ان کو اپنی ہتھیلی میں مسلتے تھے اور فرماتے بس! ایسی ہی کنکریاں پھینکو پھر آپ نے فرمایا اے لوگو! بچو تم دین میں سختی کرنے سے کیونکہ تم سے پہلے لوگ (قومیں) دین میں اسی غلو کیوجہ سے تباہ وبرباد ہوئے۔

راوی: علی بن محمد، ابو اسامہ، عوف، زیاد بن حصین، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس

جمرئہ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہیے؟

باب : حج کا بیان

جمرئہ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم   حدیث   1187

راوی: علی بن محمد، وکیع، مسعودی، جامع بن شداد، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَمَّا أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، جامع بن شداد، عبدالرحمن بن یزید سے مروی ہے کہ جب عبداللہ بن مسعود جمرئہ عقبہ کے پاس آئے تو وادی کے نشیب میں گئے اور کعبہ کی طرف منہ کیا اور جمرئہ عقبہ کو اپنے دائیں ابرو پر کیا پھر سات کنکریان ماریں اور ہر کنکری مارنے پر اللہ اَکْبَرُ کہا پھر کہا قسم اس معبود کی جسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں جن پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی انہوں نے بھی یہیں سے کنکریاں ماریں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعودی، جامع بن شداد، عبدالرحمن بن یزید

باب : حج کا بیان

جمرئہ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم　　حدیث 1188

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَرَمَی الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُکَبِّرُ مَعَ کُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا یوم النحر میں جمرئہ عقبہ کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی کے نشیب میں گئے اور جمرے کو مارا سات کنکریوں سے اور ہر کنکری پر تکبیر کہی پھر لوٹے۔ ام جندب سے دوسری روایت بھی انہی الفاظ سے مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص

جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

باب : حج کا بیان

جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1189

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس بن یزید، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَی عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَمَی

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس بن یزید، زہری، سالم، حضرت ابن عمر نے جمرہ عقبہ کی رمی کی اور اس کے پاس ٹھہرے نہیں اور فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے ہی کیا (جیسا کہ میں نے عمل کیا)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس بن یزید، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1190

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، حجاج، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَى جَمْرَ الْعَقَبَةِ مَضَى وَلَمْ يَقِفْ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، حجاج، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جمرہ عقبہ کی رمی کرتے تو آگے بڑھ جاتے اور ٹھہرتے نہیں۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، حجاج، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس

سوار ہو کر کنکریاں مارنا۔

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1191

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر رمی کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1192

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ایمن بن نابل، قدامہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَامِرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ایمن بن نابل، قدامہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے جمرہ کو مارا یوم النحر

کو ایک اونٹنی پر سوار ہو کر جو سفید اور سرخ رنگت والی تھی نہ اس وقت کسی کو مارتے تھے اور نہ یہ کہتے تھے دور ہو جاؤ دور ہو جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ایمن بن نابل، قدامہ

بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا۔

باب : حج کا بیان

بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1193

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر، ابی بداح بن عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر، ابی بداح بن عاصم سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو اجازت دی کہ ایک دن رمی کریں اور (اگر چاہیں تو) ایک دن رمی نہ کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر، ابی بداح بن عاصم

باب : حج کا بیان

بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1194

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک بن انس، ح، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبداح بن عاصم، حضرت عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک بن انس، ح، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبداح بن عاصم، حضرت عاصم سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو اجازت مرحمت فرمائی کہ نحر کے دن رمی کرلیں پھر دو دن کی رمی 12 تاریخ کو کریں یا گیارہ تاریخ کو 12 کی رمی بھی کرلیں۔ امام مالک نے کہا جو راوی ہیں اس حدیث کے کہ مجھے گمان ہے کہ اس حدیث میں عبداللہ بن ابی بکر نے یہ کہا کہ پہلے دن رمی کریں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک بن انس، ح، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبداح بن عاصم، حضرت عاصم

بچوں کی طرف سے رمی کرنا۔

باب : حج کا بیان

بچوں کی طرف سے رمی کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1195

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اشعچ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنْ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اشعچ، ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں حج کیا تو ہمارے ساتھ خواتین اور کم سن بچے تھے۔ چنانچہ ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور رمی بھی کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اشعچ، ابی زبیر، حضرت جابر

حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے۔

باب: حج کا بیان

حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1196

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، حمزہ بن حارث بن عمیر، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

بکر بن خلف، ابو بشر، حمزہ بن حارث بن عمیر، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

راوی: بکر بن خلف، ابو بشر، حمزہ بن حارث بن عمیر، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1197

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، خصیف، مجاھد، حضرت ابن عباس فرماتے ھیں کہ حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

ہناد بن سری، ابواحوص، خصیف، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس نے فرمایا کہ میں نبی کے پیچھے آپ ہی کی سواری پر تھا جب تک آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی (نہ) کی میں مسلسل سنتا رہا کہ آپ تلبیہ کہہ رہے ہیں جب آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی تو تلبیہ کہنا موقوف فرما دیا۔

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، خصیف، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس

جب مرد جمرہ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں۔

باب : حج کا بیان

جب مرد جمرہ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1198

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان،

سلمہ بن کھیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَيْتُمْ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَالطِّيبُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ ذَلِكَ أَمْ لَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب تم جمرہ (عقبہ) کی رمی کر چکو تو تمہارے لئے سب باتیں حلال ہو جائیں گی سوائے بیویوں کے ایک مرد نے عرض کیا اے ابن عباس! اور خوشبو بھی (ابھی تک حلال نہ ہوگی) تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کستوری سر میں لگاتے دیکھا بتاؤ کستوری خوشبو ہے یا نہیں؟

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

جب مرد جمرہ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1199

راوی: علی بن محمد، محمد، ابومعاویہ، ابواسامہ، عبیداللہ، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي مُحَمَّدٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِإِحْلَالِهِ حِينَ أَحَلَّ

علی بن محمد، محمد، ابو معاویہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھتے وقت بھی خوشبو لگائی اور کھولتے وقت بھی۔

راوی : علی بن محمد، محمد، ابو معاویہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

سر منڈانے کا بیان۔

باب : حج کا بیان

سر منڈانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1200

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! سر منڈانے والوں کو بخش دے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اور بال کترانے والوں کو بھی آپ نے فرمایا اے اللہ حلق کرانے والوں کو بخش دیجئے تین بار یہی فرمایا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بال کترانے والوں کو بھی۔ آپ نے فرمایا اور بال کترانے والوں کو بھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

سر منڈانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1201

راوی: علی بن محمد، احمد بن ابی حواری، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

علی بن محمد، احمد بن ابی حواری، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ رحمت فرمائے حلق کرانے والوں پر صحابہ نے عرض کیا اور قصر کرانے والوں پر بھی اے اللہ کے رسول؟ اللہ رحمت فرمائے حلق کرانے والوں پر عرض کیا اور قصر کرانے والوں پر بھی اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا اور قصر کرانے والوں پر بھی۔

راوی: علی بن محمد، احمد بن ابی حواری، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

سر منڈانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1202

راوی: محمد بن عبداللہ، یونس بن بکیر، ابن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ ظَاهَرْتَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ وَاحِدَةً قَالَ إِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا

محمد بن عبد اللہ، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ نے حلق کرانے والوں کیلئے تین بار دعا فرمائی اور قصر کرانے والوں کیلئے (صرف) ایک مرتبہ اسکی کیا وجہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا حلق کرانے والوں نے شک نہیں کیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، یونس بن بکیر، ابن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس

سر کی تلبید کرنا (بال جمانا(

باب : حج کا بیان

سر کی تلبید کرنا (بال جمانا(

جلد : جلد دوم حدیث 1203

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں نے احرام کھول دیا اور آپ نے بھی (ابھی تک) احرام نہیں کھولا۔ کیا وجہ ہے۔ فرمانے لگے میں نے اپنے سر کی تلبید کی تھی اور اپنے قربانی کے جانور کی گردن میں قلادہ لٹکایا تھا اسلئے میں نحر کرنے تک احرام نہ کھولونگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ

باب : حج کا بیان

سر کی تلبید کرنا (بال جمانا(

جلد : جلد دوم **حدیث** 1204

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وھب، یونس بن شھاب، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس بن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلبید کئے ہوئے لبیک پکارتے سنا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس بن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر

ذبح کا بیان۔

باب : حج کا بیان

ذبح کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1205

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منی سب کا سب نحر کی جگہ ہے اور مکہ کی سب راہیں راستہ بھی ہیں اور نحر کی جگہ بھی اور عرفہ سب کا سب موقف ہے اور مزدلفہ سب کا سب موقف ہے۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر

مناسک حج میں تقدیم وتاخیر۔

باب: حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم وتاخیر۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1206

راوی: علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَ شَيْئٍ إِلَّا يُلْقِي بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا لَا حَرَجَ

علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب بھی دریافت کیا گیا کہ کسی نے فلاں حج کا عمل دوسرے عمل سے پہلے کر دیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کے اشاروں سے یہی جواب دیا کہ

کچھ حرج نہیں۔

راوی : علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1207

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ يَوْمَ مِنًى فَيَقُولُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ

ابو بشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ سے منی کے روز بہت سی باتیں دریافت کی گئیں آپ یہی فرماتے رہے کچھ حرج نہیں کچھ حرج نہیں۔ چنانچہ ایک مرد نے حاضر ہو کر عرض کیا میں نے ذبح سے قبل حلق کر لیا۔ آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں ایک کہنے لگا میں نے شام کو رمی کی۔ فرمایا کچھ حرج نہیں۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1208

راوی: علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، زھری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ

علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی نے حلق سے قبل ذبح کر لیا ہے یا ذبح سے قبل حلق کر لیا ہے فرمایا کچھ حرج نہیں۔

راوی: علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1209

راوی: ھارون بن سعید، عبداللہ ، قعد ابن وھب، اسامہ بن زید، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لِلنَّاسِ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَائَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْئٍ قُدِّمَ قَبْلَ شَيْئٍ إِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ

ہارون بن سعید، عبد اللہ، قعد ابن وہب، اسامہ بن زید، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ

نحر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں لوگوں کی خاطر تشریف فرما ہوئے ایک مرد آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے جانور ذبح کرنے سے قبل سر مونڈ لیا۔ فرمایا کوئی حرج نہیں۔ پھر دوسرا آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے رمی سے قبل جانور کو نحر کر دیا۔ فرمایا کوئی حرج نہیں۔ اس روز آپ سے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا کہ وہ دوسری چیز سے پہلے کر دی گئی ہے آپ نے یہی فرمایا کہ کچھ حرج نہیں۔

راوی : ہارون بن سعید، عبداللہ، قعد ابن وہب، اسامہ بن زید، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ

ایام تشریق میں رمی جمعرات۔

باب : حج کا بیان

ایام تشریق میں رمی جمعرات۔

جلد : جلد دوم حدیث 1210

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جمرہ عقبہ کی رمی چاشت کے وقت کی اور اس کے بعد کی رمی زوال کے بعد کی۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

ایام تشریق میں رمی جمرات۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1211

راوی: جبارہ بن مغلس، ابراھیم بن عثمان بن ابی شیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَبُو شَيْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ قَدْرَ مَا إِذَا فَرَغَ مِنْ رَمْيِهِ صَلَّى الظُّهْرَ

جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان بن ابی شیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سورج ڈھل جاتا تو اس انداز سے رمی جمرات کرتے کہ جب رمی سے فارغ ہوتے تو ظہر پڑھتے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان بن ابی شیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

یوم نحر کو خطبہ۔

باب : حج کا بیان

یوم نحر کو خطبہ۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1212

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ھناد بن سری، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ

الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ أَلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَبَدًا وَلَكِنْ سَيَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِي بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَيَرْضَى بِهَا أَلَا وَكُلُّ دَمٍ مِنْ دِمَائِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ مَا أَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًا مِنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُؤُسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا يَا أُمَّتَاهُ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اے لوگو! بتاؤ کون سا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے۔ تین بار یہی فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا حج اکبر کا دن آپ نے فرمایا تمہارے خون اموال اور عزتیں تمہارے درمیان اسی طرح حرمت والی ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن اس ماہ میں اس شہر میں حرمت والا ہے۔ غور سے سنو کوئی مجرم جرم نہیں کرتا مگر اپنی جان پر (ہر جرم کا محاسبہ کرنے والے ہی سے ہو گا دوسرے سے نہیں) باپ کے جرم کا مواخذہ والد سے ہو گا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ کبھی بھی تمہارے اس شہر میں اس کی پرستش ہو۔ لیکن بعض اعمال جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو ان میں شیطان کی اطاعت ہو گی وہ اسی پر خوش اور راضی ہو جائے گا غور سے سنو جاہلیت کا ہر خون باطل اور ختم کر دیا گیا (اب اس پر گرفت نہ ہو گی) سب سے پہلے میں حارث بن عبد المطلب کا خون ساقط کرتا ہوں یہ بنولیث میں دودھ پیتے تھے کہ ہذیل نے ان کو قتل کر دیا (بنو ہاشم ہذیل سے ان کے خون کا مطالبہ کرتے تھے) یاد رکھو جاہلیت کا ہر سود ختم کر دیا گیا تمہیں صرف تمہارے اصل اموال (سود شامل کئے بغیر) ملیں گے نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم کیا جائیگا۔ توجہ کرو اے میری امت کیا میں نے دین پہنچا دیا؟ تین بار یہی فرمایا صحابہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے کہا اے اللہ گواہ رہئے تین بار یہی فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص

باب : حج کا بیان

یوم نحر کو خطبہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1213

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، عبدالسلام، زھری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبدالسلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں مسجد خیف میں کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالی اس شخص کو خوش وخرم رکھیں جو میری بات سنے پھر آگے پہنچا دے کیونکہ بہت سے فقہ کی بات سننے والے خود سمجھنے والے نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ کی بات ایسے شخص تک پہنچا دیتے ہیں جو اس (پہنچانے والے) سے زیادہ فقیہ اور سمجھدار ہوتا ہے تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مومن کا دل خیانت (کوتاہی) نہیں کرتا اعمال صرف اللہ کے لئے کرنا مسلمان حکام کی خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کا ہمیشہ ساتھ دینا کیونکہ مسلمانوں کی دعا پیچھے سے بھی انہیں گھیر لیتی ہے (اور شیطان کسی بھی طرف سے حملہ آور نہیں ہو سکتا)۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، عبدالسلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

باب : حج کا بیان

یوم نحر کو خطبہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1214

راوی: اسماعیل بن توبہ، زافر بن سلیمان، ابی سنان، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْمُخَضْرَمَةِ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا وَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا هَذَا بَلَدٌ حَرَامٌ وَشَهْرٌ حَرَامٌ وَيَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ أَلَا وَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَائَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي يَوْمِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَأُكَاثِرُ بِكُمْ الْأُمَمَ فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي أَلَا وَإِنِّي مُسْتَنْقِذٌ أُنَاسًا وَمُسْتَنْقَذٌ مِنِّي أُنَاسٌ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

اسماعیل بن توبہ، زافر بن سلیمان، ابی سنان، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جبکہ آپ عرفات میں اپنی کٹی اونٹنی پر سوار تھے تمہیں معلوم ہے یہ کون سا دن کون سامہینہ اور کون ساشہر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ شہر حرام ہے مہینہ حرام ہے اور دن حرام ہے۔ فرمایا غور سے سنو تمہارے اموال اور خون بھی تم پر اسی طرح حرام ہے جیسے اس ماہ کی اس شہر اور دن کی حرمت ہے غور سنو میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں اور تمہاری کثرت پر باقی امتوں کے سامنے فخر کرونگا اسلئے مجھے روسیاہ نہ کرنا (کہ میرے بعد معاصی وبدعات میں مبتلا ہو جاؤ پھر مجھے باقی امتوں کے سامنے شرمندگی اٹھانا پڑے) یادرکھو کچھ لوگوں کو میں چھڑاؤنگا (دوزخ سے) اور کچھ لوگ مجھ سے چھڑوالئے جائینگے تو میں عرض کرونگا اے میرے رب یہ میرے امتی ہیں رب تعالی فرمائینگے آپ کو نہیں معلوم کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعتیں ایجاد کیں۔

راوی: اسماعیل بن توبہ، زافر بن سلیمان، ابی سنان، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : حج کا بیان

یوم نحر کو خطبہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1215

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ہشام بن غاز، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا هَذَا بَلَدُ اللَّهِ الْحَرَامُ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا شَهْرُ اللَّهِ الْحَرَامُ قَالَ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ وَدِمَاؤُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ فِي هَذَا الشَّهْرِ فِي هَذَا الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا هَذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ہشام بن غاز، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس سال حج کیا (یعنی حجۃ الوداع میں) آپ نحر کے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا آج کیا دن ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نحر کا دن فرمایا یہ کونسا شہر ہے لوگوں نے عرض کیا یہ بلد حرام ہے۔ فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے؟ عرض کیا شہر حرام ہے (اللہ کے ہاں محترم مہینہ ہے) فرمایا یہ حج اکبر کا دن ہے اور تمہارے خون اموال اور عزتیں تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح یہ شہر اس مہینہ اور اس دن میں حرام ہے پھر فرمایا کیا میں نے پہنچا دیا صحابہ نے عرض کیا جی ہاں پھر آپ فرمانے لگے اے اللہ گواہ رہیے پھر لوگوں کو رخصت فرمایا تو لوگوں نے کہا یہ حجۃ الوداع ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ہشام بن غاز، نافع، حضرت ابن عمر

بیت اللہ کی زیارت۔

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کی زیارت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1216

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن طارق، طاؤس، ابی زبیر، حضرت سیدہ عائشہ و ابن

عباس

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ طَاوُسٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ

بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن طارق، طاؤس، ابی زبیر، حضرت سیدہ عائشہ و ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف زیارت رات تک مؤخر فرمایا۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن طارق، طاؤس، ابی زبیر، حضرت سیدہ عائشہ و ابن عباس

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کی زیارت۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1217

راوی: حرملہ بن یحییٰ، ابن وھب، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي أَفَاضَ فِيهِ قَالَ عَطَائٌ وَلَا رَمَلَ فِيهِ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وھب، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف زیارت کے سات چکروں میں رمل نہیں کیا۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ طواف زیارت میں رمل نہیں۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، ابن وھب، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن عباس

زمزم پینا۔

باب : حج کا بیان

زمزم پینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1218

راوی: علی بن محمد، عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسًا فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قَالَ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي قَالَ وَكَيْفَ قَالَ إِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا وَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَاحْمَدْ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ إِنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں سیدنا ابن عباس کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا ایک مرد آیا آپ نے پوچھا کہاں سے آئے بولا زمزم سے فرمایا جیسے زمزم پینا چاہئے ویسے پیا بھی؟ بولا کیسے؟ فرمایا جب زمزم پیو تو قبلہ رو ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو اور تین سانس میں پیو اور خوب سیر ہو کر پیو اور جب پی چکو تو اللہ عزوجل کی حمد وثنا کرو اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم میں اور منافقوں میں فرق یہ ہے کہ منافق زمزم سیر ہو کر نہیں پیتے۔

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر

باب : حج کا بیان

زمزم پینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1219

راوی: ھشام بن عمار، ولید بن مسلم، عبداللہ بن مومل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عبداللہ بن مومل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ نے فرمایا زمزم کا پانی جس غرض کیلئے پیا جائے وہ حاصل ہو گی۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عبداللہ بن مومل، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

کعبہ کے اندر جانا۔

باب : حج کا بیان

کعبہ کے اندر جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1220

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم، عمرو بن عبدالواحد، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ فَأَغْلَقُوهَا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوا سَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّى عَلَى وَجْهِهِ حِينَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِي أَنْ لَا أَكُونَ سَأَلْتُهُ كَمْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبد الواحد، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ بلال اور عثمان بن شیبہ (رضی اللہ عنہما) تھے انہوں نے اندر سے دروازہ بند کر لیا جب یہ باہر آئے تو میں نے بلال سے پوچھا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ نے داخل ہو کر اپنے چہرہ کے سامنے دونوں ستونوں کے درمیان نماز پڑھی پھر میں نے اپنے آپ کو ملامت کی کہ میں نے اس وقت یہ بھی کیوں نہ پوچھ لیا کہ اللہ کے رسول نے کتنی رکعات نماز پڑھی۔

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبد الواحد، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

کعبہ کے اندر جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1221

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ قَرِيرُ الْعَيْنِ وَرَجَعْتَ وَأَنْتَ حَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَتْعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن عبد الملک، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی میرے پاس سے باہر تشریف لے گئے اس وقت آپ کی آنکھیں ٹھنڈی تھیں اور طبیعت میں بہت فرحت تھی۔ پھر آپ میرے پاس تشریف لائے تو غمزدہ و رنجیدہ تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے تشریف لے گئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش تھے اور واپس آئے تو بہت رنجیدہ؟ فرمایا میں کعبہ کے اندر گیا پھر مجھے آرزو ہوئی کہ کاش ایسا نہ کرتا مجھے

اندیشہ ہے کہ میں نے اپنے بعد امت کو تکلیف ومشقت میں ڈال دیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

منی کی راتیں مکہ گزارنا۔

باب : حج کا بیان

منی کی راتیں مکہ گزارنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1222

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ أَيَّامَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عباس بن عبدالمطلب نے منی کی راتیں مکہ میں گزارنے کی اجازت اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگی اسلئے کہ زمزم پلانے کی خدمت انکے سپرد تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عباس بن عبدالمطلب

باب : حج کا بیان

منی کی راتیں مکہ گزارنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1223

راوی: علی بن محمد، هناد بن سری، ابومعاویہ، اسماعیل بن مسلم، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُرَخِّصْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ يَبِيتُ بِمَكَّةَ إِلَّا لِلْعَبَّاسِ مِنْ أَجْلِ السِّقَايَةِ

علی بن محمد، ہناد بن سری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو بھی مکہ میں رات گزارنے کی اجازت نہیں دی سوائے (میرے والد) حضرت عباس کے (کہ ان کو اجازت دی) کیونکہ زمزم پلانے کی خدمت ان کے سپرد تھی۔

راوی : علی بن محمد، ہناد بن سری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عطاء، ابن عباس

محصب میں اترنا۔

باب : حج کا بیان

محصب میں اترنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1224

راوی: هناد بن سری، ابن ابی زائدہ، عبدہ، وکیع، ابومعاویہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو

مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ

ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، عبدہ، وکیع، ابومعاویہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ابومعاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ ابطح میں اترنا سنت نہیں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ابطح میں اس لئے اترے تاکہ مدینہ جانے میں آسانی رہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، عبدہ، وکیع، ابومعاویہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ابومعاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

محصب میں اترنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1225

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، اعمش، ابراھیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ادَّلَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنْ الْبَطْحَاءِ ادِّلَاجًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحا سے کوچ کی رات صبح اندھیرے ہی میں سفر شروع فرمادیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ

باب : حج کا بیان

محصب میں اترنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1226

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ بِالْأَبْطَحِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابو بکر و عمر سب ابطح میں اترتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

طواف رخصت۔

باب : حج کا بیان

طواف رخصت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1227

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ

وَجْهٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس فرماتے ہیں کہ لوگ ہر طرف کو واپس ہو رہے تھے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہرگز کوئی بھی کوچ نہ کرے یہاں تک کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف رخصت۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1228

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابراھیم بن زید، طاؤس، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ الرَّجُلُ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن زید، طاؤس، ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا آدمی کوچ کرے اور اسکا آخری بیت اللہ کا طواف نہ ہو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن زید، طاؤس، ابن عمر

حائضہ طواف وداع سے قبل واپس ہو سکتی ہے۔

باب : حج کا بیان

حائضہ طواف وداع سے قبل واپس ہو سکتی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1229

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ بنت حیی کو حیض آیا تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے طواف افاضہ کر لیا ہے پھر اسے حیض آیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر روانہ ہو جائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، عائشہ

باب : حج کا بیان

حائضہ طواف وداع سے قبل واپس ہو سکتی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1230

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أُرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذَنْ مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ کا ذکر کیا تو ہم نے عرض کیا انہیں حیض آرہا ہے۔ فرمایا بانجھ سرمنڈی میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمیں روک کر رہے گی تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس نے نحر کے دن طواف کیا فرمایا پھر ہمیں رکنے کی ضرورت نہیں اس سے کہو روانہ ہو جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

باب: حج کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1231

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد اپنے والد حضرت محمد باقر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَحَلَّ زِرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ حَلَّ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ سَلْ عَمَّا شِئْتَ

فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى فَجَاءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ
صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَانِبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنَا عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ
فَعَقَدَ تِسْعًا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَأَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ
فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ قَالَ جَابِرٌ نَظَرْتُ إِلَى مَدِّ
بَصَرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ بَيْنَ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ
وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ مَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ
فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَهَلَّ
النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ
ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ
فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ
قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا دَنَا مِنْ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللهَ وَهَلَّلَهُ وَحَمِدَهُ وَقَالَ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ فَمَشَى
حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِي بَطْنِ الْوَادِي حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا يَعْنِي قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ
كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ
وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدِ
الْأَبَدِ قَالَ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا
بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا
وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ فَقَالَتْ أَمَرَنِي أَبِي بِهَذَا فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ فِي الَّذِي صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ عَنْهُ
وَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ
رَسُولُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي جَاءَ بِهِ عَلِيٌّ مِنْ
الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ مِائَةً ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَتَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ
شَعَرٍ فَضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ أَوْ
الْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ
ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ
فَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ
الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ
مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُهُ رِبَانَا رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ وَإِنَّ لَكُمْ
عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ
وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَمْ تَضِلُّوا إِنْ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللهِ وَأَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ
قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُبُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَذَهَبَتْ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ الْقَصْوَاءَ بِالزِّمَامِ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا أَتَى حَبْلًا مِنْ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ ثُمَّ أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِيَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللهَ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعَرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِينَ فَطَفِقَ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ فَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تُخْرِجُكَ إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَرَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً بِيَدِهِ وَأَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد اپنے والد حضرت محمد باقر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہم حضرت جابر بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو پوچھا کون لوگ ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میں محمد بن علی بن حسین ہوں۔ آپ نے (ازراہ شفقت) میرے سر کی طرف ہاتھ بڑھایا اور میری قمیض کی اوپر والی گھنڈی کھولی پھر نیچے والی گھنڈی کھولی پھر میرے سینے پر ہاتھ پھیرا اس وقت میں جوان لڑکا تھا۔ فرمایا مرحبا تم جو چاہو پوچھو۔ میں نے ان سے کچھ باتیں دریافت کیں وہ نابینا ہو چکے تھے اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو وہ ایک بنا ہوا کمبل لپیٹ کر کھڑے ہو گئے جونہی میں چادر ان کے کندھوں پر ڈالتا اس کے دونوں کنارے ان کی طرف آجاتے کیونکہ کمبل چھوٹا تھا اور انکی بڑی چادر کھونٹی پر رکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی

میں نے عرض کیا کہ ہمیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا احوال سنائیے۔ تو انہوں نے ہاتھ سے نو کے عدد کا اشارہ کیا (چھنگلیا اس کے ساتھ والی اور بڑی انگلی ہتھیلی پر رکھ کر) اور فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نو برس مدینہ میں رہے حج نہیں کیا (ہجرت کے بعد) دسویں سال آپ نے لوگوں میں اعلان کرا دیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کرنے والے ہیں تو مدینہ میں بہت لوگ آئے ہر ایک کی غرض یہ تھی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کریں اور تمام اعمال آپ کی مانند کریں۔ آپ سفر پر نکلے اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو وہاں اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی انہوں نے کسی کو بھیج کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا کروں؟ فرمایا نہالو اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ لو اور احرام باندھ لو۔ خیر ی آپ نے مسجد میں نماز ادا فرمائی پھر قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے جب آپ کی اونٹنی میدان میں سیدھی ہوئی۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ تو میں نے آپ کے سامنے تاحد نگاہ سوار و پیادہ کا ہجوم دیکھا اور دائیں بائیں پیچھے ہر طرف یہی کیفیت تھی (کہ تاحد نگاہ انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر رہے) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تھے آپ پر قرآن اتر رہا تھا اور آپ اس کے معنی خوب سمجھتے تھے آپ جو بھی عمل کرتے ہم بھی وہی عمل کرتے۔ آپ نے کلمہ توحید پکارا یعنی یہ کہا لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ اور لوگوں نے بھی یہی تلبیہ کیا جو آپ نے کیا آپ جو بھی کہتے ہیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر رد نہ فرمایا اور مسلسل اپنا تلبیہ کہتے رہے۔

حضرت جابر نے فرمایا ہماری نیت صرف حج کی تھی اور عمرہ کا خیال تک نہ تھا جب ہم بیت اللہ پہنچے تو آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں معمول کے مطابق چلے پھر مقام ابراہیم میں آئے اور فرمایا (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی) اور آپ نے اپنے اور خانہ کعبہ کے درمیان مقام ابراہیم کو کیا حضرت جعفر صادق فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا (اور میں یہی جانتا ہوں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی روایت کیا) کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو رکعتوں میں (قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ) اور (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) پڑھی پھر بیت اللہ کے قریب واپس آئے اور حجر اسود کو بوسہ دیا اور دروازہ سے صفا کی طرف نکلے جب آپ صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھی (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ) ہم بھی اسی سے ابتدا کریں گے جسے اللہ نے پہلے ذکر فرمایا چنانچہ آپ نے صفا سے ابتدا کی صفا پر چڑھے جب بیت اللہ پر نظر پڑی تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا اور فرمایا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ پھر اسکے درمیان دعا کی اور یہی کلمات تین بار دہرائے پھر وہ مروہ کی طرف اترے جب آپ کے پاؤں وادی کے نشیب میں اترنے لگے تو آپ نے نشیب میں رمل کیا (کندھے ہلا کر تیز چلے) جب اوپر چڑھنے لگے تو پھر معمول کی رفتار سے چلنے لگے اور مروہ پر بھی وہی کیا جو صفا پر کیا جب آپ نے مروہ پر آخری طواف کر لیا تو فرمایا اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی اپنے ساتھ نہ لاتا اور حج کو عمرہ کر دیتا تو تم میں سے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے اور اس حج

کو عمرہ بناڈالے تو سب لوگ حلال ہوگئے اور بال کترائے مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جن لوگوں کے پاس ہدی تھی حلال نہ ہوئے پھر سراقہ بن مالک بن جعشم کھڑے ہوئے اور عرض کی یہ حکم ہمیں اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر فرمایا عمرہ حج میں اس طرح داخل ہو گیا ہے دوبار یہی فرمایا پھر فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہ حکم ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ (یمن سے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیاں لے کر پہنچے تو دیکھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنے ہوئے سرمہ لگائے ہوئے ہیں تو انہیں حضرت فاطمہ کا یہ عمل اچھا نہ لگا۔ حضرت فاطمہ نے کہا کہ میرے والد نے مجھے یہی حکم دیا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ عراق میں فرمایا کرتے تھے کہ اس کے بعد میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فاطمہ کے اس عمل پر غصہ کی حالت میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ بات پوچھنے کے لئے جو فاطمہ نے ان کے حوالہ سے ذکر کی اور مجھے عیب اور بری لگی (کہ ایام حج میں حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنیں اور سرمہ لگائیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا اس نے سچ کہا جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا کہا تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا اے اللہ میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں جو آپ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا۔ آپ نے فرمایا کہ میرے ساتھ تو ہدی ہے تو تم بھی حلال مت ہونا اور حضرت علی یمن سے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے جو اونٹ لائے تھے سب ملا کر سو ہوگئے الغرض سب لوگوں نے احرام کھولا اور بال کترائے مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جو لوگ اپنے ساتھ ہدی لائے تھے حلال نہ ہوئے ترویہ کے دن (ذی الحجہ کو) سب لوگ منی کی طرف چلے اور حج کا احرام باندھا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور منی میں ظہر عصر مغرب عشاء اور صبح کی نمازیں ادا فرمائیں پھر کچھ ٹھہرے جب آفتاب طلوع ہوا تو آپ نے حکم دیا کہ بالوں کا ایک خیمہ لگایا جائے چنانچہ نمرہ میں لگا دیا گیا پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے۔ قریش کو یقین تھا کہ آپ مشعر حرام میں یا مزدلفہ میں ٹھہریں گے جیسے زمانہ جاہلیت میں قریش کا معمول تھا لیکن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے آگے بڑھ گئے حتی کہ عرفہ میں آئے تو دیکھا کہ آپ کے لئے خیمہ نمرہ میں لگا ہوا ہے آپ وہیں اترے جب سورج ڈھل گیا تو حکم دیا قصواء پر زین لگائی جائے آپ اس پر سوار ہو کر وادی کے نشیب میں تشریف لائے اور لوگوں کو خطبہ دیا۔ فرمایا بلاشبہ تمہارے خون اور مال حرام (قابل احترام اور محفوظ) ہیں جیسے اس شہر میں اس ماہ میں اس یوم کو تم حرام (قابل احترام) سمجھتے ہو غور سے سنو جاہلیت کی ہر بات میرے ان دو قدموں کے نیچے (کچلی ہوئی) پڑی ہے اور جاہلیت کے سب سب سے پہلا خون جسے میں لغو قرار دیتا ہوں ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے (یہ بنو سعد میں دودھ پیتے تھے تو ان کو ہذیل نے قتل کر دیا تھا) اور جاہلیت کے سب سود ختم اور سب سے پہلے جس سود کو میں معاف کرتا ہوں وہ ہمارا یعنی عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے وہ سب کا سب معاف ہے۔ عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو اس لئے کہ تم نے عورتوں کو اللہ کی امان وعہد سے اپنے عقد میں لیا اور اللہ کے کلام سے تم نے

ان کو اپنے لئے حلال کیا اور تمہارا حق ان کے ذمہ یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر (گھر میں) ایسے شخص کو نہ آنے دیں جسے تم برا سمجھتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کو مار بھی سکتے ہیں لیکن اتنا سخت نہ مارنا کہ ہڈی پسلی ٹوٹ جائے اور تمہارے ذمہ ان کا کھانا کپڑا دستور کے موافق ہے اور میں ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو گمراہ نہ ہو گے اللہ کی کتاب اور تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ سب نے عرض کیا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کا حکم پوری طرح پہنچا دیا اور حق رسالت و تبلیغ ادا کیا اور خیر خواہی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور لوگوں کی طرف جھکا کر تین مرتبہ کا اے اللہ آپ گواہ رہئے اے اللہ آپ گواہ رہئے پھر حضرت بلال نے اذان دی کچھ دیر بعد اقامت کہی تو آپ نے نماز ظہر پڑھائی پھر حضرت بلال نے اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز (نفل وغیرہ) نہیں پڑھی پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر عرفات میں موقف تک آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کا پیٹ صحرات کی طرف کر دیا اور جبل مشاۃ (لوگوں کے چلنے کے راستہ) کو سامنے کی طرف رکھا اور قبلہ رو ہو گئے پھر مسلسل ٹھہرے رہے یہاں تک سورج ڈوب گیا اور زردی بھی کچھ ختم ہونے لگی جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے اسامہ بن زید کو اپنے پیچھے بٹھا لیا اور عرفات سے واپس ہوئے اور قصواء کی نکیل کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا کھینچا کہ اسکا سر زین کی پچھلی لکڑی سے لگنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے کہ اے لوگو! اطمینان اور سکون سے چلو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی اونچی جگہ پہاڑ ٹیلہ وغیرہ پر پہنچتے تو اسکی نکیل ڈھیلی کر دیتے تاکہ آسانی سے چڑھ جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ پہنچے اور وہاں ایک اذان دو اقامتوں کے ساتھ نماز مغرب وعشاء پڑھائی اور ان دو نمازوں کے درمیان بھی کچھ نماز نہ پڑھی پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرما ہوئے۔ یہاں تک صبح طلوع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوب روشنی ہونے کے بعد ایک اذان واقامت سے نماز صبح پڑھائی پھر قصواء پر سوار ہو کر مشعر حرام (مزدلفہ میں ایک پہاڑ ہے) آئے اس پر چڑھ کر تحمید و تکبیر اور تہلیل میں مشغول ہو گئے اور مسلسل ٹھہرے رہے یہاں تک کہ اچھی طرح روشنی ہو گئی پھر سورج نکلنے سے پہلے واپس ہوئے اور فضل بن عباس کو اپنے پیچھے بٹھایا وہ انتہائی خوبصورت بالوں والے گورے رنگ کے حسین مرد تھے جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہوئے تو اونٹوں پر سوار عورتیں گزرنے لگیں۔ فضل بن عباس ان کی طرف دیکھنے لگے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری طرف سے اپنا ہاتھ رکھ دیا اس پر فضل نے چہرہ پھیر کر دوسری طرف سے دیکھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی محشر میں آئے اور اپنی سواری کو کچھ تیز کر دیا پھر درمیان راستہ پر ہو لئے جس سے تم جمرہ کبری پر پہنچ جاؤ پھر اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے اور سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ آپ اللہُ أَکبَرُ کہتے ہیں اور آپ نے وادی کے نشیب سے کنکریاں ماریں پھر آپ نحر کی جگہ آئے اور تریسٹھ اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کئے پھر حضرت علی

کرم اللہ وجہہ کو دیئے باقی نحر کئے اور ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہدی میں شریک کرلیا پھر آپ کے حکم مطابق ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ایک دیگ میں ڈال کر پکایا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس گوشت میں سے کھایا اور اس کا شوربہ پیا پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کی طرف واپس ہوئے آپ نے مکہ میں نماز ظہر پڑھائی آپ اولاد عبدالمطلب کے پاس آئے وہ لوگوں کو زمزم پلا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا عبدالمطلب کے بیٹو! پانی خوب نکالو اور پلاؤ اگر لوگوں کے تمہاری پانی پلانے کی خدمت پر غالب آنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا انہوں نے آپ کو ایک ڈول دیا آپ نے اس سے پیا (آپ کا مقصد یہ تھا کہ اگر میں خود پانی نکالوں گا تو لوگ اس کو مسنون سمجھ کر پانی نکالنا شروع کر دیں گے پھر یہ خدمت تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے گی ورنہ میں بھی اولاد عبدالمطلب میں سے ہوں مجھے بھی پانی نکالنا چاہئے۔(

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد اپنے والد حضرت محمد باقر

باب : حج کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1232

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ عَلَى أَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ فَمَنْ كَانَ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ مَا حَرُمَ عَنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم صحابہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں حج کے لئے تین طرح کے لوگ تھے بعضوں نے حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا بعض نے حج مفرد کا اور بعض نے صرف عمرہ کا تو جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا انہوں نے مناسک حج پورے ہونے تک احرام نہ کھولا جنہوں نے حج مفرد کا احرام تھا انہوں نے بھی مناسک حج پورے کرنے تک احرام نہ کھولا اور جنہوں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی پھر احرام کھول دیا اور از سر نو حج کا احرام باندھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1233

راوی: قاسم بن محمد، ابن عباد، عبداللہ بن داؤد، سفیان

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حَجَّاتٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَقَرَنَ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً وَاجْتَمَعَ مَا جَائَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا جَائَ بِهِ عَلِيٌّ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِنْهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ قِيلَ لَهُ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

قاسم بن محمد، ابن عباد، عبداللہ بن داؤد، سفیان کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے تین حج کئے دو ہجرت سے قبل اور ایک ہجرت مدینہ کے بعد اور اس آخری حج میں حج اور عمرہ کا قران فرمایا اور نبی جو قربانیاں لائے اور حضرت علی جو قربانیاں لائے سب مل کر سو ہو گئیں ان میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا جسکی ناک میں چاندی کا چھلہ تھا نبی نے چھتیس اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کئے اور باقی

حضرت علی نے نحر کئے حضرت سفیان سے پوچھا گیا کہ یہ حدیث کس نے بیان کی؟ فرمایا جعفر نے اپنے والد سے انہوں نے جابر اور ابن ابی لیلی سے اور انہوں نے حکم سے انہوں نے مقسم سے انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی۔

راوی : قاسم بن محمد، ابن عباد، عبداللہ بن داؤد، سفیان

جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے (احرام کے بعد(

باب : حج کا بیان

جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے (احرام کے بعد(

جلد : جلد دوم حدیث 1234

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو گیا اور اس پر ایک حج لازم ہے۔ حضرت عکرمہ کہتے کہ میں نے یہ حدیث حضرات ابن عباس وابو ہریرہ سے ذکر کی دونوں نے ان کی تصدیق فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو

باب : حج کا بیان

جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے (احرام کے بعد(

جلد : جلد دوم حدیث 1235

راوی : سلمہ بن شعیب، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ کے آزاد کردہ غلام حضرت عبداللہ بن رافع

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ أَوْ مَرِضَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُهُ فِي جُزْئِ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ فَأَتَيْتُ بِهِ مَعْمَرًا فَقَرَأَ عَلَيَّ أَوْ قَرَأْتُ عَلَيْهِ

سلمہ بن شعیب، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، عبد اللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ کے زاد کردہ غلام حضرت عبد اللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حجاج بن عمرو سے پوچھا کہ اگر محرم کسی عذر کی وجہ سے رک جائے تو اسکا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا شدید بیمار ہو جائے یا لنگڑا ہو جائے وہ حلال ہو گیا اور آئندہ سال اس پر حج لازم ہے۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عباس وابو ہریرہ کو سنائی تو دونوں نے اسکی تصدیق کی۔ عبد الرزاق کہتے ہیں یہ حدیث میں نے ہشام صاحب دستوائی کی کتاب میں پڑھی پھر معمر سے اسکا ذکر کیا تو انہوں نے مجھے پڑھ کر سنائی یا میں نے انکو پڑھ کر سنائی۔

راوی : سلمہ بن شعیب، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، عبد اللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ کے آزاد کردہ غلام حضرت عبد اللہ بن رافع

احصار کا فدیہ۔

باب : حج کا بیان

احصار کا فدیہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1236

راوی: محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن معقل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ كَعْبٌ فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَ بِي أَذًى مِنْ رَأْسِي فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى الْجُهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَالصَّوْمُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَالصَّدَقَةُ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَالنُّسُكُ شَاةٌ

محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں کعب بن عجرہ کے پاس بیٹھا اور میں نے ان سے آیت (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) کے بارے میں دریافت فرمایا۔ کہا یہ آیت میری بابت نازل ہوئی۔ میرے سر میں بیماری تھی تو مجھے اللہ کے رسول کی خدمت میں لایا گیا اور جوئیں میرے چہرہ پر گر رہی تھی۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ خیال نہ تھا کہ تمہیں تکلیف اس قدر ہو جائے گی جو میں دیکھ رہا ہوں کیا تمہارے پاس ایک بکری ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں اس پر یہ آیت تو فدیہ میں روزے یا صدقہ یا قربانی نازل ہوئی۔ آپ نے فرمایا روزہ تین دن تک رکھنا اور صدقہ کرنا چھ مسکینوں پر ہر مسکین کو نصف صاع اناج دینا ہے اور قربانی بکری ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن معقل

باب : حج کا بیان

احصار کا فدیہ۔

جلد : جلد دوم		حدیث 1237

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم، عبداللہ بن نافع، اسامہ بن زید، محمد بن کعب، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ آذَانِي الْقَمْلُ أَنْ أَحْلِقَ رَأْسِي وَأَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ وَقَدْ عَلِمَ أَنْ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَنْسُكُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، اسامہ بن زید، محمد بن کعب، حضرت کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے جوؤں سے شدید تکلیف ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ سر منڈالوں اور تین دن روزہ رکھوں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ کیونکہ آپ کو معلوم تھا کہ میرے پاس قربانی کیلئے کچھ نہیں ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، اسامہ بن زید، محمد بن کعب، حضرت کعب بن عجرہ

محرم کیلئے پچھنے لگوانا۔

باب : حج کا بیان

محرم کیلئے پچھنے لگوانا۔

جلد : جلد دوم		حدیث 1238

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اس وقت آپ روزہ دار محرم تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس

باب : حج کا بیان

محرم کیلئے پچھنے لگوانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1239

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، محمد بن ابی ضیف، ابن خثیم، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الضَّيْفِ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةٍ أَخَذَتْهُ

بکر بن خلف، ابوبشر، محمد بن ابی ضیف، ابن خثیم، ابی زبیر، جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت احرام پچھنے لگوائے اس درد کی وجہ سے جو آپ کو ہڈی سرکنے کی وجہ سے عارض ہوا۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، محمد بن ابی ضیف، ابن خثیم، ابی زبیر، جابر

محرم کون سا تیل لگا سکتا ہے۔

باب : حج کا بیان

محرم کون سا تیل لگا سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1240

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ رَأْسَهُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت احرام زیتون کا تیل سر میں لگاتے تھے جس میں پھول مل کر نہ ڈالے گئے ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، ابن عمر

محرم کا انتقال ہو جائے۔

باب : حج کا بیان

محرم کا انتقال ہو جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1241

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا

وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَعْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک مرد محرم تھا اس کی سواری نے اسکی گردن توڑ ڈالی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اس کو اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے چہرہ اور سر کو مت ڈھکو اسلئے کہ یہ روز قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔ دوسری روایت میں یہی مضمون مروی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے خوشبو مت لگاؤ کیونکہ یہ روز قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

محرم شکار کرے تو اس کی سزا۔

باب : حج کا بیان

محرم شکار کرے تو اس کی سزا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1242

راوی: علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی عمار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا وَجَعَلَهُ مِنْ الصَّيْدِ

علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی عمار، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر محرم بجو شکار کرے تو اس میں مینڈھا مقرر فرمایا اور بجو کو بھی شکار قرار دیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی عمار، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

محرم شکار کرے تو اس کی سزا۔

جلد : جلد دوم — **حدیث** 1243

راوی: محمد بن موسی، واسطی، یزید بن موھب، مروان بن معاویہ، علی بن عبدالعزیز، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنُهُ

محمد بن موسی، واسطی، یزید بن موہب، مروان بن معاویہ، علی بن عبدالعزیز، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شتر مرغ کا انڈا محرم ضائع کرے تو اس پر اس کی قیمت آئے گی۔

راوی : محمد بن موسی، واسطی، یزید بن موہب، مروان بن معاویہ، علی بن عبدالعزیز، حضرت ابوہریرہ

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

باب : حج کا بیان

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1244

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ فاسق جانوروں کو حل اور حرم میں مارنا جائز ہے سانپ چتکبرا کوا چوہا کاٹنے والا کتا اور چیل۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1245

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ أَوْ قَالَ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّاةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں کہ اگر کوئی انہیں حالت احرام میں بھی مار ڈالے تو کوئی حرج نہیں بچھو کو اچیل چوہا اور کاٹ کھانے والا کتا۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1246

راوی: ابوکریب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، ابن نعم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالسَّبُعَ الْعَادِيَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَأْرَةَ الْفُوَيْسِقَةَ فَقِيلَ لَهُ لِمَ قِيلَ لَهَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَهَا وَقَدْ أَخَذَتْ الْفَتِيلَةَ لِتُحْرِقَ بِهَا الْبَيْتَ

ابوکریب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، ابن نعم، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم سانپ بچھو حملہ اور درندے کاٹنے والے کتے اور بدمعاش چوہے کو مار سکتا ہے کسی نے ان سے پوچھا کہ چوہے کو بدمعاش کیوں کہا؟ فرمایا اس لئے کہ اس کی وجہ سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگتے رہے اس نے چراغ کی بتی لی تھی گھر جلانے کے لئے۔

راوی : ابوکریب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، ابن نعم، حضرت ابوسعید

جو شکار محرم کے لئے منع ہے۔

باب : حج کا بیان

جو شکار محرم کے لئے منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1247

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن ابی عمار، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس حضرت صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْبَأَنَا صَعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن ابی عمار، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس حضرت صعب بن جثامہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور میں ابواء یا ودان (نامی جگہ) میں تھا میں آپ کو ایک گورخر پیش کیا۔ آپ نے مجھے واپس لوٹا دیا۔ جب آپ نے میرے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھے تو فرمایا ہم تمہیں واپس کرنا نہیں چاہتے لیکن ہم حالت احرام میں ہیں اس لئے ذبح کر کے کھا نہیں سکتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن ابی عمار، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس حضرت صعب بن جثامہ

باب : حج کا بیان

جو شکار محرم کے لئے منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1248

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد، ابن لیلی، عبدالکریم، عبداللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجھہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ

عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد، ابن لیلی، عبدالکریم، عبداللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شکار کا گوشت لایا گیا آپ حالت احرام میں تھے اس لئے آپ نے وہ گوشت نہ کھایا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد، ابن لیلی، عبدالکریم، عبداللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

اگر محرم کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے۔

باب : حج کا بیان

اگر محرم کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1249

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراھیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ حِمَارَ وَحْشٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُفَرِّقَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ

مُحۡرِمُونَ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایک گورخر دے کر فرمایا رفقاء میں تقسیم کر دیں اور رفقاء اس وقت محرم تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

باب : حج کا بیان

اگر محرم کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1250

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ أُحْرِمْ فَرَأَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ وَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمْتُ وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے دنوں میں اللہ کے رسول کے ساتھ نکلا اور صحابہ نے احرام باندھا لیکن میں نے احرام نہ باندھا میں نے ایک گورخر دیکھا تو اس پر حملہ کر دیا اور شکار کر لیا پھر اس حال میں میں نے اللہ کے رسول کی خدمت میں پیش کیا اور یہ بھی بتایا میں اس وقت محرم نہ تھا اور میں نے آپ کی خاطر اس شکار کیا تو نبی نے اپنے صحابہ کو اس سے کھانے کا فرمایا لیکن یہ بتانے کے بعد کہ میں نے آپ کی خاطر شکار کیا خود تناول نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ

قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا۔

باب : حج کا بیان

قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1251

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، زبیر، عمرہ بنت عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنْ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، زبیر، عمرہ بنت عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے ہدی بھیجتے تو میں ان کے ہاتھ بٹتی پھر ایک جن امور سے محرم بچتا ہے ان میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بات سے اجتناب نہ فرماتے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، زبیر، عمرہ بنت عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1252

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے لئے ہار بٹتی آپ ہدی کی گردن میں وہ ہار ڈالتے پھر اسے روانہ فرمادیتے اور خود مدینہ میں رہتے اور جن امور سے محرم احتراز کرتا ہے ان میں سے کسی بات سے احتراز نہ فرماتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ

بکری کے گلے میں ہار ڈالنا۔

باب: حج کا بیان

بکری کے گلے میں ہار ڈالنا۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1253

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، اسود، ام لمومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام لمومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار بیت اللہ بکریاں بھیجیں تو ان کے گلے میں ہار ڈالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام لمومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

ہدی کے جانور کا اشعار۔

باب : حج کا بیان

ہدی کے جانور کا اشعار۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1254

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، ابوحسان، اعرج، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّنَامِ الْأَيْمَنِ وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدی کی دائیں کوہان چیر کر اس کا خون نکالا پھر وہ خون صاف کر دیا۔ دوسری روایت ہے کہ آپ نے یہ اشعار ذوالحلیفہ میں کیا اور اونٹ کی گردن میں دو نعل بھی لٹکائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ہدی کے جانور کا اشعار۔

جلد : جلد دوم حدیث 1255

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افلح، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَفْلَحَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ وَأَشْعَرَ وَأَرْسَلَ بِهَا وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افلح، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی گردن میں قلادہ لٹکایا اور اشعار کیا اور جن امور سے محرم پرہیز کرتا ہے ان سے پرہیز نہ فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افلح، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

جو شخص قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالے۔

باب : حج کا بیان

جو شخص قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1256

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم، مجاھد، ابن ابی لیلی، ابن ابی طالب حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَقْسِمَ جِلَالَهَا وَجُلُودَهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَازِرَ

مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم، مجاہد، ابن ابی لیلی، ابن ابی طالب حضرت علی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مجھے ہدی کے اونٹوں کی خبر گیری کا حکم دیا اور یہ کہ ان اونٹوں کے جھول اور کھالیں (فقراء و مساکین میں) تقسیم کر دوں اور قصاب کو اجرت میں کھال اور جھول نہ دوں اور فرمایا کہ قصاب کو اجرت ہم دیں گے۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم، مجاہد، ابن ابی لیلی، ابن ابی طالب حضرت علی

ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں۔

باب: حج کا بیان

ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1257

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ جَمَلًا لِأَبِي جَهْلٍ بُرَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طرف سے ہدی کے جانوروں میں ابو جہل کا ایک نر اونٹ بھی بھیجا (جو جنگ بدر میں غنیمت میں آیا) اسکی ناک میں چاندی کا چھلا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1258

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن حضرت سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بُدْنِهِ جَمَلٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہدی کے جانوروں میں ایک نر اونٹ تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن حضرت سلمہ

ہدی میقات میں لے جانا۔

باب : حج کا بیان

ہدی میقات میں لے جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1259

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لئے ہدی کے جانور قدیہ سے خریدے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

هدی پر سوار کرنا۔

باب : حج کا بیان

ہدی پر سوار کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1260

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک مرد ہدی ہانک رہا ہے۔ فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔ عرض کیا یہ ہدی ہے۔ فرمایا کم بخت سوار ہو جا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1261

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُنُقِهَا نَعْلٌ

علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کے قریب سے ہدی کا اونٹ گزرا تو آپ نے لے جانے والے سے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔ عرض کرنے لگا یہ ہدی ہے۔ فرمایا سوار ہو جاؤ۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس پر سوار ہے اور اس ہدی کی گردن میں قلادہ ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے۔

باب : حج کا بیان

اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1262

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس حضرت ذویب خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ

سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْئٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس حضرت ذویب خزاعی نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ ہدی کے جانور بھیجتے تو فرماتے اگر تمہیں اس کی موت کا اندیشہ نہ ہو نحر کرو پھر اس کا قلادہ اسکے خون میں ڈبو کر اس کے پٹھوں پر مارو اور اس میں سے تم یا تمہارا کوئی ساتھی نہ کھائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس حضرت ذویب خزاعی

باب : حج کا بیان

اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1263

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبداللہ، وکیع، ھشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنْ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَلْيَأْكُلُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ ہدی کے لئے لے جانے پر مامور تھے نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جو اونٹ ہلاک ہونے لگے اس کا کیا کروں فرمایا اسے نحر کرو اور اس کا قلادہ اس کے خون میں ڈبو کر اس کی سرین پر مارو اور اسے چھوڑ دو تا کہ لوگ اسے کھالیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

مکہ کے گھروں کے کرایہ کا حکم۔

باب : حج کا بیان

مکہ کے گھروں کے کرایہ کا حکم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1264

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، مرو بن سعید بن ابی حسین، عثمان بن ابی سلیمان، حضرت علقمہ بن نضلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا تُدْعَى رِبَاعُ مَكَّةَ إِلَّا السَّوَائِبَ مَنْ احْتَاجَ سَكَنَ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَسْكَنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، مرو بن سعید بن ابی حسین، عثمان بن ابی سلیمان، حضرت علقمہ بن نضلہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابو بکر وعمر کا انتقال ہوا اس وقت تک مکہ کے گھروں کو سوائب (وقف للہ) کہا جاتا تھا کہ جس کو ضرورت ہوتی ان میں سکونت اختیار کرنا اور جس کو حاجت نہ ہوتی وہ (خود سکونت چھوڑ کر) دوسروں کو سکونت کا موقع دے دیتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، مرو بن سعید بن ابی حسین، عثمان بن ابی سلیمان، حضرت علقمہ بن نضلہ

مکہ کی فضیلت

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1265

راوی: عیسی بن حماد، لیث بن سعد، عقیل، محمد بن مسلم، سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، عبداللہ بن عدی بن حمراء

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَائِ قَالَ لَهُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

عیسی بن حماد، لیث بن سعد، عقیل، محمد بن مسلم، سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، عبد اللہ بن عدی بن حمراء فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی اونٹنی پر سوار حزورہ (نامی جگہ) میں کھڑے تھے فرمارہے تھے اللہ کی زمین میں مجھے سب سے زیادہ پسند ہے اللہ کی قسم اگر مجھے زبردستی تجھ سے نکالا نہ جاتا تو میں کبھی بھی نہ نکلتا

راوی : عیسی بن حماد، لیث بن سعد، عقیل، محمد بن مسلم، سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، عبد اللہ بن عدی بن حمراء

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1266

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن نیاق، صفیہ بنت شیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يَأْخُذُ لُقَطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِلْبُيُوتِ وَالْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن نیاق، صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا لوگو! اللہ تعالی نے ارض وسما کی تخلیق کے روز ہی مکہ کو حرم قرار دے دیا تھالہذا یہ تا قیامت حرم محترم رہے گا۔ مکہ کے درخت نہ کاٹے جائیں اور جانوروں کو ستایا نہ جائے (شکار تو دور کی بات ہے) اور مکہ میں گمشدہ شدہ چیز کو کوئی نہ اٹھائے البتہ جو اعلان کرنا چاہے اس پر حضرت ابن عباس نے فرمایا اذخر (خوشبودار گھاس) کو مستثنی فرما دیجئے کہ وہ گھروں اور کمروں میں کام آتی ہے اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذخر اس حکم سے مستثنی ہے

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن نیاق، صفیہ بنت شیبہ

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1267

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضل، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن سابط، عیاش بن ابی ربیعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوا هَذِهِ

الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا فَإِذَا ضَيَّعُوا ذَلِكَ هَلَكُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضل، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن سابط، عیاش بن ابی ربیعہ، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ نے فرمایا یہ امت ہمیشہ بھلائی میں رہے گی جب تک مکہ کی تعظیم کا حق ادا کرتی رہے گی اور جب مکہ کی تعظیم ترک کر دے گی تو ہلاکت میں پڑ جائے گی

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضل، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن سابط، عیاش بن ابی ربیعہ

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1268

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان مدینہ منورہ میں ایسے سمٹ کر آجائے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں داخل ہو جاتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1269

راوی: بکر بن خلف، معاذ بن هشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي أَشْهَدُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا

بکر بن خلف، معاذ بن ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو یہ کر سکے کہ مدینہ میں مرے تو وہ ایسا ضرور کرے اس لئے کہ میں مدینہ میں مرنے والے کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوی: بکر بن خلف، معاذ بن ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1270

راوی: ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز ابن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّكَ حَرَّمْتَ مَكَّةَ عَلَى لِسَانِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ وَأَنَا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا قَالَ أَبُو مَرْوَانَ لَابَتَيْهَا حَرَّتَيْ الْمَدِينَةِ

ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزیز ابن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! سیدنا ابراہیم علیہ السلام آپ کے خلیل اور نبی ہیں اور آپ نے ان کی زبانی مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا۔ اے اللہ! میں آپ کا بندہ اور نبی ہوں اور میں حرم قرار دیتا ہوں مدینہ منورہ کی دو پتھریلی زمینوں کے درمیان حصہ (شہر) کو۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزیز ابن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1271

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوئٍ أَذَابَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مدینہ والوں کے ساتھ بدی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالی اسے ایسے پگھلا دیں گے جیسے پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1272

راوی: ھناد بن سری، عبدہ بن محمد بن اسحق، عبداللہ بن مکنف، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مِكْنَفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ وَهُوَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَعَيْرٌ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ النَّارِ

ہناد بن سری، عبدہ بن محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن مکنف، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبل احد ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمیں اس سے محبت ہے اور وہ جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ پر ہے اور عیر پہاڑ دوزخ کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ پر ہے۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن محمد بن اسحق، عبد اللہ بن مکنف، حضرت انس بن مالک

کعبہ میں مدفون مال۔

باب : حج کا بیان

کعبہ میں مدفون مال۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1273

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محاربی، شیبانی، حضرت شفیق

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَعِيَ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً إِلَی الْبَيْتِ قَالَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلَی کُرْسِيٍّ فَنَاوَلْتُهُ إِيَّاهَا فَقَالَ لَهُ أَلَکَ هَذِهِ قُلْتُ لَا وَلَوْ کَانَتْ لِي لَمْ آتِکَ بِهَا قَالَ أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَلِکَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَکَ الَّذِي جَلَسْتَ فِيهِ فَقَالَ لَا أَخْرُجُ حَتَّی أَقْسِمَ مَالَ الْکَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَائِ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ قَالَ لَأَفْعَلَنَّ قَالَ وَلِمَ ذَاکَ قُلْتُ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَی مَکَانَهُ وَأَبُو بَکْرٍ وَهُمَا أَحْوَجُ مِنْکَ إِلَی الْمَالِ فَلَمْ يُحَرِّکَاهُ فَقَامَ کَمَا هُوَ فَخَرَجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محاربی، شیبانی، حضرت شفیق کہتے ہیں کسی شخص نے میرے ہاتھ بیت اللہ کے کچھ دراہم بھیجے۔ فرماتے ہیں میں بیت اللہ کے اندر گیا تو دیکھا کہ شبیہ ایک کرسی پر بیٹھے ہیں۔ میں نے دو دراہم انکو دے دیئے۔ کہنے لگے۔ یہ تمہارے ہیں؟ میں نے کہا نہیں! میرے نہیں اور اگر میرے ہوتے تو آپ کو نہ دیتا (بلکہ کعبہ کو دینے کی بجائے فقراء میں تقسیم کرتا) کہنے لگے اگر تم یہ بات کہتے ہو تو غور سے سنو حضرت عمر بن خطاب اسی جگہ تشریف فرماتھے جہاں تم بیٹھے ہو فرمانے لگے جب تک میں کعبہ کا مال نادار مسلمانوں میں تقسیم نہ کردوں باہر نہ جاؤں گا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ ایسا نہیں کریں گے؟ فرمانے لگے ضرور کروں گا۔ تم کیوں ایسا کہہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا اسلئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر نے کعبہ کے دفینہ کی جگہ دیکھی تھی اور انہیں آپ سے زیادہ مال کی ضرورت تھی (اس قدر فتوحات انکے دور میں نہ ہوئی تھیں) لیکن انہوں نے اس مال کو ہلایا تک نہیں تو عمر اس حالت میں کھڑے ہوئے اور باہر تشریف لے گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محاربی، شیبانی، حضرت شفیق

مکہ میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

باب : حج کا بیان

مکہ میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1274

راوی: محمد بن ابی عمر، عبدالرحیم بن زید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ فَصَامَ وَقَامَ مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ لَهُ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ أَلْفِ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيمَا سِوَاهَا وَكَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَكُلِّ لَيْلَةٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَكُلِّ يَوْمٍ حُمْلَانَ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَةً وَفِي كُلِّ لَيْلَةٍ حَسَنَةً

محمد بن ابی عمر، عبدالرحیم بن زید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو مکہ میں ماہ رمضان پائے پھر روزے رکھے اور جتنا اس سے ہو سکے رات کو قیام کرے تو اللہ تعالی اس کیلئے مکہ کے علاوہ دیگر شہروں کے ایک لاکھ رمضانوں کا ثواب لکھیں گے اور اللہ تعالی اسکے لئے ہر دن کے بدلہ ایک غلام آزاد کرنے کا اور ہر دن کے بدلہ راہ خدا میں گھوڑے پر (مجاہد کو) سوار کرنے کا ثواب لکھتے ہیں اور ہر روز ایک نیکی اور ہر رات ایک نیکی لکھتے ہیں۔

راوی : محمد بن ابی عمر، عبدالرحیم بن زید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

بارش میں طواف کرنا۔

باب : حج کا بیان

بارش میں طواف کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1275

راوی: محمد بن ابی عمر، داؤد بن عجلان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ طُفْنَا مَعَ أَبِي عِقَالٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا طَوَافَنَا أَتَيْنَا

خَلْفَ الْمَقَامِ فَقَالَ طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا الطَّوَافَ أَتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا أَنَسٌ ائْتَنِفُوا الْعَمَلَ فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ هَكَذَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فِي مَطَرٍ

محمد بن ابی عمر، داؤد بن عجلان فرماتے ہیں کہ ہم نے ابوعقال کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف مکمل کر چکے تو مقام ابراہیم کے پیچھے رہ گئے۔ ابوعقال نے کہا کہ میں نے انس کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم نے طواف مکمل کر لیا تو ہم مقام ابراہیم پر ئے اور دو رکعتیں ادا کیں اس کے بعد انس نے ہم سے فرمایا اب از سر نو اعمال شروع کرو۔ اسلئے کہ تمہارے سابقہ گناہوں کی بخشش ہو چکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یہی فرمایا تھا اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں بارش میں طواف کیا تھا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، داؤد بن عجلان

پیدل حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

پیدل حج کرنا۔

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1276

راوی: اسماعیل بن حفص یحی بن یمان حمزہ بن حبیب، حمران بن اعین، ابی طفیل ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ الزَّيَّاتِ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مُشَاةً مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَقَالَ ارْبُطُوا أَوْسَاطَكُمْ بِأُزُرِكُمْ وَمَشَى خِلْطَ الْهَرْوَلَةِ

اسماعیل بن حفص یحی بن یمان حمزہ بن حبیب، حمران بن اعین، ابی طفیل ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے مدینہ سے مکہ تک پیدل حج کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی کمر ازاروں سے باندھ لو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز تیز چلے۔

راوی : اسماعیل بن حفص یحی بن یمان حمزہ بن حبیب، حمران بن اعین، ابی طفیل ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری